بحسن توفیقہٖ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اثار النجوم

حصہ اول

تشریحات علم کثیف و علم لطیف کواکب

علم نجوم کی اصطلاحات، قواعد و ضوابط

نظام شمسی، بروج و کواکب کی فلسفیانہ تشریح:

آثار النجوم

حِصّہ اوّل

تشریحاتِ علمِ کثیف و علمِ لطیفِ کواکب

علمِ نجوم کی اصطلاحات، قواعد و ضوابط

نظامِ شمسی، بروج و کواکب کی فلسفیانہ تشریح:

اوراق پبلشرز۔ کراچی

ارشادِ ربانی

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ سے آخر آیت تک

((القرآن : سورۃ ص آیت ۲٦))

اور ہم نے کائنات کی بلندیوں اور پستیوں کو اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے ۔ بے فائدہ
پیدا نہیں کیا۔ یہ ان لوگوں کا وہم اور قیاس ہے جو حقیقت سے انکار کرتے ہیں۔ افسوس ہے ان
کا انکار کرکے کائنات کو باطل بتاتے ہیں۔ آخر الامر تباہی و بربادی کے سوا ان کے حشر کیا کچھ نہیں آ

تعارُف

ہمارا ملک علمی لحاظ سے پسماندہ ہے۔ جہاں رُوحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ جہاں تنگ نظر فتوے اُن کی ترویج و ترقی میں رُکاوٹ بنتے ہیں۔ نتیجۃً افلاس ذہن کی وسعتوں کو اتنا سمیٹ لیتا ہے کہ اِس میں عسرت کے سوا کوئی خیال جگہ نہیں پاسکتا۔ علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف حرف پر ذہن ٹھوکریں کھاتا ہے۔

اِن حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا جب کہ علم اور صاحبِ علم دونوں معدوم ہو جاتے۔ عوام رُوحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے۔ یہ وُہی دَور ہے جو مجھے زندگی کا نصیب ہُوا۔

اس صدی میں اِنسان نے خلاکی ریسرچ میں قابل قدر تحقیق کی ہے۔ اِس کائناتی سائنس اور آرٹ کے متعلق یُورپین ممالک میں کافی کتابیں چھپ چکی ہیں۔ میری کوشش اِس نیت سے ہے کہ ہمارا ملک بھی غور و فکر سے عاجز نہ رہے اور کائناتی سائنس میں تحقیق و تجربات کرے۔ اِسی مقصد سے علم ہیئت کو ساتھ ساتھ رکھا گیا ہے۔

اُمید ہے کہ آپ اِس کتاب کو پڑھ کر قدرت کے عظیم نظام کی حقیقتوں کی ابتدائی واقفیت حاصل کرسکیں گے۔ یہ کتاب اسرارِ قدرت کے قلعہ کی کُنجی ہے۔ آپ اِس سے اندر داخل ہو کر مختلف کمروں میں جو مخفی خزانے ہیں اُن کو حاصل کرسکتے ہیں اور خُدائے عظیم کے تخلیقی رازوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مجھے تعجب ہے کہ مستند علوم میں سے صرف ایک علم ہیئت ہی ایسا ہے جس کی اصطلاحات اور نظام کو قرآن نے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اللہ نے جس قدر سیکھنے اور توجہ دینے کی تاکید کی ہے مُسلمان نے اتنا ہی اِس سے اجتناب برتا ہے۔

فہرست

باب اوّل

کائنات

فصل اوّل

ستاروں کی دنیا

کرہ فلک پر چاروں طرف بے انتہا ستارے پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کی تعداد شمار سے باہر ہے۔ فی الواقع کل ستارے جو خالی آنکھ سے نظر آتے ہیں۔پانچ ہزار کے قریب ہیں۔ یہ تعداد ناظر کی آنکھ پر منحصر ہے۔ جن کی نظر تیز ہوتی ہے۔ ان کو [illegible] تک ستارے نظر آتے ہیں۔ ہوا 'غبار' دھند اور چاند کی روشنی میں کم ستارے [illegible] آدھے ستارے غائب ہو جاتے ہیں۔ افق کے قریب بھی ستارے [illegible] آتے۔ دوربین کی ایجاد سے پیشتر جن آلات سے ستاروں کا مشاہدہ کرتے تھے ان سے گیارہ ہزار سے زاید ستارے نہ دیکھے گئے۔ دوربین کے استعمال سے اس تعداد میں خاصا اضافہ ہوا۔ چھوٹی دوربین سے بھی [illegible] تک ستارے نظر آسکتے ہیں۔ ہرشل کی بیس فٹ قطر کی دوربین میں دو کروڑ ستاروں کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ آجکل کی بڑی دوربینوں میں اس سے بھی زیادہ ستارے نظر آتے ہیں۔ یعنی قریباً دس کروڑ۔

سائنسدان کہتے ہیں۔ کہ آسمان کا ہر ستارہ ہمارے آفتاب کی طرح منور کرہ ہے۔ اور ان کے طبعی حالات بھی آفتاب سے ملتے جلتے ہیں۔ [illegible] سے جو روشنی نکلتی ہے وہ بھی آفتاب کی روشنی کے مشابہ ہے۔ [illegible] آفتاب ہیں۔ ان کا بھی ایک علحدہ نظام شمسی ہے اور [illegible] دنیا ہے۔ غرض یہ ہے۔ کہ خدا کی لامحدود کائنات کی وسعتوں کا کوئی اندازہ نہیں۔ وہ ستارے جو بہت چھوٹے یا محض نقاط نور نظر آتے ہیں وہ ہم سے بہت دور واقع ہیں۔

تقویم

ستاروں کی تقویم بنانے کا زمانہ سلف سے رواج ہے۔ تقویم میں یہ درج ہے۔ کہ فلاں ستارہ کس قدر کا ہے۔ اور کہاں واقع ہے۔ اور ہمارے [illegible] شمسی کے کواکب کی رفتار کیا ہے۔ اور وہ کہاں واقع ہیں۔ سب سے پہلی تقویم جو اب تک موجود ہے۔ بطلیموس کی کتاب [illegible] میں ہے۔ کہتے ہیں [illegible] ابرخس نے تقویم کو مسیح سے ڈیڑھ

سو برس پہلے تیار کیا تھا - اور اس غرض سے تیار کیا تھا - کہ آئندہ ستاروں کے مقامات میں اگر کچھ تبدیلی ہو تو اس تقویم کو دیکھ کر اس کا پتہ چل جائے - اس تقویم سے معلوم ہوتا ہے - کہ مجامع النجوم دوھزار سال پہلے بھی اسی طرح تھے - جیسے کہ اب ہیں - ارخس کی تقویم میں ۱۰۳۰ ستاروں کا حساب ہے -

الصوفی فارس کے منجم نے ستاروں کی ایک اور تقویم ۹۶۴ء میں تیار کی تھی اس میں ۱۰۲۲ ستارے درج ہیں - ستاروں کی ایک اور مکمل فہرست مرزا الغ بیگ گورگان کی ہے جو پندرھویں صدی میں تیار ہوئی - یہ فہرست سمرقند میں ستاروں کو از سر نو رصد کر کے بنائی گئی - اس میں ۱۵۱۹ ستارے ہیں - پروفیسر ٹائچو براھی نے ستاروں کو پھر رصد کیا - اس کی تقویم میں ۱۰۰۵ ستارے ہیں -

آج کل کی تقاویم میں ستاروں کا صحیح مقام درج ہوتا ہے - فہرستوں مطالع استوائی اور بعد از معدل النہار مندرج ہوتے ہیں - اس قسم کی تقاویم بہت ہیں - مگر ان میں سے اکثر مکمل نہیں - بیس ہزار تک ستاروں کے مقامات نہایت صحت سے رصد ہو چکے ہیں - اور کوشش کی جارہی ہے - کہ ایک لاکھ ستاروں کے مقامات رصد کئے جائیں - اب تک سب سے بڑی فہرست آرجی لینڈر کی ہے - جس میں قطب شمالی سے شروع کر کے ۲ درجہ جنوبی بعد از معدل النہار تک درجہ نہم کے تمام ستارے درج ہیں جن کی کل تعداد ۳۲۴۱۹۸ ہے - اس فہرست کو جنوبی نصف کرہ فلکی کے لئے شان فیلڈ نے تیار کیا - جس کی فہرست میں آرجی لینڈر کی فہرست سے ۱۳۳۶۵۹ ستارے زائد ہیں -

ھمارے ملک میں جو تقاویم چھپتی ہیں - ان میں ان ثوابت ستاروں کا ذکر نہیں ہوتا - یہ صرف تاریخوں کے رسائل ہوتے ہیں - بعض میں ھمارے نظام شمسی کے کواکب کی رفتاریں ہوتی ہیں - لیکن ان کے مقامات عرض بلد پھر بھی درج نہیں کئے جاتے - ھندو منجمین بھی درج نہیں کرتے -

ستارے اور کواکب میں فرق

ھمارے نظام شمسی میں سورج - قمر - عطارد - مریخ - زھرہ - مشتری - زحل - یورنس - نیپچون - پلوٹو اجسام متحرکہ میں شامل ہیں ان کو کواکب یا سیارے کہتے ہیں - اور آسمان پر جو ثوابت نظر آتے ہیں ان کو ستارے کہتے ہیں - ستاروں سے مراد وہ نقاط نور ہیں - جو ھمارے نظام شمسی کی حدود سے باہر آسمان پر نظر آتے ہیں -

نقشے

تقاویم کی بجائے ستاروں کے نقشے بھی اکثر استعمال ہوتے ہیں جن سے ستاروں کا تلاش کرنا بہت آسان ہوتا ہے - آجکل یہ نقشے عکسی تصویر کشی سے بناتے ہیں - [illegible] دو [illegible] کہ بہت سے ستارے [illegible]
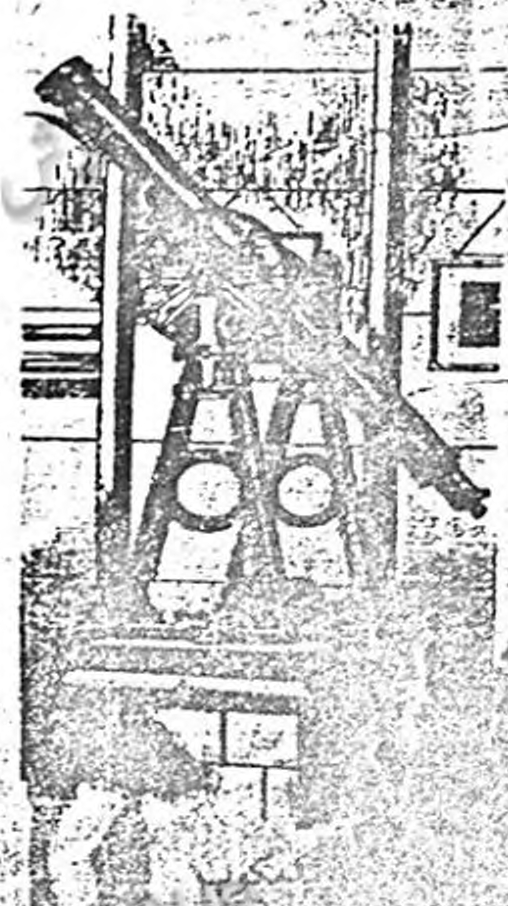
خود بخود تصویر میں اتر آتے ہیں - اور فرصت کے اوقات میں انہیں دیکھ لیا جاتا ہے - دوسرے تصویر کشی کا عمل جاری رکھنے سے جو ستارے بہت اہم ہوتے ہیں - ان کا اثر بھی پلیٹ پر اتر آتا ہے - ظاہر ہے - کہ سائنس کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے - جس سے آسمانی ہیئت کے صحیح اندازے لگائے جاسکتے ہیں۔

قدما کا اعتقاد

ستاروں کے متعلق علمائے قدیم کے مختلف خیال تھے - یہ اعتقاد عام تھا - کہ ستارے آسمان کی زینت ہیں - اور شفاف کرہ فلکی میں میخوں کی طرح نصب ہیں - فیثا غورس نے بیان کیا - کہ ہر ایک ستارہ بذات خود ایک دنیا ہے - اس میں مٹی ہوا پانی وغیرہ سب عناصر موجود ہیں - یونان کے قدیم حکما کی رائے تھی - کہ ستارے آتشیں کرے ہیں - اور مرکز عالم سے جو آتشی مادہ ہمیشہ نکلتا رہتا ہے - اس سے ان ستاروں کو حرارت پہنچتی ہے - الکسارس کا خیال تھا - کہ ستارے پتھر ہیں - اور وہ کرہ زمین میں سے ایثر نے اوپر اچھال دئے ہیں - اور چونکہ ان میں آتشگیر مادہ موجود تھا - وہ جل اٹھے - اور روشن نظر آنے لگے - ہرشل کی رائے ہے - کہ نظام شمسی کے لامتناہی اور پیچ در پیچ انقلابات میں خدائے تعالیٰ نے ستارے ہادی اور راہنما مقرر کئے ہیں - نہ صرف اس لئے کہ وسعت عالم پر غور کرتے ہوئے ہمارے خیالات بلند پروازی کریں - بلکہ اس لئے بھی کہ اس کی قدرت کی غیر متبدل اور مستحکم خلیقات کو مد نظر رکھ کر ہم اپنے اعمال کے قواعد منضبط کریں - ہر ایک ستارہ کا جب صحیح مقام دریافت کر لیا جاتا ہے تو ہیئت تاریخ جغرافیہ وغیرہ ہر علم اور ہر کام کے لئے ایک نقطہ متعین ہو جاتا ہے - جو کرہ زمین پر ہر جگہ اور ہمیشہ یکساں نظر آتا ہے اس پر انقلاب زمانہ کا اثر نہیں ہوتا - وہ نہ صرف کلاک درست کرنے کے کام آتا ہے - بلکہ بحری اور ہوائی فوج کو کہیں لے جانے کے لئے بھی ویسا ہی مفید ہے۔

فصل دوم

آغاز عالم دنیا

آغاز آفرینش دنیا کا مسئلہ ہمیشہ حضرت انسان کے پیش نظر رہا - چاند - زمین - مشتری - مریخ - زہرہ وغیرہ کس طرح اپنی موجودہ حالت پر پہنچ گئے - وہ شروع میں کیا تھے - اور آئندہ کیا ہوں گے - آفتاب کی یہ شان و شوکت اور سلطنت کب قائم ہوئی - ہیولائے سحابی عقود اور دیگر ستاروں کے تعلقات کیا ہیں ؟ ان سوالات پر حکما اور علما ہر زمانہ میں غور و خوض کرتے رہے - اور ہر ایک نے مختلف آرا پیش کی ہیں -

سائنس کہتی ہے - کہ انسان سوچنے پر مجبور ہے - کہ وہ یہ جانے

کہ اتنے نظم اور [illegible] کا یہ عظیم نظام [illegible] برس سے ایک ہی رفتار کیسے چل رہا ہے ؟

آج سے کوئی دو سو سال پہلے ایک جرمن فلاسفر امانول کانٹ (Immanuel Kant) نے یہ تھیوری پیش کی تھی ۔ کہ خلا میں کسی جگہ ایک سحابی مادہ ہے ۔ جس میں گیس ہی گیس ہے ۔ اس کے ذرات اس کے اندر گردش کرتے رہتے ہیں ۔ وہ بادل پھیلتے اور سکڑتے رہتے ہیں کسی بھی وقت قوت مقناطیسی کے تحت وہاں سے ایک ذرہ ٹوٹتا ہے اور وہ لاانتہا دوری پر جاکر پھٹتا ہے ۔ تیز گردش کی وجہ سے اس کے گرد ہالے پیدا ہوتے ہیں ۔ اور ان ہالوں میں جو اور ذرات ہٹ کر علحدہ ہوتے ہیں اس کے گرد گردش کرنے لگتے ہیں ۔ لاکھوں سال اس کے ٹھنڈے ہونے میں لگ جاتے ہیں ۔ حتیٰ کہ وہ ایک نظام شمسی بن جاتا ہے ۔ اور کائنات پر ایک علحدہ عالم وجود میں آجاتا ہے ۔

ایک سحابی مادہ

[illegible] مکمل گیلیکسی ۔ یہ بہت گرم مادہ ہے ۔ نیلا اور سفیدی مائل نیلا ۔ یہ اپنے اندر دوسرے بے شمار [illegible] کے گیس اور [illegible] رکھتا ہے ۔

یہ اعتقاد تو ہمیشہ سے لوگوں کا رہا ہے کہ عالم جیسا موجودہ حالت میں ہے ۔ شروع میں ایسا نہ تھا ۔ بلکہ کوئی ایسا وقت آیا ہوگا کہ یہ عالم معرض وجود میں نہ آیا ہوگا ۔ اور اگر اس کا وجود تھا تو ایسے مادے کی حالت میں تھا ۔ جس کی کوئی شکل و صورت نہ تھی ۔ یونان کے حکما اس مادے کو ہیولیٰ اولیٰ کے نام سے تعبیر کرتے تھے ۔ ان کے خیال میں مادہ کی نہ کوئی شکل خاص تھی ۔ اور نہ وہ کسی قانون کے ماتحت تھا ۔ اس پراگندہ مادہ میں سے دیوتاؤں نے چیزیں بنائیں ۔

ہندوؤں کا خیال تھا ۔ کہ برہما مدت مدید تک کنول کے پتے پر کھڑا غور کرتا رہا ۔ اور پھر اس نے عالم کے برابر ایک سنہرا انڈا پیدا کیا جس سے تمام عالم پیدا ہوا ۔

ہندوؤں کا برہما ۔ جو پیدائش عالم [illegible] غور کرتا رہا ۔

یہودی خدا وند واحد کی قدرت کے قائل تھے ۔ ان کا خیال تھا ۔ کہ خدا نے اپنی قدرت سے زمین اور آسمان بنا دئے ۔ ابرخس اور بطلمیوس نے یہ مسئلہ بغیر حل کئے چھوڑ دیا ۔ اور اپنا تمام وقت عالم موجود کی معلومات پر صرف کیا ۔ کانٹ اور ہلاس کا نظریہ میں بیان کر چکا ہوں ۔ کہ نظام شمس ابتدا میں ایک سحابی مادہ تھا ۔ پھر وہ آہستہ آہستہ منجمد ہوتا گیا ۔ اور اس کے تکاثف سے مختلف اجرام نمودار ہو گئے ۔ جن میں سب سے بڑا آفتاب ہے ۔ اور دیگر اجرام اس کے گرد گردش کرتے ہیں ۔ سر نارمن لاکیئر نظریہ شہابیہ کے قائل تھے ۔ کیلر ۔ پروفیسر چمبرلین اور مولٹن نے نظریہ سیاریہ نکالا ۔

قرآن حکیم کا ارشاد ظہور عالم کے متعلق

اولم یر الذین کفروا ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقنہما

لوگ اس بات سے انکار کرتے ہیں حالانکہ زمین اور آسمان [illegible] ایک [illegible] تھی [illegible] ہم نے [illegible] الگ [illegible]

تکمیل نظام شمسی کا ایک

مطلب یہ کہ ایک ایٹم سے اس کائنات کو پیدا کیا ۔ اور ایک نئی دنیا وجود میں آ گئی ۔

ظہور کائنات کو سائنس اور مذہب کی روشنی میں مختصراً یوں کہا جاسکتا ہے ۔ کہ ظہور سے پیشتر جبکہ حسب قاعدہ قدرت عالمگیر تفریق عناصر ہو کر معدومیت واقع ہو چکی تھی ۔ عالم سکون طاری تھا ۔ اور تمام اجزا تحلیل ہو کر ذات لامتناہی میں سموچکے تھے ۔ پھر کائناتی بیج جو غیرفانی ہے ۔ وقت پا کر اعمال و اثرات کے لئے حرکت میں آیا ۔ خدا وند عالم نے فرمایا ۔ ''کن'' ۔ تو عالم ظہور میں تین صفات نے تکمیل پائی ۔ جو قوت ایجاد، قوت قیام اور قوت فنا کہلائیں ۔ انہی قوتوں کے برابر حرکت میں آنے سے مادی دنیا کا ارتقا ظاہر ہوا ۔ اور آخر میں جب پھر یہ تینوں بحالت مساوی لوٹ کر برابر ہو جائیں گے ۔ تو شکل دنیا کا خاتمہ ہو جائیگا ۔

شکل ۱ ۔ ایک مجا ... مادہ سے ایک پیدا ... شمس کے گرد گرد کا ... آخر ... کواکب کی ... شکل ... کائنات کی ظہور ...

شکل ... مادہ میں سے کوئی کا ... مرکزی سیارہ بنا ...

... مرکزی سیارہ کے ... دوسرے کواکب ... بننے لگے ۔

شکل ... حلقے مدار بن گئے اور کواکب مکمل ہو کر مرکزی سیارہ کے گرد گھومنے لگے ۔

مندرجہ بالا تینوں قوتوں کے جاری ہونے کے بعد کائناتی قانون فاعل فعل اور مفعول میں کام کرنے لگا ۔ کائناتی تخم نے لطافت لئے (جو بسیط تھا) حرکت کی ۔ اس کے اجزا بباعث کشش ایک دوسرے سے ملنے اور رفتہ رفتہ کثیف ہونے لگے ۔ تو اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے کوکب شمس اور دوسرے کواکب کو قائم کیا ۔ چنانچہ ارشاد باری ہے

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ (سورۃ طلاق آیت ۱۲)

اللہ وہ ہے جس نے سات افلاک کو پیدا کیا ۔ اور زمین کو بھی ان کی مانند بنایا ۔

اس سے صاف ظاہر ہے ۔ کہ تمام کواکب ایک ہی مادہ سے معرض وجود میں آئے ہیں ۔ اور ایک ہی قسم کی تاثیر کے حامل ہیں ۔ پھر پارہ تیسویں میں فعل فاعل اور مفعول کے عمل کا ذکر ہے ۔

بحکم الٰہی
فاعل
فعل
مفعول

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا	دیکھو آفتاب کو اور اس کی روشنی کو
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا	اور دیکھو چاند کو کہ وہ اس کے پیچھے آرہا ہے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا	دیکھو دن کو کہ جب وہ روشن ہوتا ہے۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا	اور رات کو جبکہ تاریکی ڈھانپ لیتی ہے۔
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا	آسمان کو دیکھو۔ کہ وہ اپنی قوت فاعلی سے تمام جہان کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا	دیکھو زمین کو۔ کہ وہ اپنی قوت انفعالی سے اخذ فیوض کرکے مخلوق خدا کو ہر قسم کے فائدے پہنچا رہی ہے۔ کیونکہ زمین کے فائدہ کے لئے سورج اور چاند کا ہونا ضروری تھا۔ اگر یہ نہ ہوتے تو زمین بے کار تھی۔
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا	اور جس رب نے ہر نفس کو مختلف استعدادات کے لئے درست کیا۔

اس لحاظ سے جب ہر نفس کو مختلف استعدادات کے لئے تیار کر دیا گیا۔ اور تمام کواکب اپنے افعال و حرکات کو سرانجام دینے لگے۔ تو ان کے اندر کئی مقامات پر خلا دکھائی دینے لگا۔ جسے ہم آسمان کہتے ہیں۔ درحقیقت خلا کوئی خالی چیز نہیں ہے۔ یہ بھی نظر نہ آنے والے نہایت لطیف برقی ذرات سے پر ہے۔ جب یہ خلا ظاہر ہوا۔ تو اس کی حرکت کی لہروں سے چاروں عناصر آگ، پانی، ہوا اور مادہ کثیف یعنی زمین مل کر خاص تاثیرات ظاہر کرنے لگے۔ اور جب ان چاروں مادوں نے اپنی طبعی حالتوں کو حرکت کے قانون کے تحت پورا کیا۔ تو اس سے خوراک، خوراک سے مادہ حیات اور مادہ حیات سے مخلوقات کا ظہور ہوا۔ گویا تین بنیادی قوتوں اور چار عناصر کا عمل اس کائنات پر جاری ہو گیا۔

اس سے یہ معلوم ہوا۔ کہ کس طرح قدرت کا ظہور ہر چیز میں ہوا اب جسم انسانی کے لئے چاروں عناصر بحالت کثیف اور اندر ایک جسم لطیف تین بنیادی قوتوں کا فعل اور خالق کا امر جاری ہو گیا۔ جسے روح کہتے ہیں

اب خدا نے انسان کی تخلیق کی۔ اسے کائنات کا علم سکھایا۔ یہ انسان پھر فاعل۔ فعل اور مفعول کی حرکتیں از خود کرنے لگا۔ عناصر اسے مدد دینے لگے۔ اور ان عناصر نے لطافت سے کثافت اور کثافت سے لطافت کی طرف بڑھ کر طرح طرح کی شکلوں کا اظہار کیا۔ طرح طرح کے واقعات اور قضا قائم کی۔ حرارت، بارش، غلہ، برف، آندھی۔ طوفان وغیرہ اس عمل کے نتیجے ظاہر ہوئے۔ گویا عنصری چکر کائنات کا چکر لگاتا ہوا ہر لمحہ نئی نئی چیزوں کی ساخت و ظہور کا موجب بن گیا۔

ظہور انسان اور کائنات

جو عمل ظہور عالم سے پہلے بتایا گیا تھا۔ وہی ایک چھوٹے اور کثیف پیمانہ پر انسان میں ودیعت کر گیا۔ وجود انسانی ایک عالم صغیر ہے۔ انسان کے دل میں اعمال کے اثر سے قدرتاً ایک خواہش حرکت پیدا ہوئی۔ وہ حرکت پھر تولید نسل کا باعث بن گئی۔ اس عمل سے

لطیف خیال کثیف ہو کر انسانی بیج بنا۔ اس مادۂ حیات میں دل دماغ اور اعضائے جسمانی کا ہر جوہر موجود تھا۔ گویا اس ایک ایٹم میں پورا انسان موجود تھا۔ جیسا کہ ایک نباتاتی تخم میں تنہ شاخ۔ پتہ۔ پھل پھول اور ایک بیضۂ مرغ میں پر و بال سب پنہاں ہوتا ہے۔ اسی طرح ماں باپ کے جسم کا ایک لطیف حصہ قانون قدرت کے مطابق ابھر کر ایک شکل (یعنی بچہ) کو اختیار کر لیتا ہے جو ماں باپ سے ملتی جلتی ہے۔ بہ نظر لطیف دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ مادہ منویہ یا مادہ حیات دراصل شکم مادر میں چاروں عناصر کی قوت حاصل کرنے گیا۔ جس کے لئے ایک خاص ماحول (شکم مادر) تھا۔ وہاں یہ مختلف ارتقائی حالتوں سے ہوتا ہوا نئے جسم میں ظاہر ہو گیا۔ مگر اپنے آپ کو اپنے موجب سے مختلف جاننے لگا۔ یعنی اپنی اصلیت کو بھول گیا۔

ذرات مادی اور اجسام عالم

سائنسدانوں نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ مادہ کا ہر ذرہ سیارگاں کی مانند گھومتے ہوئے ذرات برقی کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ ایٹم کے اندر تمام نظام شمسی مکمل نظر آتا ہے۔ ایک ایٹم کے اندر کئی ذرات برقی اپنے محور کے گرد گردش کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کا اشتراک عمل ہمارے نظام شمسی کے گھومتے ہوئے سیارگاں کی مانند ہے۔ گویا نظام شمسی جیسی عظیم چیز میں بھی وہی قوانین حرکت۔ کشش اور قوت کام کر رہے ہیں۔ جو ایک خورد ترین ذرہ مادی میں ہیں۔ سائنس کی اس عظیم دریافت نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ اس کائنات کا ہر ذرہ اپنے کل کا ایک جزو ہے۔ تو اس سے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ وجود انسانی کی ترکیب بھی انہی قوانین اور طاقتوں کے تابع ہے۔ اس کے اندر بھی ایک نظام شمسی موجود ہے۔ ایسے ہی جیسے مادہ منویہ کے ایک قطرہ میں ایک زندہ انسان کا وجود پوشیدہ ہوتا ہے۔ پس ثابت ہوا۔ کہ کائنات بھر کی مادی اشکال کی ترکیب اور ان کے وجود میں لاتمیز اشتراک موجود ہے۔

ذرات مادی میں پسندیدگی اور ناپسندیدگی کی حس

ہر ذرہ مفرد و مرکب میں سکڑنے اور پھیلنے کی قوت موجود ہے۔ اور ہر ذرہ میں اپنی پسندیدگی اور ناپسندیدگی کی حس موجود ہے۔ اور وہ بزریعہ کشش شرکت کے متلاشی ہیں۔ وہ کشش وہی ہے۔ جو انسان ایک دوسرے کی صحبت کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ مادہ کے خورد ترین ذرہ کے اندر زندگی اور روح اس کے حس پسندیدگی اور ناپسندیدگی کے ظہور سے اشکارا ہوا تھا۔ اور اس سے یہ بات واضح ہوتی تھی۔ کہ یہ ضرور کسی براہ راست منصوبہ کی پیروی کر رہا ہوگا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ روح انسانی اجسام عضوی کا سربر آوردہ ذرہ ہے۔ جو موت کے بعد بھی فنا نہیں ہوتا۔

چونکہ انسان تمام ذرات مادی کو اپنے نظام جسمانی میں داخل کرتا۔ مگر برقرار نہیں رکھ سکتا۔ بلکہ متواتر جذب کرتا اور خارج کرتا رہتا ہے۔ جیسے باری باری نباتات و حیوانات جذب کرتے جاتے ہیں۔ اور باری باری دوسروں کی خوارک کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح انسان ہر ذرہ مادی پر جو کبھی اس کے نظام جسمانی کا جزو ہوا کرتا تھا۔ اچھے برے نقش چھوڑتا ہے

ہم نے بتایا تھا۔ کہ تمام ذرات مادی اپنی حس پسندیدگی و ناپسندیدگی رکھتے ہیں۔ وہ یقیناً اپنے ہم جنسوں کی تلاش کریں گے۔ پس ایک انسان جس کے خیالات ادنی اور بیہودہ ہوں۔ ان ارواح یا ذرات کو جو ویسی ہی خصلت رکھتے ہوں۔ بزریعہ خوراک یا بزریعہ سانس اپنے جسم میں تحلیل کرے گا۔ خواہ ان کو عقلمند مصفیٰ انسان نے خارج کیا ہو۔ یا ادنیٰ جماعت والوں نے۔

ذرہ کی مشترک حس کو طلب کرنے کا یہی وہ قانون ہے۔ جس سے انسان سیارگان کی روح یا روشنی یا برقی لہروں سے متاثر ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک ذرہ کا رشتہ دوسرے کے ساتھ قائم ہے۔ وجہ یہ کہ موجودات کی ہر چیز ایک ہی مصالحہ اور ایک ہی قانون سے بنی ہے۔

قدرت کی کوئی چیز اثر سے اور کوئی فعل تاثیر سے خالی نہیں

یہ تو آپ مانتے ہیں۔ کہ قدرت کی کوئی چیز بے اثر نہیں۔ اور بے مقصد نہیں۔ تو لازمی ہماری کائنات کے سیارے کوئی نہ کوئی اثر ضرور رکھتے ہوں گے۔ اور چونکہ قانون قدرت کے اندر وقت اور فاصلہ کوئی چیز نہیں۔ اس لئے ان کا اثر ہر جگہ ہر وقت ظاہر ہوتا ہوگا۔

سائنسدانوں نے ان تمام سیارگان سے آنے والی شعاعوں کو ریکارڈ کیا ہے۔ وہ جائزہ لے رہے ہیں۔ کہ یہ شعاعیں اور ان کی برقی لہریں کس طرح ہماری زمین اور اس کی موجودات پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ روشنی
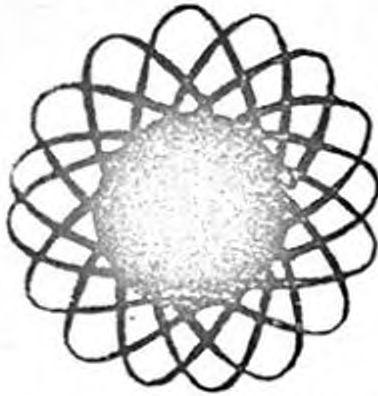
ایٹم ٹوٹنے کے بعد اس کے گرد ذرات گھومنے لگتے ھیں ۔

حرارت، آواز، رنگ، طاقت، بجلی، نباتاتی اور حیوانی زندگی اور طبعی تغیرات مدوجزر ۔ وائرلیس، ریڈیو، ٹیلی ویژن، درحقیقت وہ لہریں ھیں ۔ جو فضائے بسیط میں مختلف سیاروں کی حرکت سے پیدا ہوتی ھیں ۔ جس طرح ریڈیو کا ستون جسے ایریل (Arial) کہتے ھیں ۔ دوسرے سٹیشنوں کے نغمات اخذ کر لیتا ہے ۔ اس طرح انسان اپنے دل و دماغ کے ذریعہ سیاروں کے اثرات قبول کرلیتا ہے ۔ اور انسان اپنی عقل کے مطابق ان کی تشخیص کرتا ہوا ان کو اپنی ذھنی زندگی کا لازمی جزو بنالیتا ہے یہی وجہ ہے ۔ کہ جب بچہ نے ماں کے پیٹ میں پہلا سانس لیا ۔ تو اس سانس کے ساتھ ھی سیاروں کے اثرات بچے کے جسم کے رگ و ریشہ میں پیوست ہو گئے ۔ اور وہ بچے کی شخصیت کا ایک ضروری جزو بن گئے یہ اثرات ہر لحظہ مختلف قدروں سے زمین پر اثرانداز ہوتے ھیں ۔ اگر بچے کی پیدائش کی تاریخ اور اس کا وقت اور مقام معلوم ہو ۔ تو نجوم کے علما کے سامنے یہ کوئی مشکل کام نہیں ۔ کہ جن سیاروں کے مادی ذرات نے بچہ کے مادی ذرات میں موافق و ناموافق عمل دخل کیا ہے ۔ اس کے اثرات و عواقب کا صحیح اندازہ لگالیں ۔

فصل سوم

سیارگاں کی برقی لہروں کا وجود انسانی پر اثر

آپ نے گراموفون کی سیاہ پلیٹ دیکھی ہوگی ۔ اس میں وہ تمام نغمے اپنے کامل زیروبم کے ساتھ منقوش کردئیے جاتے ھیں ۔ جو راگ گانے والے نے گائے تھے ۔ اور جب سوئی ان نقوش پر سے گزرتی ہے ۔ تو سارا راگ آپ کی قوت سامعہ کی تواضع کے لئے اپنے قید وبند سے نکل آتا ہے ۔ یہی حال انسانی زندگی کا ہے ۔

آپ کی پیدائش کے وقت مختلف سیاروں کے اثرات نے یکجا ہوکر آپ کی جسمانی، دماغی اور روحانی زندگی پر اپنا نہ مٹنے والا نقش قائم کر دیا ۔ جب وقت گراموفون کی سوئی کی طرح آپ پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ تو وہ جملہ اثرات یکے بعد دیگرے ایک مسلسل ترانے کی طرح بے نقاب ہونے لگتے ھیں

آفتاب کی شعاعیں روح پر، قمر کی جسم پر پڑتی ھیں ۔ عطارد کی انسانی دماغ پر ۔ زھرہ جذبات پر، مریخ کی طبعی طاقت اور قوت جسمانی پر ۔ مشتری کی عبادت اور انسانی ھمدردی پر ۔ زحل کی صبرو استقلال پر پڑتی ھیں ۔ یورنس کی شعاعیں تغیر و تبدل کے اصول کی مظہر ھیں ۔ اور نپ چون کی اسرار معرفت کا گنجینہ ھیں ۔ زمین تباھی و بربادی کا نشان ہے یہی وہ اثرات ھیں ۔ جوانسان پر پڑتے ھیں ۔

فلسفہ جذبات کی رو سے زہرہ عشق کا دیوتا ہے جو لوگ زہرہ کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں محبت پیار اور ہمدردی کا مادہ ان میں غالب ہوگا۔ ان کی عملی زندگی کا رخ حسن وجمال پر ہوگا۔ مریخ جنگ کا دیوتا ہے۔ اس کے سایہ میں جرات و شجاعت' حوصلہ مندی اور بے خوفی پیدا ہوتی ہے۔ عطارد علم کا دیوتا ہے اس کے زیر اثر دماغی برتری اور ذہنی نشوونما کا ارتقا ہوتا ہے۔ اس کے زیر اثر انسان صاحب تحریر بنتا ہے۔ زحل دور اندیشی 'صبرو قناعت اور کم گوئی کا نشان ہے۔ یورنس جدت آفرینی، قابلیت اور ادراک کا مظہر ہے۔ نپچون علم معرفت، الہام اور تخیل کی پرورش کرتا ہے۔

اسی طرح سیارگان سے پیدا ہونے والی برقی لہروں کے اثر انداز ہونے کی صورتوں کو اصطلاح نجوم میں ''اثرات سیارگان'' کہا جاتا ہے۔

نظام شمسی میں آفتاب بے پایاں طاقت کا سرچشمہ ہے اور ستارے اس کے مختلف مرکز ہیں۔ جس طرح ہمارے نظام طبعی میں دماغ رئیس الاعضا ہے۔ منبع ہے تمام قوت و حرکت کا۔ اور جسم کے مختلف عصبی مرکز اس قوت کے تابع حرکت کرتے ہیں۔ اسی طرح سیارے آفتابی شعاعوں کو ہم تک پہنچانے کے لئے مختلف آلات کا کام دیتے ہیں۔ اور اپنے مخصوص اثرات کو ان شعاعوں میں شامل کر کے ہماری زندگی پر اثر ڈالتے ہیں۔

کواکب کی اثراندازی کا منظر

موجودات عالم کا اثباتی پہلو
سورج
روحانی نظریہ
مادی نظریہ
شعاعی رنگ
روح — یورنس — ایجادات — بنفشی
عقل — نپچون — مخفی علوم — نیلا گہرا
جذبات — زہرہ — تعریفات — نیلا ہلکا
درمیانی منزل — تجربات — زحل — جائیداد — سبز
دماغ — عطارد — تعلیم — زرد
قوت — مریخ — حادثات — نارنگی
وجدان — مشتری — مالیات — سرخ
تغیرات
موجودات عالم کا منفی پہلو
زمین
دنیوی زندگی
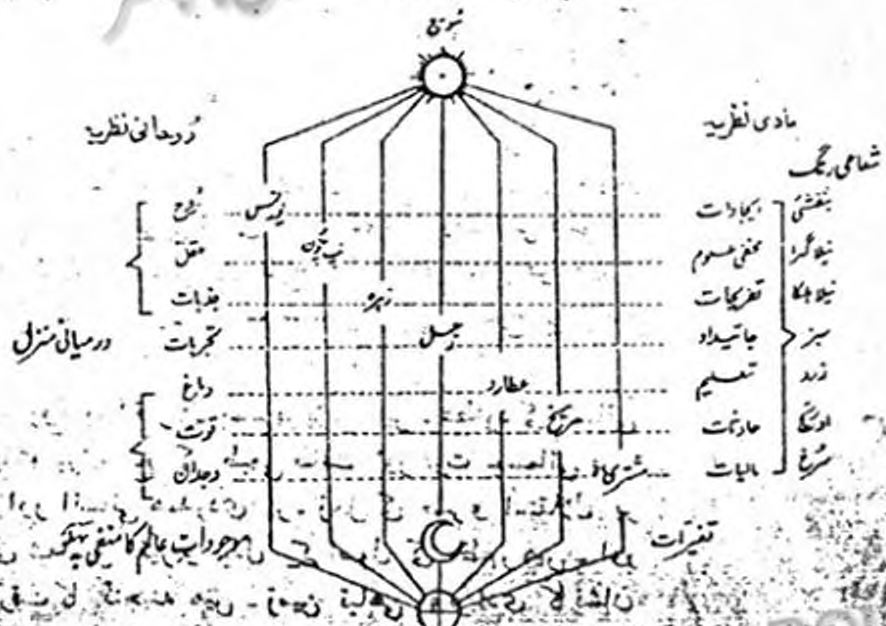
دئے گئے نقشہ کو غور سے مطالعہ کریں ۔ یوں سمجھ لیں ۔ کہ سورج کی شعاعیں سیاروں کے راستہ سے منعکس ہو کر چاند اور زمین پر پڑتی ہیں ۔ اور ہمیں متاثر کرتی ہیں ۔ یہ بالکل اسی طرح ہے ۔ جیسے ایک بارہ پہلو والے کمرہ میں ایک سفید دھات کا انسانی بت کھڑا کردیا جائے ۔ اور اس کمرے کے ہر ایک پہلو میں ایک ایک کھڑکی رنگ برنگ کے شیشوں کی ہو ۔ اور اس کمرے کے باہر چاروں طرف گھومتے ہوئے سات لیمپ ہوں ۔ تو ہم دیکھیں گے ۔ کہ اس بت کے مختلف اعضا پر ہر لمحہ رنگوں کے بے شمار درجے منعکس ہو رہے ہیں ۔ یہی حال جسم انسانی کا ہے ۔ جیسے فوٹو گرافر کے کیمرہ میں کسی خاص لمحہ کا سامنے کا نظارہ پلیٹ پر منعکس ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح ہر وجود انسانی کے آشکارا ہونے کے وقت ایک خاص فلکی حالت منقش ہو جاتی ہے اور اس کے اندر بیرونی کائنات کے کل عناصر اور قوتیں حلول کر کے بیشتر کے مشترکہ اجزا سے قانون کشش کے ذریعہ قدرتاً ایک رشتہ پیدا کر لیتے ہیں ۔

چونکہ تمام سیارگان روشنی کے لئے سورج کے محتاج ہیں ۔ اس لئے سورج کی روشنی میں وہ اپنے طبقہ کی خاصیت کا جزو ملا کر آ ہے زمین ودیگر طبقات پر منعکس کرتے ہیں ۔ اور اس طرح مختلف مقدار وصورتوں میں ذات انسانی پر اپنا اثر ڈالتے ہیں ۔ ان مقداروں کو جاننے کے لئے ان کی رفتار اور موضع کا حال معلوم کیا جاتا ہے

عالم موجودات میں انسان کا مادی جسم اور چیزوں کی طرح اجرام فلکی کے براہ‌راست زیر اثر ہے ۔ کیونکہ اس پر ہر طرف سے برقی شعاعوں کے تھپیڑے پڑتے ہیں ۔ ہمارے وجود کی کل حالتیں دراصل اجرام فلکی کی شعاعوں و لہروں کے عمل کا نتیجہ ہیں ۔ اور ان اجرام میں سے سورج کا تعلق ہمارے نظام عصبی وحواس خمسہ سے ہے ۔ اسی طرح ہر ستارے کا تعلق ہمارے وجود کے بعض حصوں سے ہے ۔ اجرام فلکی مخفی طور پر ایک ایک ذرہ کو بذریعہ کشش مادی اپنے عمل وتاثیر کا نشانہ بنا رہے ہیں ۔

جسم انسانی میں سیارگاں کے عصبی مراکز

اب سوال یہ ہے ۔ کہ انسانی زندگی پر ان جملہ اثرات کا نقش کس طرح قائم ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں انسان کو اثرات کا احساس کیوں کر ہوتا ہے ۔ اس کے لئے قدرت نے ہمارے نظام طبعی میں ایک عجیب و غریب التزام رکھا ہے ۔ ہمارے جسم میں دماغ کے تحت سات مختلف مراکز رکھے ہیں ۔ جو ریڑھ کی ہڈی کے نچلے سرے سے لے کر دماغ کے بالائی حصے تک تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر واقع ہیں ۔ یوں سمجھ لیں ۔ کہ سات مختلف ریڈیو اسٹیشن ہیں ۔ اور ہر اسٹیشن کا ریڈیو اپنے متعلقہ سیارہ سے اثر قبول کرتا ہے ۔ ان سب کے اوپر دماغ ہیڈ کوارٹر کا کام

دیتا ہے ۔ حکمائے سلف نے ان مرکزوں کو معلوم کیا ہے جو تصویر سے ظاہر کئے گئے ہیں ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ قمر آلہ تناسل ہے ۔ زہرہ آلہ نطق ہے (جو اظہار عشق کا ذریعہ ہے) مریخ آلہ قوت سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح تمام سیارگان اپنے اپنے مخصوص مقامات سے متعلق ہیں ۔

اب باقی بحث صرف اس نقطہ پر ہے ۔ کہ سیارے اپنے اثرات ان عصبی مرکزوں کے ذریعہ کس طرح رونما کرتے ہیں ۔ تو اس کے متعلق یہ جاننا چاہئے ۔ کہ جب سیارے سورج کے گرد گردش کرتے ہیں ۔ تو ان سے مقناطیسی شعاعیں نکل کر فضائے عالم پر پھیل جاتی ہیں ۔ ہر شعاع اپنی نوعیت میں مختلف ہوتی ہے ۔ یہ مقناطیسی شعاعیں ہمارے عصبی مرکزوں کے ذریعہ ہمارے خون میں کیمیاوی اور طبعی تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں ۔ اور چونکہ انسانی نشوونما خون کے دورہ پر منحصر ہے ۔ اس لئے ہمارا تمام جسم کبھی اچھے اور کبھی برے خون سے متاثر ہوتا ہے ۔ کتنا ہی زاہد و عالم کیوں نہ ہو ۔ اگر اس کا خون بگڑ جائیگا ۔ تو اس کے خیالات لازمی طور پر پراگندہ رہیں گے ۔ اور وہ غم و غصہ کی زہریلی فضا میں اپنے آپ کو پائیگا ۔
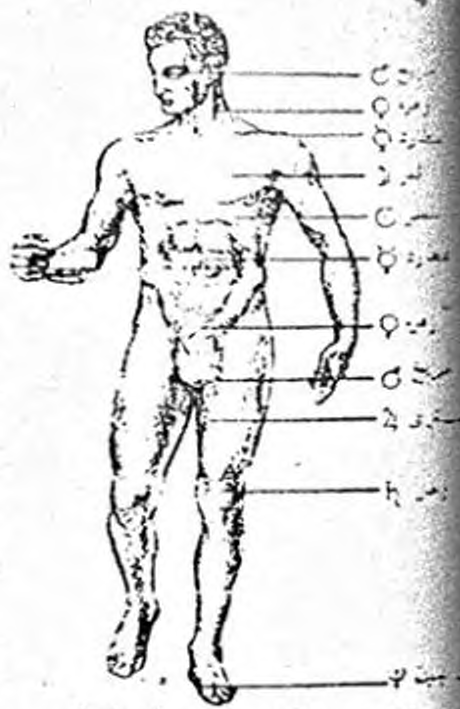
اعضائے جسمانی پرستاروں کا اختیار

مادی نقطہ نظر سے ہم اس اصول کو اور طرح بھی بیان کرسکتے ہیں ۔ آپ نے کبھی بیٹری دیکھی ہوگی ۔ کہ ایک خول کے اندر جست اور تانبے کی چادر لگائی جاتی ہے ۔ اور تیزاب کے اثر سے ان میں بجلی پیدا کی جاتی ہے ۔ ہمارے جسم کے اندر بھی مختلف دھاتیں ہیں ۔ اور سیاروں کے اندر بھی مختلف معدنیات ہیں ۔ سیاروں کی شعاعیں ان دونو دھاتوں کے اندر ربط ضبط پیدا کرتی ہیں ۔ مشتری میں قلعی کی صفت ہے ۔ زہرہ میں تانبے کی ۔ جب یہ دونو سیارے ایک دوسرے کے خط اتصال کے قریب آجائیں گے ۔ تو قلعی اور تانبے کی آمیزش سے جو شعاعیں پیدا ہوں گی ۔ وہ آفتابی شعاعوں سے مل کر ہمارے جسم پر اثر ڈالیں گی ۔ (علم نجوم کی اصطلاح میں اسے نظر کیا جاتا ہے) زحل کی تاثیر سیسے کی ہے یعنی سرد ۔ اور تانبہ اس کے برعکس گرم تاثیر رکھتا ہے ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ زہرہ کے زیر اثر ہمارے دلوں میں گرمئی عشق پیدا ہوتی ہے ۔ زحل کی سرد تاثیر زائل کرنے کے لئے ہندو قوم قدیم الایام سے تانبہ کا دان کرتی چلی آئی ہے ۔ آفتاب کی تاثیر سونے کی طرح تیز، نورانی اور گرم ہے ۔ اس کی شعاعیں عصبی نظام پر وسیع الاثر ہیں ۔ اور تبدیلیوں کا موجب ہیں ۔ ان سے ہمارے دل و دماغ کا سکون بیقراری اور اضطراب میں بدل جاتا ہے ۔ چاند کی صفات چاندی کی سی ہوتی ہیں ۔ مریخ فولادی قوت پیدا کرتا ہے ۔ مشتری چاندی اور فولاد کی اجتماعی تاثیر کا حامل ہے یعنی گرم تر ۔ خون کی تاثیر بھی گرم تر تھا ۔ مشتری کے اثر سے خون کی طبعی خاصیت قائم رہتی ہے یہ اس کا نتیجہ دماغی سکون ہے ۔ اور دماغی سکون کا نتیجہ عبادت ہے (عبادت مشتری سے وابستہ ہے ۔) عطارد کی تاثیر پارے

دھاتیں

شمس	سونا
قمر	چاندی
عطارد	پارہ
زہرہ	تانبہ
مشتری	قلعی
مریخ	لوہا
زحل	سکہ

کی سی ہے۔ اگر خراب ہو۔ تو تباہی۔ عمدہ ہو تو اکسیر۔ **عطارد** سے علم وابستہ ہے۔ علم سے سلامتی بھی ہے۔ اور بربادی بھی۔ **یورنس** اور نپ چون کی طبعی تاثیر ریڈیم کی ہے۔ لیکن یہ آفتاب سے اتنے فاصلے پر ہیں۔ کہ انسانی جسم پر ان کا اثر مختلف شعاعوں سے مل کر قریباً غیر مادی یعنی روحانی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ یورنس کے زیر اثر ہماری قوت منتخابہ روحانی علوم کی بلند فضا میں پرواز کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ تمام سائنس کی ایجادات اس کے زیر اثر ہیں۔ نپ چون کے زیر اثر ہمارا تخیل، روحانی رموز اور معرفت کی گہرائیاں ناپتا ہے

امید ہے۔ آپ کائنات، انسان اور کواکب کے باہمی تعلق کو ہر پہلو سے خوب سمجھ گئے ہوں گے۔ اور ان سے برقی لہریں اور شعاعیں نکل کر جو ایک دوسرے سے باہمی تعلق رکھتی ہیں۔ اس نظریہ کا بھی علم ہو گیا ہو گا۔ اب آپ کو وہ سارا نظام بارہ بروج اور سیارگان کا سمجھانے کا ہے جس سے ہم ان حالات کا جائزہ لے سکتے ہیں جو انسانی وجود پر جاری ہو کر اسے معمول بنا لیتے ہیں۔

باب دوم

اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۖ (الملک آیت)

اللہ وہ ہے جس نے سات افلاک کو پیدا کیا تو رحمٰن کی پیدائش میں کسی قسم کی کچھ چوک نہ پائے گا

فصل اوّل

نظریہ ہئیت سائنس کی نئی قدروں کی بنیاد پر

۱۔ موجودہ نظام شمسی

وہ نظام ہے جسے فیثا غورث پیشوا طبقہ حکماء اشراقیہ سموس (سموس یونان کا جزیرہ ہے) نے معلوم کیا۔ اس نے اور اس کے شاگردوں نے حضرت مسیح سے پانچسو سال قبل مختلف ملکوں میں اس کی تعلیم دی۔ یہ نظام شمسی وسیع الابعاد لامتناہی ہے۔ جس میں آفتاب مرکز ہے۔ اور متعدد کواکب ظلمانی زمین کی مانند اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔

آفتاب کے گرد تین طرح کے اجسام حرکت کرتے ہیں۔

۲۔ اول سیارات اولٰی

جن کی حرکت دوری کا آفتاب مرکز ہے۔ یہ اب تک گیارہ تحقیق کئے گئے ہیں۔

۳۔ دوم اقمار۔

جن کو سیارات ثانوی کہتے ہیں۔ وہ اولٰی سیارات کے گرد پھرتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ آفتاب کے گرد بھی گھومتے ہیں۔ اور اسی طرح کے اقمار اب تک انتیس (۲۹) پائے گئے ہیں۔

۴ - دنبالہ دار سیارے ۔

جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں کبھی آفتاب کے بہت نزدیک آ جاتے ہیں ۔ اور اہل زمین کو نظر آ جاتے ہیں ۔ اور کبھی بہت دور چلے جاتے ہیں ۔ تو اہل زمین انہیں نہیں دیکھ سکتے ۔ ان کی تعداد صحیح معلوم نہیں ۔

ڈونا ٹیز کومٹ
۹ اکتوبر ۱۸۵۸ کو ظاہر ہوا ۔
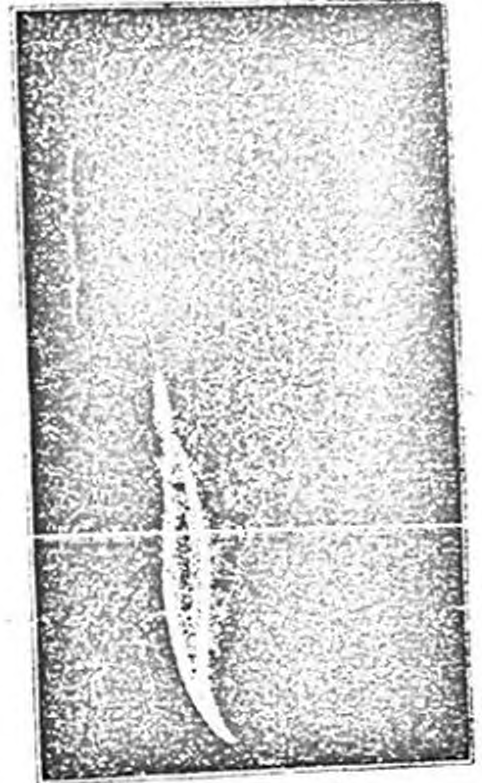
اب ہم آپ کو اپنے نظام شمسی کو ایک نقشہ کے ذریعہ دکھاتے ہیں ۔ یہ ایک عالم ہے ۔ جو ہماری کائنات کہلاتا ہے ۔ اس کائنات کا علم اور اس کا اثر جاننے کے لئے انسان ہزار ہا سال سے تحقیقات کر رہا ہے ۔ یہ میری کتاب بھی اس علم کے اثراتی پہلو کے قوانین کو واضح کرے گی ۔ کائناتی علم نہایت دلچسپ اور وسیع ہے ۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے انسان کے علم اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے ۔ وہ قدرت کے مشاہدات ہر لمحہ حیران کن پاتا ہے ۔ خدا کی عظمت اور جلال کا قایل ہو جاتا ہے ۔ اور اس کے فیوض سے بہرہ ور ہونے کا پورا پورا اہل ہو جاتا ہے ۔

کو اکب سفلی اور علوی

اس نقشہ میں یہ ظاہر ہے ۔ کہ ہمارے نظام شمسی میں بہت سے کو اکب ہیں ۔ جن میں ہماری زمین بھی ہے ۔ اور یہ تمام شمس کے گرد گھومتے ہیں ۔ ان کے گھومنے کے دائرے کو لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے ۔ جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے ۔ کہ جس سیارے کا دائرہ چھوٹا ہے ۔ وہ جلدی چکر لگا لیتا ہے ۔ چنانچہ عطارد و زہرہ کا ایک چکر شمس کے گرد لگنے میں ایک سال سے کم عرصہ لگتا ہے ۔ چونکہ ان کا دور زمین کے اندر ہے ۔ اس لئے ان کو " کو اکب سفلی " کہتے ہیں ۔ مریخ کا دور زمین کے دور کے باہر ہے ۔ اس لئے اسے ایک سال سے زائد عرصہ گردش میں لگ جاتا ہے ۔ وہ تمام کواکب جو زمین کے دور کے باہر ہیں ۔ " کو اکب علوی " کہلاتے ہیں ۔

جس دائرہ میں کوئی سیارہ حرکت کرتا ہے ۔ ہم اسے مدار کہتے ہیں ۔ دائروں سے ظاہر ہے ۔ کہ ہر سیارہ اپنے مدار پر حرکت کرتا ہوا مختلف عرصے میں سورج کے گرد ایک چکر لگاتا ہے ۔ اس چکر یا دور کو ہم برج حمل کے نقطہ اول سے گنتے ہیں ۔

مصری نظریہ ۔ مرکز میں شمس

اگر آپ خود سورج پر ہوں ۔ تو یہ تمام کو اکب ایک ہی سمت میں حرکت کرتے نظر آئیں گے ۔ یہ فطرت کے ایک خاص حسابی قانون سے بندھے ہوئے ہیں ۔ جس کو انسان نے ہزار ہا سال کی محنت اور تجربہ سے سیکھ لیا ہے ۔ اللہ پاک فرماتا ہے ۔

هُوَ الَّذِی جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ یونس۔ آیت ۵)

اللہ وہ ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو اجالا دیا۔ اور اس کی منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم سالوں کی گنتی اور اس کے حساب کو جان لو۔ ان کی تخلیق میں اللہ نے حقائق رکھے ہیں۔ وہ ان نشانیوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اس قوم کے لئے جو اس نظام کا علم رکھتے ہیں۔

اس حساب کو سمجھ کر عقلمند انسانوں نے ستاروں کا حساب لگایا۔ تقاویم وضع کیں۔ اور قدرت کے نظام کا حساب رکھنا شروع کر دیا۔ دنیا کی تاریخ لکھی۔ واقعات کا حساب لگایا۔ جغرافیہ کا علم وضع کیا۔ ہر سال جو کیلینڈر آپ شوق سے خریدتے ہیں۔ وہ شمس و قمر کی گردش کا ایک حساب ہے۔ وہ صرف دن اور تاریخ بتاتا ہے۔

فاصلے

گذشتہ نقشہ میں ستاروں کے درمیانی فاصلوں کا صحیح اندازہ نہیں ہے۔ اگر آپ یہ اندازہ کرنا چاہیں۔ تو کاغذ کا نصف میل کا ایک ٹکڑا لیں۔ اس پر سورج سے تیس فٹ کے فاصلہ پر عطارد۔ ۵۷ فٹ کے فاصلہ پر زہرہ۔ ۷۹ فٹ کے فاصلہ پر زمین۔ ۱۲۰ فٹ کے فاصلے پر مریخ۔ ۴۱۲ فٹ کے فاصلہ پر مشتری۔ ۷۵۹ فٹ کے فاصلہ پر زحل۔ ۱۵۲۷ فٹ کے فاصلہ پر یورنس۔ ۲۲۹۳ فٹ پر نپ چون اور ۳۱۴۱ فٹ پر پلوٹو لگائیں۔ تو آپ کو نظام شمسی کے کواکب کے ایک دوسرے کے فاصلے کے اندازے دکھائی دیں گے۔

ہر ستارے کے دور میں مخصوص نسبت سے فاصلہ ہے۔ لیکن مریخ اور مشتری کے درمیان کثیر نقطوں کی تعداد ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ کسی وقت مشتری اور مریخ کے درمیان بھی کوئی کوکب تھا۔ جو کسی وقت کسی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب اس کے بے شمار ٹکڑے اسی مدار پر حرکت کر رہے ہیں۔ یہ ادنیٰ سیارے ۶۳۵ ہیں۔

سائز

نقشہ میں تمام کواکب کے سائز کی نسبت دی گئی ہے۔ اگر سورج کو ۸۶۴ ڈایا میٹر میں مان لیا جائے۔ تو نقشہ میں صرف اس کا ایک کونہ دکھایا گیا ہے۔ باقی کواکب کے سائز اسی لحاظ سے ہیں۔ اور سورج ان تمام سے بڑا ہے۔ زحل اور مشتری بھی باقی کواکب سے بڑے ہیں۔ یورنس اور نپ چون سوائے ٹیلیسکوپ کے نظر نہیں آتے۔ پلوٹو ۱۹۳۰ء میں دریافت کیا گیا تھا۔ یہ بھی سال میں ایک بار ٹیلیسکوپ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس وجہ سے یورنس

بعد سیارگاں میں بوڈ کا قانون

بوڈ کا کہنا ہے۔ کہ صفر ۳۔۶۔۱۲۔۲۴۔۴۸۔۹۶ یعنی پہلے کے علاوہ ہر عدد اپنے ما قبل سے دوگنا ہے۔ ان میں سے ہر ایک میں چار بڑھا دو۔ تو سیارگاں کا بعد (فاصلہ) نکل آئیگا۔

پلوٹو

نپ چون

شمس سے سیارگاں کے مقابلتہً فاصلے

یورنس

زحل

مشتری

عطارد (د) زهره (ه) ارض (ض) مریخ (خ) مشتری (ی) سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مریخ اور مشتری کے درمیان سیارات صغیرہ ...

نپ چون اور پلوٹو کا علم زمانہ قدیم کے لوگوں کو نہ ہو سکا۔ کہ یہ انسان کی نظری قوت سے باہر تھے۔

سیارگاں کے مقابلتہً سائز

فصل دوم
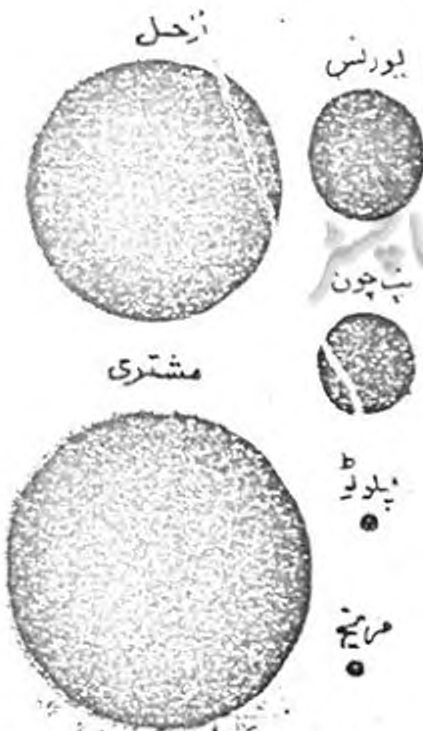
آئین ایزدی کائنات عالم میں

آپ نے نظام شمسی کی ایک عظیم کلیت کا جائزہ لیا ہے۔ جو زندگی اور حرکت سے بھرپور ہے۔ ذات لا فانی کا ایک اٹل قانون ہر شے اور ہر مقام پر ہر ذرے میں قائم ہے۔ ہم بھی اسی کائنات کا ایک ذرہ ہیں۔ ایسا ذرہ جو روح اور جسم دونوں چیزوں کا مرکب ہے۔ اور ہم اس کلیت کا ایک جزو ہیں۔ قانون قدرت میں ہر جزو خود بھی بطور کلیت ظاہر ہوا ہے۔ لہذا کلیت کو سمجھنے سے پیشتر ہمیں ہر تشکیل کرنے والے جزو کو سمجھنا چاہیے۔ گویا کاریگر کا پتہ اس کی بنائی ہوئی چیز سے لیجیے۔

یہ جہان ہمارے خیال میں ایک وحدت کا ظہور ہے۔ تمام نظام عالم ایک ہی مادے سے ترکیب پا کر وحدت سے کثرت اور کثرت سے وحدت کی طرف حرکت کر رہا ہے۔ اس لئے لازماً قدرت کا وہی

قانون جو کائنات کے ایک حصہ میں ظہور پذیر ہو گا۔ باقی میں بھی کام کر رہا ہو گا۔ گویا وہ قوانین جو ہم کائنات کے ایک جزو یعنی ایک نظام شمسی جیسی عظیم چیز میں کام کرتے ہوئے پائیں گے۔ وجود انسانی اور ایک ذرہ مادی پر بھی یکساں حاوی دیکھیں گے۔ یہی وہ راز ہے۔ جو علم نجوم کی بنیاد ہے۔ اگر ایک نظام شمسی کو کلیت تصور کر لیا جائے۔ تو یہ کہا جائے گا۔ کہ وہ قوانین جو اس نظام کے جزو کبیر مثلاً ایک سیارہ میں عمل کر رہے ہیں۔ جزو صغیر یعنی ہم انسان اور ہماری زمین، اس کی نباتات، جمادات اور حیوانات میں بھی ضرور کام کر رہے ہوں گے۔ یا یوں کہئیے! کہ جو آئین ایزدی ہم زمین اور زمین کی موجودات میں کام کرتے ہوئے پائیں گے۔ وہی لازمی طور پر آسمانی اجرام میں بھی موجود ہو گا۔ موخرالذکر طریقہ زیادہ آسان ہے۔ کیوں کہ اس کا تعلق ہماری ذات اور ان چیزوں سے ہے۔ جو ہماری نظر و دریافت کے احاطہ کے اندر واقع ہیں۔ یہی طبقہ طبعی سائنس کا ہے۔

پس اجرام فلکی کی حرکات اور ان کے تعلقات باہمی کے مطالعہ سے ہم اس قابل ہو سکتے ہیں۔ کہ قوانین قدرت کا امتحان و اندازہ اور ان کے طریقہ عمل کی دریافت کر سکیں۔ اور نزول قدرت کے مظاہر سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(آل عمران۔ آیت ۱۹۱)

وہ لوگ جو اللہ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے ہیں۔ اور زمین اور آسمان کی پیدائش کے متعلق غور کرتے ہیں (تو کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! یہ تو نے بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تجھ کو۔ لہذا ہمیں دوزخ سے بچا لے۔ (یعنی ہم حقائق ارض و سما کو تسلیم کرتے ہیں۔) اور اپنی تباہی نہیں چاہتے۔

علم فلکیات کے دو نظریے

اس علم کے دو حصے ہیں

اول۔ علم ہیئت

جس کا تعلق اجرام فلکی کی حرکات اور ان کے مقامات وغیرہ کی حسابی دریافت سے ہے (یعنی علم کثیف۔ یا کواکب کا مادی پہلو)

دوم۔ علم نجوم

جس کا کام ہماری زمین کے تغیرات اور اس کی مخلوق خصوصاً انسانی زندگی پر ان کی حرکات کے اثرات کا دریافت کرنا ہے (یعنی علم لطیف یا کواکب کا روحانی پہلو)

اول الذکر کا تو عموماً ہر شخص قائل ہے ۔ اس لئے کہ اس کے احکام بذریعہ آلات و مشاہدات صریح طور پر پایہ ثبوت کو پہنچائے جا سکتے ہیں ۔ لیکن علم نجوم پر لوگوں کو کم اعتقاد ہے ۔ اس لئے کہ اس کے نتائج یکدم مشاہدہ کرائے یا علانیہ نہیں دکھائے جاسکتے کیونکہ اس کا منصب تو لطیف طبقہ میں کام کرنے کا ہے ۔

چونکہ نجوم کے علم سے امور غیب پر اطلاعات حاصل کی جاتی ہیں لہذا اس سے نظام عالم میں خلل پڑنے کا خوف تھا ۔ کہیں لوگ یہ خیال نہ کرنے لگیں ۔ کہ دن رات کا بننا ، فصلوں کا ہونا ، پیداوار ، امراض وشفا وغیرہ سب ستاروں کے فعل کا نتیجہ ہیں ۔ چونکہ اس عقیدہ سے نظام عالم اور تمدن و عقائد اسلام میں اختلال کا اندیشہ تھا ۔ اس لئے سابقین نے اس طرف توجہ نہ دی ۔

اسلام نے سکھایا ۔ صرف خدا ہی کی قوت ہے اور خدا ہی سب کچھ کرتا ہے ۔ کائنات میں ستارے ۔ زمین اور اسکے اجزا نباتات وغیرہ تو تدبیریں ہیں ۔ لیکن زمانہ قدیم میں خدا کے متعلق پختہ نظریہ نہ ہونے کی وجہ سے خدا کو علیحدہ رکھ دیتے تھے ۔ اور یہ عقیدہ رکھتے تھے ۔ کہ یہ سب ستاروں کا فعل ہے ۔

اب علم اور سائنس کی ترقی کا دور ہے ۔ انسان خدا کی بنائی ہوئی کائنات میں تحقیقات کر رہا ہے ۔ حیرت انگیز حقائق اس کے سامنے کھلتے جا رہے ہیں ۔ اس لئے وہ باطل عقائد کو کبھی اپنا نہیں سکتا ۔ انہی پختہ عقائد رکھنے والوں کے لئے قرآن نے اس عظیم نظام کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے ۔ بلکہ جو لوگ توجہ نہیں کرتے ۔ ان کے متعلق واضح احکام ہیں ۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۔ (الاعراف ع ۲۳ آیت ۱۰۵)

کیا یہ لوگ کائنات ارض و سما اور دیگر مخلوق پر غور نہیں کرتے ! شاید ان کی موت قریب آگئی ہے ۔ (مطلب یہ ہے کہ مرنے کے قریب انسان ہو ۔ تو سب کچھ چھوڑ بیٹھتا ہے ۔)

جرمنی کا مشہور مفکر آئن سٹائن کائنات کے اس سلسلہ پر غور کرنے کے بعد پکار اٹھا ۔

He who can no longer pouse to wonder and stand rapt in awe is as good as dead and his eyes are closed.

" وہ انسان جو کائنات پر اظہار تعجب کے لئے ٹھہرتا نہیں اور اس پر خشیہ اور تقویٰ کی کیفیت طاری نہیں ہوتی وہ مر چکا ہے ۔ اس کی آنکھیں بصارت سے محروم ہو چکی ہیں ۔

علم ہیئت میں کثیف قوانین قدرت یعنی ، ثقل اور حرکت کام کرتے ہیں ۔ لیکن علم نجوم میں لطیف قوانین قدرت یعنی علت ، معلول اور عمل ، جواب عمل اور ارتقا وغیرہ کے تابع ہو کر نتائج ظاہر کرتے ہیں ۔

دراصل کائنات نے اپنی موجودہ شکل قدرت کے اٹل قوانین اور ان کی قوتوں کے زیر اثر ہو کر حاصل کی ہے ۔ انہی کے تابع انسان نیز ہر چھوٹے سے چھوٹا ذرہ ہے ۔ اب سوال یہ ہے ۔ کہ ایک چیز کا دوسری چیز یا انسان سے جو تعلق بذریعہ اثر پذیری ہے اس کی شکل کیا ہے ؟ نیز آیا انسان کا کوئی دخل اثرات کے روک تھام میں ہے؟ اور اس کے جاننے کا کیا فائدہ ہے ؟ بس یہی دو سوال ہیں جن کا تعلق اس علم سے ہے ۔ آپ کو اگر میرے خیالات سے اتفاق نہ ہو ۔ تو سب سے پہلے یہ پابندی لگاؤں گا ۔ اختلاف کی گہرائی جتنی چاہے ڈالیں ۔ مگر ان علوم کی ماہیت ایسے مطالعہ سے دریافت نہ کی جائے ۔ جو سائنس اور علمی اصول کے مطابق نہ ہو ۔ قرآن کریم کا ارشاد کتنا واضح ہے ۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ (سورۃ النحل آیت ۱۲)

ہم نے تمہارے لئے رات اور دن ۔ سورج اور قمر اور تمام کواکب کو خاص احکام سرانجام دینے کا حکم کیا ہے ۔ درحقیقت عقلمند قوموں کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ۔

کیا اس سے یہ صاف ظاہر نہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ رات دن شمس و قمر اور کواکب کا علم ان قوموں کو بخشتا ہے ۔ جو عقلمند ہوتی ہیں ۔ تاکہ وہ ان کے احکام و اثرات اور قوتوں کو جانیں ۔ اور ان سے کام لیں ۔ قرآن کے حکم کے مطابق وہ لوگ جو کائنات عالم پر غور نہیں کرتے ۔ عقل مند نہیں کہلائے جا سکتے ۔

فصل سوم

حدود نظام شمسی

کواکب ۔

ہمارے نظام میں مندرجہ ذیل کواکب شامل ہیں ۔

(۱) عطارد (۲) زہرہ (۳) زمین (۴) شمس (۵) مریخ
(۶) مشتری (۷) زحل (۸) یورنس (۹) نپ چون (۱۰) پلوٹو ۔

قیاس ہے کہ ہماری کائنات ۱,۱۹,۶۹,۶۹,۵۲,۶۰,۰۰۰,۰۰۰ میل ہے ۔ اور اتنے وسیع حصہ پر سورج کی روشنی کی رفتار فی سیکنڈ ایک لاکھ ۸۶ ہزار ۳۳ میل ہے ۔

اقمار

زمین کا	۱
مریخ کے	۲
مشتری کے	۴ ۔ جلی ۵ خفی
زحل کے	۱۰
یورنس کے	۵
نپ چون کے	۲
کل قمر	۲۹

جس طرح ہماری زمین کا ایک چاند ہے۔ اسی طرح باقی کواکب کے بھی قمر ہیں۔ ان ہی کو سیارات ثانوی کہتے ہیں۔

دایرۃ البروج۔

ہمارے نظام شمسی میں ایک جانب عطارد اور دوسری جانب پلوٹو ہے ابھی یہ نہیں معلوم ہو سکا۔ کہ پلوٹو کے آگے کیا ہے۔ کیونکہ اتنی عظیم طاقت کا ٹیلیسکوپ ابھی تیار نہیں ہو سکا۔ اس نظام شمسی کے گرد ایک عظیم خلا ہے جس میں غالباً ٹوٹنے والے اور دمدار تارے واقع ہیں۔ اس خلا کے بعد دائرۃ البروج ہے۔ شاید اسے ہی عرش یا کرسی یا فلک کہتے ہیں۔ سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ خلا میں جو سب سے نزدیک ستارہ ہے۔ اس کا فاصلہ اس فاصلے سے جو ہمارا سورج سے ہے۔ ۲۷۵۰۰۰ گنا زیادہ ہے۔ ستاروں کی ایک بڑی تعداد ہم سے اس قدر دور ہے۔ کہ انسان کے حساب میں اتنے ہندسے ہی نہیں ہیں۔ ان کی روشنی جو ۱۸۶۰۰۰ میل فی سیکنڈ سفر کرتی ہے ہم تک سو سال کے عرصے میں پہنچتی ہے۔ گویا اگر آج کوئی ستارہ گم ہو جائے۔ تو سو سال بعد ہمیں اس کا علم ہو گا۔ اس حساب سے ہماری شمسی کائنات اس عالمگیر وسعت کے سامنے ہیچ ہے۔ ایک مغربی سائنسدان کا کہنا ہے۔ کہ ہماری زمین کائنات میں ایک معمولی داغ کی طرح نمایاں ہے۔ اگر کسی وقت زمین اور اس کی کل چیزیں غائب ہو جائیں۔ تو محض یہ معلوم ہو گا۔ کہ ایک ننھے سے ستارے کا ٹمٹمانا بند ہو گیا ہے۔''

نیبولا۔

ایک کلیکسی۔ جس کے اندر ایک کوکب ہے۔ بعد میں دوسرا ستارہ بنا جو سرخ تھا۔ اس کے گرد سحابی مادہ کا وسیع حلقہ ہے۔ مزید کواکب تشکیل پانے والے ہیں۔

خلا آسمانی میں ایک اور چیز نظر آتی ہے۔ وہ دھندلی روشنی کے بادل نما ٹکڑے ہیں۔ جو جا بجا پھیلے ہوئے ہیں۔ اس مادہ کو انگریزی میں نیبولا (Nebula) کہتے ہیں۔ اس کی شکل دھکتی ہوئی گیس کی سی ہوتی ہے۔ اور بناوٹ کئی ایک پیچدار یا حلقے دار ہے۔ ان کی وسعت آفتاب یا سیاروں سے کہیں زیادہ ہے۔ بہت سے تو ہمارے نظام شمسی سے بھی بڑے ہیں۔ نیبولا کے ساکن ٹکڑے ستاروں کی شکل میں ہمارے نظام شمسی کی حدود سے بہت پرے واقع ہیں۔ سائنسدان بتاتے ہیں۔ کہ ہمارا نظام شمسی اس مادہ سے رفتہ رفتہ بذریعہ ارتقاء بنا ہے۔ اور اسی قسم کے دیگر نظام بھی اسی سے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور فنا ہوتے رہتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا (بنی اسرائیل آیت ۹۹)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا۔ کہ اللہ! جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے۔ وہ اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور پیدا کر دے۔ اور ان کے لئے ایک وقت مقرر کرے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ظالموں نے انکار کیا۔ اور یہ کفر ہے

ڈب اکبر پچاس ہزار سال پہلے

آج کا ڈب اکبر

ڈب اکبر پچاس ہزار سال بعد

مرکز نا معلوم

ہمارا نظام شمسی ایک خفیف رفتار سے سرک رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ضرور اس پر کسی عظیم تر جسم کی کشش واقع ہوتی رہتی ہے۔ در اصل ساکن ستارے ہمارے نظام شمسی سمیت حرکت کرتے ہوئے کسی نا معلوم مرکز کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ کائنات میں بے شمار نظام شمسی ہیں۔ جو اپنے اپنے سورج سے اپنے گرد گھومنے والے ستاروں کو روشن کرتے ہیں۔ وہ سب کسی نا معلوم مقام کی طرف آہستہ آہستہ سرک رہے ہیں۔ جن کا صرف خدا ہی کو معلوم ہے۔ اسی لیے وہ اپنے معتاق کہتا ہے۔

رب المشارق و المغارب

وہ رب جو بے شمار مشرقوں اور بے شمار مغربوں کا رب ہے۔

قطبین۔

اگر زمین کے خط محوری کو دونوں طرف بڑھایا جاتا ہے۔ تو وہ تمام نظام شمسی کو قطع کرتا ہوا افلاک کو دو مقامات پر قطع کرے گا۔ ان دو مقامات پر دو ستارے واقع ہیں۔ جن کو قطب شمالی اور قطب جنوبی کہتے ہیں۔ ہمارا نظام شمسی ان دونوں قطب کے اندر واقع ہے۔ اور زمین کی قوت مقناطیسی انہی دو قطب سے وابستہ ہے۔

مادۂ ترکیب نظام شمسی

یہ تو قرآن کریم سے ثابت ہے کہ کل کائناتی عناصر کی لطیف ترین آمیزش ہر جگہ ایک جیسی ہے۔ اور سائنسدانوں کا بھی اس پر اتفاق ہے۔ چونکہ شمس و قمر اور کل کواکب نیز ہماری زمین کا مبداء ایک ہے۔ اس لیے ثابت ہے۔ کہ اجرام فلکی میں وہی عنصری مادہ موجود

ہے ۔ جو ہماری زمین کی ترکیب میں شامل ہے ۔ فرق صرف اتنا ہے ۔ کہ ہماری زمین پر اس مادہ کی موجودگی کثیف اور ٹھوس حالت میں ہے ۔ لیکن شمس میں بوجہ شدت حرارت لطیف یعنی گیس کی حالت میں ہے ۔ ہر ایک چیز کا ٹھوس سے مایع اور مایع سے ٹھوس گیس آمیز اس کے برخلاف ترتیب میں شکل اختیار کرنا ممکن ہے ۔ مثلاً ہوا اور پانی گیسوں کی خاص تناسب کا ہی مرکباتی نتیجہ ہیں ۔ اس طرح ہر کواکب میں عناصر اور مادہ کی کمی بیشی اس کے تاثر کا اختلاف ظاہر کرتی ہے ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ ہر کوکب مختلف قسم کے اثرات زمین پر ڈالتا ہے ۔

ہماری زمین بھی کسی وقت گیس کے ڈھلنے ہوئے بخارات کا جو سورج کے گرد گردش میں تھے ۔ مجموعہ تھی ۔ وہ بخارات رفتہ رفتہ سرد ہو کر پہلے رقیق بنے ۔ پھر لئی بنی ۔ اور آخر کار ٹھوس ہو گئے ۔ قدرت کا بھی یہی قانون ہے ۔ کہ حرارت سے جسم پھیلتا ہے ۔ اور اخراج حرارت سے سرد ہو کر سکڑتا ہے ۔ سرد ہونے کی حالت میں پہلے اس کا سب سے بیرونی حصہ یعنی اوپر کی سطح سرد ہوتی ہے ۔ اور اس پر چھلکا سا جمنا شروع ہو جاتا ہے ۔ زمین کا اندرونی حصہ ابھی بے شمار گرم ہے ۔ اس کا ثبوت آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ ہماری زمین کے گرد جو کرہ ہوائی محیط ہو کر گردش کر رہا ہے ۔ یا وہ ہوا جو سانس سے ہمارے اندر جاتی ہے ۔ محض زمین کا وہ حصہ ہے ۔ جو اس وقت گیس نما تھا ۔ پس معلوم ہوا ۔ کہ مکمل کائنات جو محض خلا میں گردش کرتے ہوئے اجسام پر مشتمل ہے ۔ آخر کار عنصر واحد میں قابل تحلیل ہے ۔ اور نظام شمسی ہمیں کل اجسام عالم یعنی شکل دنیا کی تعلیم دیتا ہے ۔

اس نقشہ میں زحل و مشتری کے دور غلط لکھے گئے ہیں ۔ مشتری کی جگہ زحل اور زحل کی جگہ مشتری ہونا چاہئے ۔

قوانین گردش نظام شمسی

نظام شمسی کے دو اجسام قدرتی قوانین کے طابع ہیں ۔

پیدائش قمر

بلکہ اس زمانہ قدیم کا خیال تھا۔ کہ ایک ٹکڑا آفتاب کی کشش کے باعث زمین سے ٹوٹا۔ اور گول ہو کر زمین کے گرد چکر لگانے لگا۔ اس جگہ گہرا گڑھا ہو گیا۔ جو پانی سے پر ہو کر بحرالکاہل کہلایا۔ دور جدید کے سائنسدان کہتے ہیں۔ کہ قمر ہمیشہ زمین سے علاحدہ ایک جسم تھا۔ خواہ وہ زمین کے ساتھ ہی معرض وجود میں آیا ہو۔ یا ہزاروں سال ہوئے زمین نے اپنی مقناطیسی کشش میں گرفتار کر لیا ۔۔

اول۔

کہ جب کسی جسم کو ایک بار کوئی حرکت دے دے۔ تو وہ جسم ہمیشہ کے لئے سیدھے خط میں اس رفتار سے حرکت کرتا رہے گا۔ تا وقتیکہ کسی دیگر چیز کی مداخلت واقع نہ ہو۔

دوم۔

قانون کشش مادی۔ کشش کی طاقت موجودات عالم کے ہر حصہ و ہر شے پر کام کر رہی ہے۔ سورج کے گیس کا گولہ ٹھوس زمین کو کھینچ رہا ہے۔ اسی طرح چاند زمین کے مایہ جزو یعنی سمندروں کو کھینچ رہا ہے۔ زمین اپنے کرہ ہوائی کو کھینچ رہی ہے۔ اس مقناطیسی قوت کی سائنسدان تا حال تشریح نہیں کر سکے۔ سیارگان کا وجود اور ان کی گردش کا راز ان دو قوانین میں پوشیدہ ہے۔ ہماری زمین اگرچہ ایک سیدھی سمت میں گردش کرنے کے لئے مائل ہوتی ہے۔ مگر بوجہ کشش، سورج وہ اس کی طرف یعنی اندر کو خم کھا جاتی ہے۔ چونکہ سورج کا حجم تمام کواکب سے زیادہ ہے۔ اس لئے اس کی کشش بھی اسی قدر قوی ہے۔ کہ تمام کواکب کو کھینچ کر اپنے گرد بطور مرکز گھمانے کے لیے کافی ہے۔ بعض صورتوں میں یہ مرکز قدرے ہٹ بھی جاتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہر کوکب پر علاوہ سورج کی کشش کے دوسرے کواکب و اجسام کی کشش بھی پڑتی ہے۔ ان باہمی کششوں کی وجہ سے ہر ایک کوکب کے راستے کی صورت میں خفیف سا فرق پڑ جاتا ہے۔ عطارد کے دائرہ گردش میں سب سے زیادہ کجروی ہے۔ ایک سیارہ کی حرکت مغرب سے مشرق کو مستقیم یا سیدھی کہلاتی ہے۔ مگر جب وہ مشرق سے مغرب کو گردش کرتا معلوم ہوتا ہے۔ تو اسے رجعت کہتے ہیں۔ اتنا ہی کم رفتار سے وہ اپنے مرکز یعنی سورج کے گرد گردش کرے گا۔ اور اتنا ہی بڑا چکر اسے کاٹنا پڑے گا۔

سورج اور کل کواکب کی حرکت کی علت غائی معلوم کرنے کے لئے ہمیں خالق کی طرف اپنی توجہ مبذول کرنا ہوگی۔ جس کے لفظ کن سے کائناتی چکر کی ازلی حرکت کا آغاز ہوا تھا۔ جب کہ قوانین قدرت کے مطابق عالم سکون نے عالم حرکت کو جگہ دی تھی۔ اور جبکہ ذرات برقی و ذرات مادی اپنے طور پر گھومتے ہوئے آشکارا ہوئے تھے۔
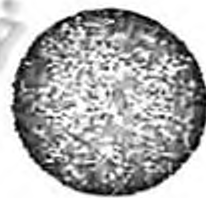
قطب تارا۔

ہمارا قطب کا تارا دراصل قطب کے مقام سے تقریباً سوا دو درجہ کے فاصلہ پر ہے۔ اور وہ تارا قطب کے گرد حرکت کرتا ہوا ایسا چھوٹا دائرہ بناتا ہے۔ کہ ہر مرتبہ آنکھ سے دیکھنے سے وہ اپنی جگہ پر قائم دکھائی دیتا ہے۔ حرکت قطب کی وجہ سے سورج کی ایک خفیف حرکت پیچھے کی طرف بتائی جاتی ہے۔ یہ صورت ایک لٹو کی سی ہے۔ اور قدرے جھکاؤ لئے ہوئے نہایت تیزی سے اپنے محور کے گرد گھوم رہا ہے۔ اس لٹو کا خط محوری خود بھی نہایت آہستہ آہستہ رفتار سے گھومتا ہوگا۔ اس طرح قطب سفر کرتا ہوا قریباً ۲۵۸۶ سال میں ایک چکر ختم کرتا ہے۔ مغربی منجمان کے خیال میں مسئلہ ارتقاء کا راز سورج کی اس الٹی رفتار میں پنہاں ہے۔ نیز ان کے خیال میں قطب حرکت کرتا ہوا اس ستارے سے دور جا رہا ہے جسے مرکز قطب کہتے ہیں۔ ایک وقت وہ آئیگا۔ کہ جب موجودہ قطب کا مقام مرکز قطب سے کافی دور ہو جائیگا۔ تب ہیئت دان وہی کام کسی اور ستارے سے لیں گے۔ جو مرکز قطب کے قریب ہوگا۔

قانون گردش سیارگان کے متعلق ایک دلچسپ بات یہ ہے۔ کہ شمس و قمر اور ہر ایک کوکب ایک مقررہ مدت کے بعد پھر اپنے پہلے مقام پر آ جاتا ہے۔ یعنی اگر کوئی کوکب کسی خاص لمحہ جس برج کے جتنے درجہ و دقیقہ پر ہوگا۔ پھر اسی لمحہ پر اسی برج کے اتنے ہی درجہ و دقیقہ پر آ موجود ہوگا۔ بموجب علم ہندسہ سورج ۳۶۵ دن چھ گھنٹے ۹ منٹ ۱۹ عشاریہ ۷ سیکنڈ قریباً اپنے سابقہ مقام پر واپس آ جاتا ہے۔ صرف ۱۲ یا ۱۳ پل کا فرق رہ جاتا ہے۔ مگر ۳۶۰۰ سال بعد یہ فرق بھی نہیں رہتا۔ اسی طرح ہمارا چاند ایک لاکھ ۸۰ ہزار سال بعد۔ عطارد بیس ہزار سال بعد۔ مریخ دو لاکھ ستر ہزار سال بعد۔ مشتری ایک لاکھ بیس ہزار سال بعد۔ زہرہ چونسٹھ ہزار سال بعد۔ زحل چار لاکھ بتیس ہزار سال بعد اور عقد تین قمر ایک سو ۸۰ ہزار سال بعد پھر اسی مقام پر آ موجود ہوں گے۔ اسی طرح یہ بھی حساب دریافت کیا گیا ہے۔ کہ ۴۳ لاکھ ۲۰ ہزار سال بعد پھر عین اسی لمحہ کا مکمل زائچہ فلکی بن جانے کا اس سے پہلے نہیں۔ گویا تب کل کواکب اپنے اپنے اس وقت کے مقام پر پھر آ کر اس وقت کا مکمل زائچہ از سر نو قائم کریں گے۔ اس نظام کی کل عمر چار ارب ۳۲ کروڑ شمسی سال حساب سے نکالی گئی ہے۔ جس کے سات دور کئے گئے ہیں۔ چونکہ چھ دور زمین کی عمر کے ختم ہو چکے ہیں۔ اب ہم آخری دور سے گزر رہے ہیں اسی لیے کہا جاتا ہے۔ کہ قیامت نزدیک ہے۔

★ قطب

زمین کا قطب شمالی قطب تارہ کی طرف ہمیشہ رخ رکھتا ہے۔

قطب تارہ کے گرد بہت سے ستارہ یا ללّاموند کی گردش

تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا
خدا کتنی عظمت والا ہے کہ اس نے آسمان پر بروج بنائے۔ اور آفتاب کو ان میں مثل چراغ بنایا اور قمر کو اس سے روشن کیا۔

باب سوم

بروج

فصل اوّل

اشکال بروج اور بروج میں کواکب کا داخلہ

ذات البروج ہماری کائنات کی آخری حد ہے۔ جس کے اندر تمام نظام شمسی واقع ہے۔ اسے عرش، فلک اطلس، دائرۃ البروج یا منطقہ البروج کہتے ہیں۔ اس کی عظمت و حکمت کے کیا کہنے، جس کی قسم خداوند عالم نے خود کھائی ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ۔
قسم ہے اس آسمان کی جس پر برج ہیں۔

قسم ہمیشہ اس چیز کی لی جاتی ہے۔ جس کی عظمت و حکمت اس کے نزدیک مسلم ہو۔ لوگ ماں باپ کی قسم اس لئے کھاتے ہیں۔ کہ ان کے نزدیک ماں باپ کی عظمت و عزت کا درجہ بہت بلند ہوتا ہے لوگ خدا کی قسم بھی اسی لئے کھاتے ہیں۔ کہ ان کے نزدیک خدا عظیم قوتوں کا مالک اور خالق ہے۔ اور خدا خود جن چیزوں کی قسم کھاتا ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ اس کے نزدیک ان کی اہم حکمت کی طرف اشارہ ہے۔ جو ان میں پوشیدہ ہے۔

اشکال بروج

حسابی طور پر اس دائرہ یا ذات کے کل ۳۶۰ درجے قائم کیے گئے ہیں۔ اور اسے بارہ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا نام برج رکھ دیا گیا ہے۔ آسمان کے ان حصوں میں ثوابت ستاروں کے مجموعہ یا جھنڈ سے جو شکل پیدا ہوتی ہے۔ اس کو اندازاً کس چیز سے تشبیہہ دے کر اس کے نام پر برج کا نام رکھ دیا گیا۔ تاکہ ہر حصہ آسمان کی پہچان کی جا سکے۔ یہ نام ہزاروں برس سے ایسے ہی مستعمل چلے آ رہے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا۔ کہ یہ شکلیں کس نے مقرر کیں۔ ان کے اصل نام اور معنی کیا ہیں۔ تاریخ صرف اتنا بتاتی ہے۔ کہ ۲۷۵۰ قبل مسیح میں سومیری قوم نے نام مقرر کئے۔

آسمان پر بےشمار ستاروں کے مجامع ہیں۔ کواکب، چاند سورج وغیرہ جس دائرہ میں حرکت کرتے ہیں۔ وہ ان ہی بارہ مجامع یا بارہ بروج کے تحت واقع ہے۔ ان کی بارہ شکلوں کے علامتی نشان مقرر کردہ اشکال سے ملتے جلتے رکھے گئے ہیں۔

بروج کے حصے اور پیمائش

کل منطقہ البروج کے ۳۶۰ درجات ہیں۔ قرآن میں بھی اس کا اشارہ موجود ہے۔

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ

ہندسہ کے ماہر علماء نے اس سے یہ نکتہ نکالا ہے۔ ذوالعرش کے درجات رفیع ہیں۔ یعنی ۳۶۰ ہیں (رفیع کے اعداد ۳۶۰ ہیں) ہر حصہ برج کے ۳۰ درجہ ہوتے ہیں۔ پھر ہر درجہ ۶۰ پر تقسیم کیا گیا ہے۔ جسے دقیقہ کہتے ہیں۔ ہر دقیقہ کے ... حصے کر کے اس کو ثانیہ کا نام دیا گیا ہے۔

کواکب میں بروج کے داخلے کا مطلب

کوئی سیارہ کسی برج کے اندر حقیقتاً داخل نہیں ہوتا۔ منطقہ البروج تو کائنات کی آخری حد پر ہے۔ اور کواکب [illegible] کے اندر حرکت کر رہے ہیں۔ تو جب زمین کا کوئی آدمی یہ دیکھتا ہے۔ کہ کوئی کوکب کسی برج کی حدود کے اندر سے گزر رہا ہے۔ تو اصطلاح نجوم میں یہ [illegible] ہے۔ کہ فلاں کوکب فلاں برج میں ہے۔ چونکہ [illegible] ۳۰ درجہ ہیں۔ اس لیے جس درجہ پر گزرتا معلوم ہوتا [illegible] ہیں گے۔ کہ فلاں کوکب فلاں برج میں اتنے درجہ پر ہے [illegible] نقشہ سے سمجھاتا ہوں۔ جس میں مرکز شمس [illegible] رہی ہے۔ ادھر دائرۃ البروج میں سے تین [illegible] اور [illegible] گئے ہیں۔ ان پر وہ لکیر دی گئی ہے۔ جو [illegible]
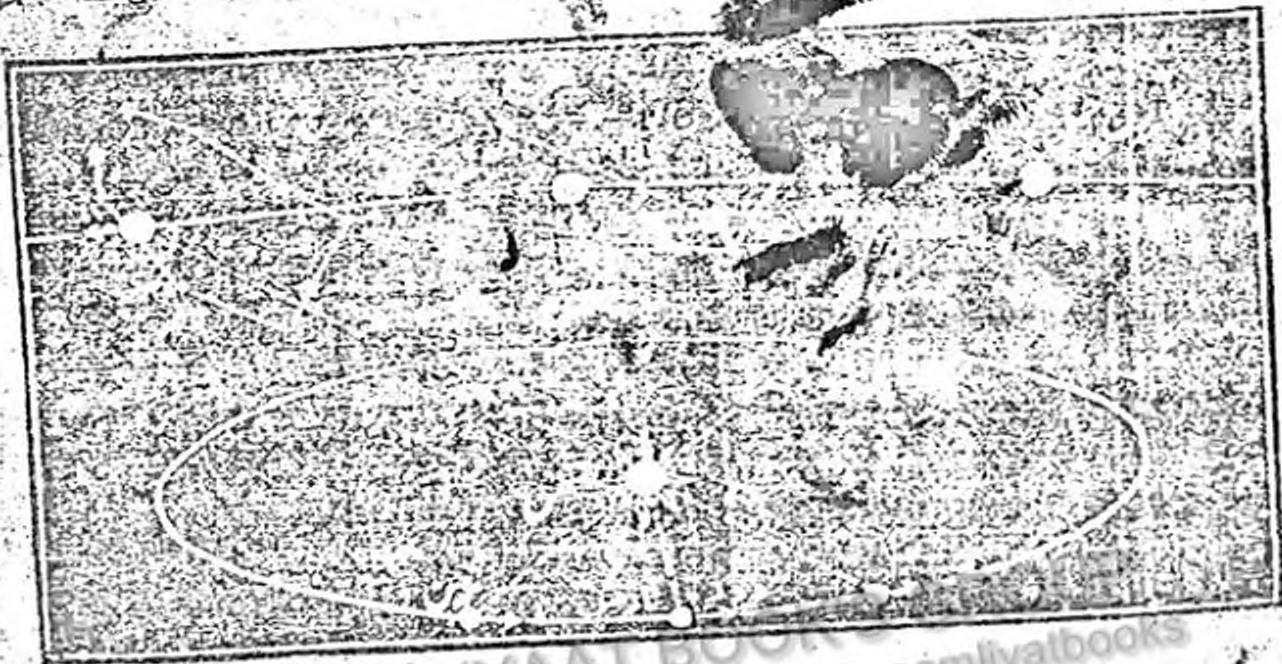
پر زمین والوں کو سورج گزرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اب جب زمین مقام الف پر ہو گی۔ تو سورج کے عین پیچھے برج جوزا نظر آئیگا۔ یوں معلوم ہو گا۔ کہ برج جوزا میں سورج حرکت کر رہا ہے۔ جیسا کہ اس مدار سے ظاہر ہے۔ جب زمین مقام ب پر آئے گی۔ تو عین برج ثور کے نیچے ہو گا۔ ہم کہیں گے۔ کہ شمس برج ثور میں آ گیا۔ جب زمین مقام ج پر ہو گی۔ تو شمس برج حمل میں سے گزرتا نظر آئے گا۔ اب مقام ا۔ ب۔ ج کے ہر درمیانی فاصلہ کو ۳۰ درجوں میں اگر تقسیم کر لیں۔ تو سورج کی ایک دن کی حرکت معلوم ہو جائے گی۔ چونکہ سورج تیس دنوں میں ایک برج کا فاصلہ طے کر لیتا ہے۔ اس لیے ایک برج میں سورج کا قیام ایک ماہ گنا جائیگا۔

بروج کے اندر نظام شمسی کا نظارہ

سب سے اوپر دائرہ بروج بنایا گیا ہے۔ چونکہ ہم زمین پر ہیں۔ اس لیے زمین کو مرکز قرار دیتے ہیں۔ جہاں سے ہم تمام عالم کا آنکھ یا دوربین سے نظارہ کرتے ہیں۔ اس نقشہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ بروج کے نیچے سے گزرنے والے کواکب بروج کی تاثیرات سے متاثر ہو کر اپنی شعاعیں اور برقی لہریں زمین پر ڈالتے ہوئے حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اور جوں جوں وہ آگے بڑھتے ہیں۔ ہر لمحہ نئی تاثیر سے متاثر ہو کر نیا اثر زمین پر ڈالتے ہیں۔ علاوہ ازیں اگر کوئی ایک یا دو کوکب حرکت کرتے ہوئے زمین اس کے نیچے آ گئے تو براہ راست اس کا اثر زمین پر نہ پڑے گا۔ بلکہ دوسرے کوکب کی تاثیر لئے ہوئے زمین پر اثر انداز ہو گا۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ دو کوکب اپنی مجموعہ صفات و اثرات سے زمین پر لہروں کا طوفان بھیجنے لگتے ہیں۔ خواہ وہ مفید ہوں یا مضر۔

کسی کوکب کا حرکت کرتے ہوئے مختلف علاقہ (بروج کے درجات) سے گزرنا اور مختلف کواکب کا مختلف فاصلوں پر ہونا ہی تاثیرات کے اختلاف کو لاتا ہے۔

پیمانہ

بارہ بروج کے کل درجات = ۳۶۰
ایک بروج کے درجات = ۳۰
ایک درجہ = ۶۰ دقیقہ
ایک دقیقہ = ۶۰ ثانیہ

علامات

درجہ کی علامت ○
دقیقہ کی علامت ′
ثانیہ کی علامت ″

جنوری ۱۹۷۱ کو برج عقرب میں ستاروں کی حرکات

ذیل میں آسمان کے نقشہ میں یکم جنوری ۱۹۷۱ کو کواکب کی پوزیشن دکھائی گئی ہے۔ عین اس طرح کا نقشہ ہم کاغذ پر تیار کرتے ہیں۔ جس کو زائچہ کہتے ہیں۔ نقشہ سے ظاہر ہے۔ کہ برج عقرب میں مشتری، مریخ اور زہرہ حرکت کرتے ہوئے چار تاثیریں زمین پر ڈال رہے ہیں۔ برج قوس کی تاثیر لئے ہوئے نپ چون زمین پر اثر ڈال رہا ہے۔ شمس و عطارد جدی کی تاثیر لئے ہوئے۔ پلوٹو سنبلہ کی تاثیر لیے ہوئے اور یورنس میزان کی تاثیر لیے ہوئے زمین پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ہر ایک کی تاثیر کو پڑھنا، ان حالات سے واقعات کا اندازہ لگانا ہی علم نجوم کا مقصد ہوتا ہے۔ جس قدر کوئی عالم تاثیرات بروج و کواکب اور ان کے مواقع کا ماہر ہوگا۔ اتنا ہی اس کا اندازہ صحیح ہوگا۔

یکم جنوری ۱۹۷۱ کا زائچہ

زائچہ کا نظریہ اس آسمانی وضع سے اخذ کیا گیا ہے۔

فصل دوم

بروج کی ماہیت اور تقسیم کا فلسفہ

ایک برج میں ایک کوکب کا تعلق بمنزلہ ایک قلب کے ہے ۔ جس کے ذریعہ وہ کائنات میں اپنی تاثیر پھیلاتا ہے ۔ گویا کائنات میں بروج کا چکر عالم ظہور کا مفہوم ہے ۔ بر خلاف اس کے کواکب قدرت کی قوتوں یا زندگی کے جزو کی دلیل ہیں۔ بروج کی تعداد و حقیقت سمجھنے کے لیے ہمیں ان کا قدرتی نظریہ سے تجزیہ کرنا ہوگا ۔

اگر ہم بروج کو ایک ہی حصہ رہنے دیں ۔ اور بلا تقسیم کئے مکمل دائرہ کی شکل رہنے دیں ○ تو یہ صورت کائنات کی بلا تمیز حالت ازلی کو ظاہر کرے گی ۔ پھر اس دائرہ کے بذریعہ قطر دو برابر حصے کریں ⊖ تو اس کے عمل سے قدرت کی دو گونہ حالت جیسے سکون و حرکت یا جمع و نفی یا مذکر و مونث یا دن رات وغیرہ مثبت و منفی قوتوں کو ظاہر کرے گا ۔ اس طرح آسمانی دائرہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ۔ ایک حصہ روشن رہتا ہے ۔ ایک تاریک رہتا ہے ۔ اول نصف جو حمل سے سنبلہ تک ہے ۔ قدرت کے مثبت پہلو کو ظاہر کرتا ہے ۔ یعنی روح اور زندگی کی دلیل ہے ۔ جس کا ظاہری نشان شمس ہے ۔ یہ دنیا کا روشن حصہ ہوا ۔ دوسرا منفی پہلو یعنی مادہ کو ظاہر کرتا ہے ۔ جس کا ظاہری نشان قمر ہے ۔ یہ تاریکی کا حصہ ہوا ۔

پھر اس دائرہ کے اندر ایک مثلث بنا کر اسے تین حصوں میں تقسیم کر دیں ۔ △ تو یہ قدرت کی تین بنیادی صفات یعنی منقلب ۔ ثابت ۔ ذوجسدین (متحرک , ساکن کی مشترک) یعنی دونوں کی مشترکہ قوتوں کو ظاہر کریں گے ۔ جو قدرت کے ہر اصول میں پائی جاتی ہیں ۔ مثلاً

بلحاظ جگہ	طول ، عرض ، گہرائی
بلحاظ زمانہ	ماضی ، حال ، مستقبل
بلحاظ دائرہ	مرکز ، گھیر ، قطر
بلحاظ ہستی	پیدائش ، قیام ، موت

اب ہم اس دائرہ کے اندر ایک دوسرے کو درمیان سے قطع کرتے ہوئے دو قطر کھینچ کر اسے چار برابر حصے کر لیں ۔ ⊕ تو یہ مادہ جسمانی چار حالتوں کو ظاہر کرے گا ۔

بلحاظ عناصر	آگ ۔ ہوا ۔ پانی ۔ مٹی
بلحاظ سمت	مشرق ۔ مغرب ۔ شمال ۔ جنوب

بروج طاق

مذکر ۔ نحس ۔ لیلی

حمل ۔ جوزا ۔ اسد ۔ میزان ۔ قوس ۔ دلو ۔

بروج جفت

مؤنث ۔ سعد ۔ نہاری ۔

ثور ۔ سرطان سنبلہ ۔ عقرب ۔ جدی ۔ حوت ۔

مثلثہ عنصری

آتشی بروج ۔ حمل ۔ اسد ۔ قوس
خاکی بروج ۔ ثور ۔ سنبلہ ۔ جدی
بادی بروج ۔ جوزا ۔ میزان ۔ دلو
آبی بروج ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حوت

اس سے معلوم ہوا ۔ کہ فطرت کی سہ گونہ اور چہار گونہ تقسیم قدرت کے جسمانی یا شکلی پہلو کا اظہار کرتی ہے ۔ جس کے ۴ × ۳ = ۱۲ حصے ہو جاتے ہیں ۔ اس کے آگے جانے کی ہمیں ضرورت نہیں ۔ اس لئے کہ اس تقسیم سے ہمیں سب کچھ مل جاتا ہے ۔ لہذا معلوم ہوا کہ بروج کی تقسیم تین طرح سے کی گئی ہے ۔

تقسیم اول ۔ مثبت و منفی بروج

مثبت بروج ۔ فاعل اور صاحب ارادہ ہیں ۔
منفی بروج ۔ مفعول اور مجہول ہیں ۔

مثبت و منفی کا مطلب وہ نہیں ۔ جو عام طور پر لیا جاتا ہے ۔ کہ منفی کمزور ہوتے ہیں اور مثبت طاقتور ۔ بلکہ ان کے فعل کے لحاظ سے تاثیر مانی جاتی ہے ۔ مثبت بروج آتشی و بادی ہوتے ہیں ۔ اور منفی آبی و خاکی ہوتے ہیں ۔ تقسیم کے لحاظ سے بروج طاق کو مذکر یا نحس اور لیلی کہتے ہیں ۔ بروج جفت کو مونث یا سعد یا نہاری کہتے ہیں ۔ یہ باری باری آتے ہیں ۔ مثلاً حمل طاق ۔ ثور جفت علی ہذاالقیاس ۔

تقسیم دوم مادی ۔ بلحاظ عناصر ۔

چونکہ بارہ بروج ہیں اور چار عناصر ہیں ۔ اس لئے ہر عنصر کو تین بروج آئیں گے ۔ ان کو مثلثہ عنصری کہتے ہیں ۔ ترتیب وار عناصر سے برج متعلق کئے گئے ہیں ۔

منقلب = حمل ۔ جدی ۔ میزان ۔ سرطان
ثابت = اسد ۔ ثور ۔ دلو ۔ عقرب
ذوجسدین = قوس ۔ سنبلہ ۔ جوزا ۔ حوت
آتشی ۔ خاکی ۔ بادی ۔ آبی

آتشی بروج ۔ ہمت والے اور دعویٰ رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ ان سے انسان و عالم وجود کا روحانی جزو مفہوم ہے ۔

خاکی بروج ۔ با عمل اور پابند قسم کے ہوتے ہیں ۔ ان سے مادی یا شکلی جزو مفہوم ہے ۔

بادی بروج ۔ ذہنی طور پر بلند اور اطلاعات رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ ان کا تعلق دماغ یا دل کی حالت سے ہوتا ہے ۔

آبی بروج ۔ جذباتی اور وجدانی ہوتے ہیں ۔ ان کا تعلق جذبات و احساسات سے ہوتا ہے ۔ جو جسمانی و دماغی حالت کی درمیانی کیفیت ہوتا ہے ۔

یہ آدمی کی بنیادی فطرتیں ہیں ۔ جس برج کا آدمی ہو گا ۔ اس کے متعلقہ خصائل اس آدمی کے ہوں گے ۔ یہ تمام آپس میں تثلیث رکھتے ہیں ۔ اور ہر پانچواں برج ایک ہی عنصر کا ہوتا ہے ۔ جیسا کہ مندرجہ بالا شکل سے ظاہر ہے ۔ ان میں ۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوتا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ ایک برج سے دوسرا برج ۱۲۰ درجہ کے فاصلہ پر ہو گا ۔ تو اسی کے عنصر کا ہو گا ۔

زمانہ قدیم میں آتشی برج کو گرم (حرارت) خاکی کو خشک (یبوست) بادی کو سرد (برودت) اور آبی کو تر (رطوبت) کہتے تھے ۔

موجودہ زمانہ میں ہائیڈروجن، آکسیجن، نائٹروجن اور کاربن کہتے ہیں - اور محسوسات (آتشی) جذبات (خاکی) فہم و ادراک (بادی) تخیل و وجدان (آبی) مانا گیا ہے۔

مزاج و طبع

بروج آتشی کا مزاج گرم خشک اور طبع آتشی و صفراوی ہوتی ہے۔
بروج خاکی کا مزاج سرد خشک اور طبع خاکی اور سوداوی ہوتی ہے۔
بروج بادی کا مزاج گرم تر اور طبع بادی و دموی ہوتی ہے۔
بروج آبی کا مزاج سرد تر اور طبع آبی و بلغمی ہوتی ہے۔
غرضیکہ کائنات کی تمام تقسیم ان موالید ثلاثہ سے ہے۔ اگر ان کی اور تفصیل کریں۔ تو ان کے کل مفرد اجزائے بسیط کی طرف لوٹ آئیں گے۔ انسان کا جسم، انسان کی غذا، انسان کی حرکات ان ہی عناصر کا عمل کہی گئی ہیں -

خاصیت عناصر

قدرت کی قوتیں ان میں سے جس قسم کے برج سے ہو کر بذریعہ سیارگان عمل کریں گی - ویسی ہی صفات کا غلبہ مزاج و شکل انسانی میں ظاہر ہوگا۔ زائچہ پیدائش کو دیکھیے۔ اس کے اندر آتشی بروج میں یا خصوصاً آتشی طالع میں زیادہ کواکب ہوں۔ تو یہ صورت انسانی بلند خیالی، لطیف طبائع اور عبادت گزار زندگی پر دلالت کرے گی۔ خاکی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو انسان کا رجحان طبع زیادہ تر دنیاوی آسایش و مادی ترقی کی طرف ہوگا۔ اور وہ دنیاوی مال و اسباب سے زیادہ انس رکھے گا۔ بادی بروج میں کثرت کواکب ہو - تو اخلاقی و دماغی تربیت و تعلیم اور نفاست طبع ظاہر ہو گی - اسی طرح آبی بروج میں ہمدردی و غمگساری کی طرف رجحان طبع ہوگا۔ پانی جیسی طبع جو ہر قالب میں ڈھل جانے والی ہو۔ پیدا ہو گی - اور انسان رقیق القلب ہوگا۔

آپ اپنے زائچہ کے تمام عناصر کے کواکب کو علیحدہ علیحدہ لکھ کر دیکھیں۔ کہ کس عنصر میں زیادہ کواکب ہیں۔ آپ کو اپنی فطری طبع کا علم ہو جائے گا۔

بیماریوں میں آبی بروج کا تعلق پیشاب کے امراض اور زکام وغیرہ سے ہوتا ہے۔ بادی کا پھیپھڑوں اور دل کے امراض سے۔ خاکی کا دیرینہ مرضوں سے۔ اورآتشی کا خون کے امراض سے تعلق ہوتا ہے۔

واضح رہے۔ کہ شمس بروج آتشی میں زیادہ متحرک و قوی ہوتا ہے۔ مریخ آتشی و خاکی بروج میں۔ زہرہ آبی اور بادی بروج میں قوی تر ہوتا ہے۔

تقسیم سوم روحانی - بلحاظ ماھیت -

چونکہ بارہ بروج ھیں - اور ماھیت تین ھیں - اس لئے ھر ماھیت کو چار برج آئیں گے - اس ترتیب سے ان کو بروج کو تقسیم کیا گیا ھے منقلب - ثابت اور ذوجسدین -

منقلب بروج — یہ لوگ سہم باز ھوتے ھیں اور متحرک یعنی تغیر پذیر

ثابت بروج — یہ انتہا پسند - مستحکم ھوتے ھیں اور غیر متحرک یعنی قائم اور استحکام والے

ذوجسدین بروج — یہ سر پرست قسم کے ھوتے ھیں - اور دونوں کے اثرات کا مجموعہ یعنی منقلب بھی اور ثابت بھی - متحرک بھی اور ساکن بھی - گویا مشترک

ھر چوتھا برج ایک ھی ماھیت کے متعلق ھوتا ھے - اور ھر ایک میں سیدھا زاویہ ۹۰ درجہ کا اور مقابلہ ۱۸۰ درجہ کا ھوتا ھے - یہ تمام ایک ھی تعلق ایک دوسرے سے رکھتے ھیں - لیکن عنصر کے لحاظ سے مختلف ھوتے ھیں - اور اسی کی وجہ سے ان میں فساد واقع ھوتا ھے -

مثلاً منقلب بروج کو لیں - حمل آتشی ھے - سرطان آبی ھے - میزان بادی ھے - اور جدی خاکی ھے - گویا ماھیت ان کی ایک ھے - مگر عنصر مختلف ھے - یا یوں سمجھیں - کہ حرکت اور عمل کے لحاظ سے ان کی فطرت یکساں ھے - مگر طبعاً مختلف ھیں -

ھو گا یہ کہ حمل اپنی ھمت کے بل پر کام کرے گا - سرطان اپنی وجدانی طاقت اور جذبات کی رو سے کام کریگا - میزان ذھنی قوتوں کے ذریعے سے کرے گا - اور جدی قوت عمل کے ذریعہ - گویا ھر ایک کا طریق کار الگ ھو گا - مگر ھوں گے سب منقلب - متحرک لوگ - نچلے نہ بیٹھنے والے - ان میں سے حمل والوں کو نقصان نہ ھو گا - جدی والے محتاط رو ھوں گے -

دئے گئے نقشہ میں ھر برج کو چند ایک زاویہ سے آپ دیکھ سکتے ھیں - متحرک ، غیر متحرک - متحرک - یا سہم باز مشترک - انتہا پسند اور سر پرست قسم کے لوگ - بادی بروج ھر ایک کے لئے ذھنی قوت لاتے ھیں - اس کا اظہار جوزا کے ذریعہ ایک ذوجسدین طریقہ سے - میزان کے ذریعہ منقلب طبع سے اور دلو کے ذریعہ ثابت طبع سے ھو گا - یہ کردار کے خاص اظہار کے طریقے ھیں - کسی میں کم ، کسی میں زیادہ -

ھر شخص کے زائچہ میں جو خاص پوزیشن بروج اور ستاروں کی ھوتی ھے ، وھی ایک خاص صورت اس شخص کے کریکٹر کی ھوتی ھے - کوئی شخص بھی کسی ایک برج کی خاصیت نہیں رکھتا - آدمی مختلف بروج کی خاصیت کا مجموعہ ھوتا ھے - جب تک بارہ بروج کے کردار کا علم نہ ھو - کسی انسان کے کردار کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا -

علم نجوم کی رو سے کواکب بروج کے اثرات لئے ہوئے زمین پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ کل بارہ ہیں۔ بارہ ان کی فزیکل قسمیں سمجھیں۔ یا بارہ بنیادی راستے۔ جو انسانی زندگی کو تقسیم کرتے ہیں۔ یا بارہ بنیادی اطوار ہیں۔ جن کی طبع اور طریق کار الگ الگ ہے۔

آپ اور میں کلی طور پر ان بارہ برج کے کریکٹر پر تقسیم ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ ہر ایک کا ایک ستارہ ہوتا ہے۔ ویسے ہی ہر ایک کا ایک برج ہوتا ہے۔ مثلاً جب شمس برج حمل میں ہو۔ اور طالع برج اسد ہو۔ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ صرف یہ ہی تینوں برج متعلق ہیں۔ بلکہ یوں کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ تینوں برج اہم ہیں اور ان تینوں برجوں کا کریکٹر زندگی کے اظہار کے لئے ایک ثبوت ہے۔ جب کہ باقی نو برج ان سے کم درجہ پر ثبوت پیش کرتے ہیں۔ بلکہ بعض تو سوتے برج ہوں گے۔ تا ہم یہ بارہ بروج انسان کی غیر محسوس زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان بروج کے ستارے بھی ہوتے ہیں۔

ایک عام غلطی جو کواکب اور ستاروں کے متعلق کی جاتی ہے۔ وہ بروج کے حاکم ستاروں کے ذریعہ حکم کی ہے۔ حالانکہ کسی برج کے اندر جو ستارہ ہو گا۔ وہ اس وقت کے اثرات کا حکم رکھتا ہے۔ مثلاً برج حمل اور ستارہ مریخ دونوں باقوت ہیں۔ اور متحرک ہیں۔ لیکن مریخ کو ہم ایک قوت کا ذریعہ سمجھیں گے۔ اور حمل کو خاص طور و طریق کا نمائندہ قرار دیں گے۔ اور بروج کے طور و طریق و ماہیت و عناصر کے ذریعہ پڑھیں گے۔ یہی کلیہ قاعدہ ہے۔

خاصیت ماہیت

منقلب بروج آسمان کے وہ چار گوشے ہیں۔ جہاں جا کر سورج اپنی رفتار کی سمت تبدیل کرتا ہے۔ زائچہ فلکی میں یہ پہلا ' چوتھا ' ساتواں اور دسواں گھر ہوتا ہے۔ یا مشرق ' مغرب ' شمال ' جنوب چار اطراف ہوتی ہیں۔

منقلب بروج۔ کوشش ' تگ و دو کا اظہار کرتے ہیں۔ ان تیک آدمی ہو گا۔ اور انتظام کے زیادہ قابل ہو گا۔

ثابت بروج ۔ مزاج انسانی میں استقلال کی روح پھونکتے ہیں۔ ایسا شخص مستقل مزاج مضبوط الاعتقاد و یکسو خیال ہو گا اور جم کر کام کرنے کو پسند کریگا۔

ذوجسدین بروج۔ کے انسان دونوں طرح کی خاصیتوں کے مالک ہوں گے۔ وہ زمانہ کے اور وقت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیں گے۔

منقلب بروج کے انسان زیادہ تر پرانے دستورالعمل کے [illegible] ہوتے
ہیں ۔ لہذا ان کا میلان طبع محنت جسمانی کا ہو گا ۔ ثابت بروج والے کا
سکون مزاجی اور ذوجسدین والے کا متلون مزاجی کا ہو گا ۔ یہ لوگ نواحی
حالات سے متاثر ہو کر آگے بڑھتے ہیں - اور اکثر حالات کی [illegible]
بلٹ کیا جاتے ہیں ۔

احکامات

بروج منقلب سے تاثیر نقل و حرکت اور جلدی کاموں کے سر انجام ہونے
کی دلیل ہے ۔ بروج ثابت سے دیری ۔ قائم رہنے والے کاموں کی دلیل
کا اظہار ہے ۔

بروج ذوجسدین سے دونوں بروج کی ملی جلی خاصیتوں کی تاثیر سے کام ہونا
خیال کیا جاتا ہے ۔

بروج ثابت کی زائچہ میں تاثیرات

جب کوئی کوکب زائچہ کے بروج ثابت میں حرکت کرتا ہے ۔ تو سب کام
بحالت خود بوجہ احسن سر انجام ہو جاتے ہیں ۔ مثلاً ہم کسی شخص
سے ملنے کے لئے جائیں ۔ تو وہ گھر میں موجود ہو گا ۔ کہیں باہر نہ گیا
ہو گا لہذا وقتی زائچہ میں جس سے سوال کا جواب اخذ کیا جاتا ہے ۔
بروج کی ماہیت کا لحاظ ضرور رکھنا چاہیے ۔ مثلاً اگر کوئی چیز چوری
چلی گئی ہو ۔ تو وہ چیز اپنی جگہ پر ہے ۔ گم نہیں ہوئی ۔ اور نہ ہی
اس جگہ سے دوسری جگہ لے جائی گئی ہے ۔ یا مثلاً مریض کا سوال
ہے ۔ تو مریض فوت نہیں ہوا ۔ اور نہ ہی اس کا مرض دور ہوا ہے ۔
بدستور سابقہ مرض پر حالت ہو گی ۔ یا مثلاً سوال سفر کا ہو ۔ تو سفر
کرنے والا سفر سے واپس نہیں آیا ۔ اور نہ ہی اپنے مقام سے کسی دوسری
جگہ گیا ہے ۔ اسی جگہ موجود ہے ۔ کیونکہ اس برج کی تاثیر سے سفر
واقع نہیں ہو سکتا ۔ بروج ثابت اور کواکب ثابت سے اس امر کا ضرور
لحاظ رکھنا چاہیے ۔

بروج منقلب کی زائچہ میں تاثیرات

بروج منقلب میں کاموں کے سر انجام پانے کی تاثیر بروج ثابت سے
بالکل بر عکس ہو گی ۔ مثلاً فلاں شخص کے پاس ہم جائیں ۔ تو وہ گھر
پر موجود ہو گا ۔ یا نہ ۔ تو جواب ہو گا ۔ کہ وہ گھر پر موجود نہیں ۔
کہیں باہر چلا گیا ہے ۔ یا مثلاً سوال چوری کا ہو ۔ کہ چیز چوری ہو
گئی ہے ۔ یا نہیں ۔ تو بروج منقلب سے یہ جواب ہو گا ۔ کہ چوری ہو
گئی ہے ۔ یا مثلاً مریض کا سوال ہو ۔ تو جواب ہو گا ۔ کہ مریض فوت
ہو گیا ہے ۔ یا مریض کا مرض دور ہو گیا ہے ۔ یا مثلاً سفر کا سوال ہو

تو جواب ہو گا۔ کہ مسافر سفر سے واپس آ گیا ہے۔ یا وہ اپنی جگہ سے کسی دوسرے مقام کو چلا گیا ہے۔ یا وہ اس وقت نقل و حرکت میں ہے

بروج ذوجسدین کی زائچہ میں تاثیرات

اگر زائچہ میں ذوجسدین کے منسوبات کو دیکھنا ہو۔ تو اس کا نصف نتیجہ ثابت طالع اور نصف منقلب طالع کا اخذ کرنا چاہیے۔ یعنی بروج کے نصف حصہ اول میں خواص منقلب کا اور نصف حصہ دوم میں خواص ثابت کا حکم لگانا چاہیے۔ لیکن اگر طالع منقلب ہو۔ اور قمر کسی سعد کوکب سے ناظر ہو۔ تو اس کے کام میں خلل نہیں ہے۔ اگر کوئی نحس کوکب طالع اور قمر سے ناظر ہے۔ تو کام خراب ہو گا۔ اس کے سر انجام ہونے کی امید ترک کر دینا چاہیے۔ اگر طالع و قمر کو نیک اور بد دونوں کوا کب ناظر ہوں۔ یعنی ایک کو سعد کوکب اور دوسرے کو نحس کوکب ناظر ہو۔ تو نتیجہ اس کا خانہ کے منسوبات کے متعلق ملا جلا بیان کرنا چاہیے۔

بُرج	گھر	منسوبات	ماہیت	عنصر	موسم		
حمل	پہلا	رُوح	منقلب	آتشی	بہار	اساسی	فاعلی۔ روحانی۔ باطنی
ثور	دوسرا	جسم	ثابت	خاکی			
جوزا	تیسرا	علم و عقل	ذوجسدین	بادی			
سرطان	چوتھا	گھر	منقلب	آبی	گرما		
اسد	پانچواں	بچہ، تعلیم	ثابت	آتشی		جزوی	
سنبلہ	چھٹا	کام	ذوجسدین	خاکی			
میزان	ساتواں	عورت	منقلب	بادی	خزاں		مفعولی۔ مادی۔ خارجی
عقرب	آٹھواں	تجدید	ثابت	آبی			
قوس	نواں	مذہب	ذوجسدین	آتشی		کلی	
جدی	دسواں	اقتدار	منقلب	خاکی	سرما		
دلو	گیارھواں	اخوت	ثابت	بادی			
حوت	بارھواں	قربانی	ذوجسدین	آبی			

پیدائش اور فنا کا چکر

اب ہم انسانی ارتقا کے مسئلہ کو بارہ بروج کا مکمل دور مدنظر رکھ کر نئے انداز سے سمجھاتے ہیں۔ اس کے دو حصے کرتے ہیں۔ حمل سے سنبلہ تک فاعلی۔ میزان سے حوت تک مفعولی۔

پہلا برج حمل۔ اسے روح قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے کہ یہ آتشی ہے۔ یہ زندگی کے اصولوں سے متعلق ہے۔ اور آدمی کی ظاہری حالت کا اظہار کرتا ہے۔

دوسرا برج ثور۔ اسے جسم قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے کہ یہ خاکی ہے۔ یہ اپنے آپ کا اظہار ہے۔ یہ کام کا نتیجہ ہے۔ اس لئے مال سے متعلق ہے۔

تیسرا برج جوزا ہے۔ یہ دونوں کا مجموعہ ہے اس لئے دونو کی حرکت ہے۔ دونوں کا ملاپ ہے۔ یہ بادی برج ہے۔ حمل (روح) ثور (جسم) کا اظہار جوڑا ہے۔ (جوزا) دونوں کا اس میں رابطہ ہے۔ اس لئے علم و عقل سے تعلق ہے۔

چوتھا برج سرطان ہے۔ یہ آبی ہے۔ پہلے تین برجوں کے ربط گھو ... رکھتا ہے۔ اس لئے اس گھر کو آدمی کا مقام یا گھر کہا جاتا ہے۔ پانی کے بغیر جسم یا کوئی چیز بڑھ نہیں سکتی۔ یہ منقلب بھی ہے۔ اس لئے متحرک ہے۔ یہ ماں سے متعلق ہے۔ جس گھر میں پیدائش سے قبل ماں کا پیٹ بچے کا مقام ہوتا ہے۔ اسی طرح پیدائش کے بعد گھر آدمی کا مقام ہوتا ہے۔

پانچواں برج اسد ہے۔ اب گذشتہ برجوں کے اشتراک سے روح حرکت عمل میں آ چکی ہے۔ اس لئے پھر آتشی برج آ گیا۔ چاروں عناصر دوبارہ اپنی قوتوں کو عمل میں لانے لگے۔ یہ ثابت برج ہے۔ جو بچہ پیدا ہوا (چوتھا گھر) وہ اب تعلیم کے قابل ہو گیا۔ اس کا جسم اس کی عقل ترقی کر رہی ہے۔ تاکہ وہ آئندہ زندگی میں قائل بن سکے۔ اور ذہنی قوتوں کا اظہار کر سکے۔ اس لئے پانچواں گھر تعلیم اور سیکھنے کا ہے۔

چھٹا برج سنبلہ ہے۔ یہ گھر کام سے متعلق ہے۔ وہ کام جو آدمی کرتا ہے۔ چونکہ پانچویں گھر میں لڑکے نے تعلیم اور ہنر سیکھ لیا ہے۔ اس لئے اب وہ کام کرنے لگا۔ اور وہ اس دنیا میں رہنے کے لئے بہت سی حرکات کرنے لگا۔ روح (حمل) چاہتی ہے۔ مادہ (ثور) کو۔ تاکہ وہ اپنا اظہار کر سکے۔ دونوں مل کر (جوزا) ہونے۔ اب دوسرے عنصری دور میں وہ دنیا کے مختلف میدانوں میں اپنی قوت کا اظہار کرنے لگی ہے۔ یہ قوت سنبلہ کی ہے۔ ذوجسدین ہے۔ اور خاکی۔ خاکی کا مطلب ہے مادی امور کے لئے دوڑ دھوپ۔ مادہ نے انتظام کیا۔ فاعلی تمام قوتیں مکمل ہو گئیں۔ (حمل سے سنبلہ تک فاعلی بروج ہیں) برج سنبلہ کنواری لڑکی کا نشان ہے۔ اب خدا نے عورت کی تشکیل کر دی۔

اب مفعول بروج کا سلسلہ شروع ہو گا۔ وہ مادہ اپنی حرکات دھرائیگا۔

ساتواں برج میزان ہے۔ جس طرح برج جوزا پہلے منسوبات روح اور مادہ میں تعلقات قائم کرتا ہے۔ اسی طرح میزان مثالی آدمی (اسد) اور مثالی عورت (سنبلہ) کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے۔ ۶ ... اللہ ... نے ارضی کائنات کو سات دنوں میں مکمل کیا۔ ساتواں دن آرام کا تھا۔ اب متوازی سلسلہ قائم ہو گیا اس لئے میزانہ برابر وسط زندگی ہر جہات پہنچ گئی۔ اب روح اور مادہ کی شادی ہو گئی۔ اس لئے جو لوگ میزان

میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں کے اشتراک کو پسند کرتے ہیں ۔ مل جل کر رہتے ہیں ۔ اور ہمت بڑھاتے ہیں اور اعادہ کرتے ہیں ۔ مہربان اور انصاف پسند ہوتے ہیں ۔ اچھے اور برے میں تمیز رکھتے ہیں - اس لئے کہ میزان اس کا نشان ہے ۔ وہ کام جو برج سنبلہ میں انھوں نے کیا اب وہ اس سے فائدہ اٹھانا چاھتا ہے ۔ اور تعمیری نتائج کا خواہشمند ہے ۔ اس لئے میزان میں آ گیا ۔ برج میزان شریک حیات کا ہے ۔ شادی کا ہے ۔

آٹھواں برج عقرب ہے ۔ یہ دوسرا آبی برج ہے ۔ آبی برج نئی تخلیق لاتا ہے ۔ ثابت برج ہے ۔ اس لئے قوتوں کے اجتماع کے نتائج کو واضح کرتا ہے ۔ ثابت برج عقرب جذبات کو ظاہر کرتا ہے ۔ یہ حیوانی جذبات ہیں ۔ وہ انقلابی قوت جو میزان کے مکمل اتحاد کا نتیجہ ہے ۔ یہ قوت پیدائش کی تجدید کرتی ہے ۔ یا فنا لاتی ہے ۔ کیونکہ فنا بھی حیات نو ہی تو ہے ۔ اب حادثات کے لئے اور جذبات حیوانی کے کنٹرول کی ضرورت ہے ۔ کیونکہ یہ ثابت برج ہے ۔ اس کے خلاف چاہیں گے ۔ خلاف واقع ہوگا ۔

اب تہائی برج مکمل ہوگئے ۔ آخری مکمل گروپ رہتا ہے ۔ آخری برج ''کل'' کے ہیں ۔ اجتماعی اور بین الاقوامی طور پر کام کرتے ہیں ۔ پہلے چار بنیادی تھے ۔ دوسرے چار نے انفرادی کام کیا ۔ اب آخری چار اجتماعی کام کریں گے ۔

نواں برج قوس ہے ۔ یہ ذوجسدین ہے ۔ لیکن آتشی ہے ۔ اس کی روح مختلف طرح ظاہر ہوتی ہے ۔ یہ معاملہ فہمی لاتی ہے ۔ یہ آخری روحانی قوت صحیح اصولوں کو چاہتی ہے ۔ وہ اصول جن کا دائرہ کار بہت وسیع ہو ۔ اس کا نشان سر آدمی کا اور بدن گھوڑے کا ہے ۔ یہ وسعت کی دلیل ہے ۔ یہ برج مذہب اور فلاسفی سے متعلق ہے ۔ یہ دونوں مضمون روحانی ہیں ۔ اور اعلیٰ بصیرت اور فہم عطا کرتے ہیں ۔

دسواں برج جدی ہے ۔ یہ خاکی ہے ۔ اور منقلب ۔ یہ مادہ کو صحیح استعمال میں لانے کا سبق دیتا ہے ۔ مادہ کو اعلیٰ شفاف صورت قوس کے اعلیٰ اصولوں سے دی جاتی ہے ۔ اب صاف و شفاف باقوت مادہ آدمی کو پیدائش نو کے لئے تیار کر گیا کیونکہ یہ سرطان کے مقابل ہے ۔ اس لئے باپ سے متعلق ہے ۔ یعنی ایسے آدمی سے متعلق ہے ۔ جو اب باپ بننے کے لئے تیار ہے ۔ اور پیدائش نو کے لئے ایک مسیحو بن گیا ۔

مادہ کا استعمال باپ کی صورت میں جدی کا کام ہے۔ یہ حاکمانہ اقتدار کا برج ہے۔

گیارھواں برج دلو ہے۔ یہ بادی ہے۔ تعلقات کا برج ہے۔ اجتماعی تعلقات یا بین الاقوامی تعلقات۔ تمام چیزوں کے درمیان تعلقات ظاہر کرتا ہے۔ یہ بین الاقوامی قوت کا حامی ہے۔ اشتراکی صورتوں کو پسند کرتا ہے۔ آزادی پسند ہے۔ اور ادراک کی صحیح معلومات کو اولیں اصول قرار دیتا ہے۔ وہ لوگ جو اس برج کے تحت پیدا ہوتے ہیں وہ سچائیوں کو تلاش کرتے ہیں۔ اور اس مشن کو تقویت دیتے ہیں۔ کہ تمام انسان بھائی بھائی ہیں۔ زائچہ میں یہ گھر دوست اور امیدوں سے وابستہ ہے۔

بارھواں برج حوت ہے۔ آبی ہے۔ اور ذوجسدین۔ یہ آخری ہے۔ تجدید نو کے لیے تیاری۔ پانی جس میں جرثوم پیدا ہوتے ہیں۔ اور ظاہر ہونا چاہتے ہیں۔ یہ بین الاقوامی سابقہ روایات کو ختم کرنے والا ہے۔ تمام بندشوں کو توڑتا ہے۔ تمام صورتوں کو ختم کرتا ہے۔ بندشوں کا ختم ہونا خاص صورت کا خاتمہ لاتا ہے۔ اور وہ حمل کی آگ کی طرف بڑھتا ہے۔ آگ کے ذریعہ پانی بھاپ بن کر نئی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ گویا حوت کا حل ہو جانا یا پانی کا بھاپ بن جانا ایک قربانی ہے۔ تاکہ نئی زندگی کا نیا دور شروع ہو سکے۔ اس لئے وہ لوگ جو حوت کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ جو بیمار ہوں۔ یا نقصان اٹھا رہے ہوں۔ اس لیے یہ برج مجبوریوں، ہسپتالوں اور دشمنوں سے متعلق ہے۔ کیونکہ آدمی ان ہی جگہ سے نقصان اٹھاتا ہے۔ اور یہ نقصان آدمی کو بھاپ بن کر اڑا دیتے ہیں۔

اب ایک دور شمسی مکمل ہو گیا۔ کاسمک شعاعوں نے جو کرنا تھا کر دیا۔ ہر برج کا گہرا تعلق مقابل کے برج سے ہوتا ہے۔ اس کی حرکات کے نتائج اس سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم ایجاد (حمل) کے مقاصد کی صحیح ہمدردی میزان میں پاتے ہیں۔ مادی ثور کی منزل مقصود عقرب کی پیدائش نو کا سبب بنتی ہے۔ جوزا کے بنیادی مقصد یعنی علم و عقل کو قوس استعمال کرتا ہے۔ مذہب اور فلاسفی سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔ جذباتی تجربات سرطان کے ماتحت ہوتے ہیں۔ جو جدی کے ماتحت تکمیل پاتے ہیں۔ برج اسد کے ماتحت انفرادی پیدائش اور اس کے مقصد کی صحیح تکمیل بین الاقوامی اخوت میں برج دلو سے ہوتی

ہے ۔ ایک مختلف حالت برج سنبلہ کے اندر جو کام اور محنت سے پیدا ہوتی ہے ۔ برج حوت میں تمام حالتوں اور صورتوں کو آ کر ختم کر دیتی ہے ۔

جسم انسانی پر بروج کی حکومت

یہ تمام انتظام دائرۃ البروج کا ہے ۔ یہ تمام روحانی اور مادی حرکات کے نتائج ہیں ۔ جو اس دنیا میں بروج کے معمول ہیں ۔ یہ کاسمک آدمی کے عمل ہیں ۔ آدمی کے بڑے جسم کے اندر چھوٹے جسم پوشیدہ ہیں ۔ پیدائش اور فنا کے چکر میں پھنسا ہوا ہر برج کاسمک آدمی کی کسی ایک حرکت کا مظہر ہے ۔ یہی بارہ بروج ایک آدمی پر بھی اسی طرح اطلاق کرتے ہیں ۔ جیسا کہ مندرجہ بالا ایک اجتماعی فطری پروگرام سے تمام انسانوں پر اطلاق کرتے ہیں ۔ یا یوں سمجھیں کہ نظام عالم کا فطری پروگرام آدمی کی ایک مکمل حیات میں بھی کام کرتا ہے ۔

جسم انسانی اور بروج

نمبر شمار	بروج	جسم کا بیرونی حصہ	جسم کا اندرونی حصہ	عمل
۱	حمل	چہرہ ۔ سر	دماغ	عمل تصور
۲	ثور	گردن ۔ کان	گلا	زندہ رہنا
۳	جوزا	دونو بازو ۔ کندھے ۔ بازوؤں کا اوپر کا حصہ ۔ گردن کی ہڈی	پھیپھڑے	تعلق باہمی
۴	سرطان	سینہ ۔ کہنی تک بازو	چھاتی ۔ معدہ	جذب ۔ تحلل
۵	اسد	پشت کا اوپر کا حصہ ۔ کلائی کلائی سے کہنی تک بازو	ریڑھ کی ہڈی دل	منفرد کرنا ۔ جزئی
۶	سنبلہ	شکم ۔ ہاتھ	آنتیں	شاخوں کا نکاس
۷	میزان	پشت کا نیچے کا حصہ	گردہ	تناسب قایم کرنا
۸	عقرب	پیڑو ۔ اعضائے تناسل	نظام پیدائش نو	اخراج
۹	قوس	چوتڑ ۔ کولہا ۔ ران ۔ (زانو تک)	اوجھڑی	دم کشی
۱۰	جدی	گھٹنا (زانو)	ہڈیاں	تکمیل
۱۱	دلو	ٹانگ کا نچلا حصہ ۔ پنڈلی ۔ ٹخنہ ۔	دوران خون	عمل تقسیم
۱۲	حوت	پاؤں	جگر شریانیں	تحلیل ۔ تفریق خاتمہ

بروج میں قدرت کا ظہور اس طرح محیط ہے ۔ جیسے سورج کائنات میں نور پھیلاتا ہے ۔ اور قدرت کی جملہ حالتوں اور تبدیلیوں کا عکس لحظہ بہ لحظہ اس کے کائناتی پہلو پر پڑتا ہے ۔ اس لئے یہ کہاوت ہے ۔ کہ خدا نے انسان کو اپنی ہی شکل میں پیدا کیا ہے ۔ علم نجوم میں زائچہ مثل تصویر انسانی ہے ۔

خانہ اول طالع کو سر اور اس کے دونوں طرف یعنی دوسرا اور بارھواں گھر آنکھیں ہیں ۔ اس سے آگے تیسرا و گیارھواں دونوں کان و بازو ۔ چوتھا و دسواں گھر سینہ و دل ۔ پانچواں و نواں دونوں پہلو و پشت ۔ چھٹا اور آٹھواں دونوں رانیں و پاؤں ۔ اور ساتواں گھر جو خانہ اول کے مقابل ہے ۔ مقامات پوشیدہ سے متعلق ہے ۔ گویا اسی طرح زائچہ سے انسان کی تصویر بنائی گئی ہے ۔

اس طرح مجمل طور پر بروج منقلب سے سر ۔ ثابت سے دھڑ اور ذوجسدین سے اعضاء منسوب ہیں ۔ نیز آتشی بروج کی گردہ و جان پر حکومت ہے ۔ بروج خاکی کی ہڈی اور جلد پر ۔ بروج بادی کی سانس پر اور بروج آبی کی خون پر حکومت ہے ۔

حمل ۔ کی تصویر مینڈھے کی ہے ۔ جو قربانی دیتا ہے ۔ تو روح مادے میں جانے کے لئے قربانی دیتی ہے ۔ سر اس کا مقام ہے ۔ اس میں ہی کسی چیز کا خیال آتا ہے ۔

ثور ۔ کی تصویر بیل کی ہے ۔ جو زمین جوتتا ہے ۔ زمین مادہ ہے زمین میں روح کو تحلیل کرنے کی قوت ہے ۔ بیل کی گردن میں طاقت ہوتی ہے ۔ اس لئے ثور گردن پر حکمران ہے ۔

جوزا ۔ اچھے برے کی تمیز بذریعہ علم و مطالعہ کا یہ نشان ہے ۔ دوہرا نشان ہے ۔ اس لئے باہمی تعلق کا اظہار کرتا ہے ۔

سرطان ۔ یہاں مادہ پیدا ہوتا ہے ۔ سرطان کا اوپر کا حصہ سخت ہوتا ہے ۔ اندر نرم ۔ سینہ سخت ہے ۔ مگر اس کے اندر انتہائی حساس دل ہوتا ہے ۔ سرطان معدہ سے تعلق رکھتا ہے ۔ کیکڑے کے پاؤں معدہ کے ساتھ لگے ہوتے ہیں ۔

اسد ۔ اس کا نشان شیر کا ہے ۔ جنگل کا بادشاہ ۔ اور دل جسم کا بادشاہ ہوتا ہے ۔ اس لئے دل سے تعلق ہے ۔

سنبلہ ۔ یہ کنواری عورت کا نشان ہے ۔ اس کا عمل شاخوں کا نکاس ہے ۔ اس سے نسل بڑھتی ہے ۔ نسل کا مقام شکم ہے ۔

میزان ۔ یہ ترازو کا نشان ہے ۔ اس لئے اس کا عمل تناسب قائم کرنا ہے ۔ جسم میں فاعل اور مفعول قوتوں کے عمل کو متناسب رکھنا گردہ کا کام ہے ۔

عقرب - اب عمل سنباہ اخراج کے لیے تیار ہے ۔ عقرب آبی ہے ۔ پانی منجمد ہو کر برف بنتا ہے ۔ برف کو پگھلانے کے لئے تیز گرمی کی ضرورت ہوتی ہے ۔ عورت کے شکم میں بچہ منجمد لوتھڑا بنتا ہے ۔ پھر معدہ کی گرمی سے مکمل ہوکر اخراج پکڑتا ہے ۔ اس لئے عقرب نظام پیدائش اور عمل اخراج سے وابستہ ہے ۔

قوس - آدھا آدمی ۔ آدھا گھوڑا ۔ درمیان میں تیر کا نشان ۔ مطلب یہ ہے ۔ کہ انسان کی متحرک قوت جس کے ساتھ دماغ بھی ہے ۔ اور تیر چلاتے وقت دم سادھ لینا پڑتا ہے ۔ اس لئے یہ جسم کے اس نظام کے متعلق ہے ۔ جو سانس کو اندر کھینچتا ہے ۔ سانس اندر جانے یا باہر آنے سے معدہ ہلتا ہے ۔ اس نشان سے آدمی زیادہ تگ و دو کے لئے تیار ہو جاتا ہے ۔

جدی - یہ بکری کا نشان ہے ۔ بکری بلندی تک جاتی ہے ۔ اور اپنے پاؤں کو خطرناک جگہوں پر ٹکاتی ہوئی بڑھتی ہے ۔ اب آدمی بھی زندگی کے اس دور میں ہوتا ہے ۔ جبکہ اس کے قدم خطرناک جگہوں پر پڑتے ہیں ۔ یہ تکمیل کا نشان ہے ۔ اور ہڈیوں سے وابستہ ہے ۔

دلو - اس کا تعلق جوزا و میزان سے ہے ۔ اس لئے کہ بادی برج ہے ۔ نشان اس کا گھڑا ہے ۔ جس سے پانی گر رہا ہے ۔ اس لئے دوران خون سے متعلق ہے ۔ اور عمل اس کا تقسیم ہے ۔ آدمی اپنی عملی زندگی میں جو جمع کرتا ہے ۔ وہ خرچ کرتا ہے ۔ جو کماتا ہے ۔ وہ دوسروں کو دیتا ہے ۔ یا وہ دوسروں کے لئے کام کرتا ہے ۔

حوت - اس کا نشان دو مچھلیاں ہیں ۔ یہ پاؤں سے متعلق ہے ۔ پاؤں سے آدمی چلتا ہے ۔ اس لئے عمل تفریق سے متعلق ہے ۔ یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ ایک جگہ چھوڑنی ۔ دوسری حاصل کرنی ۔ جسم میں جگر اور شریانوں کا کام ہے ۔ کہ وہ خون حاصل کرتا ہے ۔ اور چھوڑتا ہے ۔ یہ گھر ایک وسیع زندگی کا سمندر ہے ۔ جس کی اب تکمیل ہو چکی ہے ۔ اور اب وہ خاتمہ کے لئے تیار ہے ۔

بروج کا جسم کے اعضا سے تعلق ہمیں نظام جسمانی کے اس قانون کی طرف متوجہ کرتا ہے ۔ جو قدرت نے اس سے مربوط کیا ہے ۔ مختلف بروج کا پتھالوجیکل رحجان جسم کے مختلف حصوں پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ جس کی وجہ سے ہمیں مرض کی تشخیص میں مدد ملتی ہے ۔ جس وقت جسم

کے کسی حصہ میں خرابی واقع ہو گی ۔ تو وہ جسم کبھی نہ کسی برج
کے تحت ہو گا ۔ لہذا مرض کا سبب معلوم کرنا آسان ہو گا ۔ اگر کوئی
حکیم یا ڈاکٹر علم نجوم نہیں جانتا ۔ تو اسکی تشخیص غلط بھی ہو
سکتی ہے ۔ یہ کوئی ضروری بھی نہیں ۔ کہ اصل مرض جہاں ہو ۔ اس
کا سبب بھی مقامی ہو ۔

بروج ثابت کو لیں ۔ مقابل کے بروج میں اسد و دلو ہیں ۔ اور ثور
و عقرب ہیں ۔ دراصل مخالف یا مقابل بروج میں ہی مرض کا ربط قائم
ہوتا ہے ۔ اور کسی دوسری جگہ نہ ہو گا ۔ مثلاً دل کی تکلیف (اسد) کے
اثرات ٹخنہ (دلو) پر بھی مرض کی صورت میں پڑ سکتے ہیں ۔ یا برعکس
اس کے ٹخنہ کی مرض دل کی تکلیف کا باعث ہو سکتی ہے ۔ اسی طرح
مقناطیسی کشش کو لیں ۔ تو گلے کے گلینڈز (ثور) اور شہوانی خلل اندازی
(عقرب) میں پائی جاتی ہے ۔ یا برعکس اس کے یوں سمجھ لیں ۔ کہ جب
آدمی بالغ ہوتا ہے ۔ تو اسکی آواز میں تبدیلی آ جاتی ہے ۔ گویا سیکس گلینڈز
کا اثر نرخرہ پر پڑا ۔ تو جسم کے اعضاء کے درمیان مناسبت یا ہمدردی
یا کشش کا یہ قانون واضح اور مربوط ہے ۔ اسے ہم عنصری بروج کی تقسیم
سے معلوم کر سکتے ہیں ۔ میں نے ذرا مختصراً اس اصول کو واضح اس
لئے کیا ہے کہ یہ ایک الگ موضوع ہے ۔ اور ستارے ' مرض اور ادویہ
کا علم سیکھنے کے لئے اس علم کی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے ۔

فصل سوم

بروج کا خصائل و عادات پر اثر

جس وقت ہم یہ کہتے ہیں ۔ کہ فلاں شخص کا فلاں برج ہے ۔ تو اس
کا مطلب یہ ہوتا ہے ۔ کہ یہ فلاں عادت ' مزاج اور خصلت کا آدمی ہے
فطرت کا جو عمل بروج کے ذریعہ ہوتا ہے ۔ اس کو جامع اور مختصر
الفاظ میں یوں سمجھیں ۔

بذریعہ ۔ حمل مادی یا ظاہری ہوتا ہے ۔ اور فوری
بذریعہ ثور بار آور ہوتا ہے ۔ اور برد بارانہ
بذریعہ جوزا مطابقت پذیری ہوتا ہے ۔ اور تغیر پذیرانہ
بذریعہ سرطان مدافعانہ ہوتا ہے ۔ اور زود اثر
بذریعہ اسد طاقتوارانہ ہوتا ہے ۔ اور تاثر پذیر
بذریعہ سنبلہ تجزیاتی ہوتا ہے ۔ اور تنقیدی
بذریعہ میزان تعلق و رابطہ قائم کرتا ہے ۔ اور ہم آہنگ
اور متفقانہ

بذریعہ	عقرب	نفوذ پذیر اور زود فہم ہوتا ہے۔ اور موثر شدت سے
بذریعہ	قوس	وسعت پذیرانہ ہوتا ہے۔ اور آزادانہ
بذریعہ	جدی	دانش مندانہ اور معقول پسندانہ ہوتا ہے۔ اور مصلحت اندیش
بذریعہ	دلو	بے تعلق اور علیحدگی پسندانہ ہوتا ہے۔ اور آزادانہ و خلاف دستور
بذریعہ	حوت	غیر واضح ' دھندلا ہوتا ہے۔ اور جلد اثر قبول کرنے والا

یہ کلیدی الفاظ بروج کے بنیادی خیالات ہیں۔ انہی کو ہم بروج کی منقلب ' ثابت اور ذوجسدین ماہیتوں اور عناصر کے تعلق کو مدنظر رکھ کر جس قدر چاہیں تشریح کر سکتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں۔ کہ پہلے چھ بروج انفرادی طور پر عادات اور اپنے خیالات اور کارکردگی کا اظہار کرتے ہیں۔ جبکہ آخری چھ بروج اجتماعی طور پر یعنی دوسروں کے ساتھ مل کر تجربات حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ کسی خاص برج کی خصوصیات اس وقت بہت ارفع ہوں گی۔ جبکہ شمس اس میں موجود ہو۔ اور اس وقت ان میں اضافہ ہو گا۔ جبکہ یہ برج میں حالت شرف یا اوج میں ہو۔ اور اس وقت بھی فرق پڑے گا۔ جبکہ باقی کواکب اسے تقویت دے رہے ہوں۔ لہذا دئے گئے خصائل میں کمی بیش کا لحاظ برج کی وقتی حالت کے مطابق کم و بیش ہو گا۔

برج حمل

دائرۃ البروج کا پہلا برج
منقلب ' آتشی ۔ مثبت
علامت ۔ مینڈھا
حاکم ستارہ ۔ مریخ

منسوبات

منقلب مثبت اور آتشی ۔ کا مطلب یہ ہے کہ اپنی بات کو دعویٰ سے کہنے والا۔ چست و چالاک ہونے کے ساتھ با ہمت اور سرگرم طریقہ سے قدم رکھنے اور زندگی گزارنے والا۔

اصول ۔ ظاہری انداز تاکیدی ۔ ایسے کاموں کی خواہش ' جس میں حرکت اور قوت ہو ۔ یہ علامت مینڈھے کے سینگوں کی مشابہت رکھتی ہے۔ مطلب ہے۔ اپنے گروہ کا حملہ آور اور جنگجو لیڈر ۔ اپنی جوانمردی اور بہادری کے متعلق ہمیشہ چیلنج قبول کرنے کو تیار رہتا ہے۔ برج حمل والے افراد بھی اسی قسم کے ہوتے ہیں۔

خصوصیات ۔ یہ لوگ بے چین ۔ مشتعل ۔ جلد باز ۔ اپنے متعلق زعم رکھنے والے ۔ بے آرام ہوتے ہیں۔ ہمیشہ فوری نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جلد بازی اور تیزی کا تاثر چھوڑتے ہیں۔ مہم جو ' آغاز کرنے والی اور رہنمائی کرنے والی روح والے ۔ فطری طور پر باہمت ' نڈر اور بے خوف نظر آتے ہیں۔ انفرادیت پسند ہونے کی بجائے ان کا نظریہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہر کام میں ان کو سب سے پہلے لیا جائے۔ صاف گو اور سیدھے سادے

قسم کے افراد ہوتے ہیں ۔ آزادی کے دلدادہ اور ... رکھتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ اگرچہ سوچ میں اوپلے ہوتے اور فلسفی نہیں ہوتے ۔ تاہم تیز سوچنے والے اور حاضر جواب ہوتے ہیں ۔ مہم تو شروع سے آخر تک سوچتے ہیں ۔ حائل ہونے والی ممکنہ رکاوٹوں کا بھی جائزہ لیتے ہیں ۔ نفع اور نقصان کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں ۔

محبت میں ۔ جذباتی ہوتے ہیں ۔ کوئی خاص موقع شناس یا باریک بین نہیں ہوتے ۔ قوی جنسی جذبات رکھتے ہیں ۔

کمزوریاں یا غلطیاں ۔ خود غرض ۔ بے صبرے ، بحث کرنے والے ، جلد مشتعل ہونے والے ، بے وقوف بہادر ۔ جنگجو ۔ حملہ آور ۔ دوسروں کے احساسات کے لحاظ سے بے حس ۔ خشک کلام ۔ منہ پھٹ ۔ مغرور ۔ دھمکانے والے ۔ دنگا فساد کرنے والے ۔ ضرورت سے زیادہ بے چین و بے آرام ۔ بے فکر اور بے لحاظ ۔ ضرورت سے زیادہ خوش امید نظر آتے ہیں ۔

پیشہ اور کام ۔ لیڈر اور افسر مناسب رہتے ہیں ۔ ایسا پیشہ جہاں آغاز کرنے والی یا رہنمائی کرنے والی صلاحیتوں کی ضرورت ہو ۔ یا ایسا کام جس میں جسمانی محنت بہت ہو ۔ یا ایسا پیشہ جس میں چیلنج کرنے اور کام کو آگے بڑھانے کے لئے جدو جہد کی ضرورت ہو ۔ حمل والے افراد کے لئے ایسے پیشے یا کام موزوں نہیں ہوتے ۔ جہاں شور و غل اور دوڑ دھوپ ممنوع ہو ۔ جہاں صبر ، آرام سے کام اور تعاون ضروری ہو ۔ سیاست ۔ سپاہی ۔ سرجن ۔ انجنیر ۔ میکنک ۔ پیشہ ور کھلاڑی ۔ ڈینٹسٹ اور تحقیقی اداروں سے ان کا تعلق ہونا چاہیے ۔ گویا مہمات اور ہمت ورانہ کاموں سے متعلق ہے ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ بنیادی خواہش اپنے آپ کو چست و چالاک ، سرگرم ۔ مادی ظاہری ۔ جنسی ۔ جھگڑالو اور لڑنے مرنے کی ہوتی ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ مجموعی طور پر پورا سر آگے رکھنے اور ابتدا کرنے کی خواہش کی جانب اشارہ ہے ۔ غیر شعوری طور پر سر کا تعلق (میزان کے ذریعہ) گردوں سے ہوتا ہے ۔ شدید سر درد ، اعصابی درد ۔ گرمی یا لو کا اثر قبول کرنے ، سوزش ، ورم اور سر کے زخمی ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے ۔ ان کی مشتعل طبع کے باعث جریان خون اور حادثات کے خطرات پائے جاتے ہیں ۔

برج ثور

ثابت ۔ منفی ۔ خاکی کا ۔ مطلب یہ ہے ۔ مزاحمت کرنا ۔ تحفظ ، غیر متحرک اور حساس ہونے کے ساتھ ساتھ مضبوطی ، مستحکم اور عملی ہونے کے دلیل ہے ۔

اصول ۔ بار اور انداز کو ترقی دینا ۔ (بیل ہل جوتتا اور فصل دیتا ہے) ساتھ ہی بردباری اور تحمل کا بھی اظہار ہوتا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ عضوی

ساخت ؟ تحفظ اور مادی غذا کو پرورش کے لئے حاصل کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے ۔

دائرۃ البروج کا دوسرا گھر

ثابت ۔ خاکی ۔ منفی

علامت ۔ بیل

حکم ستارہ ۔ زہرہ

علامت ۔ بیل کے پورے چہرے اور سینگوں سے مشابہت رکھتی ہے ۔ علامتی لحاظ سے اس مضبوط اور طاقتور جسم رکھنے والے جانور کو جب بھڑکایا جاتا ہے ۔ تو یہ بلا جھجک حملہ کر دیتا ہے ۔ برج ثور سے تعلق رکھنے والے افراد بھی اسی قسم کے ہوتے ہیں ۔

خصوصیات ۔ یہ لوگ عملی ' قابل بھروسہ اور ثابت قدم ہوتے ہیں ۔ تحمل ' صبر اور بردباری کی اعلیٰ خصائص کے مالک ہوتے ہیں ۔ اپنے تحفظ کا خوب انتظام رکھتے ہیں ۔ فطرتاً حفاظت کرنے والے ۔ ہاتھ سے چیز نہ دینے والے ہوتے ہیں ۔ اور اپنے قبضے میں رکھنے کے لئے ان کو کسی نہ کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے ۔ مادی فوائد ' آرٹ ' خوبصورتی ہم آہنگی ' اور حسن ترتیب کا اچھا ذوق رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ اچھی غذا ' تعیشات ' آرام اور عیش و عشرت سے لگاؤ رکھتے ہیں ۔ بار آور ۔ ہنر مند اور محتاط طبیعت کے مالک ہوتے ہیں ۔ ان کے خاص متعینہ راستے اور خاص متعینہ نظریات ہوتے ہیں ۔ اور مضبوط احساسات کے مالک ہوتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ مستحکم ' با ضابطہ ' سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے والے اور تعمیری ہوتے ہیں ۔ قابل قبول اور قابل بھروسہ انداز میں سوچتے ہیں ۔ بہت زیادہ نا قابل برداشت اور اجیرن بھی ہو سکتے ہیں ۔ محبت میں ۔ بہت زیادہ محبت کرنے والے اور جنسی ہوتے ہیں ۔ یعنی جنسی لحاظ سے اپنے جسم کی فائدہ مند قوتوں سے پورے طور پر آگاہ ہوتے ہیں ۔ اور قبضہ کو پسند کرتے ہیں ۔

کمزوریاں یا غلطیاں ۔ ضرورت سے زیادہ حق جتانا ۔ اپنے آپ سے مشفقانہ سلوک کرنا ۔ مست ہو جانا ۔ غیر دلچسپ ہو جانا ' خود اپنی ذات میں مگن رہنا ۔ انکار پر تنگ مزاج ہونا ۔ غلاموں کی طرح اپنے روز مرہ کے معمول سے چمٹے رہنا ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

پیشہ اور کام ۔ بھروسہ اور ذمہ داری والا عہدہ ' یا ایسا کام جہاں مادی قدروں اور عملی ہونے کی صلاحیت کی ضرورت ہو ۔ اور جہاں آرٹسٹک اور با آور صلاحیتوں کو بغیر کسی خوف ' اندیشے اور اچانک تبدیلیوں کے خطرات کے عمل میں لایا جا سکے ۔ یا ایسا کام جس میں ثابت قدمی ' ۔۔ استقلال اور کفایت کی ضرورت ہوتی ہے ۔ یا ایسا کام جس میں ریٹائرڈ ہونے کے بعد پنشن ملتی ہو ۔ معمار و کسان ۔ بینکرز ۔ سرکاری ملازمت ۔ صنعت کار ۔ جیولرز ۔ آرٹسٹ ۔ (خاص طور پر گانے والے) اور سنگتراش ۔ آرکیٹیکٹ ۔ موسیقی اور مقررہ معمول کے پیشے ان کے لئے موزوں ہیں ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ان میں بنیادی خواہش جسمانی تحفظ اور زندگی کے لئے غذا کی خواہش بدرجہ اتم ہوتی ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ حلق اور گردن جسم کے اہم حصے ہیں ۔ جو زندگی کو سہارا دینے والے عمل کی علامت ہیں ۔ اس کے علاوہ کان اور Thyroid Gland بھی اہم حصہ ہیں ۔ شعوری طور پر ان کا تعلق عقرب کے ذریعہ جنسی غدودوں سے ہوتا ہے ۔ ان میں گلے کی امراض گلے کے سامنے کا حصہ بھاری ہو جانا ۔ وزن کا بڑھ جانا ۔ کان کا درد ۔ اور اعضائے تناسل یا رحم کی بیماری کا تعلق ہوتا ہے ۔

برج جوزا

دائرۃالبروج کا تیسرا برج

ذوجسدین ۔ بادی ۔ مثبت

علامت ۔ جڑواں بچے

حاکم ستارہ ۔ عطارد

ذوجسدین ۔ مثبت اور بادی کے معنی ہیں ۔ بنیادی طور پر ملنسار اور خبریں دینے والا ۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ۔ اپنے آپ کو واضح کرنا ۔ دماغی لحاظ سے سرگرم ہونے کے ساتھ مطابقت پذیری اور تبدیلیوں کی صلاحیتوں کا مالک ہونا ۔
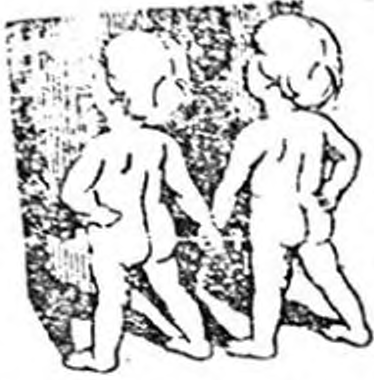
اصول ۔ حالات کے مطابق رنگ اختیار کرنے کے رجحان کو ترقی دیتا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ تبدیلی پذیر صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس کی اس صلاحیت کا تعلق اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھال لینے اور دوسروں سے ملنے جلنے اور خبریں دینے کی ترغیب سے ہے ۔

جڑواں بچے ۔ علامت برج ہے ۔ رومن عدد ۱۱ سے مشابہت رکھتی ہے اور دو دماغ کبھی ایک سے نہیں ہوتے ۔ یہ طبع کی دوہری خاصیت کی جانب ایک اشارہ ہے ۔

خصوصیات ۔ مطابقت پذیر ۔ ملنسار اور ہر فن مولا ہوتے ہیں ۔ مسلسل چلتے رہنے والے ۔ نچلے نہ بیٹھنے والے ۔ انتھک ۔ بے آرام ۔ تجسس کرنے والے ۔ تنوع اور تبدیلیوں کو پسند کرنے والے ۔ کسی بھی چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرنے کے انوکھے طریقے ایجاد کرنے والے ہوتے ہیں ۔ اس لحاظ سے یہ ایک مثالی واسطہ کا کام کرتے ہیں ۔ اعصابی لحاظ سے اشتعال میں آ جانے والے ۔ بے اصول ' بذلہ سنج ۔ باتونی ہوتے ہیں ۔ کبھی افسردہ اور سست نہیں ہوتے ۔

دماغی لحاظ سے ۔ چست اور ذہین ہوتے ہیں ۔ مثبت ذہنیت والے افراد بہترین مقرر اور استاد ہوتے ہیں ۔ اورمنفی ذہنیت والے افراد کیی چالاک اور دغا باز ہوتے ہیں ۔ ہر وقت بولنے والے ' نقل کرنے والے آرام سے نہ بیٹھنے والے ہوتے ہیں ۔

محبت میں ۔ دل کے ھلکے ۔ نا پائیدار ۔ سرد مہری سے محبت کرنے والے ۔ دکھاوے کی محبت کرنے والے ۔ جذبات سے خالی ۔ اور ایک پنتھ دو کاج کے اصول پر عمل کرتے ہیں ۔

غلطیاں یا کمزوریاں ۔ سطحیت ' تسلسل کا فقدان ۔ دغا باز ۔ بھروپئے ۔ انتشار پھیلانے والے ۔ بے اصول ' چالاک ' برباد اور ضائع کرنے والے اور اعصابی قوت کو تباہ کرنے والے ہوتے ہیں ۔

پیشہ اور کام ۔ ایسے کام جن میں دماغ اور ذہن کو پورے طور پر کام میں لانا پڑے ۔ اور جہاں نئی چیزوں کو دیکھنے ' ان کا مطالعہ کرنے ' تبدیلیاں لانے ' سفر اور مسلسل نئے لوگوں سے ملنے کا موقع ملے ۔ ہلکے قسم کے ہاتھوں کے کام میں ہوشیار اور ماہر ہوتے ہیں ۔ اور سخت محنت کے کام سے سخت بیزار رہتے ہیں ۔ مثلاً ایجنٹ ۔ سفری ایجنٹ ۔ نیوز رپورٹر کلرک ' شارٹ ہینڈ ٹائپسٹ ۔ سیکریٹری ۔ لکچرار ۔ درس تدریس ۔ جرنلزم ایجنٹ ' بروکر ' تاجر ' وکیل ' ٹرانسپورٹ اور ذرائع نقل و حرکت سے متعلقہ کام پرنٹنگ اور پبلشنگ ۔ پینٹنگ ۔ ایڈورٹائزنگ ۔ سیکریٹریل یا کاریکل کام یا وہ کام جو سفر اور مندرجہ بالا کاموں کے کسی بھی شعبہ کے ہوں ۔ یا ان میں ملازمت ہو ' کے لئے موزوں ثابت ہوتے ہیں ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ان کی بنیادی کوشش بھی ہوتی ہے ۔ کہ اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھال لیں ۔ اور ارد گرد کے ماحول سے پوری طرح با خبر رہیں ۔ اور دوسروں کو بھی با خبر رکھیں ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ نظام ہضم ' اعصابی نظام ' ہاتھ ' بازو جسم کا اہم حصہ ہیں ۔ لا شعوری طور پر ان اعضاء کا تعلق قوس کے ذریعہ کولہوں اور عرق النساء سے ہوتا ہے ۔ لہذا اس میں اعصابی بیماری اور کمزوری ۔ ذات الجنب اور دمہ وغیرہ کا اثر ہو سکتا ہے ۔

برج سرطان

دائرۃ البروج کا چوتھا برج

منقلب ۔ آبی ۔ منفی

علامت ۔ کیکڑا

حاکم ستارہ ۔ قمر

منقلب ۔ منفی اور آبی کے معنی ہیں ۔ بنیادی لحاظ سے جذباتی ' صاحب وجدان ۔ اپنے آپ کو دبانا ۔ غیر متحرک اور سست ہونے کے ساتھ ساتھ جانباز اور مہم جو ہونے کی صلاحیت رکھنا ۔

اصول ۔ مدافعانہ طرز عمل اور رجحان کو ترقی دینے کے ساتھ ساتھ زود حسی کو بھی ظاہر کرتا ہے ۔ زود حسی کے ساتھ ساتھ حفاظت اور تقویت کی لگن بھی پائی جاتی ہے ۔

کیکڑا ۔ برج سرطان کی علامت انسانی چھاتیوں سے مشابہت رکھتی ہے ۔ ۔ قوت دینے اور حفاظت کرنے کی خواہش کی جانب بھی اشارہ ہے ۔ جسمانی غدود اور ان کے خدو خال کو برج سرطان والوں سے مشابہت دی جا سکتی ہے ۔ ساتھ ہی کیکڑے کے پنجوں کو برج سرطان والے افراد کی طبیعت کی وفا داری اور استحکام سے مشابہ سمجھا جاتا ہے ۔ یہ جانور اپنے بیرونی خول کے تحفظی چھلکے اور اندرونی طور پر حساس اور نرم ہونے کی بنا پر مثالی سرطانیوں کی مانند ہوتا ہے ۔

خصوصیات ۔ بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں ۔ اور آسانی سے اندرونی طور پر زخم کھا لیتے ہیں ۔ یعنی دل میں دکھ فوری طور پر محسوس کرتے ہیں ۔ لیکن بیرونی طور پر یہی تاثر دیتے ہیں ۔ کہ میں بہت ٹھوس ہوں ۔ یہ اپنے پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ ان میں بہت سختی پائی جاتی ہے ۔ بارسوخ

اپنے خاندان کے سخت، وفادار اور بہت حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں۔ فطری لحاظ سے خاندان پرست اور حب الوطن ہوتے ہیں۔ ان کو تحفظ اور پناہ گاہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں یہ اس وقت رہ سکیں۔ جبکہ اپنی خود اعتمادی کو دوبارہ زندہ کرنا ہو۔ ہمدرد، تخیلی، جذباتی، حساس، موڈی اور تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ مختلف چیزیں جمع کرنے کے بہت شائق ہوتے ہیں۔ ان کی گھومنے پھرنے کی لگن کا ان کی جذباتی اور حساس طبیعت سے تصادم رہتا ہے۔ ان کی ان قدرتی عادات کا حل صرف یہ ہے۔ کہ ان کو ایک دستور العمل پر چلنے کو کہا جائے۔

دماغی لحاظ سے۔ دور اندیش، اثر قبول کرنے والے، صاحب وجدان۔ اور اخذ کرنے والے ہوتے ہیں۔ یادداشت اچھی ہوتی ہے۔ روحانی اثرات سے جلد متاثر ہونے والے ہوتے ہیں۔ اور اپنے خیالات سے اپنے جذبات میں رنگ بھرتے ہیں۔

محبت میں۔ رومانٹک، جذباتی۔ بہت وفادار اور حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں۔ عورتوں میں مادرانہ جذبہ بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اور مردوں میں تحفظی جذبہ بہت ہوتا ہے۔ لیکن دونوں حساس ہوتے ہیں۔

غلطیاں یا کمزوریاں۔ بہت زیادہ حساس۔ موڈی۔ اپنے آپ پر رحم کھانے کا رجحان رکھنے والے۔ ڈرپوک۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔ غیر مستقل مزاج۔ آسانی سے خوشامد میں آ جانے والے۔ ضرورت سے زیادہ وفادار اور پابند۔ احساس کمتری میں مبتلا ہونے والے اور ضرورت سے زیادہ جذباتی۔

پیشہ اور کام۔ ان کو ایسے کام کرنے چاہئیں۔ جن میں جذباتی اور سرگرم قوتوں اور حساس طبیعت کو تعمیری انداز میں لگانے کی ضرورت ہو۔ تاکہ نا موافق حالات میں بھی اشتعال میں نہ آنے کی ضرورت پڑے۔ دوسروں کی مدد و حفاظت کرنے والے کام یا جہاں دور اندیشی اور کفایت شعاری کی صلاحیتوں کی ضرورت ہو۔ یا ایسا کام جس کا تعلق سمندر اور سیال چیزوں سے ہو۔

بزنس۔ جائداد کے ایجنٹ۔ آثار قدیمہ کے ماہر۔ نرسری گارڈنر۔ ہوٹل چلانے والے۔ خورد و نوش کا بندوبست کرنے والے۔ دوکاندار۔ ہر قسم کے مشروبات بنانے اور فروخت کرنے والے۔ ضائع چیزوں کی تجارت کرنے والے۔ پلمبنگ۔ لانڈری کا کام۔ باغات کی مارکیٹ۔ سمندری کاموں سے متعلقہ ملازمت۔ عوام کی تفریح طبع کے لئے خورد و نوش کا انتظام کرنے والے اور گھریلو اشیاء کی سپلائی کرنے والے کامیاب رہتے ہیں۔

نفسیاتی لحاظ سے۔ ان کی بنیادی خواہش حفاظت کرنے اور قوت و تقویت پہنچانے کی ہوتی ہے۔ خاص طور پر عورتوں میں بچوں کی حفاظت کرنے اور ان کو مادرانہ محبت اور تقویت دینے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ [illegible]

جسمانی لحاظ سے ۔ سینہ یا چھاتی ۔ عورتوں میں نظام دودھ ۔
...ک یا معدہ اور تغذیہ کا عمل ، جسم میں اہم حصہ ہیں ۔ لا شعوری طور
ان اعضا کا تعلق جلد کے ذریعہ جلد اور گھٹنوں سے ہوتا ہے ۔ ان
...ہاضمہ ، رباحی تکالیف ، استسقاء ۔ رحم کی تکلیف ، سینہ یا چھاتیوں
کی ا... اور تکلیف کا اثر ممکن ہے ۔

برج اسد

دائرۃالبروج کا پانچواں برج
ثابت ۔ آتشی ۔ مثبت
علامت ۔ ...
حاکم ستارہ ۔ شمس

ثابت ۔ مثبت اور آتشی کا مطلب یہ ہے ۔ اپنے آپ کو واضح کرنے والا ۔ چست و چالاک ۔ پھرتیلا اور دعویٰ سے کہنے کے ساتھ ساتھ سختی تیزی ، مضبوط اور اختیاری خصوصیات ۔

اصول ۔ ایک طاقتور طرز عمل یا رجحان جو تاثر پذیری بذریعہ جبر لانے کو ترقی دیتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ قوت و اقتدار حاصل کرنے کی خواہش پائی جاتی ہے ۔

شیر ببر ۔ برج اسد کی علامت شیر ببر کی گردن کے بالوں سے مشابہت رکھتی ہے ۔ علامتی لحاظ سے یہ جانوروں کا بادشاہ ، اپنی قوت و طاقت ، اپنی دھاڑ و چنگھاڑ ، اپنے فطری طرز عمل کے لحاظ سے برج اسد سے متعلقہ لوگوں سے ملتا جلتا ہے ۔

خصوصیات ۔ ان کی طبع میں بنیادی اختلاف سرگرم آتشی عنصر لیکن مثبت اور ساکن خاصہ سے ظاہر کیا گیا ہے ۔ آخرالذکر خاصہ کے ذریعہ برج اسد والے افراد اپنے وثوق اور دعویٰ سے کہنے والے عنصر کو کنٹرول کرتے ہیں ۔ اور دعویٰ اور وثوق سے کہنے والا عنصر ہی دوسروں پر غرور و اختیار کا احساس ٹھونستا ہے ۔ اور پھر تحکم پسندی او حکومت کرنے والے جذبہ کی صورت اختیار کر جاتا ہے ۔ ثابت خصوصیت بھی دبانے والی اور تحکم پسند قوت بن جاتی ہے ۔ یہ لوگ عالی نفس ہوتے ہیں ۔ تنگ نظر نہیں ہوتے ۔ پیدائشی لیڈر ، سرگرم ، معزز ، پرجوش ، صاف گو ، بہترین منتظم ، اور وسیع پیمانے پر کام کرنے کے دلدادہ ہوتے ہیں ۔ تفصیلات سے نہیں گھبراتے ۔ ایکٹنگ اور نقل کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے ۔ عموماً انہیں خود پر بھروسہ ہوتا ہے ۔ اور خوشی اور مسرت سے محبت کرتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ طاقتور جذبات رکھتے ہیں ۔ فہم و ادارک کی جانب مائل ہوتے ہیں ۔ تفصیلاً ہر شے کا جائزہ لینے کے بعد کوئی نتیجہ اخذ کرتے ہیں ۔

محبت میں ۔ طاقتور ، پرخلوص اور باوفا جذبات رکھتے ہیں ۔ اپنے محبوب کی خوشیاں دل و جان سے پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ اور ان کی خوشی کے لئے بہت فیاضی سے کام لیتے ہیں ۔

غلطیاں یا کمزوریاں ۔ تحکم پسندی ۔ نظریات کے پکے ۔ نا قابل برداشت ۔ خود مختار ۔ خود پسند ۔ ہر دکانا ۔ لفاظ ۔ شہوت پرست

امارت پسند ۔ اپنی تعریف کرنے اور دست گیری کرنے والے ۔

کام اور پیشہ ۔ ایسا کام جس میں لیڈر شپ اور خود اپنا جمانے اور دعویٰ سے کہنے کی قدرت اور خصوصیات کی پوری پوری ضرورت ہو ۔ مثلاً منیجر ۔ ڈائرکٹر ۔ چیرمین ۔ سوشل منتظم ۔ اوورسیئر وغیرہ ایسا قابل بھروسہ کام ' جس میں مضبوط اصولوں جیسی خصوصیات کی حوصلہ افزائی ہوتی ہو ۔ مثلاً ایکٹر ۔ ایکٹرس وغیرہ ۔ عوام کی تفریحات کے کاروبار ۔ اسٹاک بروکنگ ۔ کمپنی پروموٹنگ ۔ جیولری ۔ یا کاسمیٹکس ۔ ایسی ملازمت جہاں تخلیقی کام ہو ۔ آرگنائزنگ صلاحیت چاہنے والے کام ۔ یا ذاتی ذمہ داریوں پر خود ہی فائدہ حاصل کرنے کا کام ہو ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ قوت و اقتدار حاصل کرنے کی بنیادی خواہش پائی جاتی ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ دل جسم کا اہم حصہ ہے ۔ جو پورے نظام جسمانی میں طاقت کا مرکزی سرچشمہ ہے ۔ ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ اور کمر بھی جسم کا اہم حصہ ہے ۔ ان اعضا کا تعلق غیر شعوری طور پر دلو کے ذریعہ دوران خون کے نظام اور ٹخنوں سے ہوتا ہے ۔ ان میں دل کی تکلیف کا رجحان پایا جاتا ہے ۔

برج سنبلہ

دائرۃالبروج کا چھٹا برج
ذوجسدین ۔ خاکی ۔ منفی
علامت ۔ کنواری لڑکی
حاکم ستارہ ۔ عطارد

ذوجسدین ۔ منفی ۔ خاکی کا مطلب یہ ہے ۔ خود کو دبانے والا ۔ سست ۔ غیر متحرک ۔ محدود کرنے ۔ ضبط کرنے اور ساتھ ہی ساتھ عملی ہونے ' مطابقت پذیری اور تبدیل پذیری کی خصوصیات کا موجود ہونا ۔

اصول ۔ ایک تجزیاتی طرز عمل جو تنقیدی ہونے کو ظاہر کرتا ہے ۔ اور ترقی دیتا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ کار کردگی ' کمال اور پختگی کی خواہش بھی پائی جاتی ہے ۔

کنواری دوشیزہ ۔ دائرۃ البروج میں یہی ایک مونث شکل ہے ۔ اس تصویر میں گیہوں کی بالی اٹھائے ہوئے دکھایا گیا ہے ۔ جو زرخیزی کی علامت ہے ۔ زمانہ قدیم میں اس کی ارضی کاشت کی دیوی کی حیثیت سے پرستش کی جاتی تھی ۔ اس کو Ishtar, Isis, Ceres, Persephone اور اس قسم کے بہت سے ناموں سے پکارا جاتا تھا ۔ بعد میں اسے کنواری میری ۔ (Virgin Mary) کا نام بھی دیا گیا ۔

خصوصیات ۔ تنقیدی ۔ امتیاز کرنے والے ۔ عملی ' زندگی کو حقائق اور منطق سے پرکھنے والے ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ مفہوم اور مطلب جاننے کے لئے معمولی سے معمولی تفصیلات کو بھی نہیں چھوڑتے ۔ اس کا تجزیہ کرتے ہیں ۔ یہ لوگ لا شعوری طور پر نفس مضمون کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں اور ریزہ ریزہ کر کے سمو دینے کا عمل کرتے رہتے ہیں ۔ تاکہ ان کے پاس جو چیز بھی بچے ' وہ خالص جوہر ہو ۔ صحت کے اصولوں اور صفائی میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں ۔ اور تنہائی پسند ہوتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے۔ ذہین، ہوشیار، دور اندیش، زیرک، تنقیدی خیالوں میں کھوئے رہنے کی بجائے عملی ہوتے ہیں۔ اور تفصیلات کو یکجا کرنے کی صلاحیت ان میں پائی جاتی ہے۔ منطقی باریکیوں کے سلسلے میں عالمانہ ذہنیت رکھنے والے ہوتے ہیں۔ بہت آسانی سے تعلیم حاصل کر لیتے ہیں۔

محبت میں۔ اس سلسلہ میں بھی رسم و رواج کے سختی سے پابند ہوتے ہیں۔ شائستہ، باحیا، باشعور اور جذبات و محبت کے ظاہر کرنے میں بہت اعتدال سے کام لیتے ہیں۔ یا محبت کرنے کی تکنیک اور دماغی تجزیاتی قوتوں سے کام لے کر وہ اپنے جنسی جذبے کو گمراہی سے بچانے کے لئے یا کم ازکم نقصان کے لئے کوئی تدبیر نکال لیتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے۔ جب ضرورت سے زیادہ دباؤ پڑے۔ یا ضبط کا فقدان ہو

کمزوریاں یا غلطیاں۔ نکتہ چینی۔ عالی دماغی کا زعم۔ تنقیدی بہت زیادہ شرمیلا پن۔ جذبات اور محسوسات کو دبانا۔ زیادہ تحقیق سے کام لینا۔ فکر و پریشانی میں مبتلا رہنا۔

کام اور پیشہ۔ ایسے کام جہاں امتیازی، تجزیاتی اور جذب کرنے کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ اور جہاں یہ صلاحتیں پوری طرح عمل میں آ سکیں۔ یا ایسا کام جہاں روز مرہ کا معمول یکساں ہو۔ اور کام تفصیلی ہو۔ یہ لوگ پیدائشی خدمت گزار ہوتے ہیں۔ مثلاً درس تدریس۔ ماہر نفسیات۔ ٹیکنالوجسٹ۔ نرس۔ اور وہ تمام کام جن کا تعلق معاشرے کی اصلاح و صحت اور حفظان صحت سے ہو۔ تجزیہ کرنے والا سائنسدان، ماہر شماریات۔ اکاؤنٹنٹ۔ کلرک یا سیکریٹری۔ تنقید نگار اور انسپکٹر وغیرہ کے کام ان کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔ ایڈیٹنگ کیمسٹری۔ فوٹوگرافری۔ میڈیسن۔ فزیکل کلچر۔ باغبانی۔ پنساری کا کام۔ خوراک سپلائی کرنا۔ ڈیلرنگ۔ بساطی (خوردہ فروش) ایسی ملازمت جہاں مدرسین کو طلب کرتے ہیں۔ یا ملازمت کے لئے کسی کی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ یا جہاں درخواستوں اور ان کی تفاصیل سے واسطہ ہو۔ یا جہاں ماتحت کام کرنا ہو۔

نفسیاتی لحاظ سے۔ کارکردگی، لیاقت اور کاملیت کی بنیادی لگن ان میں پائی جاتی ہے۔ کنوار پنے کے نشان کا جوہر یا لب لباب بھی ہے۔ دوشیزگی یا کنوار پن کو جنسی معنوں میں ہی نہیں لیا جاتا۔ بلکہ ایک شخص کی صلاحیتوں کو ضائع ہونے سے بچانے کے معنوں میں بھی لیا جاتا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ بہتر کارکردگی اور لیاقت سے کام کیا جا سکے۔ اور پاک و صاف رہے۔ یعنی دوسروں کے اثر و رسوخ سے آزاد ہو۔ برج سنبلہ سے تعلق رکھنے والے افراد اپنا تجزیہ کرنے اور کاملیت کا شعور رکھنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر اور ماہر نفسیات دونوں جنونی اور علامت پسند ہوتے ہیں۔

جسمانی لحاظ سے ۔ پیٹ اور معدے کا حصہ ۔ آنتیں ، تلی اور مرکزی اعصابی نظام جسم کے اہم حصے ہیں ۔ ان عضا کا تعلق غیر شعوری طور پر حوت کے ذریعہ پیروں سے ہوتا ہے ۔ ان میں آنتوں کی تکلیف السر (خصوصاً فکر و پریشانی کے باعث) اپنڈکس ۔ پیڑو کی اور اعصابی تکالیف کا امکان ہوتا ہے ۔

برج میزان

دائرۃ البروج کا ساتواں برج
منقلب ۔ بادی ۔ مثبت
علامت ۔ ترازو
حاکم ستارہ ۔ زہرہ

منقلب ۔ مثبت ۔ بادی کا مطلب یہ ہے ۔ کہ بنیادی طور پر اپنے متعلق اظہار خیال کرنا ۔ خبر رسانی کرنا ۔ ملنسار ۔ دماغی لحاظ سے چست و سرگرم ہونے کے ساتھ مہم جو اور با اختیار ہونے کی صلاحیت رکھنا ۔

اصول ۔ ربط و تعلق جس سے حسن ترتیب اور ہم آہنگی ظاہر ہو کے رجحان کو ترقی دیتا ہے ۔ ساتھ ہی دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنے اور اتحاد کی خواہش بھی پائی جاتی ہے ۔

ترازو ۔ تمام بروج میں یہی ایک بے جان شے ہے ۔ اس برج کی علامت ترازو سے مشابہت رکھتی ہے ۔ جس کے معنی توازن کے ہیں ۔ مثالی میزانی آدمی ہمیشہ زندگی میں توازن پر قرار رکھتا ہے ۔ حقیقتاً یہ لوگ اس طرح دوسرے افراد میں یا دوسروں کے ذریعہ ان متوازن خصوصیات کی تلاش کرتے ہیں ۔ جو خود ان میں موجود نہیں ہوتیں ۔ یہ مسلسل پس و پیش اور ہچکچاہٹ کو ظاہر کرتے رہتے ہیں ۔ مخالف اور موافق دلائل کو جانچنے میں اتنی دیر لگا دیتے ہیں ۔ کہ بالآخر ایک انتہا سے دوسری انتہا تک پہنچ جاتے ہیں ۔

خصوصیات ۔ پرکشش ، مہربان اور نرم مزاج ہوتے ہیں ۔ ان میں ڈپلو میٹک ہونے اور تعاون کرنے کی فطری خواہش پائی جاتی ہے ۔ یہ لوگ ہم آہنگی اور امن پیدا کرنے کے لئے ہر کام کریں گے ۔ اور اختلاف و نا اتفاقی کے ماحول میں غیر مطمئن رہتے ہیں ۔ ہم آہنگی ، آرٹ خوبصورتی ، نظم و نسق کا اچھا اندازہ رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ دل کے بہت صاف اور آئیڈلسٹک ہوتے ہیں ۔ اکثر ان کو ''سست'' کہا جاتا ہے ۔ لیکن یہ ظاہری سستی دوسروں پر انحصار کرنے یا ہچکچاہٹ اور تذبذب حالت کی وجہ سے ہو سکتی ہے ۔

دماغی لحاظ سے ۔ ذہین ہوتے ہیں اور ہر متوازن فیصلے کے لئے موزوں ۔ لیکن تذبذب میں رہتے ہیں ۔ اور بہ آسانی دوسروں کے نظریات کو اپنا لیتے ہیں ۔ ان کی سوچ کا اندازہ زندہ دلی ، رجائیت پسندی اور مصالحت کے خطوط پر ہوتا ہے ۔

محبت میں ۔ یہ اپنے آئیڈیل کو کسی حد تک حاصل کرنے میں ، کامیاب ہو جاتے ہیں ۔ اگرچہ یہ لوگ اپنے محبوب کی چھوٹے سے چھوٹی

حامی یا کمزوری سے واقف ہوتے ہیں۔ لیکن "توازن میں خلل" پیدا ہو جانے کے ڈر سے کبھی اس کمزوری پر بحث نہ کریں گے۔ گویا اپنی پر سکون زندگی میں خلل ڈالنا پسند نہیں کرتے۔ رومان پسند اور جذباتی ہوتے ہیں۔ دو دنیاوی جسموں کے یکجا ہونے کے مقابلے میں ذہنوں کی بنیادی یا ذہنی ہم آہنگی کو پسند کرتے ہیں۔ تا ہم اس برج کے تحت بعض کم ظرف اور دکھاوے کی محبت کرنے والے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔

کمزوریاں یا غلطیاں ۔ متذبذب اور نرم مزاج ہوتے ہیں۔ بیہودہ۔ بے سلیقہ۔ غیر سنجیدہ۔ قابل تبدیل ہوتے ہیں۔ بیہودہ کا فقدان ہوتا ہے۔

کام اور پیشہ ۔ ایسے کام جن میں انسانی عوامل اور انسانی تعلقات ہی بنیادی منشاء ہو۔ یا ایسا کام جو ہم مزاج اور ہم آہنگ ماحول میں ہو۔ اور شور و غل او بھدا پن کے ماحول سے دور ہو۔ مثلاً آرٹسٹ، شاعر، یا ایسا کام جس میں ہم آہنگی، حسن ترتیب اور توازن کو ترقی و وسعت دی جا سکتی ہو۔ مثلاً ڈپلو میٹک، مبصر۔ ماہر زیبائش و آرایش۔ ہیر ڈریسر۔ تشخیص کرنے والا۔ سوشل ورکر۔ اسٹاف ویلفیر آفیسر۔ اور ہوسٹس وغیرہ۔ یا وہ لوگ جو کاہ سازی۔ ٹیکسٹائل، میک اپ کے سامان بنانے میں دلچسپی لیتے ہوں۔ قانون۔ سیلزمین شپ بروکر۔ ایجنٹ۔ فینسی گڈز۔ شراکت کے کاموں میں ملازمت۔ اور جہاں انسانی تعلقات و رشتہ داریوں کو قائم کرنے کا کام ہو، موزوں رہتے ہیں۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ اتحاد اور دوسروں سے منسلک رہنے، ربط و تعلقات قائم رکھنے کی بنیادی خواہش کے تحت ہوتے ہیں۔ معاشرتی فرائض کا زبردست احساس ان میں پایا جاتا ہے۔ نیز معاشرتی زندگی کو مثالی بنانے کی ضرورت کا شدید احساس ان میں ہوتا ہے۔ اس بات کا احساس کہ بعض اوقات ذاتی کوتاہی، غلط فہمی کا باعث بنتی ہے۔ ایسا کام کرتے ہیں جس کی توقع ان سے ہو۔

جسمانی لحاظ سے ۔ گردہ اور کمر جسم کے اہم حصہ ہیں۔ غیر شعوری طور پر ان اعضاء کا تعلق حمل کے ذریعہ سر سے اور خاص طور پر آنکھوں سے ہوتا ہے۔ گردے کی تکلیف، وجع الفاصل یا کمر کے درد کا احتمال پایا جاتا ہے۔

ثابت ۔ منفی ۔ آبی کے معنی ہیں ۔ اپنے آپ کو دبانا ۔ سست ۔ غیر متحرک جذباتی ۔ صاحب وجدان ہونے کے ساتھ ساتھ سختی اور استحکام کی خصوصیات رکھنا ۔ اصول ۔ نفوذ پذیر رجحان کو ترقی دیتا ہے ۔ جو سختی اور شدت کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ایسی خواہش رکھنا ۔ جو فرد واحد کی حیثیت سے ایک ہی ذریعہ پر مبنی ہو۔

دائرۃالبروج کا آٹھواں برج

ثابت ۔ آبی ۔ منفی

علامت ۔ بچھو

حاکم ستارہ ۔ مریخ

عقرب ۔ کی علامت بچھو کی ٹانگوں اور دم سے مشابہت رکھتی ہے ۔ حقیقتاً اندھیرے ' تاریکی ' خفیہ اور سائیوں میں چھپا رہنے والا جانور ہے ۔ اس کا ڈنگ اسکی جسامت کے تناسب کے برابر ہوتا ہے ۔ اپنا ڈنک اس وقت مارتا ہے ۔ جب اسکی قطعی توقع نہیں ہوتی ۔ زمانہ قدیم میں شیطان کی طرح بچھو سے بھی نفرت کی جاتی تھی ۔ اسے "موت کا دیوتا" سمجھتے تھے ۔ عفریت کی وادی جہاں کی یہ پیدائش جانی جاتی تھی ۔ وہاں اس کی تصویر آدھا انسانی جسم اور آدھا بچھو کا جسم ہوتا تھا ۔ تصور یہ تھا ۔ کہ آدھا انسانی دھڑ ظاھری دنیا کی علامت ہے ۔ اور آدھا جانور کا دھڑ عالم برزخ کی علامت ہے ۔

عقرب انسان کی اندرونی قوتوں کو کام میں لاتا ہے ۔ تا کہ انسان اندرونی خطرات کو استعمال میں لا سکے ۔ یہ آٹھویں گھر سے متعلق ہے ۔ اس گھر کا تعلق ھمیشہ زندگی کی اس قوت سے ہوتا ہے ۔ جو تبدیل ہوتی رہتی ہے ۔ یا اپنی شکل بدلتی رہتی ہے ۔ مثلاً پیدائش ' جنسی عمل ۔ موت وغیرہ ۔ لیکن اس کا خاص تعلق جنسی عمل اور موت سے ہے ۔ یعنی نئی زندگی یا پیدائش نو کا عمل !

خصوصیات ۔ اظہار خیال ' سوچنے اور محسوس کرنے کی تیزی و شدت ان میں پائی جاتی ہے ۔ یہ تیزی و شدت اندرونی طور پر گہری پائی جاتی ہے ۔ قوت ارادی ' کشش آر پار ہو جانے والی آنکھیں جذبات اور یقین کامل کی قوت ان میں نظر آئے گی ۔ ان میں ایسی عظیم الشان قوت ہوتی ہے ۔ جو حملہ کے وقت بھی یکساں ہوتی ہے ۔ ورنہ حملے سے پیشتر اس کا پتہ نہیں چلتا ۔ بالکل بچھو کی طرح کہ معلوم ہی نہیں ۔ کس وقت ڈنگ مار دے ۔ گو بچھو کی طرح ھوشیاری سے چھپے رہنے کی صلاحیتیں ان لوگوں میں عیاں نہیں ہوتیں ۔ تا ھم موجود ضرور ہوتی ھیں ۔ ان میں جذبات اور پر جوش قوت کا ایک پاور ھاؤس ہوتا ہے ۔ جس سے تعمیری کام لیا جا سکتا ہے ۔ ھم میں سے ہر شخص جانتا ہے ۔ کہ ھم ایک روح پرور عمل کے ذریعہ اس دنیا میں آئے ھیں ۔ اور ایک دن موت کا سامنا ضرور ہوگا ۔ اس لحاظ سے برج عقرب سے تعلق رکھنے والے افراد باریک بین ' اخفائے راز کے دلدادہ ' با معنی ۔ تجربات کو گہرائی میں اپنے اندر رکھنے والے ۔ اور خاموشی میں زیادہ مستحکم نظر آنے والے ہوتے ھیں ۔ ان کی اھم بنیادی خصوصیات پر اسرار ' گرمی اور تپش کی شدت ۔ خود پر کنٹرول ۔ خطرناک مجرموں کا وحشی پن ۔ عظیم خوبیوں کی دلیری اور ھمت ۔ محبت کرنے والے جذبات اور ان کی عروج پر پہنچی ہوئی خوشیوں سے ملتی جلتی ہے ۔

دماغی لحاظ سے ۔ دلائل اور بحث کی مضبوط قوت رکھتے ھیں ۔ اخفائے راز کے دلدادہ ۔ تخیلی ' صاحب وجدان ' دانشمندانہ اور دل پر اثر کرنے والے خیالات رکھنے کی صلاحیت ان میں پائی جاتی ہے ۔ تجزیاتی اور ادراکی قسم کے ہوتے ھیں ۔

محبت میں ۔ جذباتی [illegible] انتہائی [illegible] اور حاسد قسم کے ہوتے ہیں ۔ مضبوط جنسی جذبات رکھنے والے ہوتے ہیں ۔

غلطیاں یا کمزوریاں ۔ ناراض ہو جانا ۔ شک اور حسد کرنا ۔ تخریبی ۔ ضدی ۔ سرکش ' اخفائے راز کے دلدادہ ۔ شک و شبہ کرنا ۔ ارادتاً ظلم کرنے کی صلاحیت رکھنا ۔

کام اور پیشہ ۔ تحقیقات ۔ تجزیہ ۔ معمے ۔ اور خفیہ رازوں کا حل کرنا ۔ اور ایسے کام جن میں سنی سنائی باتوں کی بجائے حقیقت کو سامنے رکھ کر کام کیا جاتا ہے ۔ مثلاً سرجن ' سپاہی ' مسلح افواج ۔ جاسوس ماہر نفسیات ۔ ڈاکٹر ۔ طبیب ۔ قصاب ۔ سائنس دان ۔ وکیل ۔ آثار قدیمہ کی تحقیق کرنے والے ۔ بھوتوں اور روحوں کو پکڑنے والے ۔ علاوہ ازیں سرجری ۔ بنکنگ ۔ مائننگ ۔ انڈر ٹیکننگ ۔ خوراک کی تجارت ۔ ریفریجریشن سائنٹفک ریسرچ ۔ شراب فروشی ۔ خفیہ طریقہ سے کام کرنا ۔ یا سمندر کے متعلقہ کام ۔ مائع یا سینی ٹیشن ۔ ایسے کام جو جدو جہد یا مخصوص توجہ کے طالب ہوں ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ایسی خواہش جو ایک فرد کی ایک وسیلہ سے پہچان کرے ۔ یہ لا شعوری طور پر جنسی عمل ۔ ذاتی قوت کے شعور یا احساس ۔ زندگی کی بنیاد تک جانے اور خفیہ رازوں کے بے نقاب کرنے کی خواہش یا ایک سے زیادہ شخصیتیں بننے کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ ان کے نزدیک جنس ایک ذاتی مسئلہ ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ اعضائے تناسل ' جگر ۔ پیشاب کی نالی اور بڑی آنت کا آخری حصہ ۔ جسم کے اہم اعضا ہیں ۔ غیر شعوری طور پر ان اعضاء کا تعلق ثور کے ذریعہ حلق اور ناک کی ہڈیوں سے ہوتا ہے ۔ ان میں اعضائے تناسل کی تکلیف ۔ شہوانی امراض ' پتھری ۔ زکام ۔ ناک رحم اور مثانے کی جھلیوں میں ورم اور گلے کے غدودوں کی امراض کا احتمال ہوتا ہے ۔

یہاں جنسی عمل کے ساتھ مختلف سیاروں کے تعلق کو بیان کر دینا مناسب ہو گا ۔ کہ زہرہ اور میزان انسانی محبت کو ایک قدرتی عمل کی حیثیت سے یکجا کرنے اور جنس کے ذریعہ اظہار خواہش کی جانب اشارہ ہے ۔ مریخ اس عمل کا محرک ہے ۔ شہوانیت اور قوت ترغیب سے متعلق ہے ۔ گویا تمام مردوں اور عورتوں میں اہم اور یکساں عوامل کے یکجا ہونے کی خواہش کا نام مریخ ہے ۔ اور بالکل فطری انداز میں غدود کو حرکت [illegible] عقرب کی مقناطیسی کشش کی مانند نور بھی جنسی لذت کی [illegible] خواہش کے جواب میں جنسی اشتعال پیدا کرتا ہے ۔ پلوٹو کا کردار ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ۔ تاہم اس کا تعلق پیدائش نو کی قوتوں سے ہے ۔ یہ شہوانی قوتوں کی تخلیق کو باطنی اور

دماغی قوتوں کا محرک بنانے کے لیے ایک ثالثی عامل کی حیثیت سے کام کرتا ہے ۔

برج قوس

دائرۃالبروج کا نواں برج
ذوجسدین ۔ آتشی ۔ مثبت
علامت ۔ اوپر کا دھڑ آدمی کا
جس کے ہاتھ میں تیر کمان ہے ۔
نیچے کا جسم گھوڑے کا
حاکم ستارہ ۔ مشتری

ذوجسدین ۔ مثبت اور آتشی ہونے کے معنی یہ ہیں ۔ دعویٰ کے ساتھ اپنے آپ کا اظہار کرنا ۔ چست و چالاک اور ساتھ ہی ساتھ مطابقت پذیری تبدیل پذیری ۔ اور اختیاری ہونے کی خصوصیات رکھنا ۔

اصول ۔ وسعتی انداز کو ترقی دیتا ہے ۔ جو آزادی کا اظہار کرتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ تجربات و تحقیق کرنے کی جستجو اور لگن کو بھی ظاہر کرتا ہے ۔ اور لوگوں کے اندرونی حالات کی تحقیق کی خواہش کا پایا جانا بھی ظاہر کرتا ہے ۔

برج قوس کی علامت ایسا تیر انداز ہے ۔ جو نشانہ لگانے کے لئے بالکل تیار کھڑا ہے ۔ اس کی تصویر کا زوج نشان ہونے کے معنی یہ ہیں ۔ کہ ایسی شخصیت جس میں گھوڑے کی سی طاقت اور تیز رفتاری ہو ۔ اور انسان جیسا دماغ اور دانشمندی پائی جائے ۔ مثالی قوسی آدمی پیش بین ، ہر لحاظ سے آزاد اور مضطرب قسم کا ہوتا ہے ۔

افراد ۔ وسعت آزادی اور ایسے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ جس کے ذریعہ جسمانی اور دماغی لحاظ سے جاہ طلبی کی انتہائی بلندیوں پر پہنچنے کی خواہش کو ترتیب دے سکیں ۔ یا حاصل کر سکیں ۔ یہ لوگ رجائیت پسند ، پرخلوص ، با وفا اور صاف گو ہوتے ہیں ۔ جوزا والوں کی طرح ہر فن مولا ہوتے ہیں ۔ دماغی سرگرمیوں کو وسعت دینے والے ہوتے ہیں ۔ نیز دماغی سرگرمیوں کو گہرے اور وسیع طور پر اور فلسفیانہ طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ کھیلوں اور قدرتی مناظر ۔ تحقیق اور مہم جوئی سے محبت کرتے ہیں ۔ تخیلی ۔ پیش بین ۔ خوش مزاج ۔ خیر خواہ اور مذہبی و اخلاقی قدروں کی جانب مائل ہوتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ فہم و ادراک رکھنے والے ۔ کشادہ دل ، گہرا سوچنے والے ۔ صحیح فیصلہ دینے والے اور صحیح اندازہ لگانے والے صاف گو اور موجد ہونے کے علاوہ مترجم اور ترجمان ہوتے ہیں ۔ سوچ کے نئے انداز اور نئے زاویوں کی تلاش میں رہتے ہیں ۔

محبت میں ۔ پر جوش اور رواجی ہوتے ہیں ۔ لیکن ساتھ ہی اپنے آپ کو آزاد بھی سمجھتے ہیں ۔

کمزوریاں اور غلطیاں ۔ انتہا پسند ۔ فضول خرچ ۔ مواقع شناس شیخی خور ۔ اور لا ابالی ۔ لا پرواہ ۔ ضرورت سے زیادہ نا صحانہ گفتگو ۔ بے آرام اور کھلنڈرے ہونا ۔

پیشہ اور کام ۔ ایسے کام جن میں پیش بینی ، آزادی سے نظم و نسق اور ترتیب پیدا کرنا ۔ جاہ طلبی اور تبدیل پذیری کی صلاحیتوں کو

کام میں لایا جا سکے ۔ اور ان کو ترقی دی جا سکے ۔ مثلاً مساجد میں مذہبی علماء ، قانون میں مترجم اور فلسفی کی حیثیت سے موزوں رہتے ہیں یا ایسا کام جس کا تعلق سوشل تنظیم یا کھیلوں سے ہو ۔ یا ایسا کام جس کا تعلق جانوروں سے ہو ۔ خاص طور پر گھوڑوں اور کتوں سے ۔ یا عالم ۔ سرکاری ملازم ۔ تحقیق کرنا ۔ سفر ۔ سیاحت ۔ ٹیچر ۔ لکچرار ۔ گاڑی بان اور سیاست دان جیسے کام ان کے لئے موزوں ہیں ۔ پبلسٹی ۔ کمیونی کیشن قانون و عبادت گاہوں سے متعلقہ کام ۔ امپورٹنگ ۔ غیر ملکی ایجنسیوں کا کام ۔ ایسے اداروں میں کام کرنا جو غیر ملکی ہوں ۔ اور جہاں مواقع اور اثاثے کی ضرورت ہو ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ان میں بنیادی لگن یہ معلوم کرنے کی ہوتی ہے ۔ کہ ایک شخص کے ظاہری حالات کے پس پردہ کیا یہی حالات ہیں ۔ ان کو نئے نئے تجربات اور لوگوں سے متعلق تحقیق و جستجو کا شوق ہوتا ہے ۔ ساتھ ہی آزادی اور اپنی معلومات میں اضافہ کی خواہش بھی ہوتی ہے ۔ ان کو کسی بھی چیز کی محض ظاہری قدر پر قبول نہ کر لینا چاہیے ۔ بلکہ تحقیق و جستجو ، اس کی توضیح ، تشریح وغیرہ کے بعد ہی کوئی قانون وضع کرنا چاہئیے ۔ یا کوئی فیصلہ دینا چاہیے ۔ ان کو یہ جان لینا چاہیے ۔ کہ ہر شے وہی نہیں ہوتی ۔ جو بظاہر نظر آتی ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ کولھے ۔ زانو اور کولھے کی رگیں ، جسم کے اہم حصہ ہیں ۔ غیر شعوری طور پر ان اعضاء کا تعلق جوزا کے ذریعہ ہوتا ہے ۔ ان افراد میں کولھوں کی بیماریاں ، پھیپھڑوں اور گلے سے عرق النساء ، جوڑوں کا درد اور پھیپھڑوں کی امراض کا احتمال پایا جاتا ہے ۔

برجِ جدی

دائرۃ البرج کا دسواں برج
منقلب ۔ خاکی ۔ مؤنث
علامت ۔ بکری
حاکم ستارہ ۔ زحل

منقلب ۔ منفی ۔ خاکی کے معنی ہیں ۔ حقیقتاً اپنے آپ کو دبانا ۔ سست ، غیر متحرک اور اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ سمجھ جو دل ۔ اور عملی ہونے کی خصوصیات رکھنا ۔

اصول ۔ یہ ایک دانشمند رویہ کو ترقی دیتا ہے ۔ جو ہوشیاری اور عاقبت اندیشی کا اظہار کرتا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ با ضابطہ طور و طریقہ اور رویہ اختیار کرنے کی خواہش کا موجود ہونا ۔

بکری کی علامت خم کھائی ہوئی مچھلی کی دم والی بکری ہے جسے کلدانی Cerpricornus کہتے تھے ۔ اسے تہذیبی دیوتا Culture (Gods سمجھ کر پرستش کی جاتی تھی ۔ یہ مانا جاتا تھا ۔ کہ یہ دیوتا (غیر شعوری حالت) میں سمندر سے آیا تھا ۔ تاکہ انسان کو تہذیب و تمدن سکھایا جائے ۔ اور پھر رات کے وقت ہی لوٹ گیا ۔

[illegible] افراد [illegible] ماہر ۔ حفاظت کرنے والے ۔ محتاط ۔ با ضابطہ ۔ با اصول توجہ بوجھ رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ ان میں پیدائشی لیڈر شپ [illegible]

اور نا اُمیدی کو برداشت کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے ۔ کیونکہ ان کی فطرت ایسی نوعیت کی ہوتی ہے ۔ جس کے لئے نظم و ضبط ، ضبط و تحمل سے کام لینا ۔ سنجیدہ اور ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرنا بہت ضروری ہوتا ہے ۔ جاہ طلبی کے حصول کے لئے منصوبہ بنانا اور نہایت ہوشیاری سے عمل کرنے کے لئے ان کی اہم اور بنیادی خصوصیت بنتی عاقبت اندیشی اور ہوشیاری ہوتی ہے ۔ یہ لوگ محنت کرنے والے ، آہستہ آہستہ محنت میں اضافہ کرنے والے ہوتے ہیں ۔ بعض اوقات دوسروں کو پیسنا شروع کر دیتے ہیں ۔ لیکن با اصول ، فرض شناس ۔ نازک طبع ۔ ہمہ تن گوش رہنے والے اور ہنر مند ہوتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ سرد اور جانچنے پرکھنے والے ۔ سخت گیر ۔ استدلال پیش کرنے والے ۔ اور بے رحم قسم کے ہوتے ہیں ۔

محبت میں بھی اسی طرح سرد اور جانچنے پرکھنے والے ہوتے ہیں ۔ پیار و محبت میں اعتدال سے کام لینے والے ، محتاط ، شرمیلے ، وفادار اور سنجیدہ قسم کے ہوتے ہیں ۔

کمزوریاں اور غلطیاں ۔ خود غرض ، سنگدل ۔ بہت زیادہ بے رحم ، سخت گیر ۔ ظالم ۔ بے حس ۔ تنقیدی ۔ کنجوس ۔ قنوطیت پسند ۔ رنگ میں بھنگ ڈالنے والے ۔ ۔ غیر ضروری طور پر پریشان رہنے والے ۔ اور بہت زیادہ رسمی قسم کے ہوتے ہیں ۔

کام اور پیشہ ۔ ایسے کام جہاں صبر ۔ کفایت شعاری ۔ توجہ بوجھ ۔ حاضر دماغی ۔ ذمہ داری ۔ اور غیر جذباتی ہونے کی خصوصیات کو عمل میں لایا جائے ۔ اور ان کو ترقی دی جا سکے ۔ یا ایسے کام جہاں یہ اپنا اقتدار جما سکیں ۔ اور عمل پیدائش اور نظم و نسق میں تعمیری اور تربیتی نظام قائم کر سکیں ۔ جو معاشرے یا کاروبار کے لئے فائدہ مند ہو ۔ یا ایسا کام جن میں انتظامیہ صلاحیتوں ۔ دیانت اور ثابت قدمی کی ضرورت ہو ۔ سائنسدان ۔ ٹیچر ۔ ہیڈ ماسٹر ۔ انجینئر ۔ گورنمنٹ سروس ۔ ریاضی دان ۔ پبلک ایڈمنسٹریشن ۔ کسان ۔ سیاستدان ۔ عمارت ساز یا معمار کی حیثیت سے یہ لوگ موزوں رہتے ہیں ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ان کی بنیادی لگن ایک با ضابطہ اور با اصول طرز عمل اختیار کرنے کی ہوتی ہے ۔ ساتھ ہی ایک خاص نظام اور تربیت کے تحت معاشرے کی بہتری کے لئے ایک با ضابطہ طریق کار قائم کرنے کی خواہش بھی ہوتی ہے ۔ قدرتی طور پر ان میں خود اعتمادی ، حقیقی انداز میں زندگی کو دیکھنا اور تجربات حاصل کرنا ۔ ایک قابل شمار اور با معنی عمل کی فطرت پائی جاتی ہے ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ گھٹنے اور جلد ، جسم کے اہم حصے ہیں غیر شعوری طور پر ان کا تعلق سرطان کے ذریعہ نظام ہضم سے ہوتا ہے

عین اسی طرح تمام کواکب کے مدار ہیں۔ اور دو نقطے مقام مقاطع منطقہ البروج کے مقابل ہیں۔ ہر کوکب کے ان نقاط مقاطع کو راس اور ذنب ہی کہتے ہیں۔ مگر قمر کے ان نقاط کو عقدتین کہتے ہیں۔ اور باقی تمام کواکب کو جوزہرین یا جوزہرات کہتے ہیں۔ یہ نقاط کواکب کے قرانات و مقابلہ اعلیٰ و ادنیٰ کے معلوم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

کرۂ ارض یعنی زمین
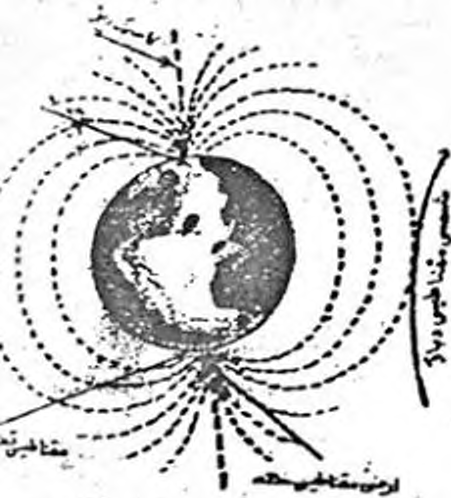
زمین بجائے خود ایک سیارہ ہے۔ اسے باہر کی دنیا والے نیلا ستارہ (Blue Star) کہتے ہیں۔ اس کی شکل بھی مثل آسمان کے گول بیضاوی ہے۔ جو دونوں سروں سے دھنسی ہوئی ہے۔ اور مثل دیگر کواکب کے گردش کرتی ہے۔ ۷۰.۸ فیصدی پانی ہے۔ تیسرا حصہ اس کا آباد ہے۔ جس میں جزائر و براعظم ہیں۔ اس کا نصف حصہ بوجہ گولائی کے سورج کے مقابل رہتا ہے۔ اور نصف حصہ دوسری جانب۔ یعنی نصف حصہ میں دن ہوتا ہے۔ اور نصف میں رات ہوتی ہے۔ قطبین کے پاس برف اور استواء کے قریب ہوائے گرم ہے۔ اس کے گرد ہوا کا ایک حلقہ ہے۔

تاثیر ارض کا نظریہ
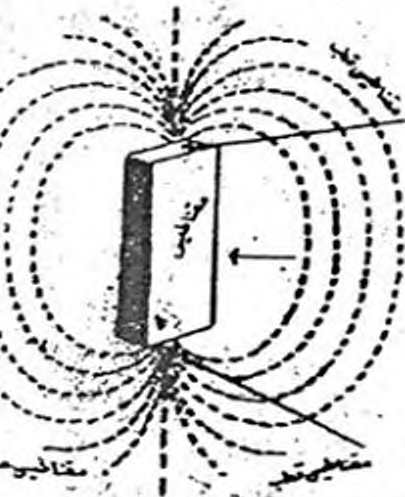
زمین خلا میں معلق معہ پانی، ہوا، آگ اور فضا کے گردش میں ہے۔ جس طرح لوہے کا گولہ مقناطیسی طاقتوں کے درمیان ٹھہرایا گیا ہو۔ اسی طرح زمین خلا میں معلق گردش کر رہی ہے۔ اس کی گردش، چاروں عناصر اور دیگر کواکب سے آنے والی شعاعوں کے اثرات سے ہر لمحہ تغیر و تبدیل اس میں واقع ہوتے رہتے ہیں۔ کاسمک شعاعیں، ریڈیائی شعاعیں۔ ایکس ریز شعاعیں اور بے شمار قسم کی برقی لہروں میں جو دوسری دنیا سے آتی رہتی ہیں۔ زمین نہاتی رہتی ہے۔ جس سے اس کی فضا، جمادات، نباتات اور جاندار متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ اور لا تعداد قسم کی کیمیاوی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ قطب شمالی سے قطب جنوبی تک اور پھر قطب جنوبی سے قطب شمالی کی طرف ایک برقی رو ہمیشہ پاس کرتی رہتی ہے۔

نظارات سیارگان

جس طرح ریل گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہم ہر آنے والے درخت، جنگل، پہاڑ، وادی، میدان اور آبادی کو دیکھتے جاتے ہیں۔ اور فاصلہ

طے کرتے جاتے ہیں۔ عین اسی طرح زمین کی گردش ہے کواکب کا بامستقیم چلنا، ہر روز ایک منزل کا فرق نظر آنا۔ سورج کا طلوع و غروب، چاند کا مختلف حالتیں بدلنا۔ عطارد کی جسامت کا دوران حرکت کم و بیش نظر آنا۔ کواکب سے مختلف فاصلے اور زاویوں (نظرات) کا بننا وغیرہ مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان مواقع سے ہی زمین اور اس کی ہر چیز متاثر ہوتی ہے۔ علم نجوم میں ان ہی مواقع کے اندازے لگا کر حوادث و حادثات اور انسانی زندگی کے حالات وضع کئے جاتے ہیں۔

جو رفتاریں کواکب کی مقرر کی گئی ہیں۔ وہ زمین کی رفتار کو مد نظر رکھ کر اور شامل کر کے وضع کی گئی ہیں۔ بعینہ اسی طرح جیسے موٹر اور ٹرین کی رفتار، جو ایک ہی طرف چلتی ہوں۔ اور ان میں سے کسی پر کوئی شخص بیٹھا ہوا اندازہ لگا رہا ہو۔ وہ اپنی سواری کی رفتار سے دوسری ساتھ دوڑنے والی سواری کی رفتار نکال سکتا ہے۔ اور ان دونوں کے گزر جانے کا عرصہ بھی دونوں کی رفتاروں کے فرق سے نکل سکتا ہے۔ اگر وہ مخالف سمت میں جا رہی ہوں۔ تو دونوں کی رفتاروں کا مجموعہ ان کے درمیانی فاصلہ اور گزر جانے والے وقت کا اظہار کرتا ہے۔ خط استوا پر اس کی رفتار ۱۰۳۰ میل فی گھنٹہ ہے۔ جتنا اوپر یا نیچے جائیں۔ یہ تیزی کم ہوتی جاتی ہے۔ اور قطبین پر بالکل نہیں۔

سورج کی روشنی کی رفتار فی سیکنڈ ایک لاکھ ۸۰ ہزار ۳۲ میل ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی روشنی ۸ سیکنڈ بعد پہنچتی ہے۔ روشنی حرارت اور زندگی محض سورج کی شعاعوں کی وجہ کرہ ارض پر ہے۔

طبقات الارض

زمین کو شمالاً جنوباً اور شرقاً غرباً فرضی خطوط سے ماپا گیا ہے۔ شمالاً جنوباً خطوط جو قطبین کو ملاتے ہیں۔ طول بلد کہلاتے ہیں۔ اور خط استوا کے متوازی شرقاً غرباً جو خطوط ہیں۔ انہیں عرض بلد کہتے ہیں۔ زمین کے ایک طرف ۱۸۰ درجہ تک طول بلد اور ۱۸۰ درجہ تک عرض بلد ہوتے ہیں۔ اس کرہ ارض میں ۱۸۰ درجہ تک سمندر ہے۔ ۷۰ درجہ شمال تک آبادی ہے۔ اس کے عین درمیان خط استوا ہے۔ اس سے قیاساً سورج 23½ درجہ جانب شمال و جنوب رہتا ہے۔ جس کے باعث زمین کے ۴۷ درجات کا درمیانی علاقہ سورج کے مقابل رہتا ہے۔ اور گرم علاقہ کہلاتا ہے۔ اس کے جانب شمال و جنوب ۴۳ درجہ معتدل ہیں۔ اس کے آخر 23½ درجہ حصہ سرد ہے۔

تقسیم درجات کے لحاظ سے کل ۳۶۰ درجے مقرر کئے گئے ہیں۔ ہر چار منٹ بعد ایک درجہ سورج کی روشنی کے سامنے آ جاتا ہے۔ اس کے مقابل کا حصہ تاریکی میں رہتا ہے۔ تمام دنیا کا وقت ان ہی درجات پر

دورہ ارض

محوری گردش = ۲۳ گھنٹے ۵۶ منٹ ۴ سیکنڈ

رفتار روزانہ = ۶۸ ہزار میل

رفتار فی سیکنڈ = ۱۸٫۵ میل

سال = ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۴۲ منٹ ۵۳ سیکنڈ

سال کا دورہ = ۸۱ لاکھ ۳۸ ہزار چار سو میل

خط استوا پر گردش = ۱۰۳۰ میل فی گھنٹہ

علامت

شکلی ⊕

حرفی ض

زمین کے درجات = ۳۶۰

ایک درجہ کا فاصلہ = ۶۹٫۲۰ میل

ایک درجہ کا وقت = ۲۴ گھنٹے

۳۶۰ درجات کا وقت = ۲۴ گھنٹے

سمندر کا رقبہ = ۳۶,۱۰,۰۰۰۰۰ کلو میٹر

سمندر کے پانی کا حجم = ۱,۳۷,۰۰۰۰۰۰۰ مکعب کلو میٹر

دائرۃالبروج کا بارھواں برج

ذوجسدین - آبی - منفی

علامت - دو مچھلیاں

حاکم ستارہ - مشتری - اور نیپچون

بین الاقوامی رشتہ محبت، قربانی اور خدمت پر دلالت کرتا ہے۔ عیسائی عالم کہتے ہیں۔ کہ اس کی مثبت خصوصیات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کے عین مطابق ہیں۔

افراد۔ جذباتی۔ حساس۔ رحمدل۔ خدا خوف، مہربان، ہمدرد اور سیدھے سادے ہوتے ہیں۔ بہت جلدی ان کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ یعنی بہت جلدی رونے لگ جاتے ہیں۔ اور کسی کو دکھ اور تکلیف میں دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ اس دکھ اور تکلیف کو محسوس کر کے یا تو دکھی ہو جاتے ہیں۔ یا پھر اپنی پوری پوری مدد اس تکلیف کو ختم کرنے کے لئے پہنچاتے ہیں۔ یہ تمام بروج کی خصوصیات والوں سے مختلف اور غیر دنیا دار ہوتے ہیں۔ بہت سریع الحرکت طبع رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو با ضابطہ طریقہ یا با قاعدہ دستورالعمل کے مطابق بنانا تقریباً نا ممکن ہوتا ہے۔ اس لئے کہ ان میں لا متناہی سمندر کی مانند گہرائی، راز داری اور تبدیل پذیری پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ روحانی اثرات سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے روحانی معمول با آسانی بن جاتے ہیں۔

دماغی لحاظ سے۔ بہت جلد متاثر ہونے والے، بہت جلد اثر قبول کرنے والے، صاحب وجدان، اور لطیف تخلیقی تخیل رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جذباتی اور حساس ہوتے ہیں۔ اور ان کے خیالات ایک سائنسدان یا سپاہی جیسے ہونے کی بجائے ایک مذہبی آدمی یا شاعر جیسے ہوتے ہیں۔

محبت میں، بے اندازہ جذباتی، قابل محبت، شیریں سخن۔ فرمانبردار۔ لیکن ایک نیا گھر بسانے کے لئے ان کو جن سرد حقیقتوں سے واسطہ پڑے گا۔ اس کے باعث یہ غلط فہمی، پریشانی اور الجھنوں کا شکار ہو جائیں گے۔

غلطیاں اور کمزوریاں۔ غیر عملی، ضرورت سے زیادہ جذباتی، بے اندازہ نرم۔ لا پرواہ۔ تذبذب میں رہنا۔ بہت جلد دکھی ہو جانا۔ اخفائے راز کے دلدادہ۔ نا قابل فہم۔ معاملات کو طے کرنے میں الجھن میں پڑ جانا۔ سادہ لوح۔ فضول خرچ۔ موڈی اور دوسروں پر انحصار کرنا۔

کام یا پیشہ۔ ایسے کام جن میں قوت ارادی، دانشمندانہ فہم وخیالات اہم عناصر نہ ہوں یا ایسے کام جن میں وجدان۔ جلد متاثر ہو جانے والی۔ ہمدرد۔ تخئیلی اور تخلیقی صلاحیتوں کو عمل میں لایا جا سکے۔ اور پروان چڑھایا جا سکے ان کا رجحان زیادہ تر موسیقی۔ آرٹسٹک کاموں۔ غنائی نظمیں اور غزلیں لکھنے۔ شاعر۔ ایکٹر اور روحانی آدمی بننے یا معبر بننے والا ہوتا ہے۔ ان میں بیماروں۔ ضرورت مندوں، اور جانوروں کی مدد کا جذبہ اور خواہش بھی پائی جاتی ہے۔ سمندری کام ان کے لئے بہت کشش رکھتے ہیں۔ مذہبی آدمی، ملاح۔ سوشل ورکر، خاص طور پر ہسپتالوں اور

تعلیمی اداروں میں سوشل ورک کے کام ان کے لئے موزوں رہتے ہیں۔ نیز ماتھ پاؤں کے علاج کے ماہر بننے کا کام بھی ان کے لئے بہتر رہتا ہے۔ ایسے کام جن کا تعلق سیال چیزوں۔ گیسوں۔ بیہوش کرنے والی گیسوں یا ادویہ، تیل، مچھلیوں، پلاسٹک اور جوتوں سے ہو۔ تو وہ بھی موزوں رہتے ہیں یہ نرسنگ۔ میڈیسن۔ ہسپتالوں۔ قید خانوں۔ محتاج خانوں (دارالامان) وغیرہ میں کام کرنے۔ یا بڑے جانوروں۔ فلموں جوتوں۔ کپڑے۔ ادنیٰ اشیاء کے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔

نفسیاتی لحاظ سے۔ مادی امورات کو ترقی دینا اور اعلیٰ مدارج پر پہنچا دینا۔ آدمی کے بنائے ہوئے سوشل، مذہبی طور طریقوں اور مطابقت سے تمام رکاوٹوں اور بندھنوں کو توڑ دینا۔ نا معلوم پر ایمان رکھنا۔ دوسروں کے جذبات کی تہہ تک پہنچنا اور خود کو شریک غم کرنا۔ لیکن دوسروں کے ذاتی معاملات میں دخل انداز نہیں ہوتے۔ سادہ طرز زندگی اختیار کرتے ہیں۔

جسمانی لحاظ سے۔ پاؤں جسم کا اہم عضو ہیں۔ غیر شعوری طور پر اس عضو کا تعلق سنبلہ کے ذریعہ پیٹ اور آنتوں سے ہوتا ہے۔ اس برج سے تعلق رکھنے والے افراد میں پاؤں کی تکلیف اور پیٹ کی امراض ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ پیٹ کی بیماریاں اکثر اعصابی، اور جذباتی نتیجہ کے دباؤ میں پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ نشہ آور اشیا استعمال نہ کریں۔ یا اعتدال سے استعمال کریں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ (سورہ النحل آیت ۱۲)

ہم نے تمہارے لئے رات اور دن، سورج اور قمر اور تمام کواکب کو خاص احکام سرانجام دینے کا حکم کیا ہے۔ درحقیقت عقلمند قوموں کے لئے ان میں نشانیاں ہیں۔

باب چہارم

کواکب

شمس ☉
قمر ☾
عطارد ☿ د
زہرہ ♀
مریخ ♂ خ
مشتری ♃ ی
زحل ♄ ل
یورینس ♅ س
نیپچون ♆ ن
پلوٹو ♇ و

پٹولومک نظریہ ۔ مرکز میں زمین

فصل اوّل

کواکب اور ان کی اندرونی حالت و ہئیت اور اثرات

اس باب میں جملہ سیارگان کے اس فلسفہ کو ظاہر کریں گے۔ جس سے علم ہئیت کا تعلق بھی ہے۔ اور تاثیرات کواکب کا بھی۔

تحقیقات جدید کی رو سے نو کواکب کے علاوہ اور بھی کواکب دیکھے گئے ہیں۔ مگر ان کی تاثیرات کی علم نجوم میں بحث نہیں کی جاتی۔ اس سے علم نجوم مستعملہ غیر مکمل نہ سمجھنا چاہیے۔ بلکہ اصل وجہ یہ ہے۔ کہ جہاں اتنے کثیر سیارے دیکھے گئے ہیں۔ وہاں بہت سے نظام شمسی بھی معائنہ کئے گئے ہیں۔ جس طرح کرۂ زمین موجودہ آفتاب کے نظام سے متعلق ہے۔ اسی طرح دوسرے کروں کے علیحدہ علیحدہ آفتاب اور ان کے جداگانہ نظام بھی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض نظام میں دو دو آفتاب ہیں۔ بعض نظام کے آفتاب نیلگوں ' سبز ' زرد اور مختلف رنگوں کے ہیں۔ بعض بعض کے کرے بذاتہ روشن آفتاب ہیں۔ اور یہ نظام آفتاب کے کروں کا نظام کہلاتا ہے۔ زیادہ تر نظام کہکشاں میں دیکھے گئے ہیں۔ جن کی تعداد قریباً دو کروڑ ہے۔ اگر یہ تسلیم بھی کیا جائے۔ کہ ان کا اثر ہمارے نظام شمسی پر پڑتا ہے۔ تو بھی زمین سے ان کی اس قدر دوری ہے۔ کہ بوجہ بعد مسافت کے ان کا نور ہماری زمین کے کرے پر نہایت خفیف اور دیر سے پہنچتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کی تاثیرات ہمارے اوپر بہت کم اور دیر میں اثر پذیر ہوتی ہیں۔ اور اس وجہ سے آثار کی تشخیص میں بہت تھوڑا نقص رہ جاتا ہے۔ جس طرح کہ سب دواؤں کے جملہ مختلف خواص پر ہمیں عبور نہیں۔ اور نئی نئی دواؤں کی تاثیرات کا تجربہ سے علم ہوتا جاتا ہے۔ تاہم علم طب ناقص سمجھ کر اس سے گریز نہیں کیا جا سکتا۔ اور مریض موجودہ دواؤں سے شفا پاتے ہیں۔ اس طرح سے مشہور کواکب تشخیص حالات انسان کے لئے کافی ہیں۔ اور نتیجہ اس سے مرتب ہو جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے اب زیادہ تحقیقات ہو چکی ہے۔ نظام شمسی میں تین اور کواکب یورنس ' نپ چون اور پلوٹو حرکت کرتے دیکھے گئے ہیں۔ اس لئے وہ انقلاب جو اس تحقیق سے ہوا۔ مزید علم میں اضافہ کا باعث ہوا۔ اگر مزید تحقیقات ہوئی۔ تو تشخیص کے لئے نئے نئے قواعد بہ مدد سیارگانِ جدیدہ مقرر کئے جائیں گے۔

ہر کوکب دنیا کا ایک مخصوص کام سرانجام دیتا ہے۔ اور اس پورے نظام میں ایک خاص اصول کی نمائندگی کرتا ہے۔ آئندہ

صفحات میں ہر ایک کواکب کی فطرت ، کارکردگی ، اثرات کے امور کی نشاندھی کی جائے گی - طالب علم کو جب تک کا علم نہ ہو گا ۔ وہ کچھ بھی سمجھ نہ سکے گا :-

---

شمس

زندگی حرارت اور حرکت کا ستارہ

یہ تمام کواکب میں بمنزلہ روح یا بادشاہ کے ہے - اس سے تمام کواکب روشنی پاتے ھیں - اس کا تمام جسم ہوائے محیط سے روشن ہے لیکن دور بین سے کبھی کبھی سیاہ داغ بھی دکھائی دیتے ھیں - جس سے معلوم ھوا - کہ اس کی محوری گردش ساڑھے ۲۷ دن میں تمام ھوتی ہے - علم مثلث کے دلائل سے ثابت ھوا ہے - کہ یہ تمام سیارگان کے مجموعہ سے پانچ سو گنا بڑا اور ھماری زمین سے تیرہ لاکھ ۸۰ ھزار گنا بڑا ہے - اور زمین سے چار گنا زیادہ بھاری ہے - اس لئے کہ اس کی ترکیب میں گھنا گیس کا مادہ شامل ہے - اس کی روشنی کی رفتار ایک لاکھ ۸۶ ھزار میل فی سیکنڈ سفر کرتی ھوئی قریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچتی ہے - زمین کے حصہ میں سورج کی روشنی کی جملہ مقدار کا ایک خفیف سا حصہ آتا ہے - زمین و دیگر کواکب کی طرح سورج بھی اپنے محور پر گردش کر رہا ہے - طاقتور دور بین سے دیکھا گیا ہے - کہ اس کی تمام سطح روشن نہیں ہے - بلکہ باریک ٹکڑے اور روشن دھاریاں دونوں نمایاں ھیں - کنارے بہ نسبت مرکز کے کم روشن ھیں - آفتاب کے متعلق ایک عجیب بات یہ دکھائی دیتی ہے - کہ اس کی سطح پر باریک داغوں کے جھنڈ ظاھر ھوکر چند گھنٹے یا چند روز تک قائم رہتے ھیں ان میں سے چند ھر طرف حرکت کرتے ھیں - یہ بھی دیکھا گیا ہے - کہ ان داغوں کی کثرت سے ھماری زمین کی حالت مقناطیسی میں سخت ھلچل مچ جاتی ہے - ان ھی داغوں کی بدولت یہ دریافت کیا گیا ہے - کہ سورج کی شکل گولائی لئے ھوئے ہے - نیز یہ کہ وہ اپنے محور کے گرد گھوم رہا ہے -

اثرات

سورج ھی ایسا سرچشمہ ہے - جس سے ھماری زمین و جملہ کواکب کو زندگی و روشنی ملتی ہے - دنیاوی زندگی و حرارت و حرکت و جملہ کشش و قوت انفعالی و کیمائی آمیزش کا مرکز بھی یہی ہے - پہلے یہ خیال تھا - کہ سورج کا گولا آگ کا بنا ھوا ھو گا - مگر اب سائنسدان

والشمس تجری لمستقر ...
ذالک تقدیر العزیز العلیم

(سورۃ یٰس آیت ۳۸)

سورج اپنے مستقر پر چلتا ہے خداوند غالب اور جاننے والے کا یہی حکم ہے :-

اسماء شمس

اردو	سورج
عربی	شمس
فارسی	آفتاب
سنسکرت	روی
انگریزی	Sun

علامات

شکلی	☉
حرف	س

رفتار

۱۹ میل فی سیکنڈ - ۳۰ میل فی سیکنڈ کے لحاظ سے اپنی جگہ سے ھٹ جاتا ہے -

روزانہ رفتار - اندازاً ایک درجہ

شمسی سال - ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے ۹ منٹ ۹۔۷ سیکنڈ

تقسیم اوقات

ایک سال کے	۳۶۵ دن
ایک ماہ کے	۳۰ دن
ایک دن کے	۲۴ گھنٹے
ایک گھنٹہ میں	۶۰ منٹ
ایک منٹ میں	۶۰ سیکنڈ

جو سال ۴ پر تقسیم ھو - اسے لیپ کا سال کہتے ھیں - اس کے ۳۶۶ دن ھو جاتے ھیں - ایک دن فروری کے دنوں میں بڑھا کر ۲۹ کر لئے جاتے ھیں -

قیام شمس انداز

برج حمل مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹
برج ثور اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰
برج جوزا مئی ۲۱ تا جون ۲۱
برج سرطان جون ۲۲ تا جولائی ۲۲
برج اسد جولائی ۲۳ تا اگست ۲۳
برج سنبلہ اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۲
برج میزان ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲۲
برج عقرب اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۱
برج قوس نومبر ۲۲ تا دسمبر ۲۱
برج جدی دسمبر ۲۲ تا جنوری ۱۹
برج دلو جنوری ۲۰ تا فروری ۱۸
برج حوت فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰

جب شمس کسی برج میں داخل ہوتا ہے۔ تو اسے تحویل کہتے ہیں

سعد و نحس حالت

اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو امیر بناتا ہے۔ طاقتور اور با اختیار پوزیشن دیتا ہے۔ دست گیری یا معاونت اور قدر شناسی کی صفات دیتا ہے۔ اعزاز اور سرفرازی لاتا ہے۔ کاروباری کامیابیاں اور محبت میں خوشیاں لاتا ہے۔

اگر نحس حالت میں ہو۔ تو آوارہ گردی۔ شہر بدری ، اور گمنامی لاتا ہے۔

اسے قوت برقی و مقناطیسی سے پر بناتے ہیں۔ برقی ذرات (Electron) ہمیشہ اس سے خارج ہو کر خلا میں پھیلتے رہتے ہیں۔ سورج اور دیگر کواکب کی باہمی کشش بھی ہماری زمین اور دیگر کواکب کے نظام و قیام کا باعث ہے۔ سورج ہی کی شعاع کے زاویہ سے گرمی سردی واقع ہوتی ہے۔ سورج ہی کے گرد ہر ایک کوکب بیضوی رفتار سے گھوم رہا ہے۔ ایک مغربی منجم لکھتا ہے۔ کہ قیاس ہو سکتا ہے۔ کہ سورج کا وجود ان ارواح کے اجتماع سے بنا ہو۔ جو درمیانی منازل کو طے کرتی ہوئی وہاں تک پہنچتی ہیں۔ اور وہی نوری مخلوق اپنی شعاعوں سے ہماری زمین پر حیوانی اور نباتاتی زندگی پیدا کرتی ہوں۔ سورج بھی اور کواکب کی طرح ساکن نہیں ہے۔ اس کی حرکت مع تمام نظام کے قطب کے گرد ہے۔ اس نرالی گردش میں ہی قیامت کا راز پوشیدہ ہے۔

دنیا کے خاتمہ اور قیامت کے ذکر کے بارہ میں قرآن حکیم بھرا پڑا ہے۔ بار بار نظام شمسی کی تباہی کا تذکرہ ہے۔ مثلاً سورۃ تکویر میں ہے۔

اِذَالشَّمسُ کُوِّرَت ○ جب سورج کو لپیٹ لیا جائیگا۔ یعنی اس کی ابتدائی طاقت کو سلب کر دیا جائیگا۔ اور وہ بے نور ہو جائیگا۔

وَاِذَالنُّجُومُ انکَدَرَت ○ اور جب ستارے تیرہ اور دھندلے ہو جائیں گے۔

خدا وند تعالیٰ اس نظام کو توڑنے کی اطلاع دیتا ہے۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ ایک وقت ایسا آئیگا جب سورج آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔ پھر زمین پر حیات نہ رہ سکے گی۔ اور زمین ایک مردہ اور تاریک سیارہ رہ جائیگا۔ سورۃ الانفطار میں اللہ نے روز قیامت نظام کو بدل دینے اور ستاروں کو بےکار کر دینے کی اطلاع بھی دی ہے۔

تاثیر شمس کا نظریہ

شمس برج اسد کا مالک ہے۔ جو فلک البروج کا پانچواں برج ہے۔ آتشی ہے۔ اس جہان میں یہ موجودات عالم کے اثباتی پہلو پر دلالت کرتا ہے۔ جیسا کہ قمر اس کے برعکس منفی پہلو ظاہر کرنے والا ہے۔ یہ دو اصول اثباتی و منفی پہلو یعنی روح و جسم یا دوسرے الفاظ میں مذکر و مونث تصاویر ہیں۔ اثباتی پہلو پیدا کرنے والا جزو اور دوسرا قائم رکھنے والا اور اشکال کو ڈھالنے والا جزو ہے۔ آبی و خاکی بروج میں شمس کمزور مگر آتشی بروج میں طاقتور ہوتا ہے۔

شمس کی جسمانی تقسیم

انسانی وجود کے تعلق میں شمس بمنزلہ جسم کے ہے۔ یعنی انسان کی روحانی و باطنی شخصیت کا مالک ہے۔ سورج کے بغیر زندگی کا وجود نہیں ہو سکتا۔ اور جان و حرارت غریزی بھوک پیاس وغیرہ کی شکل میں اپنی موجودگی کا ثبوت دیتا ہے۔ ہمارے جسم میں قوت ، آنکھ کی بینائی ،

خون میں حرارت ' زندگی و جان اس سے منسوب ہے ۔ اس کا کام روح پھونکنا ۔ نور بخشنا ۔ جان ڈال دینا ۔ استحکام پیدا کرنا ۔ عروج دینا اور کامل کر دینا ہے ۔ انسانی مزاج میں پابندی وقت اور آبرو کا خیال بھی اس سے پیدا ہوتا ہے ۔ شمس سے مراد عظمت ۔ بزرگی ۔ لیڈر شپ ۔ قوت ۔ زعم ۔ اختیار ۔ شان و شوکت کی خواہش کا حصول ہے ۔ عورت کے زائچہ میں شوہر ہے ۔ ملکی زائچہ میں بادشاہ ۔ بر سر اقتدار حکام ۔ پیدائشی امیر زادوں اور شان و شوکت والے افراد سے تعلق ہے ۔ محنت ' تگ و دو کی طرف مائل کرنے والا زائچہ پیدائش میں بھی کوکب ہے ۔ بلحاظ پیشہ زرگر ۔ دھاتوں میں سونا اس سے منسوب ہے ۔ فصلوں میں بونے ' کاٹنے کا وقت ۔ موسم کی تبدیلی ۔ سردی اور گرمی کا نظام اور ملکی حکومت کے عروج و زوال کا تعلق بھی اسی سے ہے ۔ انسانی زندگی میں باپ ۔ گھوڑا ۔ آگ ۔ تخت شاہی وغیرہ سے ہے ۔

تولید و افزائش کا ستارہ

۱۵۶۴ - ۱۶۴۲ میں اٹلی کے ایک سائنسدان گیلیو نے ٹیلیسکوپ کے ذریعہ سب سے پہلے سطح قمر کو دیکھا ۔ یہ معلوم ہوا ۔ کہ اس کی زمین ہماری زمین کی مانند ہے ۔ اس میں پہاڑ بھی ہیں ۔ اب تو چاند کے بے شمار فوٹو لئے جا چکے ہیں ۔ اور انسان کے قدم بھی چاند تک پہنچ چکے ہیں ۔ وہاں کی مٹی بھی زمین پر لائی جا چکی ہے ۔ وہاں کی ہوا اور گیسوں کا اندازہ کیا جا چکا ہے ۔ یہ زمین سے ہلکے مسالے سے بنا ہے ۔ کرہ ہوائی اس کے گرد نہیں ۔ آواز اور سبزہ بھی نہیں ۔ گویا مردہ چٹان ہے ۔ یہ ہماری زمین کا چاند ہے ۔ علم نجوم میں ہم زمین کی تمام تاثیرات کو قمر سے منسوب کرتے ہیں ۔ اور زمین کو شمار میں نہیں لاتے ۔ اس کی بجائے قمر کو گنتے ہیں ۔

تاثیر قمر کا نظریہ

یہ برج سرطان کا مالک ہے ۔ جو دائرۃ البروج کا چوتھا برج ہے اور آبی ہے ۔ دن کے وقت سورج ہماری دنیا کو روشن کرتا ہے ۔ سورج کی منعکس کی ہوئی روشنی ہی چاند کو اس قابل بناتی ہے ۔ کہ رات کے وقت مکمل تاریکی کو دور کر سکے ۔ دن ہوشمند دماغ کی نمائندگی کرتا ہے ۔ جب کہ رات بے خبری اور غیر شعوری حالت کی نمائندگی کرتی ہے ۔ قمر فطری جبلت اور عادات سے متعلق ہے ۔ موروثیت ' شخصیت '

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ○ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ○ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ○ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ○ (المدثر آیت ۳۲ تا ۳۵)

قسم ہے چاند کی ۔ اور گزرنے والی رات کی ۔ اور صبح کی جب روشن ہو ۔ تحقیق ایک بڑی چیزوں میں سے ہے ۔

اسماء قمر

اردو	چاند
عربی	قمر
فارسی	ماہ
سنسکرت	چندو مان ۔ سوم
انگریزی	Moon

علامات

علامت ☽

حرف ر

علامت لینز کی سی ہے ۔ جس کے ذریعہ شمس اپنا لطفہ شعاع قائم کرتا ہے ۔

احساسات - یاد داشت ' قوت متخیلہ ' اخذ کرنے کی صلاحیت ' جلد متاثر ہونے کی صلاحیت ' نئے تجربات کی خواہش ' گھریلو پن اور بہار کی تحریک کا نمائندہ ہے ۔

قمر کے دو حصے روشن اور تاریک ظہور عالم کی دوگونہ صورت کا اظہار ہے ۔ بیرونی شخصیت و نمائش و تولید خیالات کا مادہ اسی کوکب سے متعلق ہے ۔ زمین پر برودت اور میوہ جات میں رس اور مٹھاس پیدا کرتا ہے ۔ یہ وہ ذریعہ ہے ۔ جس سے حواس خمسہ اپنے فرائض ادا کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں ۔ یہ کوکب دل کے ادنیٰ طریق اظہار پر دلالت کرتا ہے ۔ جس پر بیرونی اثرات حاوی ہوتے ہیں ۔ گویا جملہ بیرونی اثرات اسی کے وسیلہ سے انسان اخذ کرتا ہے ۔ جیسے شمس انسان کی اصل یعنی روحانی و باطنی شخصیت کو ظاہر کرتا ہے ۔ ایسے ہی قمر جسمانی یا بیرونی شخصیت کا نمائندہ ہے ۔ اس کی کشش سے سمندر کا پانی کوسوں سے کھینچ کر آسمان کی طرف اونچا ہو جاتا ہے

سائنسدانوں کا خیال ہے ۔ کہ چاند سیارگاں کی شعاعوں کو اکٹھا کرنے والا اور ان کی تاثیرات کو آگے یعنی زمین کی طرف بھیجنے کا خاص آلہ ہے ۔ اس کا سبب روشنی کو منعکس کرنا ہے ۔ لہذا اصول انعکاس کے سبب اس سے بجلی کی بجائے مقناطیسیت پیدا ہوتی ہے ۔ جس کے اثر سے دوران حمل چاند جنین کی پرورش کرتا ہے ۔ اور اسی کے حساب پر نظام حمل ' حیض اور پیدائش وابستہ ہے ۔ سمندر میں مدو جزر اس کے سبب سے پیدا ہوتا ہے ۔

حکماء یونان کہتے ہیں ۔ کہ بخار کا بحران چاند کی تاریخوں پر منحصر ہے ۔ مالیخولیا اور پاگل پن کے دورہ بھی چاند پر منحصر ہیں ۔ یہ مرض چاندنی کے دنوں میں بڑھ جاتا ہے ۔ یونان میں چاند کو "لیونا" کہتے ہیں ۔ انگریزی میں لیوناٹک لفظ پاگل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ آج سے ہزاروں سال پیشتر حکماء تپ محرقہ کے مریض کو چاندنی میں بیٹھنے نہ دیتے تھے ۔

زمانہ قدیم میں چاند کی مختلف شکلیں بدلنے اور اس کے حیرت انگیز اثرات کے باعث لوگوں میں چاند کی پوجا کی جاتی تھی ۔ مصر ۔ کلدان ۔ بابل ۔ نینوا اور ہند میں بڑے بڑے مندر تھے ۔ لیونا یا چاند کی دیوی کے بت اس میں رکھے جاتے تھے ۔ اس کی پرستش کے لئے کنواری لڑکیاں جن کا لباس سفید ہوتا تھا ۔ مقرر کی جاتی تھیں ۔ مصر میں چاند کا عظیم الشان مندر تھا ۔ جسے (ISIS) یعنی آسمان کی ملکہ کے نام سے پکارتے تھے ۔ ہندوستان ہی میں سومنات کا بت تھا ۔ سوم معنی چاند اور اور نات یا ناتھ معنی دیوتا ۔ سومنات کے معنی ہیں چاند کا دیوتا ۔ یہ مندر ہند میں تمام منادر سے متبرک اور عظیم تھا ۔ ان ہی باتوں اور

رفتار

فی گھنٹہ دو ہزار ۲۸۰ میل
زمین کا ایک چکر = ۲۷ یوم ۷ گھنٹہ ۴۳ منٹ ۵ سیکنڈ

روزانہ رفتار = ۱۱ درجہ ۴۸ دقیقہ سے ۱۵ درجہ ۱۲ دقیقہ تک

قمری سال = ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ

گردش = مشرق سے مغرب کو
طلوع — ہر روز ایک گھنٹہ دیر سے
ایک برج کا وقت = سوا دو دن
ایک درجہ کا وقت = قریباً دو گھنٹہ

اندازہ حرکت

روزانہ رفتار	رفتار ایک گھنٹہ
۱۱٫۴۸ درجہ	۲۹٫۳ دقیقہ
۱۲٫۰۰ درجہ	۳۰ دقیقہ
۱۳ درجہ	۳۲٫۳۰ دقیقہ
۱۴ درجہ	۳۵ دقیقہ
۱۵ درجہ	۳۷٫۳۰ دقیقہ
۱۳٫۱۲ درجہ	۲۸ دقیقہ

سعد و نحس حالت

اگر یہ زائچہ میں سعد حالت میں ہو ۔ تو پبلسٹی میں شہرت دیتا ہے ۔ رائے عامہ میں موافقت لاتا ہے ۔ تجارت ' سفر (خصوصاً آبی سفر) اور عوام کی ضروریات کی متعلقہ چیزوں سے دولت دیتا ہے ۔ اگر یہ نحس ہو ۔ تو غیر متوقع تنزل ۔ صحت کی خرابی اور بادیہ پیمائی لاتا ہے ۔

توہمات کو مد نظر رکھ کر پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے قمر کے متعلق سوال کیا ۔ تو یہ آیت نازل ہوئی ۔

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ط قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط

اے پیغمبر! لوگ آپ سے چاند (اور اس کی مختلف حالتوں) کے متعلق سوال کرتے ہیں ۔ کہ دیجئے کہ یہ انسان کے لئے وقت کا حساب اور حج کا تعین ہے ۔ اور پرستش کے تمام توہمات غلط ہیں ۔ چاند کا گھٹنا بڑھنا اس کی شکلیں بدلنا تو صرف وقت معلوم کرنے اور تاریخوں کا حساب رکھنے کے لئے ہے ۔

قمر کی جسمانی تقسیم

یہ کوکب جس قسم کے برج میں سے ہو کر گزرے گا ۔ ویسی ہی خاصیت ظاہر کرے گا ۔ عورت کے حمل کے دوران اس کا خاص اثر ہوتا ہے ۔ خیالات اور اعضا کی حرکت ۔ مزاج انسانی میں جذبات ، امن پسندی اور آرام طلبی کی عادت پیدا کرتا ہے ۔ چاند سے مراد ماں ، آدمی کے زائچہ میں بیوی ۔ عام لوگ ۔ ملاح ۔ عورت ۔ دوکاندار اور وہ افراد لئے جاتے ہیں ۔ جن کے کام کا تعلق سیال چیزوں سے ہوتا ہے ۔

بیماریوں میں پیشاب کا مرض ۔ زکام ۔ آنکھوں میں موتیا بند ۔ جوڑوں کے امراض ۔ مالیخولیا اور قبض سے اس کا تعلق ہے ۔ افزائش و تولید خیالات کا بھی مادہ ہے ۔ دھاتوں میں چاندی اور پتھروں میں سرق اس سے منسوب ہے ۔ والدہ کے سکھ ۔ میوہ میں مٹھاس کا پیدا کرتا اور دودھ سے اس کا تعلق ہے ۔

منازل قمر

یہ تو آپ جانتے ہیں ۔ کہ چاند ہماری زمین کے گرد چکر لگاتا رہتا ہے ۔ تو لازمی کبھی زمین کے ایک طرف کبھی دوسری طرف ہوتا ہو گا ۔ جب سورج اور چاند کا قرآن ہوتا ہے ۔ یعنی وہ زمین کے ایک ہی طرف ایک ہی درجہ پر جانب مغرب ہوتے ہیں ۔ تو اس قرآن کو اجتماع نیرین کہتے ہیں ۔ جب یہ سورج سے بارہ درجہ الگ ہو جاتا ہے ۔ جس کے لئے قریباً چوبیس گھنٹہ کا وقفہ درکار ہوتا ہے ۔ تو چاند بصورت ہلال جانب مغرب افق سے اوپر نظر آتا ہے ۔ جس کا تھوڑا سا حصہ نظر آتا ہے ۔ باقی سایہ کے اندر ہلکا سا نظر آتا ہے ۔ یہ زمین کی طرف کا حصہ ہوتا ہے ۔ یہ تو آپ کو معلوم ہو گا ۔ کہ زمین خود چمکدار کرہ بادل و باد کے درمیان ہے ۔ یہ چاند سے چار گنا بڑی ہے ۔ اس لئے سورج کی شعاعوں سے زمین کے بادلوں کا پرتو چاند پر پڑتا ہے ۔ تو چاند کا وہ حصہ سیاہ نظر

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ○

(سورہ یٰس آیت ۳۸)

ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں ۔ ان منزلوں میں حرکت کرتا ہوا وہ یہاں تک گھٹ جاتا ہے ۔ کہ کھجور کی سوکھی ہوئی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے ۔ یعنی ہلال بن جاتا ہے ۔
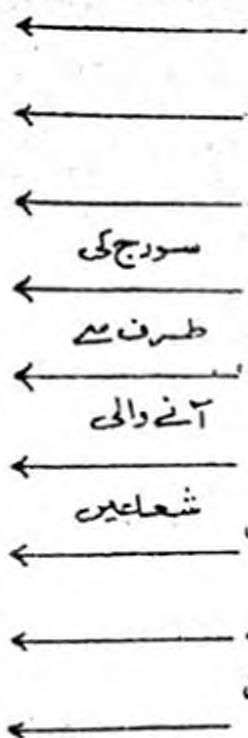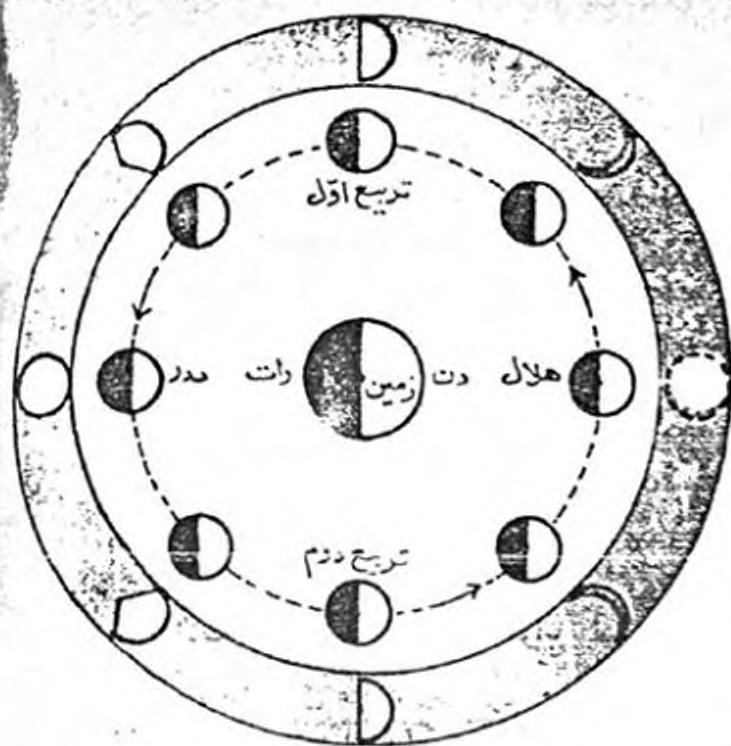
آتا ہے ۔ مندرجہ ذیل نقشہ میں چاند کی شکلوں کو واضح کیا گیا ہے ۔ اس میں مرکز زمین ہے ۔ سورج کی متوازی شعائیں پڑ رہی ہیں ۔ پہلا دائرہ تو یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ زمین والوں کو چاند کی شکلیں کیسے نظر آتی ہیں ۔ نیا چاند بالکل سورج کی شعاعوں کے سامنے ہے ۔ ہم اسے آسانی سے نہیں دیکھ سکتے ۔ ان کے اجتماع کا وقت تقویم میں دیا ہوا ہوتا ہے ۔ اس حالت کو محاق بھی کہتے ہیں ۔ ایک محاق سے دوسرے محاق تک جو وقت گزرتا ہے ۔ اسے قمری ماہ کہتے ہیں ۔ محاق پر قمر کا بُعدالشمس صفر ہوتا ہے ۔

اگلے دن جب چاند اُفق مغرب میں نظر آ جاتا ہے ۔ تو ہم اسے نیا چاند یا ہلال کہتے ہیں ۔ محاق کے اگلے دن سے مسلمانوں کے ہجری ماہ کی یکم تاریخ شروع ہو جاتی ہے ۔ لیکن محاق کے وقت سے تیسئی قمر شروع ہو جاتی ہے ۔ جب چاند نصف چمکنے لگتا ہے ۔ تو ایک ہفتہ اس کی عمر ہو جاتی ہے ۔ اس وقت پہلی تربیع واقع ہوتی ہے ۔ یا ۹۰ درجہ کا فاصلہ شمس سے ہو جاتا ہے ۔ پھر جب پورا چاند چمکنے لگتا ہے ۔ جسے چودھویں کا چاند یا بدر کہتے ہیں ۔ اس وقت عین مقابلہ شمس و قمر ہوتا ہے ۔ اور ان میں ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو جاتا ہے ۔ اصطلاح نجوم میں اسے استقبالِ شمس و قمر کہتے ہیں ۔ یا مقابلہ شمس و قمر کہتے ہیں

اس وقت تک چاند چودہ منزلیں طے کر جاتا ہے ۔ اس کے بعد اس کی روشنی کم ہونے لگتی ہے ۔ اور پھر اشکالِ قمر اپنے آپ کو دہرانے لگتی ہیں ۔ دن بدن زیادہ حصہ سیاہی میں جا رہا ہوتا ہے ۔ تیسرے ہفتہ میں پھر دوسری تربیع واقع ہوتی ہے ۔ اور پھر وہ عین سورج کے سامنے پھر آ جاتا ہے ۔ اور مغرب میں عین قران ہو کر چھپ جاتا ہے ۔ باقی چودہ منازل اس نے اب طے کر لیں ۔ پھر جب بارہ درجہ سورج سے الگ ہو جائیگا ۔ تو پھر ہلال بن کر نظر آنے لگیگا ۔ اسی طرح اس کے مہینے بنتے رہتے ہیں ۔

تیسی قمر

تیسی قمر کو اہل ہند تتھ کہتے ہیں ۔ اجتماع نیرین کے وقت پہلی تیسی چلتی ہے ۔ جب کرہ ماہتاب شمس سے بارہ درجہ الگ ہو جاتا ہے ۔ تو دوسری تاریخ ہوتی ہے ۔ جب تک پہلی تاریخ یا ساعت ہوتی ہے ۔ اس وقت تک کسی تقویم میں رویت ہلال درج نہیں ہوتی ۔ کیونکہ اس وقت تک قمر تحت الشعاع ہوتا ہے ۔ اور نظر نہیں آ سکتا ۔ جب دوسری تیسی ہوتی ہے ۔ تو رویت ہلال قیاسی طور پر قائم کر دی جاتی ہے ۔ قیاسی طور پر یہاں کہنے کا مطلب یہ ہے ۔ کہ رویت ہلال کا قاعدہ خاص کر ہجری مہینہ میں چاند کی ۲۹ تاریخ کو ہمیشہ قیاسی ہوتا ہے ۔ اس لئے کہ دوسری تیسی کی ساعت کسی ماہ میں صبح سے شروع ہو جاتی ہے ۔ اور کسی مہینہ میں دوپہر دن سے ۔ اور کسی مہینہ میں بعد دوپہر سے یا قریب شام سے ۔ تو جس مہینہ میں صبح سے دوسری تیسی شروع ہوتی ہے ۔ اس مہینہ میں چاند کی ۳۰ تاریخ ہوتی ہے ۔ ۲۹ تاریخ کے چاند کی بیشتر صفت یہی ہے ۔ کہ اس میں ابتدائی حصہ پہلی تیسی کا شامل ہوتا ہے ۔ اس کے بعد دوسری تیسی ہوتی ہے ۔ علم ہئیت کے عامل اس روز تقویم کی دوسری تیسی پر غور کرتے ہیں ۔ اگر اس کی مقدار دوپہر سے شام تک ہو جاتی ہے ۔ تو ان کے نزدیک رویت ہلال صریح ہوتی ہے ۔ اگر دوسری تیسی کی مقدار آخری دوپہر دن سے بھی کم ہوتی ہے ۔ یا کسی ماہ میں صرف ایک ہی پہر باقی ہوتی ہے ۔ اس روز ان کا رویت ہلال لکھ دینا محض قیاسی اور بالکل مشکوک حالت میں ہوتا ہے ۔ کیونکہ کبھی ایک مقدار دوسری تیسی پر چاند دکھائی دے جاتا ہے ۔ اور کبھی اس مقدار دوسری تیسی پر چاند دکھائی نہیں دیتا ۔ چاند جس مقررہ دوسری تیسی پر دکھائی نہیں دیتا ۔ ہمارے ملک میں اس وقت فصل گرما کا آغاز ہو جاتا ہے ۔

مشکوک حالت قمر کی تشریح

علم ہئیت کے نزدیک مختصر دوسری تیسی پر چاند دکھائی

کی ۲۸ منازل ہوتی ہیں ۔ چاند ایک دن میں ایک منزل طے کرتا ہے ۔

پیمانہ

ایک برج میں سوا دو منازل
ایک منزل میں قریباً ۱۳ درجہ
ایک منزل کا وقفہ قریباً ۲۴ گھنٹہ

ماہ ہجری

ہر ماہ باری باری ۳۰ ، ۲۹ تاریخ کا ہوتا ہے ۔ محرم کو ۳۰ دن ہوتے ہیں ۔ ہر تیس سال میں گیارہ لیپ کے سال آتے ہیں اس میں آخری ماہ ذالحجہ میں ایک دن بڑھا کر ۳۰ دن کا کر لیا جاتا ہے ۔ لیپ سال کی پہچان یہ ہے ۔ کہ سال کے عدد کو ۳۰ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی ۲ ، ۵ ، ۷ ، ۱۰ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۸ ، ۲۱ ، ۲۴ ، ۲۶ ، ۲۹ میں سے کوئی عدد آئے ۔ تو وہ لیپ کا سال شمار ہو گا ۔

اسماء ماہ عربی

. محرم	۷ ۔ رجب
۲ . صفر	۸ ۔ شعبان
۳ . ربیع الاول	۹ ۔ رمضان
. ربیع الآخر	۱۰ ۔ شوال
۵ . جمادی الاول	۱۱ ۔ ذوالقعدہ
. جمادی الآخر	۱۲ ۔ ذوالحجہ

دینے کے اسباب مختلف بیان گئے گئے ہیں ۔ جن میں ایک تو آسمانی سبب ہے ۔ دوسری نیسی کی ساعت شروع ہونے اور آفتاب کے غروب ہونے میں جبکہ بہت ہی کم وقفہ ہوتا ہے ۔ اور اس تاریخ کو تقویم میں رویت ہلال قائم کر دی جاتی ہے ۔ تو یہ سبب اس کے کہ آفتاب کی شعاعیں چاند سے ہٹنے نہیں پاتیں ۔ رویت ہلال اس روز نہیں ہوتی ۔ دوسرا سبب زمینی ہے ۔ علم طبیعات کے دلائل یہ بتاتے ہیں ۔ کہ آفتاب کے غروب ہو جانے کے بعد بھی ایک عرصہ تک آفتاب کی روشنی زمین پر قائم رہتی ہے ۔ اگر ایسا نہ ہوتا ۔ تو جب آفتاب غروب ہو جاتا ۔ فوراً دنیا پر مثل نصف شب کے تاریکی چھا جاتی ۔ چونکہ آفتاب کا فاصلہ زمین سے ۹ کروڑ میل کا ہے ۔ اس لئے اس کی روشنی کے آنے میں ایک وقت معین کی مقدار قائم ہے ۔ جس طرح طلوع ہونے کے بعد عرصہ تک آفتاب کی روشنی زمین پر نہیں پڑتی ۔ اسی طرح غروب ہو جانے کے بعد اس کی روشنی آہستہ آہستہ جاتی ہے ۔ اب اس قدر اور سمجھنے کی ضرورت ہے ۔ کہ فصل گرما میں ذرہ ہائے زمین بکثرت منتشر ہو کر آسمان کی طرف صعود کرتے ہیں ۔ اور جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے ۔ اور صرف روشنی ہی باقی رہ جاتی ہے ۔ تو اس وقت وہ روشنی ان ذروں پر عکس ڈالتی ہے ۔ چنانچہ ایک تو روشنی کی چمک اور دوسرے ذروں کی چمک دونوں مل کر روشنی کے حصہ کو دو چند کر دیتے ہیں ۔ پس موسم گرما میں آفتاب غروب ہو جانے کے بعد جس قدر روشنی باقی رہتی ہے ۔ جاڑے اور برسات میں نہیں رہتی ۔ یہی سبب ہے کہ اکثر تقاویم میں باوجود رویت ہلال لکھنے کے چاند تو ہوتا ہے ۔ مگر آنکھ سے نظر نہیں آتا ۔ کیونکہ آفتاب غروب ہونے کے بعد اس کی روشنی اسے ڈھانپے رہتی ہے ۔ اور روشنی زائل ہونے تک چاند خود بھی غروب ہو جاتا ہے ۔

منازل قمر

بارہ بروج کو ۲۸ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کا نام منزل رکھا گیا ہے ۔ جب قمر برج حمل میں داخل ہوتا ہے ۔ تو پہلی منزل شرطین شروع ہو جاتی ہے ۔ ایک برج کو قریباً سوا دو منازل آتی ہیں ۔ شمس ایک منزل کے قریب روزانہ مشرق کی طرف ہٹ جاتا ہے ۔ اس لئے جس جس قدر شمس مشرق کے شہروں کو طے کر کے مشرق سے مغرب کی طرف با اعتبار روزانہ گردش کے کھسکتا جاتا ہے ۔ اس قدر قمر با اعتبار ماہواری گردش کے مغرب سے مشرق کی طرف ہٹتا جاتا ہے ۔

منازل کے [illegible]

نمبر	منزل	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حمل [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	غفرہ	۲۶	۵۱	۰۰	میزان
	زبانہ	۵	۳	۵	میزان
	اکلیل	۲	۲۸	۸	عقرب
۱	قلب	۳	۵	۰	عقرب
	شولہ	[illegible]	۷	۰	قوس
	نعائم	۳۶	۸	۷	قوس
	بلدہ	—	—	۳۰	قوس
	ذابح	٦	۵۱	۱۲	جدی
	بلعہ	۵	۳۲	۵	جدی
	سعود	[illegible]	۳۳	۸	دلو
۲۵	اخبیہ	۳۳	۲۵	۲۱	دلو
۲٦	مقدم	۱۰	۱۷	۳	حوت
۲۷	موخر	۲٦	۸	۱۷	حوت
۲۸	رشا	—	—	۳۰	حوت

عطارد

ادراک • عقل • علم و فن کا ستارہ

یہ بمقابلہ زمین کے سورج سے نزدیک ہے ۔ جس کی وجہ سے زمین

سے زمین کی نسبت زیادہ حرارت اور روشنی حاصل کرتا ہے۔ آفتاب کے ساتھ طلوع و غروب کرتا ہے۔ اس وجہ سے رات کو نہیں۔ بلکہ دن کو دکھائی دیتا ہے۔ اور وہ بھی قوی دوربین سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کی حرکات و اثرات کا سورج سے ایسا ہی تعلق ہے۔ جیسا کہ چاند کا زمین سے ہے۔ اس کا سالانہ دور بمقابلہ شمس کے ۵ دن چھ گھنٹے اور ۱۲ منٹ ۴۸ سیکنڈ کا تفاوت رہتا ہے۔

تاثیر عطارد کا نظریہ

جب دنیا میں شمس و قمر کی دو مثبت و منفی قوتیں کام کرنے لگیں۔ تو ذات انسانی کو تجربات دنیوی کے لئے عقل کی ضرورت ہوئی تاکہ سوچ سمجھ کر انسانیت کے مدراج طے کئے جائیں۔ تو اس قوت کو عطارد کی شعاعوں نے نشو و نما دی۔ اب وہ طبعی جسم کے طبقہ سے جس کا حکمران قمر ہے۔ نکل کر عقل انسانی کے طبقہ میں جس کا حکمران عطارد ہے۔ داخل ہو جاتا ہے۔ اور وہاں پہنچ کر مکمل ذی عقل انسانیت کے مختلف مدراج پاتا ہے۔ اس لئے عطارد کے ذریعہ ہم احساسات کو عروج دیتے اور اظہار کرتے ہیں۔ دنیاوی زندگی کے تمام صیغوں میں عقل کی ترقی و رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ تاکہ تجربات نیک اور بہترین ذرائع سے حاصل ہوں۔ اس لئے عطارد کا تعلق تمام کواکب سے قائم ہے۔ اور اس میں طاق و جفت دونوں اوصاف کی آمیزش ہے۔ اس وجہ سے اسے ممتزج قرار دیا گیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اس کے اثرات کی کوئی خود مختارانہ ہستی نہیں ہے۔ مخنث کوکب بھی پکارا گیا ہے۔ گویا یہ زائچہ میں دوسرے کواکب سے اثر پذیر ہو کر نتیجہ کا اظہار کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں عطارد انسان میں وہ مادہ یا قوت ہے۔ جو اسے حالات گرد و نواح سے موافقت اختیار کرنے اور کم غلطیاں کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس قوت کو لے کر انسان قوت و ترقی کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ اور شمس و مریخ وغیرہ کواکب کے ناموافق اثرات کا مقابلہ کرنا سکھاتا ہے۔ ایک مغربی مصنف کا قول ہے۔ کہ وہ شخص جو اپنے سیارگاں پر حکومت کرتا ہے۔ وہ عطاردی قوت کا مالک ہے۔ ہندو اسے بدھ کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ اور جو شخص سیارگاں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ وہ احمق ہے۔ اور عطاردی قوت سے خارج ہے۔

عطارد دو برج جوزا اور سنبلہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ یعنی عطارد دائرۃ البروج کے تیسرے و چھٹے برج کا حاکم ہے۔ یہ دونوں بلحاظ عنصری تقسیم کے دو مزاج کے بروج ہیں۔ گویا عطارد دماغی حالت کے دو رخ دکھاتا ہے۔ ایک تو محض خیالی قوت ہے۔ دوسری کا تعلق چشم باطن سے ہوتا ہے۔ یہ خاکی اور بادی بروج میں طاقتور ہوتا ہے۔ تدبیر، سوچ، دلیل اور عقل کا سرچشمہ یہی کوکب ہے۔ اور

اسماء

اردو	عطارد
عربی	عطارد
فارسی	تیر
سنسکرت	بدھ۔ وکن
انگریزی	Mercury

محووری گردش = ۱۴۰۷ گھنٹہ ساڑھے پانچ منٹ

دور = ۸۷ دن ۲۳ گھنٹہ ۱۵ منٹ ۴۳ سیکنڈ میں سورج کے گرد گھوم جاتا ہے۔

رفتار = فی گھنٹہ ۱۰۰,۹۰۰ میل
فی سیکنڈ ۲۹.۴۸ میل

علامات

شکلی	☿
حرفی	د

سعد و نحس حالت

اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو فہم و فراست ، تحریر و تقریر ، غور و فکر میں معاون بنتا ہے ۔ تجارت ، کمیشن ، بیوپار ، پبلشنگ اور شرکتی کاروبار میں اعلیٰ کامیابی دیتا ہے ۔

اگر نحس حالت میں ہو تو قوت یادداشت میں کمی ، عدم خیال سے محرومی ، بدگوئی اور دماغی خرابی پیدا کرتا ہے ۔ فحش و بیکار لٹریچر کے مطالعہ پر ابھارتا ہے ۔ دماغی مشکلات اور اعصابی نظام میں خرابی لاتا ہے ۔

مثل لینز (شیشہ عکسی) ان اشکال کو منعکس کرتا ہے ۔ جو بخوبی قوت متخیلہ بنتی ہیں ۔ اس لئے اس کوکب کا تعلق قوت حافظہ سے ہے عطارد کے بغیر غالباً انسان یاد داشت ، قوت گویائی و قوت اظہار خیالات سے محروم رہتا ہے ۔ دنیا میں علم و عقل اور ہنر و فن کی ترقی اسی سے منسوب ہے ۔

عطارد کی جسمانی تقسیم

دینوی زندگی میں عطارد خیالات کی تیزی اور دماغ کی سرگرمیوں کی نمائندگی کرتا ہے ۔ خبر رسانی کی قوت ، ترجمانی ، ذہانت ، بحث ، غور و فکر ، تعلق اور واسطوں کو سمجھنے کی صلاحیت ، حقائق کو یکجا کرنے کی صلاحیت ، نقل پذیری ۔ ماحول سے مطابقت اس کا خاصہ ہے ۔ مزاج انسانی میں تیز فہمی ، حافظہ کی قوت ، خدو خال میں باریکی اور مزاج میں تلون لاتا ہے ۔ غور و فکر اور سوچ و دلائل کا معاون ہے ۔

پیشوں میں سیاحوں ۔ مقررین ، لیکچروں ، کارکوں ، ایڈیٹروں ، نیوز رپورٹر ، ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں کام کرنے والوں کا ستارہ ہے ۔ قانون ، تعلیم ، علم و تجارت ، خط و کتابت ، تحریرات اور معاملات خانگی کا انتظام اور علم طبیعات کے ذرائع کا ستارہ ہے ۔ جس قدر رسل و رسائل کے ذرائع ہیں ۔ سب عطارد کے ماتحت ہیں ۔

اس کا کام تیزی پیدا کرنا ، جان ڈال دینا ۔ ہمت دینا ۔ زندگی پیدا کرنا اور نقل پذیری میں اضافہ کرنا ہے ۔ یہ بھائیوں اور نوجوان افراد سے متعلق ہے ۔ اعضائے انسانی میں آنتوں ، پھیپھڑوں ، ہاتھ ، پاؤں ، منہ ، زبان سے اس کا خاص تعلق ہے ۔ بیماریوں میں دماغی امراض مثلاً دیوانگی ۔ ہے دھاتوں میں پارہ ہے ۔ جوانی ۔ مکاری ۔ نظم ۔ سنگتراشی ، کشتی ، جہازکو بھی منسوب کیا جاتا ہے ۔

طلوع و غروب

آفتاب کے طلوع سے ذرا دیر پہلے یا غروب کےکچھ دیر بعد تک نظر آتا ہے ۔ اور چاند کی طرح شکلیں بدلتا ہوا زمین پر روشنی اور حرارت ڈالتا ہے ۔

زہرہ

امن ، عشق و محبت ، یعنی جنسی کشش و رابطہ کا ستارہ

یہ چوتھا ستارہ زمین سے آفتاب کی طرف ہے ۔ ہرسال میں ایک دن زمین کے قریب آجاتا ہے ۔ نظام شمسی میں سب سے خوبصورت اور چمکدار ستارہ ہے ۔ سورج کے طلوع سے پہلے صبح کاذب کے وقت مغرب میں اور سورج

اسماء

اردو	زہرہ
عربی	زہرہ
فارسی	ناہید
سنسکرت	شکر
انگریزی	Venus

کے غروب کے بعد کبھی شاموں میں مشرقی افق پر نظر آتا ہے ۔ اسے صبح کا ستارہ بھی کہتے ہیں ۔ زہرہ اور زمین دو توام بہنیں کہی گئی ہیں ۔ زہرہ پر آکسیجن اور پانی ہے ۔ ۲۵ ہزار فٹ گہرا روشنی کا حلقہ (Ring) پایا جاتا ہے ۔ بادل چھائے رہتے ہیں ۔ جس سے زمین کم نظر آتی ہے ۔ اندازہ ہے ۔ اس پر کسی اور قسم کی زندگی کے آثار ہیں ۔

تاثیر زہرہ کا نظریہ

یہ دو برج ثور اور میزان کا حاکم ستارہ ہے ۔ یہ دائرۃالبروج میں دوسرا اور ساتواں برج ہے ۔ ثور اس کا شکلی پہلو اور میزان اس کا روحی پہلو ہے ۔ ثور کا جزو قدرت کی شکلوں ، نعمتوں میں آنس پیدا کرتا ہے ۔ مگر میزان کا جزو قدرت کو یہ نظر لطیف دیکھنے اور اسباب و واقعات پر غور کرنے کی طرف مائل کرتا ہے ۔ خاک و باد و آب سے زہرہ کی موافقت ہے ۔ اور آتش سے مخالفت ہے ۔

ظہور عالم کے سلسلہ میں زہرہ سے یہ مراد لی جاتی ہے ۔ کہ اس سے روح اور مادہ مل کر ایک ہو جاتا ہے ۔ اس ملاپ کا نتیجہ کشش باہمی اور محبت ہوتا ہے ۔ فلسفی کہتے ہیں ۔ کہ انسان اور دیگر جاندار و بے جان مخلوق کے درمیان رابطہ و اتحاد پیدا نہ ہو سکتا تھا ۔ جب تک ایسے مظاہر پیدا نہ کئے جاتے ۔ جو وسیلہ کا سبب بنتے ۔ یہ جنسی خواہشات ، اوصاف حسینہ ، عشق ، راگ رنگ اور لہو و لعب کا ستارہ ہے ۔ اس لئے زہرہ جہان میں محبت و آنس اور امن کا نمائندہ قرار دیا گیا ۔ یہ کوکب در اصل مونث ہے ۔ یعنی صنفی قوتوں کا مرکز ہے ۔ اس لئے مستورات کے زائچہ میں زیادہ اثر دکھاتا ہے ۔

یونانی نقطہ نظر سے یہ حسین دیوی انسان میں دماغی سرگرمیوں فنون لطیفہ کے مطالعہ اور معاشرتی عزت کے ذریعہ ہم آہنگی اور حسن ترتیب پیدا کرنے کی نشان دہی کرتی ہے ۔ زہرہ اپنے آپ کو دوسروں کی مانند بنانے کے شوق اور اس سے محبت کرنے کی خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے ۔ زہرہ کا کام حسن ترتیب ، ہم آہنگی ، خوبصورتی ، نرمی اور امن و امان سے متعلق ہے ۔

زہرہ کی جسمانی تقسیم

اس کو بصورت زناں ، خوبصورتی اور ارباب نشاط سے متعلق کیا گیا ہے ۔ زہرہ بیوی ، نوجوان لڑکیوں سے متعلق ہے ۔ وہ افراد جو آرٹسٹک پیشوں سے متعلق ہیں ۔ پھول بیچنے والے ، پھولوں کے ماہر ۔ زیورات کا کاروبار کرنے والے ۔ خوبصورت ملبوسات اور ان کے بنانے والے ۔ خوشبویات حلوائی یا وہ لوگ جو دوسروں کے لئے کسی نہ کسی طریقہ سے سامان تفریح پیدا کرتے ہیں ۔ اسی سے متعلق ہیں ۔

رفتار

دورہ دوازدہ برج = ۲۲۵ دن سولہ گھنٹے ۰۹ منٹ ۹ سیکنڈ

ایک برج = ۲۰ دن اندازاً

ایک دقیقہ = ۲۸ میل

دن = ۲۳ گھنٹے ۱۶ منٹ (زمین سے ذرا کم)

علامت

شکل ♀

حرف

حالت سعد و نحس

زہرہ زائچہ میں سعد واقع ہو تو اعلیٰ صفت ۔ قائم مزاجی ، تہذیب اور خوش سلیقگی سکھاتا ہے ۔ اوائل زندگی میں روحانی تجربات لاتا ہے ۔ شادی میں خوش بختی ، اچھی گھریلو زندگی ، آرٹسٹک پیشہ میں سود مندی ، جذبہ پرستی اور اعانت دیتا ہے ۔

اگر بد حالت ہو تو سہل انگاری عیش و عشرت اور لذات جسمانی کا عادی بناتا ہے ۔ سیر و تماشے اور عیاشی کو فطرت میں داخل کرتا ہے ۔ مالی نقصانات ، گندکارانہ افعال ، گندہ پیشہ اور بدنامی لاتا ہے ۔

یہ کوکب امن و دوستی اور محبت کا مادہ پیدا کرتا ہے۔
میں حیا و شرمساری، مزاج میں اعتدال۔ ملنساری۔ رحم و نفاست کا مادہ بھی پیدا کرتا ہے۔ صنفی خواہشات و اوصاف حسینہ، آنکھوں کی خوبصورتی وجود انسانی میں ہے۔

گرمی میں مطلع صاف اور سردی میں بارش و برف کا موجب بنتا ہے۔ بیماریوں میں گردہ۔ پیشاب کے امراض، پیشہ وروں میں نقاشی، جواہرات، دھاتوں میں چاندی و تانبا۔ جواہرات میں ہیرا ولہسنیا اس سے متعلق ہیں۔ موتی بھی اسی سے منسوب کئے جاتے ہیں۔

طلوع و غروب آفتاب

طلوع آفتاب سے زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے قبل طلوع ہوتا ہے۔ اور غروب آفتاب کے بعد زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے نظر آ سکتا ہے۔ یہ بھی چاند کی طرح شکلیں بدلتا ہوا زمین پر اپنی روشنی اور حرارت ڈالتا ہے۔ عطارد اور زہرہ جب زمین کے نزدیک ہوتے ہیں۔ تو بہت چمکتے ہیں۔ کیونکہ یہ سورج اور زمین کے درمیان ہوتے ہیں۔ اس کا تاریک حصہ ہمارے سامنے نہیں ہوتا۔ صبح کا ستارہ دس ماہ تک اور شام کا ستارہ ۳ ماہ تک نظر آتا ہے۔ قبل طلوع شمس یا بعد غروب آفتاب صرف چار گھنٹے تک نظر آتا ہے۔

مریخ

ہمت و جرات جنگ اور جذبات حیوانی کا ستارہ

اسماء	
اردو	مریخ
عربی	مریخ
فارسی	بہرام
سنسکرت	منگل ۔ بھوم
انگریزی	Mars

یہ پانچواں کوکب ہے۔ اس کے قابل دو چاند دوربین سے دکھائی دیتے ہیں۔ زمین سے بہت چھوٹا ہے۔ اس پر زمین کی کشش کا اثر بھی پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی گردش میں سال کے اندر کسی وقت بھی خلل پڑ جاتا ہے۔ اس کی پہچان اس کی سرخی مائل روشنی سے کی جاتی ہے۔ اس کی تیز روشنی کی تاثیریں نہایت خوفناک ہیں۔ آپ نے کبھی آسمان پر اسے دیکھا ہو۔ تو سرخ رنگ میں مثل روشنی قندیل انگارے کی طرح دہکتا دکھائی دیتا ہے۔

موجودہ وقت کے سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ مریخ کی زمین ہماری زمین کی طرح ہے۔ اس لئے انہوں نے مریخ کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا خیال ہے۔ کہ مریخ پر ضرور مخلوق آباد ہے۔ اور وہ دنیا کی مخلوق سے قدیم ہے۔ اس لئے وہ لوگ ایجادات میں ہم سے بہت آگے ہیں۔ لہذا ان سے مل کر معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ اب ایسے آلات تیار کر لئے گئے ہیں۔ جو مریخ سے

براہ راست سلسلہ گفت و شنید پیدا کرنے کی کوشش میں مدد دیں گے۔ وہ آلات مریخ سے آنے والی لہروں کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ اور پیغامات موصول کرتے ہیں۔ لیکن انسان ابھی اس قابل نہیں ہوا۔ کہ پیغامات سمجھ سکے۔ جو تصاویر مریخ کی لی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مریخ کے لوگوں نے بہت لمبی لمبی نہریں نکلی ہیں۔ کیونکہ وہاں بادل تو ہوتے ہیں۔ مگر بارش نہیں ہوتی۔ موسمی سبزیاں بھی ہوتی ہیں۔ طوفان گرد چلتے ہیں۔ اور ہلکے بادل اڑتے ہیں۔ برسوں بعد مریخ ستمبر ۱۹۵۶ء میں زمین کے بہت نزدیک آ گیا تھا۔ چنانچہ دنیا بھر کے سائنسدان زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے دنیا کے مختلف حصوں میں مشینیں لے کر پہنچ گئے۔ کیونکہ اس کے بعد دن بدن اس کا زمین سے دور ہٹنے کا امکان تھا۔ میں نے نقشہ کے ذریعہ زمین سے دوری و نزدیکی کو واضح کر دیا ہے۔

تاثیر مریخ کا نظریہ

اسے جلاد فلک کہتے ہیں۔ ظہور عالم کے وقت یہ قوت کا مظہر قرار پایا۔ اس لئے انسان کی جسمانی طاقت و جرات پر حکمران ہے۔ زہرہ کے بالکل خلاف اوصاف کا مالک ہے۔ زہرہ اگر دل میں امن اور محبت پیدا کرتا ہے۔ تو مریخ شورش، شہوت اور شدت پیدا کرتا ہے۔ زہرہ روح انسانی اور مریخ روح حیوانی پر حکمران ہے۔ زہرہ مونث قوت اور مریخ مردانہ قوت رکھتا ہے۔ جسم انسانی کے اندر جس قدر مضبوط پٹھے ہیں۔ وہ مریخ کے ماتحت ہیں۔ وہاں میں چستی اور حرکت پیدا کرتا ہے۔ زمین پر جنگ و جدل لاتا ہے۔ مقابلتاً دوسرے کواکب کے اثرات میں زیادہ آزاد ہے۔ اس کوکب سے دو برج متعلق ہیں۔ ایک حمل دوسرا عقرب۔ ایک طاق برج ہے۔ ایک جفت ہے۔ ایک برج آتشی ہے۔ دوسرا آبی ہے۔ اس لئے آب و آتش سے اس کی موافقت باد و خاک سے مخالفت ہے۔ اور اس لئے کہ مختلف طبع کے بروج کا حاکم ہے۔ جنگ و فساد اس سے متعلق کیا گیا ہے۔

مریخ جذبات۔ خواہشات۔ قوت۔ ایک بات پر جمے رہنا۔ ہمت و جرات، پہل کرنا، جیسی خصوصیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کا کام قوت و ہمت پیدا کرنا۔ اشتعال یا اکساؤ پید کرنا۔ شدت پیدا کرنا۔ بر انروختہ کرنا اور خون میں جوش و اشتعال لانا ہوتا ہے۔ مثبت پہلو کے لحاظ سے حمل پر حکومت کرتا ہے۔ جو انسانی بیرونی قوت کی خواہشوں کا اظہار کرتا ہے۔ اور عقرب پر منفی پہلو کے لحاظ سے حکومت کرتا ہے۔ خواہ وہ کسی خواہش کا میدان کار زار ہو۔

مریخ کی جسمانی تقسیم

یہ جسمانی طاقت پر حکمران ہے۔ جسم انسانی میں تندرستی، پٹھوں اور دیگر قوتوں میں مضبوطی، حرارت، شجاعت، دلیری، چستی

مریخ کے چاند

(۱) Phobos قطر ۱۰ میل
مریخ سے فاصلہ ۵۸۰۰ میل
دور گردش = ۷ گھنٹہ ۳۹ منٹ

(۲) Deimos قطر ۵ میل۔
مریخ سے فاصلہ ۱۴۶۰۰ میل۔
دور گردش = ۳۰ گھنٹہ ۲۱ منٹ

رفتار

محوری گردش = ۲۴ گھنٹے ۳۷ منٹ ۲۳ سیکنڈ

اوسط رفتار۔ ۵۳ ہزار میل فی گھنٹہ یا ایک سیکنڈ میں ۱۵ میل۔

دورہ بروج۔ اندازاً ۱۸ ماہ مع رجعت و استقامت (۶۸۷ دن)

ایک برج = ۵۴ دن

علامات

شکلی ♂

حرفی خ

مریخ ۱۹۵۰ زمین ۱۹۶۱ جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون جولائی اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۵۲ ۱۹۵۴ ۱۹۵۶ ۱۹۵۸
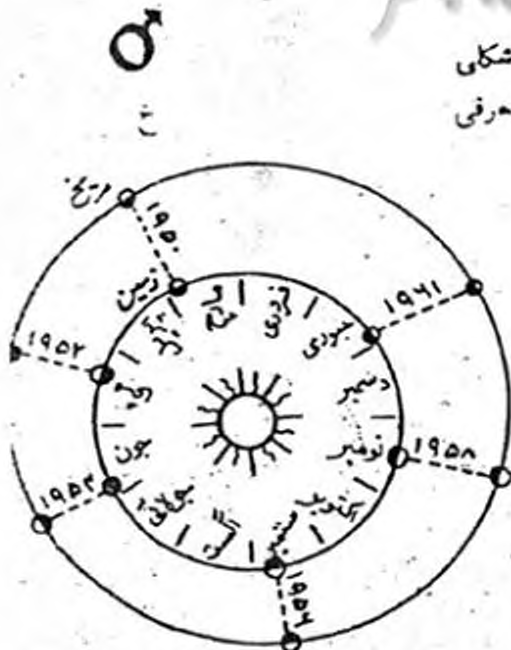
مریخ کی ستمبر ۱۹۵۶ میں زمین سے نزدیکی

اور حرکت کا نمائندہ ہے ۔ دماغی لحاظ سے یہ مزاج میں جوانمردی، عالی حوصلگی، حاکمانہ خواص ۔ تندھی اور جلد بازی کی رغبت پیدا کرتا ہے

یہ نوجوان افراد ۔ وہ افراد جو مسلح افواج یا پولیس میں ہوں ۔ یا وہ افراد جن کا کام آگ ۔ لوھا یا اسٹیل سے ہو ۔ سرجن ۔ جراح ۔ چرمان ساز اتھلیسٹ اور قصابوں سے متعلق ہے ۔ دھاتوں میں سرخ دھاتیں ۔ جواہرات میں عقیق اور مونگا ہیں ۔

بھائی لی عہد سلطنت، صفرا، حرارت ۔ شجاعت ۔ خون ۔ بے رحمی ۔ پہاڑ ۔ قلعہ ۔ زھر ۔ کیڑے مکوڑے اور شیر، چیتوں کو اس سے منسوب کیا گیا ہے ۔

طلوع و غروب

سائنسدان اس وقت مریخ کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ جب کہ یہ شمس سے مقابلہ پر ہوتا ہے ۔ کیونکہ یہ نزدیک ہوتا ہے ۔ ہر دو سال دو ماہ بعد اس کا مقابلہ ہوتا ہے ۔ یہ مدار شمس کے اطراف میں ۷ درجہ تک دیکھا جا سکتا ہے ۔ اس کی بھی چاند کی طرح شکلیں بدلتی رہتی ہیں ۔ مگر یہ نصف قمر سے زیادہ نہیں ہوتیں ۔ اس کا ھلال کبھی نظر نہیں آتا ۔

مشتری

مال و دولت، مذھب اور فلاسفی کا ستارہ

یہ چھٹا سیارہ ہے ۔ بہت سست رفتار ہے ۔ ہمارے نظام شمسی میں سب سے بڑا ہے ۔ زمین سے ۱۳۵۰ گنا بڑا ہے ۔ اس کے گرد گھنا کرہ ہوائی ہے ۔ اس کے کنارے بہ نسبت مرکز کے تاریک ہیں ۔ ہماری زمین کی طرح اس کے نو چاند ہیں ۔ چار چاند نمایاں ہیں ۔ جو اس کے گرد چکر کاٹتے رہتے ہیں ۔ سائنسدانوں نے معلوم کیا ہے ۔ کہ یہاں جمادات اور نباتات کی بہتات ہے ۔ اس کے قمروں کے مختلف وقتوں میں جو فوٹو لئے گئے ہیں ۔ اس کو نقشہ میں واضح کیا گیا ہے ۔ یہ گھڑی کی سوئیوں کی طرح حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں ۔ اور ہر گھنٹہ ان کی پوزیشن بدلتی رہتی ہے ۔ یہ سیارہ روشنی میں ایسا تیز شفاف اور زردی مائل ہوتا ہے ۔ کہ بعض اوقات اندھیری رات میں اس کی چاندنی زمین تک پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہے ۔ اور آسمان پر سرخ ۔ زرد، بھورا اور نیلا رنگ دم بدم بدلتا ہوا بڑا بھلا معلوم ہوتا ہے ۔ اس کے دو چاند عطارد سے بھی بڑے ہیں ۔

سعد و نحس حالت

اگر یہ زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو طاقت و قوت، راستی و حفاظت رابطہ ترتیب و انتظام کا مادہ پیدا کرتا ہے ۔ ذاتی ذرائع اور ذاتی پوزیشن میں کامیابیاں لاتا ہے ۔ فرض کی ادائیگی میں استقلال پیدا کرتا ہے ۔ ان لوگوں کو اعلیٰ عہدہ یا با اختیار پوزیشن دیتا ہے ۔ جو ماتحت رہ کر ترقی نہیں کر پاتے

اگر نحس حالت ہو تو ظلم، سختی غرور و عناد، بے رحمی، خواھش نفسانی کے خیالات اور فریب و انتقام کا جذبہ پیدا کرتا ہے ۔ انتہائی رجائیت پسندی لاتا ہے ۔ لاف زنی کے ذریعہ نقصان لاتا ہے ۔ آگ سے نقصان دیتا ہے ۔ عدم استقلال اور بے رحم بناتا ہے ۔

اسماء

اردو	مشتری
عربی	مشتری
فارسی	برجیس
سنسکرت	برہسپت ۔ گرو
انگریزی	Jupitar

رفتار

محوری گردش	= ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ ۱۳ سیکنڈ
دورہ آفتاب کے گرد	= ۴ ہزار تین سو یوم
بارہ بروج کا دورہ	= ۱۱٫۸۶ سال
ایک برج	= ۱۳ ماہ راجع و مستقیم
رفتار	= ۸٫۱ میل فی سیکنڈ

مشتری اور اُس کے چاند
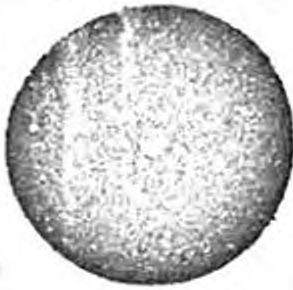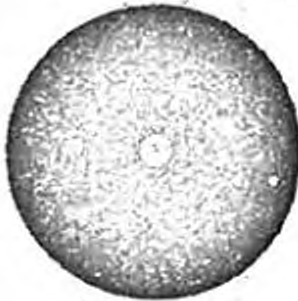
۸- اگست ۱۹۲۹ء کو

۹- اگست ۱۹۲۹ء کو
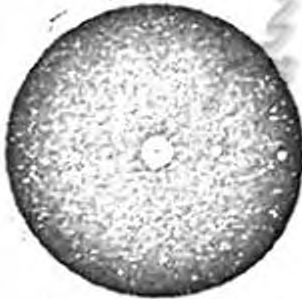
۱۵- اگست ۱۹۲۹ء کو

فلسفی کہتے ہیں۔ کہ جب انسان کی روح نے تجربات زندگی سے ترقی کر کے مادہ سے آزاد ہوئے اور حدود جسمانی سے اعلیٰ مقامات کی طرف پرواز کرنے کی تعلیم مکمل کرنی چاہی۔ تو اس کو مدد کی ضرورت ہوئی۔ یہ فطرت مشتری کو ودیعت کی گئی۔ کہ وہ ایسے انسان کی تربیت میں مدد کرے۔ چنانچہ ہماری زمین پر علوم فلسفہ ' مذہب اور روحانیت کی ترقی مشتری کے ماتحت ہے۔ یہ اس کی روحانی صفت ہے۔ چونکہ مادی طور پر وہ جمادات کی خود بیداری قوت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اس لئے انسان کی مادی ضروریات کا کفیل بھی یہی کوکب ہوا۔ اور روپیہ پیسہ اور مالی امور پر حکمران گنا گیا۔ مشتری کی مادی شعاعیں مالیات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اور روحانی شعاعیں مذہب و فلسفہ پر۔ اس سے بھی دو برج متعلق ہیں۔ ایک حوت۔ دوسرا قوس۔ ایک آبی منفی ہے۔ دوسرا آتشی مثبت ہے۔

یہ سعد اکبر گنا گیا ہے۔ (زہرہ سعد اصغر ہے) چنانچہ یہ دانشمندی ' جوش ولولہ۔ شاہ خرچی۔ ' رجائیت پسندی ' خوش امیدی' اختیاری ' مشترکہ تجربات کا حصول۔ خیر خواہی اور کشادہ دلی جیسی خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے۔

اس کا کام وسعت دینا ' اضافہ کرنا۔ حفاظت کرنا اور ہر سطح پر اضافہ پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس کا مثبت پہلو قوس پر حکومت کرتا ہے جہاں وسیع اور گونا گوں تجربات حاصل کرنے کی خواہش اس کی حقیقی دانشمندی پر محمول کرتی ہے۔ اس کا منفی پہلو حوت پر حکومت کرتا ہے۔ جہاں یہ انسانی ہمدردی اور سخاوت کے ذریعہ اظہار کرتا ہے۔

مشتری کا جسمانی پہلو

یہ کوکب مثل حاکم اور صاحب تدبیر کے مانا گیا ہے۔ رشتہ میں چچا اور خالو سے منسوب ہے۔ وہ افراد جو پیشہ وارانہ کاموں میں مصروف ہوں۔ خاص طور پر وہ افراد جن کا تعلق۔ قانون۔ مذہب۔ مساجد۔ یونیورسٹیوں سے ہے۔ بڑے بڑے کارو باری افراد۔ جج۔ وکلا۔ ساہوکار۔ بینکرز۔ اور وہ افراد جو اہم اعتباری عہدوں پر کام کرتے ہیں اس سے متعلق ہیں۔ امراء اور وزرا بھی اسی کے ماتحت ہیں۔

یہ کوکب جسم انسانی میں خون و جگر پر حکمران ہے۔ لمبا قد کشادہ پیشانی اور خوش اندامی کو ظہور دیتا ہے۔ عمدہ خوشگوار موسم سے اس کا تعلق ہے۔ پند و نصائح ' حکمت ' پرہیز گاری ' شہرت ' عبادت گاہوں اور خیرات کو اس سے نسبت ہے۔ بیماریوں میں دل کی دھڑکن۔ جگر۔ پھیپھڑوں۔ ریح کے امراض۔ خون کی خرابی اس سے وابستہ ہیں۔

علامات

شکلی	♃
حرفی	ی

جانوروں میں ہاتھی - دھاتوں میں ٹین اور جڑی بوٹیوں میں ... سے
متعلق ہے -

طلوع و غروب

ہم اسے مدار شمس کے دونوں طرف ۳ درجہ تک دیکھ سکتے ہیں
اس کی گزر گاہ کو تقویم سے دیکھا جا سکتا ہے - کہ وہ کس برج کی حدود
میں حرکت کر رہا ہے -

سعد و نحس حالت

اگر زائچہ سعد حالت میں ہو تو
مزاج انسانی میں رحم، فیاضی،
انصاف - مذہبی خیالات کا میلان
نیز عزت و شہرت دیتا ہے - حالات
کی تبدیلی خوش بختی لاتی ہیں -
وراثت اور انعامی اسکیموں سے
دولت لاتا ہے -

اگر نحس حالت میں ہو تو بے
ضابطگی - سختی و تندی - فضول
خرچی گناہ کے کام - خراب عادت کی
گرویدگی - خود غرضی اور حماقت
کی طرف لے جاتا ہے - نفس پرستی -
رشوت - استحصال بالجبر - بلیک
مارکیٹ کی کمائی اور تاریک دھندے
اختیار کرواتا ہے -

زُحل

پابندیوں نحوست اور صبر و تحمل کا سیارہ

یہ نظام شمسی کا ساتواں سیارہ ہے - مشتری سے کچھ چھوٹا ہے -
آفتاب سے جتنا بعد مشتری تک لکھا گیا ہے - اتنا ہی بعد مشتری سے
زحل کو ہے - نو چاند اس کے مقابل دوربین سے دکھائی دیتے ہیں -
قطبین پر تمام کواکب سے زیادہ چپٹا ہے - اس کے بھی دو برج ہیں -
ایک جدی دوسرا دلو - جدی منفی خاکی برج ہے - دلو بادی اور مثبت
برج ہے - اس کی رنگت مشتری سے زیادہ خوبصورت ہے - یہ ایسے مصالح
سے قدرت نے بنایا ہے - جو تمام سیار گان سے گھنا ہے - اور ہلکا اس
قدر، کہ پانی میں تیر سکتا ہے - سائنسدان کہتے ہیں - کہ یہ گیسوں
کا مجموعہ ہے - زحل میں جو خاص خصوصیت ہے - وہ یہ ہے - کہ اس
کے گرد مختلف رنگوں کے تین باریک ہالے ہیں - سب سے اندرونی حلقہ
کا رنگ ارغوانی ہے - جو قدرے شفاف ہے - گویا سیارے کا گولہ اسی
حلقے میں دکھائی دیتا ہے - درمیانی حلقہ سب سے زیادہ چوڑا ہے - اور
باہر کا حلقہ بھی ایسا ہی روشن ہے - جیسا کہ خود زحل - سائنسدان خیال
کرتے ہیں - کہ یہ حلقے بہت چھوٹے چھوٹے ستاروں کے جھنڈ ہیں -
جو زحل کے گرد تیزی سے گھوم رہے ہیں - ان حلقوں کے مابین ایک
گہرا تاریک طبقہ بھی حائل ہے - جس کا سایہ زحل پر پڑتا ہے - اندرونی
حلقوں کے اندر نو چاند بھی زحل کے گرد گردش کر رہے ہیں - سب سے
بڑا قمر ٹیٹن (Titan) ہے - جو ہمارے قمر اور عطارد سے بھی بڑا ہے -
یہ سولہ دن میں زحل کے گرد گھوم جاتا ہے -

ان تمام حلقوں کا سب سے بڑا قطر ایک لاکھ ۷۳ ہزار میل ہے -
اور عرض ۴۲ ہزار میل ہے - موٹائی حلقوں کی بہت کم غالباً پچاس
میل ہے - زحل زمین سے ۷۴۳ گنا بڑا ہے -

تاثیر زحل کا نظریہ

لوگ کہتے ہیں - زحل بہت منحوس ہے - عاملان نجوم کا خیال
ہے - کہ جب روح کو بلند پروازی میں مشتری نے مدد دی - تو اس کے

اسماء زحل

اردو	زحل
عربی	زحل
فارسی	کیوان
سنسکرت	شنیچر
انگریزی	Satrun

رفتار

محوری گردش = ڈیڑھ دن
اوسط رفتار فی گھنٹہ = ۲۳ ہزار میل
دائرہ بروج کا فی سیکنڈ = ۵۹۶ میل
دور = ساڑھے ۲۹ سال
ایک برج کا دور = اڑھائی سال
گردش کی تیزی زمین سے دو گنی ہے

علامات

شکلی ♄

حرفی ل

بعد وہ منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوتی ۔ جو ترک انانیت اور روحانی تجربات سے انسان پا سکتا ہے ۔ اس ستارہ کی خاصیت تمام سے مختلف واقع ہوتی ۔ یہ قدرتاً سرد سست ہے ۔ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے ۔ کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لئے انسان کو زحل جیسی پابندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے ۔ راست و باطل کی تمیز اسی سے پیدا ہوتی ہے ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ یہ سیارہ ناقص اور تکلیف دہ سمجھا جاتا ہے ۔ اس کا رشتہ ان دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے ۔ جو صبر اور مشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا تجربہ سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتا ہے ۔ اور ایسے تجربات بنا روک تھام ' مشکلات اور پابندیوں کے حاصل نہیں ہو سکتے ۔ ظاہر ہے ۔ کہ مصائب ہی مصائب نظر آتے ہیں ۔ اسی لحاظ سے زحل کو مصائب و نحوست کا علمبردار قرار دیا گیا ہے ۔

زحل آزمائش میں مبتلا کرتا ہے ۔ جس کا کام لگاتار آزمائش اور مقابلے کے بعد کردار کو کامل کر دینے کا ہے ۔ زحل کے حلقے زحل کے عمل کے ذریعے عائد کی گئی ان پابندیوں اور حد بندیوں کی علامت ہیں ۔ جو سخت بیرونی ضابطے کی مانند اس وقت تک عمل کرتی ہیں ۔ جب تک ہم اپنے آپ کو نظم و ضبط اور قواعد کا عادی نہ بنا لیں ۔ اختصار کرنا ' واضح کرنا ' توجہ مرکوز کرنا ' پابندیاں عاید کرنا ' جاہ طلبی ' اپنی حفاظت خود کرنا ' رسم و رواج کی پابندی کرنا ' احتیاط ' قنوطیت کا احساس ۔ کھراپن ' سچائی ' ذمہ داری ' انصاف ' ثابت قدمی ' استحکام اور تحمل و برد باری جیسی خصوصیات زحل کا خاصہ ہیں ۔ آئندہ کی دوامی زندگی کو بہتر بنانے کی حیثیت سے یہ وقت کی نمائندگی کرتا ہے ۔ یونانی اسی لئے زحل کو شیطان کا نمائندہ قرار دیتے ہیں ۔ کہ وہ آئندہ کی دوامی زندگی میں سکونت رکھے گا ۔ اور وہ سکونت شیطان کے ساتھ ہوگی ۔ یعنی دوزخی زندگی ہوگی ۔

زحل بڑی عمر یا طویل عمر کا ستارہ ہے ۔ اس وقت زندگی کا عمل بہت سست ' مدھم اور بے لطف ہو کر رہ جاتا ہے ۔ اس کا کام محدود کرنا ' محفوظ رکھنا ' آزمائش کرنا ' رنج و تکلیف بڑھانا ۔ تکمیل کرنا رکاوٹ ڈالنا ۔ التوا میں ڈالنا اور پابند کرنا ہے ۔ اس کا منفی پہلو برج جدی پر حکومت کرتا ہے ۔ یہاں مادی تنظیم اور عملی جاہ طلبی اپنے عروج کو پہنچ جاتی ہے ۔ اور اس کا مثبت پہلو دلو پر حکمران ہے ۔ جہاں ماحول سے متاثر نہ ہونے یا بے تکلفی کی خصوصیت اپنے عروج پر ہوتی ہے ۔

زحل کا جسمانی پہلو

دنیاوی زندگی میں اس عمل کو دکھاتا ہے ۔ جس سے انانیت اور

سعد و نحس حالت

اگر یہ سعد حالت میں ہو تو انصاف ' ثابت قدمی ' استحکام اور تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کرتا ہے ' خدمات کے بعد دیرپا کامیابی ۔ ترقی کے سالوں میں اعلیٰ مرتبہ اختیارات اور منصب دیتا ہے ۔ سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے ۔ اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب و نحوست کا ایسا دور لاتا ہے جس سے مالی حالت اور صحت بدن سخت متاثر ہوتی ہے ۔ یہ زندہ درگور کر دیتا ہے ۔ کسی کام کو بننے نہیں دیتا ۔ سخت دوڑ دھوپ سے بھی آدمی وہیں کا وہیں رہتا ہے ۔ قانونی پابندیاں ۔ ضمانت ۔ نا گوار قرض ۔ تکلیف دہ دباؤ ۔ شناخت و قدر شناسی سے انکار ۔ ادبار و نحوست میں ناکام کوششیں ۔ بڑھاپے میں تنہائی و اکیلاپن لاتا ہے ۔

زحل کے حلقے
مختلف سالوں میں نظارہ

۱۹۵۰

۱۹۵۴
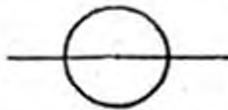
۱۹۵۸

شخصیت کا احساس پیدا ہوتا ہے ۔ دنیاوی مشکلات اور تکلیفوں میں انسانی
اور تکلیف دہ سمجھا جاتا ہے ۔ بیماری ، موت اور مصیبت کے واقعات کے
ذریعہ آزمائش اور تجربات زندگی لانے والا بھی کوکب ہے ۔

یہ بوڑھے یا سنجیدہ قسم کے لوگوں ، والد ، وہ افراد جو
ذمہ دار عہدوں پر فائز ہوں ۔ کسانوں ، معماروں اور سول ملازمین کا
سیارہ ہے ۔ ایسی ملازمت جہاں پنشن کے بعد معاوضہ ملے ۔ پیشہ وروں
میں اہل تجارت ، ہنر میں معمار ، خاکروب ، کمہار ۔ امراض میں ریح
اور بادی ، بہرہ پن ، دانتوں اور دق کے امراض اس سے متعلق ہیں ۔
دھاتوں میں لوہا ۔کوئلہ اور سیسہ ہے ۔ پتھروں میں نیلم اور زمرد ہیں ۔
جسم انسانی میں تلی اور ہڈی پر اس کا خاص اثر ہے ۔ لوہے اور مٹی کے
برتن اس سے متعلق ہیں ۔ زمین و جائداد کا مالک بھی سیارہ ہے ۔

طلوع و غروب

یہ مدار شمس کے اطراف میں ۰ درجہ تک دیکھا جا سکتا ہے ۔
زمین سے اس وقت بہت صاف نظر آتا ہے ۔ جبکہ اس کا ہالہ ٹیڑھا کناروں
کے رخ ہو جائے ۔ ایسا ہر پندرہ سال کے بعد ہوتا ہے ۔ لیکن سورج کے
گرد ایک پوری گردش کے دوران صرف تیرہ دن تک لگاتار نظر مقابلہ
سے بیشتر ہم اسے دیکھ سکتے ہیں ۔ تقویم میں دیکھیں جس برج میں
ہو ۔ اسے تلاش کریں ۔

زحل کے چاند

	زحل سے فاصلہ
Mimas	۔۔ 115,000
Enceladus	,, 148,000
Tethys	,, 183,000
Dione	,, 235,000
Rhea	,, 328,000
Iapetus	2214,000
Phoebe	,, 8·5,000
Hyperion	,, 922,000
Titan	,, 760,000

فصل دوم

تین نئے کواکب اور عقدتین

یورینس

تبدیلیوں اور ایجادات کا سیارہ

۱۷۸۰ء میں مسٹر ہرشل نے اسے دریافت کیا تھا ۔ یہ زمین سے
چار گنا بڑا ہے ۔ اس کے دونوں قطب بوجہ تیزی گردش بہت چپٹے ہیں ۔
اس کے گرد پانچ چاند بھی دیکھے گئے ہیں ۔ موجودہ زمانہ کے منجمین
اس کو بہت اہمیت دیتے ہیں ۔ اس کی دریافت پر ہی یورنیم دھات دریافت
ہوئی ۔ جو کہ ایک قیمتی اور اہم ثابت ہوئی ۔

رفتار
دن = ۱۰،۸ گھنٹے کا
بارہ بروج کا دورہ = ایک لاکھ
۳۰ ہزار ۶۸۷ دن یا ۸۴ سال
ایک برج کا دورہ = تقریباً سات سال

علامت

شکلی ♅

حرفی نس

تاثیر یورنس کا نظریہ

علمائے نجوم کا خیال ہے ۔ کہ جس وقت یہ نئے سیارے دریافت ہوئے ۔ اس وقت سے ان کی تاثیر انسانی زندگی میں اثر انداز ہونا شروع ہوئی ۔ جو بتدریج آشکارا ہو رہی ہے ۔ ان کی تحقیق یہ ہے ۔ کہ یورنس ان لوگوں کا ستارہ ہے ۔ جو دماغ سے بالا تر سوچنے کی اہلیت رکھتے ہیں یہ ستارہ خود مختار ' واقعاتی حادثات ' غیر متوقع اور بغیر اطلاع غیر منظم واقعات لاتا ہے ۔ اچانک تبدیلیاں ۔ مستقبل کے لئے تجاویز ۔ نئے معاہدات کرنا اس کا کام ہے ۔ یہ سیارہ سیاسی تبدیلیوں کا مظہر ہے ۔ تمام نئی ایجادات اس کے ماتحت ہیں ۔ اور جو ایجاد مستقبل میں ہونے والی ہے ۔ وہ بھی اسی کے ماتحت ہے ۔ تار ۔ ٹیلیفون ۔ ریڈیو ۔ ٹیلی وژن ۔ ریڈیو ٹیلی فون ۔ فوٹو گرافی اس سے متعلق ہیں ۔ ریلوے ' گیس و پانی کا کام کرنے والی جماعت ' ہڑتال ' بلوہ ' بھک سے اڑ جانے والے حادثات اس سے متعلق ہیں ۔

علم ارتقا کے علماء کا خیال ہے ۔کہ یہ سیارہ زحل کی صلاحیتوں کو توڑنے کا عمل کرتا ہے ۔ اور جدت پسندی ۔ اصلیت ۔ شاعرانہ وجدان الہام ۔ ڈرامائی انداز میں اپنے متعلق اظہار و اعلان ' خود مختاری ' قوت ارادی ' اختراع ۔ بے قاعدگی اور نظریات قائم کرنے کی صلاحیتوں کی نمائندگی کرتا ہے ۔

روحانی طور پر علم قوئ ذہنی ' معنئی بیان ' نئے تخیلات ' اختراع ' و ایجادات روحانی علاج ۔ ٹیلی پیتھی اور تعویزات و اعمال سے متعلق ہے ۔ اس کی طاقت مریخ اور قمر کے ذریعہ وجود میں آتی ہے ۔

اس کا کام برقی قوت پہنچانا ' برقی قوت پیدا کرنا ' روح پھونکنا جان ڈال دینا ۔ بیدار و ہوشیار کرنا ۔ ڈرامائی طور پر حرکت میں لانا ' اختراع کرنا ۔ تبدیلیاں کرنا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ اور مضبوط خیالات کو توڑنے کا ہے ۔

یہ عموماً غیر مسلسل اور غیر متوقع انداز میں عمل کرتا ہے ۔ اس کے قطبی محور کا رخ زیادہ تر دوسرے سیاروں سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب ہوتا ہے ۔ زحل کے ساتھ یورنس بھی برج دلو پر حکمران مانا گیا ہے ۔ دلو علم اور معلومات کا مخزن ہے ۔

یورنس کی جسمانی تقسیم

یورنس کے متعلق ایسی امراض ہیں ۔ جو معمولی ذرائع سے دور ہونے کے قابل نہیں ہوتیں ۔ اور روحانی کمالات کی محتاج ہوتی ہیں ۔ یا بجلی کے علاج کے ذریعہ دور ہو سکتی ہیں ۔ مثبت فطرت رکھتا ہے ۔ مذکر جنس ہے ۔ علاج الابدان کی رو سے ٹخنوں اور ذاتی (بلا دلیل)

یورنس کے قمر

	فاصلہ (میل)
Miranda	81,00
Ariel	119,000
Umbriel	166,000
Titania	273,000
Oberon	364,000

سعد و نحس حالت

اگر یہ زائچہ سعد حالت میں ہو تو الہامی اوصاف اور سادہ ایجاد پیدا کرتا ہے ۔ غیر متوقع کامیابیاں انوکھے تجربات ' اتفاقیہ مراتب غیر متوقع شہرت ' نا قابل اعتبار امارت ' انوکھی شہرت اورمحبوبانہ زندگی میں عہد و پیمان لاتا ہے ۔ زندگی میں کامیابی ریڈیو ۔ ٹیلی فون اور فلم میں دیتا ہے ۔

اگر یہ نحس حالت میں ہو تو خفیہ منصوبوں اور جعلی سازشوں کا شکار بنا دیتا ہے ۔ آوارہ طرز زندگی ۔ مالی امور میں مدوجزر ۔ گھر والوں ۔ اعزا اور دوستوں سے مخالفت لاتا ہے ۔

فہم و ذہن پر حکومت کرتا ہے۔ امراض، چیچک، آتشک، سوزاک، خارش، درد گوش، درد دندان، قولنج اور بواسیر بھی اس سے متعلق ہیں۔

اس کا رنگ ملا جلا، مخلوط یا تبدیل ہو جانے والے یا تبدیل کئے گئے رنگوں سے متعلق ہے۔ خواہ وہ کوئی ہوں۔ اس کی دھات یورنیم ایلومینیم۔ ریڈیم ہیں۔ ریڈیائی لہرے بھی اس سے متعلق ہیں۔ لاجورد اس کا پتھر ہے۔

طلوع و غروب

ٹیلیسکوپ کے بغیر نظر نہیں آ سکتا۔ ۱۹۷۵ سے ۱۹۸۱ تک عقرب میں۔ پھر ۱۹۸۲ سے ۱۹۸۸ تک قوس میں۔ پھر ۱۹۸۹ سے ۱۹۹۵ تک جدی میں۔ پھر ۱۹۹۶ سے آخر صدی تک برج دلو کی حدود میں دیکھا جا سکتا ہے۔

نپ چون

تصورات : مخفی امور و مخفی سرگرمیوں کا ستارہ

۱۸۴۶ء میں دریافت ہوا۔ اس کی دریافت علم حساب کا ایک نمایاں کارنامہ ہے۔ اس کی حرکت یورنس کے کششی دباؤ پر معلوم ہوئی۔ جس کی بنا پر سائنسدان یورنس پر اثر انداز ہونے والے ایک اور سیارے کی تلاش میں مصروف ہوگئے۔ اس امر کے لئے اس کے نظر آنے سے پہلے ہی اس کا تمام حسابی دور اور مدار مکمل کر لیا گیا۔ اور پھر اسے تلاش کیا گیا۔ انسانی حساب کے کمال نے دوربین کی آنکھ سے اسے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور اب یہ ہمارے نجوم کے حساب میں شامل ہو گیا ہے۔ اس کی زمین کے متعلق ابھی اتنا معلوم نہیں ہو سکا۔ جتنا کہ مشتری اور یورنس کے متعلق معلوم ہو چکا ہے۔ اس کے بھی دو چاند ہیں۔

تاثیر نپ چون کا نظریہ

روحانی کمال انسان کی قوتوں کو نپ چون کے ماتحت بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ یعنی کائنات کے حیرت انگیز اثرات نپ چون سے متعلق ہیں۔ یہ انسان میں دغا، فریب اور الزام لاتا ہے۔ عیار اور فریبی لوگوں کو ترقی دیتا ہے۔ فریبی، قیاسی، حیران کر دینے والی اور رموز و کنایہ کی خصوصیات پر اثر ڈالتا ہے۔

یہ جہان میں رازوں اور مخفی امور پر حکومت کرتا ہے۔ اجتماعی عوامی حرکات، جاسوسی، خفیہ منصوبے، پروپیگنڈا، ہڑتالیں، بغاوتیں اور شعبدہ بازی لاتا ہے۔

رفتار

بارہ بروج کا دورہ = ۱۶۵ سال کا
ایک برج کا دورہ = ۱۴ سال قریباً
رفتار فی گھنٹہ = بارہ ہزار چار سو میل

علامات

شکلی

حرفی ن

نپ چون کے قمر

Triton	فاصلہ	220,000
Nereid	,,	3,700,000

...اس اور نپ چون کی شعاعوں کو بہت سریع الحس قسم کے ... ہی محسوس کر سکتے ہیں۔ نپ چون کی قوت عطارد اور قمر کے ... وجود میں آتی ہے۔

نپ چون سمندروں کا بادشاہ ہے۔ اس لئے کہ سمندر بے انتہا ...وسعت کشادگی کی علامت ہوتی ہیں۔ نپ چون باطنی دانش، ادارک، الہام، اندازہ زود حسی اور قوت متخیلہ کا سیارہ ہے۔ یہ حدود سے تجاوز کر ...دینے کی صلاحیت، غیر محدود وسعت، تصورات، ہمدردی، رحم ...، ...راض، قربانی نفس، فریب اور جوڑ توڑ کی صلاحیت، فریب نظر ...، دھوکا، زوال اور تنزل جیسی خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے۔

اس کا کام ڈھیل دینا، حدود اور پابندیوں کو ختم کرنا یا توڑ دینا ...، جعلی کرنا، زود اثر بنانا، بڑھا چڑھا کر دکھانا۔ نا قابل فہم بنانا، اندازہ وسعت دینا۔ توڑ مروڑ کر بیان کرنا اور غرور کرنا ہوتا ہے۔ ...حوت کا ذیلی حاکم بھی ہے۔ جہاں ابتری اور توازن کی فضا پائی ...تی ہے۔

نپ چون کی جسمانی تقسیم

آرٹسٹک افراد، عارفانہ طبع کے یا بہت زیادہ حساس طبع کے ... جو اکثر بیمار رہتے ہوں۔ یا ذہنی طور پر پراگندہ افراد۔ یا وہ ...د جو ایسے پیشے سے منسلک ہوں۔ جس میں غیر یقینیت کا عنصر پایا ... ہے۔ مثلاً فلم ایکٹر، فوٹو گرافر، ہانلٹ وغیرہ، اور وہ افراد جن کے ... کا تعلق، الکحل، خواب آور ادویات، نشہ آور ادویات، تیل ... ...کل اور تمام بہنے والی رقیق اشیاء۔ تمبا کو۔ موشن پکچرز۔ فوٹو... ...ی کا سامان، تھیٹر سے ہے۔

یہ سیارہ آرٹ، ادویہ، قدرتی مناظر، سمندر اور طوفان سے متعلق ... طبی دلچسپیاں۔ فسانہ۔ جادو۔ فریب نظر ذرائع۔ پلاسٹک۔ ...ات اور نازک و نفیس اشیاء بھی اس سے متعلق ہیں۔

امراض میں تپ سوداوی، ریاح اور وجع المفاصل ہے۔ فطرت اس ...سرد تر ہے۔ رنگ اس کا پھیلا ہوا ہے۔ سمندری شہد جیسا۔ یہ قلبی ...جواہرات سے متعلق ہے۔

طلوع و غروب

نپ چون ٹیلیسکوپ کے بغیر نظر نہیں آ سکتا۔ اور وہ بھی موسم ...میں۔ ۱۹۷۱ سے ۱۹۸۳ تک اسے برج قوس کی حدود میں اور ۱۹۸۰ ... برج جدی کی حدود میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

سعد و نحس حالت

اگر یہ کسی زائچہ میں سعد ہو۔ تو روحانی کمالات اور اجتماعی نظام کی اعانت لاتا ہے۔ غیر معمولی کیریئر دیتا ہے۔ آرٹسٹک بناتا ہے ملازمت میں غیر معمولی کامیابیاں لاتا ہے۔ شفا بخشتی۔ ذہنی سائنس اور روحانی علوم سے مالی فائدہ دیتا ہے۔ لیکن بھی اندھی تقلید کی خاصیت دیتا ہے۔ آرٹسٹک کاروبار میں معقول معاوضہ لاتا ہے۔

اگر زائچہ میں نحس واقع ہو تو خفیہ سازشیں، بغاوت اور ہڑتالوں پر اکساتا ہے۔ کمزوری ناتوانی اور نا طاقتی لاتا ہے۔ مالیخولیا پیدا کرتا ہے۔ شرابی بناتا ہے۔ بھوک اختیار سے باہر لاتا ہے۔ مالی پراگندگی اور کمزوری اخلاق پیدا کرتا ہے۔

پلوٹو

تحت الشعور ذہن ؛ تجدید نو کا ستارہ

اس کی تحقیقات ابھی ابتدائی مرحلوں میں ہے ۔ یہ سیارہ ۱۹۳۰ میں ڈاکٹر لوویل (Dr. Lowell) نے امریکی دارالتجربہ میں دیکھا ۔ آکسفورڈ کی ایک چھوٹی گیارہ سالہ لڑکی وینیٹیا برنی (Venetia Burney) نے اس کا نام پلوٹو (افلاطون) تجویز کیا ۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا ۔ کہ یہ سیارہ ہمارے نظام شمسی کا رکن ہے یا کسی اور نظام شمسی سے اس کا تعلق ہے ۔ یہ حرکت کرتے ہوئے سال کے ایک طویل حصہ میں مقررہ مقدار سے باہر نکل جاتا ہے ۔ جو ہمارے دائرۃ البروج کا قائم کردہ ہے ۔ اور اب بھی نپ چون کے مدار سے باہر ہے ۔ ایک گردش میں دو دفعہ نپ چون کے مدار کو قطع کرتا ہے ۔ زمین سے اس کا قطر نصف ہے ۔

تاثیر پلوٹو کا نظریہ

یہ تحت الشعور ذہن ، خواب کی دنیا ، ایماء ، اشارہ اور نا کام امیدوں کا تجزیہ کرنا ، نا مکمل امور کا مکمل کرنا اس کا کام ہے ۔ یہ مجمع یا گروہ ، جماعتوں اور گورنمنٹ کے منشا کا اعلان کرتا ہے ۔ تبدیلی صورت و ہئیت ، تجدیدی خیال و نظریات اس کا کام ہے ۔ یہ تمام کوا کب کی پیدا شدہ خرابی کی تصحیح کرتا ہے ۔ چھپے ہوئے معاملات کی جدوجہد، جماعتی اتحاد کے انتشار کو بچانے میں مدد دیتا ہے ۔ زندگی کی حفاظت کرنے والے نظریات کو پیدا کرتا ہے ۔ اس کی فطرت متشددانہ ، عیارانہ اور جابرانہ ہے ۔

یہ سیارہ انسانی شعور کے اندر کی دنیا کی رہنمائی کرتا ہے ۔ انسان کی طبیعت و فطرت کے وہ عناصر جو ابھی تک معلوم نہیں کئے جا سکے ۔ اور جو اس کے بقیہ وجود کو مکمل کرتے ہیں ۔ اس سے متعلق ہیں ۔ اس کا کام ان پوشیدہ حالات کو منظر عام پر لانا ہے ۔ جو ابھی تک تحت الشعور میں بے حس و حرکت اڑے ہوئے ہیں ۔ تا کہ ان کو بھی توانائی کے ذریعہ تبدیل کیا جا سکے ۔

تبدیلی و تغیر کے شوق ، پیدائش نو ، روحانی زندگی بخشنا ۔ نئی زندگی کا آغاز کرنا اس کی خصوصیات ہیں ۔

اس کا کام علیحدہ کرنا ، سطح پر لانا ، غیر محسوس طریقہ پر نقصان پہنچانا ۔ خارج کرنا ، ایک شے کو کچھ کا کچھ بنا دینا ۔ تبدیل کرنا ، مدد پہنچانا ، سختی پیدا کرنا ، وہم پیدا کرنا ۔ رقبہ یا حجم میں اضافہ کرنا ، صاف کرنا ، تباہ کرنا ، تجدید کرنا ۔ نیا جنم دینا یا ہستی سے ابھارنا ہے ۔

دورہ

بارہ بروج کا دورہ = ۲۴۸ سال
ایک برج کا دورہ = ۲۱ سال
رفتار فی گھنٹہ = ۰۶.۴ ثانیہ

علامت

شکلی ♇

حرفی و

مواقع

(۱) شروع ۱۸۵۲ء سے ۱۸۸۳ تک برج ثور میں تھا ۔ ما سوائے اگست و ستمبر ۱۸۲۲ کے ۔ اور جون تا نومبر ۱۸۸۳ جبکہ یہ جوزا میں تھا ۔

(۲) ۱۸۸۱ تا ۱۹۱۳ برج جوزا میں تھا ۔

(۳) ۱۹۱۴ تا ۱۹۳۹ برج سرطان میں ما سوائے اکتوبر نومبر ۱۹۳۷ کے اور اگست ۱۹۳۸ تا فروری ۱۹۳۹ کے جبکہ یہ اسد میں تھا ۔

(۴) ۱۹۳۹ تا ۱۸ اگست ۱۹۵۷ برج اسد میں ۔

(۵) ۱۹ ۔ اگست ۱۹۵۷ تا ۵ اکتوبر ۱۹۷۱ برج سنبلہ میں ما سوائے اپریل ۱۹۵۸ سے جون ۱۹۵۰ کے ، جبکہ یہ اسد میں تھا

(۶) اکتوبر ۱۹۷۱ تا ۱۹۸۳ میزان میں ۔

(۷) ۱۹۸۳ کے بعد عقرب میں رہے گا ۔

پلوٹو برج عقرب کا ذیلی حاکم ہے ۔ یہ نئی زندگی اور پیدائش نو کا برج ہے ۔

پلوٹو کی جسمانی تقسیم

اس سے مراد وہ لوگ ہیں ۔ جو زیر زمین کام کرتے ہیں ۔ خواہ حقیقی معنوں میں ہوں ۔ (جیسے کان کن) یا اصطلاحاً (جیسے ماہرین نفسیات) زخم درست کرنے والے ، نیز وہ افراد جن کا تعلق موت سے ہو ۔ ایک ہی قاعدے اور اصول کے تحت کام کرنے والے افراد ۔ زمین دوز کام کرنے والے ۔ اٹامک سائنسدان ۔ نیز وہ جو ایٹمی مادے میں تبدیلیوں کے متعلق مطالعہ کرتے ہیں ۔

از سر نو جوانی حاصل کرنے کے ذرائع ، لوگوں کو بسانا ۔ بحال کرنا ۔ تبدیلی صورت و ہئیت ۔ کایا پلٹ ۔ تجدیدی خیال و نظریات جو زندگی کی حفاظت کرتے ہیں ۔ صحت بناتے ہیں ۔ ذہن تحت الشعور کے اثرات کو عملی جامہ پہناتا ۔ انقلاب کے بعد حالات سنوارنا ۔ اس کا کام ہے ۔

یہ ٹیکسوں ۔ میراث ۔ اوقاف فنڈ ۔ ترکہ ۔ انشورنس ۔ متوفی کے معاملات ، جماعتی فونڈ ، مجمع اور گروہ کے ذہنی اظہار سے متعلق ہے ۔

طلوع و غروب

اس کو صحیح طور پر اس وقت دیکھا جا سکتا ہے ۔ جبکہ یہ نپ چون اور یورنس کے درمیان ہو ۔ یہ زمین سے بہت چھوٹا ہے ۔ اس کا دیکھنا صرف ایک طاقتور مشین سے ہی ممکن ہے ۔ اب اکتوبر ۱۹۷۱ء سے ۱۹۸۳ تک برج میزان میں حرکت کرتا ہوا دیکھا جا سکتا ہے ۔ ۱۹۸۳ کے بعد یہ عقرب میں چلا جائے گا ۔

سعد و نحس حالت

اگر زائچہ میں اچھی حالت میں ہو ۔ تو انسان ایک زندگی کی وہ منزلیں پلوٹو کے ذریعہ طے کر لیتا ہے ۔ جو ذہن تحت الشعور کے ما تحت ہیں ۔ مہیری شعور پر مدد دیتا ہے ۔ خرابی کے بعد بہتری لاتا ہے ۔

اگر زائچہ میں نحس حالت میں ہو تو عیار و جابر بناتا ہے ۔ جماعت کو نقصان پہنچانے والا ۔ شعور کو بگاڑتا ہے ۔ اور جماعت بندی کو نا کام بناتا ہے ۔ پراگندگی اور بدعملی لاتا ہے

عقدتین قمر یعنی راس و ذنب

یہ دو کواکب نہیں ۔ جو لوگ انہیں سیارے خیال کرتے ہیں ۔ وہ غلطی پر ہیں ۔ یہ دونوں فلک قمر پر معدل النہار کے نقاط ہیں ۔ اور سایے ہیں ۔ یہ دو دائروں میں منقسم ہیں ۔ دائرہ شمالی کو راس یعنی سر اور دائرہ جنوبی کو ذنب یعنی دم کہتے ہیں ۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل رہتے ہیں ۔ چونکہ یہ قطبین کے سایہ ہیں ۔ اس لئے ان میں ہمیشہ ۱۸۰ درجہ کا فرق رہتا ہے ۔ اسی لئے ان کی رفتار تمام کواکب سے الٹی ہے ۔ یعنی برج حمل سے حوت کی طرف اور میزان سے سنبلہ کی طرف جاتے ہیں ۔

اسماء

عربی	راس و ذنب
هندی	راهو و کیتو
انگریزی	Moon Node

علامت

راس کی شکلی حرفی	سه
ذنب کی شکل حرفی	لب

ہر چند ان کا کواکب میں شمار نہیں۔ لیکن تقویم میں ان کی رفتار لکھی جاتی ہے۔ اور آثار سعادت و نحوست بھی حکماء و منجمین لکھتے ہیں۔ جہاں تک حساب کا تعلق ہے۔ ان نقاط کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ گرہن کے اوقات و عرصہ اس سے نکلتے ہیں۔ کوئی گرہن جس قدر نقاط راس و ذنب کے نزدیک ہو گا۔ اتنا ہی وہ مکمل گرہن ہو گا۔

تاثیر عقدتین کا نظریہ

علماء نجوم کہتے ہیں۔ کہ جب ساتوں کواکب راس و ذنب کے ایک جانب زائچہ کے کسی گھر میں آ جاتے ہیں۔ تو قحط پڑتا ہے مذہب، مضبوطی عقیدہ، فقیری، چغلی، غاروں میں داخل ہونا ان سے متعلق ہے۔ راس سر بلندی اور ذنب گراوٹ لاتا ہے۔

عقدتین قمر کی جسمانی تقسیم

سانپ، ادنیٰ قسم کے افراد، خوف، دھواں، بیوقوف، مقدمہ بازی، سنگساری۔ درخت سے گرنا اسی سے متعلق ہے۔ امراض میں بخار، بلیک اور باؤگولا ہے۔ جسم انسانی میں ناف سے تعلق رکھتا ہے۔ نشانات بدن اور بد صورتی اعضا اس سے وابستہ ہے۔ بلحاظ جگہ کے قبرستان، جنگل، لق و دق میدان، گڑھے متعلق ہیں۔ جبریہ تبدیلی مذہب اور خوفناک جنگ کو لاتے ہیں۔

رفتار

یہ ایک دوسرے سے ہمیشہ ساتویں برج میں رہتے ہیں۔ اور پورے ۱۸۰ درجہ کا فرق ان میں رہتا ہے۔ ان کا صعود، ہبوط، زیاد اور نقصان ان کے عرض پر قیاس مبل ہوتا ہے۔ تقاویم میں تمام جدولوں کے بعد ان کی جدول ہوتی ہے۔ اگر کسی جگہ صرف راس کی رفتار دی ہوئی ہو۔ تو ذنب کی وہی رفتار اس کے مقابل برج میں ہو گی۔

عقدتین کا واقعہ

قمر اپنے مدار پر حرکت کرتا ہوا طریق الشمس کو دو مقابل نقاط پر قطع کرتا ہے۔ کواکب میں قمر کا دائرہ حرکت طریق الشمس سے مختلف ہے۔ اس کے مدار کا میل ۵ درجہ ہے۔ ماہانہ گردش کے اثنا میں چاند چودہ روز منطقۃ البروج سے شمال کو اور چودہ روز جنوب کو رہتا ہے۔ جن نقاط پر قمر طریق الشمس کو قطع کرتا ہے۔ انہیں عقدتین کہتے ہیں۔ جس نقطہ پر قمر منطقۃ البروج کے جنوب سے شمال کی طرف گزرتا ہے۔ اس کو راس کہتے ہیں۔ اور مقابل کے عقدہ کو ذنب کہتے ہیں۔

رفتار

بارہ بروج کا دورہ = ۱۹ سال
ایک برج کا دورہ = ۱۹ ماہ
رفتار روزانہ = ۳ دقیقہ ۱۱ ثانیہ

سعد و نحس حالت

طلوع راس کی تاثیر مشتری جیسی ہوتی ہے۔ اور طلوع ذنب کی تاثیر زحل و یورنس کی مشترکہ نحس فطرت کی ہوتی ہے۔ ذنب اس وقت بہت نحس ہوتا ہے۔ جب اس کے ساتھ نحس ستارے کا قران ہو۔ اگر ساتھ سعد ستارہ ہو۔ تو اس کی ذاتی سعادت میں کچھ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس طرح راس کے ساتھ نحس ستارے ہوں۔ تو ان کی نحوست کم ہو جائیگی۔

جلد میں [illegible] جاتی ہے ۔ گھٹنوں کی تکلیف کا [illegible] گھبراہٹ لگ اڑھ جانے اور اکثر فکر اور [illegible] احساسات کے دبانے سے نظام ہضم میں گڑبڑ ہو جانے کا احتمال رہے گا ۔

برج دلو

دائرۃ البروج کا گیارھواں برج
ثابت ۔ بادی ۔ مثبت
علامت ۔ ایک آدمی گھڑے سے پانی گرا رہا ہے ۔
حاکم ستارہ ۔ زحل و یورنس

ثابت ۔ مثبت اور بادی کے معنی یہ ہیں ۔ اپنے آپ کا اظہار کرنا خبریں دینے کے لئے تیار رہنا ۔ ملنسار ۔ دماغی لحاظ سے سرگرم ہونے کے ساتھ ساتھ تیزی ۔ شدت ۔ استقلال ۔ اور اختیاری ہونے کی صلاحیتوں کا موجود ہونا ۔

اصول ۔ یہ علیحدگی اور بے تعلقی کے رجحان کو ترقی دیتا ہے ۔ جو ازادانہ طرز عمل کا مظہر ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ معاشرے کے ترقی پذیر مقاصد کو اپنے ساتھ ہم آہنگ بنانے اور ترقی پذیر مقاصد کے مطابق خود کو بنانے کی خواہش کی لگن کا موجود ہونا ۔

دلو ۔ (گھڑا) برج دلو کی علامت پانی کی لہروں یا روشنی یا بجلی کی لہروں سے مشابہت رکھتی ہے ۔ پانی سے باطنی دانشمندی یا ادراک مراد لیا جاتا ہے ۔ دلو آبی برج ہونے کی حیثیت سے (بحث و استدلال کی صلاحیت و ذہانت) پر ایک عام حقیقت کی رہنمائی کرتا ہے ۔ کہ تمام بنی نوع انسان کو ایک دوسرے کو سمجھنے ' باطنی دانش ' بحث و استدلال کی واقفیت ' دماغی روشن خیالی اور بصیرت کی تحقیقات کے ذریعہ بھائی چارے کے رشتہ میں لازمی طور پر منسلک ہو جانا چاہیے ۔

افراد ۔ مضبوط خیالات ' انسان دوستی کے احساسات و جذبات ' جدت پسندی اور ترقی پسند فہم رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ کسی بھی علت میں بہت زیادہ قوت اور شدت پیدا کر دیتے ہیں ۔ لیکن ایسے خیالات پر جمے رہنے والے ۔ اور خیالات کو (جو اکثر انقلابی ہوتے ہیں) بہت ثابت قدمی سے سچائی اور حقیقت سے الگ رہنے والے بھی ہو سکتے ہیں ۔ آرٹسٹک ہوتے ہیں ۔ ان کے رجحان کے متعلق کوئی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی ۔ دوستانہ ۔ ملنسار اور غیر معمولی باتوں اور اشیاء میں دلچسپی لیتے ہیں ۔

دماغی لحاظ سے ۔ صاحب وجدان اور ذہین ہوتے ہیں ۔ عموماً ان کا رجحان روشن خیالی کی جانب ہوتا ہے ۔ اور ان کے پاس بےشمار تجدیدی اور اصلاحی نظریات ہوتے ہیں ۔ یہ تخیلی ' وسیع النظر اور موجد ہوتے ہیں ۔ ان میں نظریہ قائم کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے ۔

محبت میں ' وفادار لیکن خود مختار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں ۔ اور جذبات سے بے نیاز ہوتے ہیں ۔ ان کا علیحدگی پسندی کا رویہ دل توڑنے کا باعث بھی بن سکتا ہے ۔

غلطیاں یا کمزوریاں ۔ ضدی ۔ سرکش ۔ گمراہ ۔ نرالا پن ۔ بے ضبط
خبطی ۔ کٹر ۔ غیر رسمی یا آزاد رہنے والے ۔ بہت جلد رنجیدہ ہو جانے والے ۔
باغی ۔ موقع ناشناس ۔ ذاتی راستبازی اور اصولوں کا فقدان ۔ بہت زیادہ
علیحدگی پسندی اور اپنے خیالات کے لحاظ سے کٹر ہونا ۔

پیشہ اور کام ۔ ایسے کام جن میں وجدانی ' ترقی پسند خیالات ،
زرخیز دماغی صلاحتیں کام میں لائی جا سکیں ۔ خاص طور پر ایسے کام
جو انفرادی طور پر کئے جانے کے مقابلے میں مشترکہ طور پر انجام دیے
جاتے ہیں ۔ مثلاً اصلاحی نوعیت کے کام ۔ مشاہدہ کرنے والے اور حقائق
قلمبند کرنے اور ریکارڈ کرنے والے کام ۔ جیسے سائنسدان ۔ ماہر نفسیات ۔
فوٹو گرافر ۔ شعاعی تصویریں لینے والا ۔ ادیب ۔ نشریات کرنے والا ۔
(Broad caster) ماہر نجوم ۔ پبلشر وغیرہ ۔ ایسے کام جن کا تعلق
بجلی ' الیکٹرونک ۔ ہوا بازی ۔ ریڈیو اور ٹیلی وژن ' سوشل ویلفیر ۔ عام
ٹیکنیکل اداروں سے ہوتا ہے ۔ ان کے لئے موزوں رہتے ہیں ۔ پبلک کارپوریشن
میں کام کرنا ۔ سول سروس ۔ لیکچردینا ۔ پانی کی تقسیم کے محکموں میں
کام کرنا ۔ یا پانی تقسیم کرنا ۔ ایسی ملازمت جہاں تخلیق و ایجاد کی
سہولتوں کا امکان ہو ۔ اور جہاں خاص قواعد اور فارمولے کام میں لائے
جاتے ہیں ۔

نفسیاتی لحاظ سے ۔ ان میں بنیادی لگن اپنے آپ کو ایک
معاشرے کے ترقی پذیر مقاصد کے مطابق بنانا ہوتا ہے ۔ اور انفرادی
بنیادوں پر نہیں ۔ بلکہ معاشرتی بنیادوں پر انسانی حقوق کی بحالی اور
اصلاح کے محرک ہوتے ہیں ۔

جسمانی لحاظ سے ۔ گھٹنوں سے لے کر ٹخنوں تک کے اعضا اور
نظام دوران خون' جسم کے اہم حصے ہیں ۔ غیر شعوری طور پر ان اعضا
کا تعلق اسد کے ذریعہ دل سے ہوتا ہے ۔ ان میں رگوں کے پھول جانے
ٹخنوں میں موچ آ جانے ' دوران خون اور دل کی تکلیف کا احتمال پایا
جاتا ہے ۔

برجِ حوت

ذوجسدین ۔ منفی ۔ آبی کا مطلب یہ ہے ۔ حقیقتاً اپنے آپ کو دیانا
غیر متحرک ۔ سست ۔ جذباتی ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب وجدان ہونا '
مطابقت پذیری اور تبدیل پذیری کی خصوصیات کا ہونا ۔

اصولہ ۔ یہ ایک غیر واضح طرز عمل کو ترقی دیتا ہے ۔ جو جلد
اثر قبول کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے ۔ ساتھ ساتھ بات کو تاڑ کرنا

دو مچھلیاں ۔ ایک دوسرے سے مڑ ہوکر دو دو مخالف سمتوں
کو کھینچتی ہوئی یہ اس بات کی نشاندھی کرتی ہیں ۔ [illegible]
دوھری اور متذبذب طبع کا مالک ہوتا ہے ۔ [illegible]

میل اندازا ہے ۔

تقویم میں زمین کی گردش

تقویم میں گردش اور حساب کو شامل نہیں کیا جاتا ۔ نہ زائچہ میں درج کیا جاتا ہے ۔ در اصل زمین کی نمائندگی وہ برج کرتا ہے ۔ جو بوقت پیدائش مشرقی افق پر نمودار ہو رہا ہوتا ہے ۔ جسے طالع کہتے ہیں ۔ یہ برج زائچہ میں انسانی وجود کا مقام رکھتا ہے ۔ زمین کی رفتار کی بجائے سورج کی رفتار کو تقویم میں ظاہر کیا جاتا ہے ۔ البتہ زمین کے نقاط منقلب اور دورہ ترکیبی و بعد شمس کو دکھایا جاتا ہے ۔

زمین سے حرکات کواکب کا نظارہ

فرض کریں کہ آپ سورج کے اندر رہتے ہیں ۔ تو ان تمام کواکب کی حرکت یکساں طور پر ایک ہی طرف آپ کو نظر آئے گی ۔ وجہ یہ کہ شمس مرکز میں ہے ۔ اور تمام کواکب اس کے گرد ایک مقررہ رفتار سے گھومتے ہیں ۔ لیکن مدار بیضوی ہیں ۔ اور شمس ہر کوکب کے ساتھ علیحدہ بیضوی مدار رکھتا ہے ۔ اس لحاظ سے سورج سے مخصوص فاصلہ پر جب دو بالمقابل نقاط پر وہ دور سے دور ہو جاتے ہیں ۔ تو اسے بعدالشمس کہتے ہیں ۔ اور جن دو بالمقابل نقاط سے وہ نزدیک سے نزدیک ہوتے ہیں ۔ تو اسے اقرب الشمس کہتے ہیں ۔ بعدالشمس پر کواکب آہستہ رفتار سے حرکت کرتے ہیں ۔ اہل تنجیم نے ایک تخیلی مدار مدنظر رکھ کر حرکت کے عرصہ کا ایک ایسا حسابی فارمولا تیار کیا ہے ۔ جس کا نام انہوں نے (Mean Time) رکھا ہے ۔ یہ کواکب کے اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے یکساں حالت کو ظاہر کرتا ہے ۔ در اصل یہ کواکب کی صحیح حرکت اور تخیلی حرکت کا فرق ہے ۔ یہ یکسانیت بجائے خود مدار کے منحرف المرکز ہونے پر منحصر ہے ۔ اسے یوں بھی کہا جا سکتا ہے ۔ کہ ہر کوکب کی بجائے خود یہی حالت ہے ۔ جو سورج کی ہے ۔ اور عین یہی قانون زمین کے ساتھ بھی ہے ۔ جو دیگر نظام کواکب سے وابستہ ہے ۔

اگر ہم خیال کریں ۔ کہ خلا میں زمین حرکت کر رہی ہے ۔ اور وہ ایک ایسا مرکز ہے ۔ جس کے گرد کواکب گھوم رہے ہیں ۔ تو زمین کی حرکت میں مختلف قسم کی بے اعتدالیاں سی نظر آئیں گی ۔ وہ یہ کہ عطارد اور زہرہ سورج کے گرد گھومتے نظر آئیں گے ۔ اور سورج خود زمین کے گرد گردش کرتا نظر آئیگا ۔ بعض اوقات سورج اور زمین کے درمیان یہ دونوں کواکب ہوں گے ۔ جس کو قرآن ادنیٰ کہتے ہیں اور بعض اوقات یہ سورج کے دوسری طرف زمین سے بہت زیادہ دور ہوں گے ۔ جس کو قرآن اعلیٰ کہتے ہیں ۔ اور پھر کسی دوسرے وقت وہ سورج کے دائیں یا بائیں نظر آئیں گے ۔ یعنی مشرق یا مغرب کی

طرف ۔ دوسرے کواکب ارضی مدار سے بہت بڑا مدار رکھتے ہیں ۔ وہ اس کے گرد گھومنے ہوئے بہت زیادہ وقت لیں گے ۔ اور بہت زیادہ فاصلہ پر ہوں گے ۔ لہذا اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے مختلف نقاط پر طلوع و غروب ۔ رجعت ' و مستقیم ' قرآن و مقابلہ کی مختلف صورتوں کو ظاہر کریں گے ۔ میں اس امر کو اس شکل سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں تا کہ مبتدی آسانی سے سمجھ سکیں ۔

(د) عطارد کی نشانی ہے ۔ جب شمس کے ساتھ قرآن ادنیٰ بنتا ہے ۔ ایسا ہی زمین کے ساتھ بھی بناتا ہے ۔ حرف (ہ) زہرہ کو ظاہر کرتا ہے ۔ یہ اس کا شمس کے ساتھ قرآن اعلیٰ ظاہر کرتا ہے ۔ نقاط (ش و غ) اس فاصلے کو ظاہر کرتے ہیں ۔ جبکہ وہ انتہائی دوری پر ہوتے ہیں ۔ مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف ۔ اور نشان (ر) وہ مقام ظاہر کرتا ہے ۔ کہ جب دونوں کواکب زمین سے رجعی حالت میں نظر آتے ہیں مقام (ض) اور جو نشان ارض کا ہے ۔ زمین سے دیکھتے ہوئے ہم زہرہ کو حالت مستقیم میں پائیں گے ۔ اور عطارد کا بحالت رجعت ایک (ر) سے دوسری (ر) تک یہ فاصلہ ہوتا ہے ۔ جب کہ کوکب رجعت میں رہتا ہے ۔

علم نجوم کے نقطہ نظر سے اثرات کواکب کے مرتب کرنے کے لئے زمین کو ہم غیر متحرک قرار دیں گے ۔ اور اسے مرکزی حیثیت قرار دیں گے ۔ اگر ہم کوئی زائچہ بنائیں ۔ اور مریخ پر مقیم ہوں ۔ تو ہم اس نظام کا مرکز مریخ کو قرار دیں گے ۔ چونکہ ہم ارضی مخلوق ہیں ۔ یہاں سے ہی دوسروں کے تعلقات کو مطالعہ کرتے ہیں ۔ اس لئے زمین کو (جغرافیکل نقطہ نظر) سے مرکز قرار دیں گے ۔ بالکل ویسا ہی جیسا کہ ہم سورج کو (علم ہئیت کے نقطہ نظر سے) مرکز قرار دیتے ہیں ۔ ایک تقویم جس میں کواکب کی حرکات کے نقشے ہوں ۔ تو وہ ان ہی حالتوں کی نشاندہی کرتی ہے جو وہ زمین کے ساتھ بناتے ہیں ۔
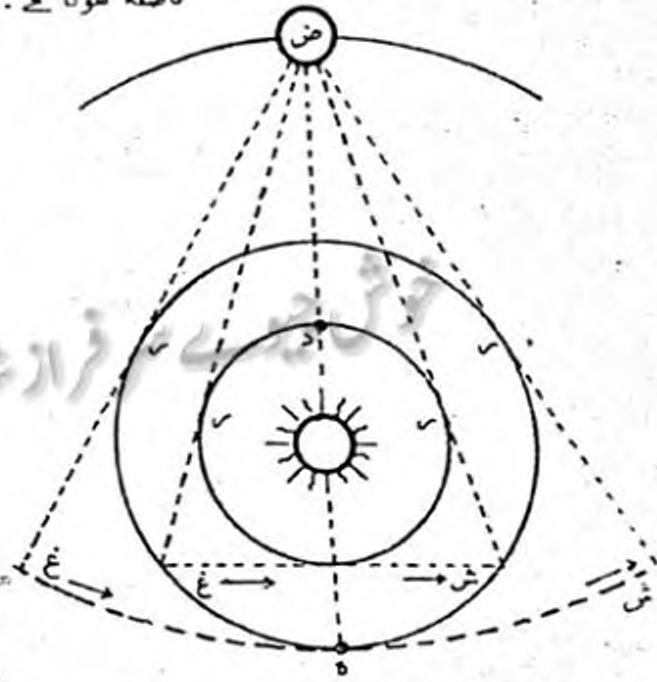
چونکہ ہم زمین پر رہتے ہیں ۔ اور ہماری زمین کے نظام شمسی سے جو تعلقات ہیں ۔ وہ یہاں سے ہی مطالعہ کئے جاتے ہیں ۔ اس لئے ہم نظام شمسی کو اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں ۔ اس لئے جو نقشہ بناتے ہیں ۔ اس میں زمین کو مرکز قرار دیتے ہیں ۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیں کہ جیسے آپ اپنی زندگی میں اپنے آپ کو مرکز قرار دے کر دوستوں 'عزیزوں 'افسروں ' ماتحتوں ' اور دیگر تمام امورات سے تعلقات کا اندازہ کرتے ہیں ۔ اور زمین پر مشاہدہ کرتے ہوئے جو نظارے نظام شمسی کے ہمیں نظر آئیں گے ۔ ان ہی کو ہم اپنے علم کی بنیاد قرار دیں گے ۔

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ (سورہ لقمان آیت ۲۹)

خدا کی حکمت کاملہ یہ ہے۔ کہ وہ رات کو دن سے اور دن کو رات سے بدلتا رہتا ہے۔ اس امر کے شمس و قمر کو وقتِ مقررہ تک چلنے کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تم کو ان امور سے آگاہ کرتا ہے۔

باب پنجم

وقت اور زائچہ

حمل
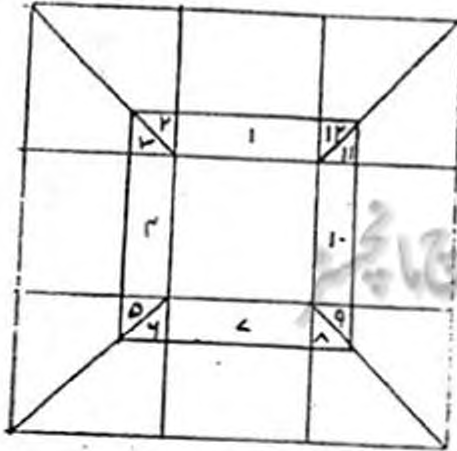
۴ اپریل ۱۹۶۱ کی پیدائش میں
ماہ پیدائش حمل
حمل خانہ اول میں آئیگا ۔ اسے
شمسی طالع کہتے ہیں ۔

سرطان
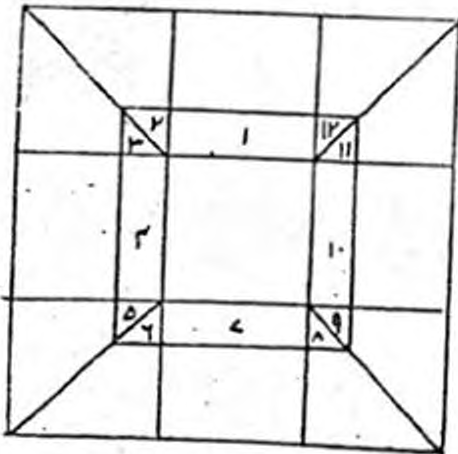
۴ اپریل ۱۹۶۱ کی پیدائش میں
وقت پیدائش
۱۲ بجکر ۱۸ منٹ دن پر
طالع سرطان
سرطان خانہ اول میں آئیگا اسے
طالع پیدائش کہتے ہیں ۔

فصل اوّل

قوت کے مظاہر اور وقت

کواکب انسان کے تحت الشعور میں اپنی قوتوں کو ڈالتے ہیں۔ تمام زندگی مختلف قوتوں کا مجموعہ ہے۔ اور تمام کواکب مختلف قوتوں کی تربیت کرنے والے ہوتے ہیں۔ شمس اس قوت کا مظہر ہے۔ جو کہکشاں سے آسے مانی ہے۔ آدمی بھی قوت کا نظام رکھتا ہے۔ جو جسم کے اعضا اور دماغی قوتوں کا ہے۔ جس سے حرکت اور شعور کے اعمال ظاہر ہوتے ہیں۔ زندگی کے اصولوں پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ قوت کامک قوتوں سے متعلق ہے۔

ہم یہ آسانی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ آدمی، کواکب اور قوتوں کا نظام، بالکل وقت اور فاصلہ کے نظام کے تحت کام کر رہا ہے۔ کواکب کے اثرات کو بخوبی سمجھایا گیا ہے۔ بہتر ہو انسانی سیلز (Seles) کے متعلق علم حاصل کیا جائے۔ آدمی اورکواکب باہم وقت اور فاصلے سے مربوط ہیں۔ جسکا آدمی کے ارتقا اس کے ذہن اور شعوری قوتوں سے پتہ چلتا ہے۔ اور وہ سوچتا ہے۔ اس کی سوچ ہی اس کے فعل کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ مادہ اس وقت تک بیکار ہوتا ہے۔ جب تک اس کی شکل نہ ہو۔ اور اس میں خاص قوت نہ ہو۔ اور جس وقت مادہ شکل اور قوت اختیار کر جاتا ہے۔ تو وقت اور فاصلہ کے قانون کے تحت آ جاتا ہے۔ وقت وقت کے ساتھ انسانی خلیوں میں ایک جادو سا حرکت میں آتا ہے۔ ہر خلیہ کی حرکت الگ ہے۔ دل، جگر، انگلیاں، معدہ، رگ، ریشہ، بذات خود جس قوت کے ماتحت ہیں۔ ان میں وقت اور فاصلہ نہیں۔ لیکن آدمی جو ان تمام خلیات کا مجموعہ ہے۔ وہ جو حرکت کرتا ہے۔ وہ وقت اور فاصلہ کے ماتحت ہوتی ہے۔ انسانی اعضا کی طرح کروڑوں مائیکروسکوپ خلیات خلا کے اندر ہیں۔ جہاں وقت اور فاصلہ کام نہیں کرتا۔ لیکن جب ان کا تعلق دوسروں سے یا ان کے اثرات دوسروں سے معلوم کرنا پڑتے ہیں۔ تو پھر حسابی قاعدوں کو کام میں لانا پڑتا ہے۔ جسے وقت اور فاصلہ کہتے ہیں۔ اور یہ علم وقت اور فاصلہ کا قانون ہے۔ خلائی سیلز یعنی کواکب اور انسانی سیلز یعنی آدمی کے باہم ربط کو جاننے کا نام علم نجوم ہے۔

طلوع و غروب آفتاب اور ملکوں کے وقت کا اختلاف

زمین آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہے۔ چونکہ زمین گول ہے۔ اس کے چہار سمت آبادی ہے۔ اس لئے ایک ہی وقت میں آفتاب سب جگہوں کو روشن نہیں کر سکتا۔ خط استوا سے جو ممالک شمال و جنوب کو ہیں

ان میں آفتاب کی شعاع ترچھی اترتی ہے۔ مارچ سے مئی تک جب کہ آفتاب برج حمل سے برج جوزا تک سیر کرتا ہے۔ تو وہ شمال کی سمت ۲۴ درجہ تک مائل ہو جاتا ہے۔ اور سست رفتار ہو جاتا ہے۔ روزانہ ایک منٹ دن بڑا ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ مقدار دن کی ۱۳ گھنٹے ۴۲ منٹ ہو جاتی ہے۔ اور رات دس گھنٹے ۱۸ منٹ رہ جاتی ہے۔ اسی حالت میں حرکت آفتاب ۵۶ دقیقہ ۵۱ ثانیہ روزانہ ہوتی ہے۔ انہی ایام میں جو ملک خط استواء سے جنوب کی طرف واقع ہیں۔ وہاں رات بڑی دن چھوٹا ہو جاتا ہے۔ ماہ جون میں جبکہ آفتاب برج سرطان میں داخل ہوتا ہے۔ اس مقدار مذکور سے دن روزانہ کم ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ ماہ ستمبر میں جبکہ آفتاب برج میزان میں آتا ہے۔ دن رات خط استوا کے ملکوں میں برابر ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد آفتاب جنوب کی طرف مائل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور میزان، عقرب، قوس میں رات بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ۲۴ درجہ تک آفتاب مائل بہ جنوب ہو جاتا ہے۔ اور جو ملک شمال کی طرف واقع ہیں۔ ان میں رات بڑی ہونے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض ملکوں میں آفتاب نکلتا ہی نہیں۔ بعدہ، رات کم ہونا شروع ہوتی ہے۔ اور جنوری سے آخر مارچ تک جبکہ آفتاب جدی، دلو، حوت میں سیر کرتا ہے۔ رات کم ہوتے ہوتے اول درجہ برج حمل پر آکر خط استوا کے قریب کے ملکوں میں رات برابر ہو جاتی ہے۔

گویا سورج کی گردش کا چکر حصص مذکور کے بارہ مختلف مقامات کو طے کرتا ہے۔ بروج کا حلقہ وہ چکر ہے۔ جو سورج زمین کے گرد خط استوا کے قریباً متوازی قائم کرتا ہے۔ اسی طرح سورج کا دائرہ خط استواء کو دو مقامات پر قطع کرتا ہے۔ جیسے حمل و میزان برج ظاہر کرتے ہیں۔ دائرۃالبروج کا دائرہ اسی نقطہ سے شروع ہوتا ہے۔ جہاں خط استواء اس طور پر قطع ہو۔ کہ اس نقطہ نصف النہار سے پہلے برج حمل شمار ہو۔ منجم شمس کے اس برج میں داخل ہونے سے اگلے سال کا حساب لگاتے ہیں۔
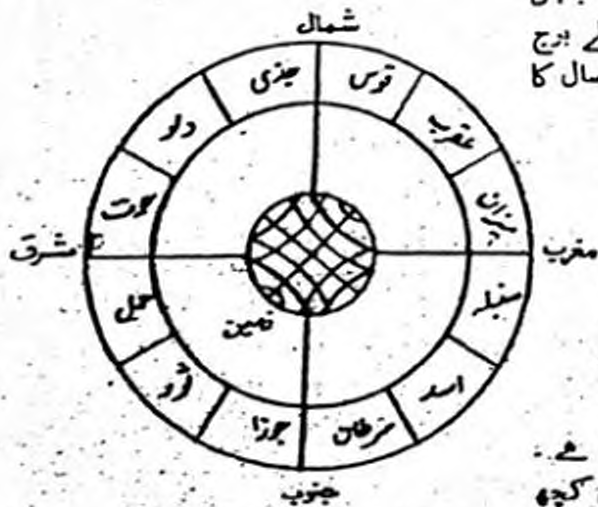
دئیے گئے نقشہ سے ظاہر ہے۔ کہ شمس چار مقامات پر دائرۃالبروج کو شمالاً جنوباً اور شرقاً غرباً قطع کرتا ہے۔ یہ چاروں نقاط یعنی حمل، سرطان، میزان اور جدی ہیں۔ اوقات طلوع و غروب آفتاب اور دن رات کی کمی بیشی کے بھی خاص مقامات ہیں، انہیں نقاط منقلب کہتے ہیں۔ اور یہ چاروں برج بھی منقلب ہیں۔

خط استوا جو زمین کو شرقاً غرباً دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس پر سورج کے شمال یا جنوب کی طرف ہو جانے سے دن رات میں کچھ نہ کچھ اختلاف واقع ہوتا ہے۔ اس اختلاف میں خالق عالم نے بہت

بڑی مصلحت پوشیدہ کی ہے۔ یعنی آفتاب مختلف اوقات میں مختلف شہروں میں طلوع ہوتا ہے۔ لہذا ہر مولود کا طالع پیدائش مختلف ہو جاتا ہے۔ کرہ زمین پر ہر وقت بچے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس اختلاف وقت کی وجہ سے خواہ دقیقہ ثانیہ ہی کا فرق کیوں نہ ہو۔ اشکال، احوال، مولود مختلف ہو جاتے ہیں۔ مختلف حوادث عمری اس پر گزرتے ہیں، یہ اختلاف وقت جتنا وسیع ہو گا۔ اتنے ہی مختلف حوادث ظاہر ہوتے ہیں۔ کیونکہ سریع السیر سیاروں کی گردش فلکی ہر پانچ منٹ میں بڑا اختلاف ڈال دیتی ہے۔ تاہم جو لڑکے توام پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے حالات عمری بہت ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات موت بھی ایک ہی وقت واقع ہوتی ہے۔

دنیا کا وقت

اس وقت گرینچ (ایک مقام) صفر درجہ مقرر کر کے وہاں سے ہر مقام کا وقت درست کیا جاتا ہے۔ اس سے جو مقام جتنے طول بلد مشرق کی طرف ہو گا۔ اسی حساب سے ایک درجہ پر چار منٹ کا اختلاف واقع ہو گا۔ یعنی ۴ منٹ دیر سے آفتاب طلوع ہو گا۔ اگر کوئی مقام گرینچ سے مغرب کی طرف ہو گا۔ تو ایک درجہ پر ۴ منٹ کے وقفہ سے پہلے سورج طلوع ہو گا۔ یوں سمجھیں۔ کہ جب مقام صفر درجہ طول بلد گرینچ پر بارہ بجیں گے۔ تو ہر درجہ پر کیا وقت ہو گا؟ اس اس کو جاننے کے لئے یہ یاد رکھیں کہ ۱۵ درجہ طول بلد کے فاصلہ پر ایک گھنٹہ کا فرق ہو گا۔ ایک نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو گا۔ کہ ہر پندرہ درجہ پر مشرق و مغرب میں کیا وقت ہو گا۔ جبکہ گرینچ میں بارہ بجیں گے۔

شمال

خط استوا

جنوب

اس پیمائش کے پیمانہ کو خط استوا پر ہر وقت کی تقسیم تصور کر لیں گے۔ تو ہر مقام کا وقت اور اس کا فرق آپ آسانی سے معلوم کر سکیں گے۔ بشرطیکہ دو مقام کے طول بلد کے درجات معلوم ہوں۔

پاکستان کا علاقہ گرینچ سے مشرق میں 67½ درجہ پر واقع ہے۔ اس لئے یہاں 4½ گھنٹے بعد سورج طلوع ہوتا ہے۔ یا یوں کہیں گے کہ جب گرینچ میں بارہ دوپہر کے بجیں گے۔ تو پاکستان میں 4½ بجے سہ پہر کا وقت ہو گا۔

اسٹنڈرڈ ٹائم

یہ تقسیم جو خط استوا پر طول بلد کے لحاظ سے وقت مقرر کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ اس سے ہر ملک کے سٹنڈرڈ ٹائم کے اختلاف کا علم ہو سکتا ہے۔ جو اپنے اپنے علاقے کے اندر وقت کے معیار کو قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں مختلف سٹینڈرڈ ٹائم رائج ہیں۔

لوکل ٹائم

کسی ملک کا سٹینڈرڈ ٹائم کسی مرکزی مقام کو مقرر کر کے قائم کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس ملک کی حدود بھی کافی لمبی چوڑی ہوتی ہیں اس لئے ہر ملک میں جو ٹائم رائج کیا جاتا ہے۔ اسے لوکل ٹائم کہتے ہیں۔ اور جس درجہ طول بلد کے مقام سے سٹینڈرڈ ٹائم مقرر کیا جاتا ہے اس درجہ سے کوئی شہر مشرق کو ہوتا ہے۔ کوئی مغرب کو۔ اس لئے سٹینڈرڈ کو ٹائم کے مقررہ درجات سے جو شہر مشرق کو جتنے درجہ پر ہو گا اسی لحاظ سے (یعنی چار منٹ فی درجہ) سورج وہاں دیر سے طلوع ہو گا۔ اور جو مقام درجہ سٹینڈرڈ ٹائم سے مغرب کی طرف ہو گا۔ وہاں سورج مقررہ سٹینڈرڈ ٹائم سے پہلے طلوع ہو گا۔ اس کو اصطلاح نجوم میں تفاوت وقت کہتے ہیں۔ ہر مقامی تقویم میں ایک نقشہ تفاوت وقت کا ہوتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی ملک کے سٹینڈرڈ ٹائم سے اس ملک کے کسی مقام کے لوکل ٹائم کا کتنے منٹ کا فرق ہے

سٹنڈرڈ ٹائم زون

اٹلانٹک	60°	A.S.T
ایسٹرن	75°	E.ST.
سنٹرل	90°	C.S.T
ماؤنٹین	105°	M.S.T
پیسفک	120°	P.S.T.

علاوہ ازیں یوکن اور الاسکا کے لئے بھی علاحدہ سٹینڈرڈ ٹائم ہیں۔
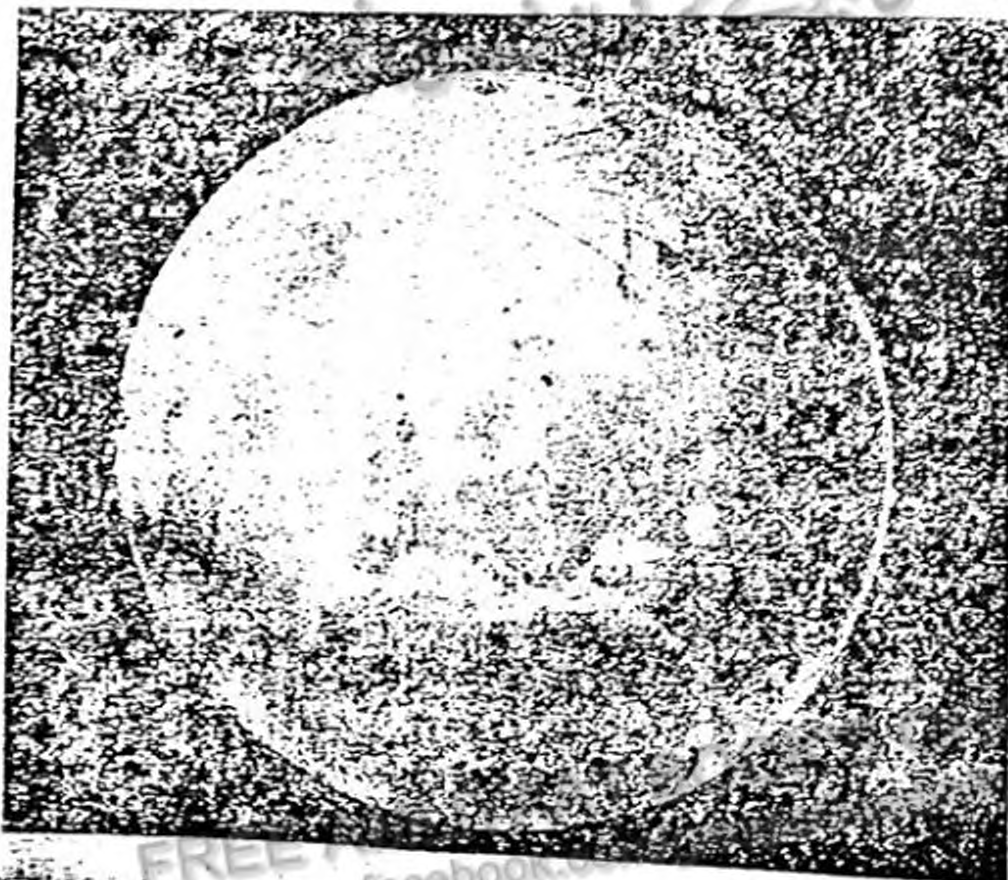
اس فرق کو مشرقی مقام کے لئے سٹینڈرڈ ٹائم میں جمع کرنے سے اور مغربی مقامات کے لئے سٹینڈرڈ ٹائم میں کم کرنے سے وہاں کا لوکل ٹائم نکل آئیگا۔

تقویم میں طلوع و غروب اور دیگر اوقات

تقویم میں جو اوقات طلوع و غروب شمس اور دیگر کو کب کے لکھے جاتے ہیں۔ وہ کسی خاص مقام کے نہیں ہوتے۔ بلکہ اپنی ملک کے سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق درج ہوتے ہیں۔ اس درج شدہ وقت میں اگر اپنے ہاں کا تفاوت وقت نقشہ سے دیکھ کر جمع یا تفریق کر لیا جائے۔ تو ہر مقام کا صحیح لوکل ٹائم نکل آتا ہے۔ اور اگر تقویم میں طلوع و غروب وغیرہ اوقات کسی خاص مقام کے لکھے گئے ہوں۔ تو اس مقام سے جو فرق آپ کے ہاں کا ہو گا۔ وہ شامل حساب کرنے سے مقامی اوقات نکل آئے گا۔

آپ کا مقامی وقت کیا ہے

لوکل ٹائم کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ فلاں مقام پر یا درجہ پر سورج کی پوزیشن کیا ہے۔ عین دوپہر کا وقت آپ کا وہ ہو گا۔ جبکہ عین سورج سیدھا سر پر ہو گا۔ لیکن آپ کی گھڑی میں وہ ٹائم ہو گا۔ جو آپ کے ملک کے سٹینڈرڈ ٹائم سے مقرر کیا گیا ہے۔ بہت سے ملک ایسے بھی ہیں۔ جہاں ضرورت کے لحاظ سے یہ فرق گورنمنٹ کچھ مختلف مقرر کرتی ہیں۔ جو اصل سٹنڈرڈ ٹائم ہوتا ہے۔ اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے یکم ستمبر ۱۹۵۴ء کو گھڑیاں نصف گھنٹہ آگے کر دی تھیں۔ اس لحاظ سے اسٹینڈرڈ ٹائم کا فرق اب بجائے اصلی ساڑھے چار گھنٹے کے پانچ گھنٹے کا ہو گیا ہے۔ اس وقت ہمارے براعظم میں مندرجہ ذیل سٹنڈرڈ ٹائم رائج ہیں۔

(۱) پاکستان گرینچ سے 67½ درجہ مشرقی طول بلد پر (اس میں یکم ستمبر ۱۹۵۴ سے ۳۰ منٹ کا اضافہ ہے۔ کل ٹائم کا وقفہ ۵ گھنٹے کا ہوا۔

(۲) بنگلہ دیش گرینچ سے ۹۰ درجہ مشرقی طول بلد پر۔ کل وقفہ ٹائم ۶ گھنٹے کا ہوا۔

(۳) بھارت گرینچ سے 82½ درجہ مشرقی طول بلد پر۔ کل وقفہ ٹائم 5½ گھنٹہ کا ہوا۔

آپ کوئی بہترین اٹلس لیں۔ اس سے معلوم کریں کہ آپ کا مقام کس درجہ پر ہے۔ اور جس ملک میں آپ رہتے ہیں۔ اس کے درجات سٹنڈرڈ ٹائم سے کتنا فرق ہے۔ اور آپ کا مقام مشرق کی طرف ہے یا مغرب کی طرف۔

غیر منقسم ہندوستان کے
سٹینڈرڈ ٹائم

مدراس ٹائم 1904 میں رائج ہو یہ 5½ گھنٹے کا گرینچ سے فرق تھا۔ 1941 میں مشرقی بنگال گورنمنٹ نے 36 منٹ گھڑیاں آگے کر دیں کلکتہ کے لوکل ٹائم میں 36 منٹ کا فرق ہو گیا۔

یکم ستمبر 1942 کو ایک گھنٹہ بڑھا دیا گیا۔ اور 6½ گھنٹے کا فرق کنا گیا۔

1951 میں پاکستان سٹنڈرڈ ٹائم مقرر کیا گیا۔ یہ 4½ گھنٹے کا فرق تھا۔

30 اپریل یکم مئی 1954 کی درمیانی شب کو نصف گھنٹہ اور اضافہ کر کے 5½ گھنٹے کر دیا گیا اب تک یہی رائج ہے۔

جو فرق ہو اسے چار سے ضرب دیں ۔ وہ منٹ ہو جائیں گے ۔ اور آپ کے ہاں کا تفاوت وقت نکل آئیگا ۔ اگر آپ کا شہر یا مقام درجات سٹینڈرڈ ٹائم سے مشرق کی طرف ہو ۔ تو اتنے منٹ تقویم کے اوقات میں جمع کر دئیے جائیں ۔ تو آپ کا مقامی وقت نکل آئیگا ۔ اگر مقام مغرب کی طرف ہو تو اتنا وقفہ تفریق کر دینا چاہئے ۔ یہ طریقہ اس وقت بہت کام دیگا ۔ جبکہ آپ کے پاس ایسی مقامی تقویم ہو ۔ جس میں نقشہ تفاوت وقت نہ دیا گیا ہو ۔

درجات کا ماپنا

علم ہئیت میں زمین یا آسمان کے وہ فرضی خطوط جو اس کو شمالاً جنوباً تقسیم کرتے ہیں ۔ طول بلد کہلاتے ہیں ۔ اور وہ خطوط جو اس کو شرقاً غرباً تقسیم کرتے ہیں ۔ عرض بلد کہلاتے ہیں ۔ کواکب کے درجات جو تقویم میں دئیے جاتے ہیں ۔ وہ در اصل طول بلد کے فاصلے ہوتے ہیں ۔ یا وہ منطقۃ البروج کے طول بلد کے فاصلوں کو بھی ظاہر کرتے ہیں ۔ یہ خطوط جغرافیکل طول بلد سے مختلف نہیں ہوتے ۔ جغرافیہ میں یہ قطبین کے فاصلہ کو ہی ظاہر نہیں کرتے ۔ بلکہ یہ مرکز ارضی بھی ہیں ۔ جو مرکز آفتاب کے بالکل مقابل ہیں ۔ ان کا شمار زمین کے مرکز سے کیا جاتا ہے ۔ جسے خط استوا کہتے ہیں ۔ اور ان خطوط کو انسان نے خود تجربہ سے مقرر کیا ہے ۔ یہ خطوط خاص فاصلہ اور وقت ماپنے کا کام دیتے ہیں ۔ مشرق سے مغرب تک ۱۸۰ درجہ اور شمال سے جنوب تک ۱۸۰ درجہ کا عرض ہے ۔ درمیان میں صفر خط استوا کا ہے ۔ نقشہ ارض میں یہ خطوط ہر ۱۵ درجہ کے وقفہ سے درج ہوتے ہیں ۔
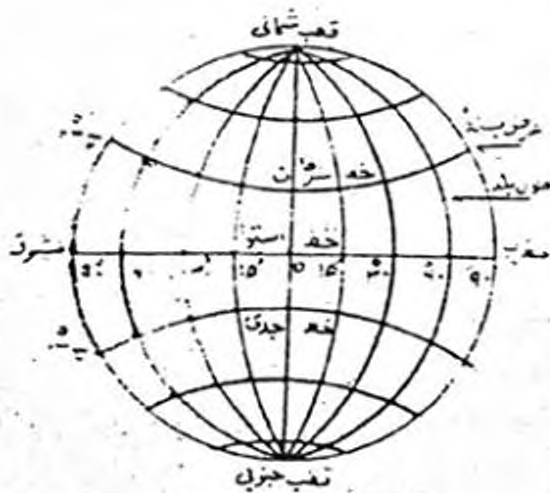
سمت الراس ہر ایک درجہ کا فاصلہ ۳۶۴،۵٦٦ فٹ یا ۶۹،۱۵ میل (٦۰ جیوگرافوکل میل) ہوتا ہے ۔ چونکہ خط استوا پر زمین کا گھیر بڑا ہوتا جاتا ہے ۔ اس لئے اسی لحاظ سے طوالت فاصلہ ہوتی جاتی ہے ۔

حاشیہ پر تفصیل میں نے اس لئے دی ہے ۔ کہ بعض لوگ حیرانی سے دریافت کرتے ہیں ۔ کہ قطبین میں نجوم کے یہ قواعد کیسے کام دیتے ہوں گے ؟ کیسے وہاں کا طالع ان قواعد سے نکل سکتا ہو گا ؟ وہ جان لیں ۔ کہ خط استوا سے شمال اور جنوب کی طرف جتنا بڑھتے جائیں گے ۔ قواعد مختلف ہوتے جائیں گے ۔ وہاں کی تقویم ہماری تقاویم سے مختلف

عرض بلد	طویل دن M	چھوٹے دن H
[illegible]	12-9	11-58
15	12-59	11-11
30	14-2	10- 8
45	15-36	8-40
51½	16-34	7-44
60	18-54	5-42
66½	24-0	0 - 0

عرض بلد پر دنوں کا عرصہ

دائرہ قطب شمالی کے شمال میں ... میں ۲۰ گھنٹے کے دن مندرجہ ذیل تعداد میں ہوتے ہیں۔

70 درجہ پر 65 دن

80 درجہ پر 134 دن

90 درجہ پر 186 دن

ہوں گی ۔ اس تمام شک اور اعتراض کا جواب مندرجہ مل سکتا ہے ۔ جہاں آپ رہتے ہیں اس کا اندازہ قطبین سے دوسرے مقامات سے لگا لیں ۔ کہ دنوں کا اور فاصلہ کا مختلف ہے ۔

یہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ 23½ نیچے کا خط عرض کو قطب شمالی اور قطب جنوبی سے 23½ درجہ کے فاصلہ پر دائرہ دائرہ قطب جنوبی کہتے ہیں ۔ اور خط استوا سے اوپر 23½ درجہ عرض بلد کو خط سرطان کہتے ہیں ۔ اور خط استوا سے 23½ درجہ عرض بلد کو خط جدی کہتے ہیں ۔

طول بلد سے وقت نکالنا

علم ہئیت میں ہمیشہ کوکبی طول بلد کا استعمال کیا جاتا ہے ۔ بلکہ طول بلد کو درجہ ، دقیقہ ، ثانیہ میں تقسیم کیا ہوتا ہے ۔ اگر ہم ان طول بلد کے درجات کو ارضی گھنٹوں منٹوں میں تبدیل کرنا چاہیں ۔ تو اصول یہ ہے ۔ کہ ۱۵ درجات دائرۃ البروج میں اتنا ہی وقت لیتے ہیں جتنا کہ وقت کا ایک گھنٹہ ۔ یا ایک درجہ طول بلد گھومنے میں ارضی وقت کے چار منٹ صرف ہو جاتے ہیں ۔ یہ وہ پیمانہ ہے ۔ جس کا میں نے ذکر کیا تھا ۔ کہ جن دو مقامات کے فاصلہ طول بلد سے وقت کا فرق نکالنا ہو ۔ تو استعمال کرتے ہیں ۔ طول بلد کے اوقات کو بھی تقویم میں گھنٹے منٹوں کے نشانات کی طرح لکھتے ہیں ۔

مثال نمبر ۱ ۔ فرض کرو ۔ کہ مقام الف ۲۰ درجہ طول بلد پر واقع ہوا ہے ۔ اور مقام ب ۳۵ درجہ طول بلد پر واقع ہے ۔ تو ان دو مقامات کا ۱۵ درجہ طول بلد کا فرق ہوا ۔ اب اس کے گھنٹے بنائیں تو ۱۵ درجہ کا وقت ایک گھنٹہ بنے گا ۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ دونوں مقامات کے مقامی وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے ۔

مثال نمبر ۲ ۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم کا فرق کتنا ہے ؟

بنگلہ دیش کا سٹینڈرڈ ٹائم = 90 درجہ

پاکستان کا سٹینڈرڈ ٹائم = 67½ درجہ

فرق = 22½ درجہ یا 1½ گھنٹہ ۔

وقت 15 درجات = ایک گھنٹہ

7½ درجات = نصف گھنٹہ

22½ درجات = 1½ گھنٹہ

نوٹ :- چونکہ یکم ستمبر ۱۹۵۱ء سے پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم میں

۳۰ منٹ کا اضافہ کر لیا گیا ہے ۔ اس لئے اب فرق دونوں ممالک کا صرف ایک گھنٹہ کا رہ گیا ۔

فرق کا تعین

اب یہ معلوم کرنا ہے ۔ کہ ایک گھنٹہ کا فرق پاکستان سے بنگلہ دیش کا زیادہ ہے ۔ یا بنگلہ دیش کا پاکستان سے زیادہ ہے ۔ تو اس کے لئے یوں سمجھیں ۔ چونکہ زمین مغرب سے مشرق کو حرکت کرتی ہے ۔ اس لئے جو مقامات مشرق کی طرف ہیں ۔ ان میں سورج بعد میں چڑھتا ہے ۔ لہذا ان کے اوقات بعد میں تصور کرنے چاہیں ۔ اور جو مقامات مغرب کی طرف ہوں ۔ ان میں سورج پہلے طلوع ہوتا ہے ۔ اس لئے ان کے اوقات پہلے تصور کرنے چاہیں ۔ اور گویا جب پاکستان میں دن کے گیارہ بجیں گے ۔ تو بنگلہ دیش میں ایک بجے بعد دوپہر کا وقت ہو گا ۔

مثال نمبر ۳ ۔ پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم کا گرینچ سے کتنا فرق ہے ؟

چونکہ پاکستان کا $67\frac{1}{2}$ درجہ طول بلد پر سٹنڈرڈ ٹائم مقرر کیا گیا ہے ۔ اور گرینچ کا درجہ صفر ہے ۔ اس لئے فرق $67\frac{1}{2}$ درجہ مشرقی ہوا

ایک درجہ کا وقت = ۴ منٹ

$67\frac{1}{2}$ کا درجہ وقت $= \frac{135}{2} \times 4 = 270$ منٹ

= ۴ گھنٹے ۳۰ منٹ

اس حساب سے جب گرینچ میں بارہ بجیں گے ۔ تو پاکستان میں بعد دوپہر ساڑھے چار کا وقت ہو گا ۔ اور اضافہ سرکاری کی بنا پر موجودہ وقت پانچ بجے کا ہو گا ۔

طول بلد سے فاصلہ نکالنا

ارضی پیمائش سے اندازہ کیا گیا ہے ۔ کہ (جہاں ہم رہتے ہیں وہاں) ایک درجہ طول بلد ۶۹٫۲۷ میل کا ہوتا ہے ۔ اس لحاظ سے جن دو مقامات کا فاصلہ ۱۵ درجہ کا ہو ۔ ان کا درمیانی فاصلہ $1021\frac{3}{4}$ میل کا ہو گا ۔ اسی طرح اگر ہمیں دو مقامات کا فاصلہ معلوم ہو ۔ اور ان میں سے ایک کا طول بلد بھی معلوم ہو ۔ تو دوسرے کا طول بلد معلوم ہو سکتا ہے ۔ اور اسی طرح اگر دو مقامات کے وقت کا فرق معلوم ہو ۔ تو دونوں کے فاصلے میلوں میں معلوم کئے جا سکتے ہیں ۔

مثال نمبر ۴ ۔ بنگلہ دیش اور پاکستان میں کتنا فاصلہ ہے ۔

چونکہ دونوں کے سٹنڈرڈ ٹائم میں ڈیڑھ گھنٹہ کا وقفہ ہے ۔ اس لئے ان کے درجات کا فاصلہ $22\frac{1}{2}$ ہوا ۔

ایک درجہ طول بلد کا فاصلہ = ۶۹٫۲۷

طول بلد اور عرض بلد کے درجات کا فاصلہ میلوں میں

درجہ	طول بلد سمت الراس میلوں میں	عرض بلد ایک درجہ میلوں میں
0	68.70	69.17
10	68.73	68.13
20	68-79	65.03
30	68.88	59.96
40	69.99	53.06
50	69.11	44.55
60	69.23	34.67
70	69.32	23.73
80	69.39	12.05
90	69.41	0.00

سمت الراس پر ہر ایک درجہ کا فاصلہ 69.15 میل ہوتا ہے ۔

علامت

گھنٹہ کی شکل	°	حرفی گ
منٹ کی شکل	'	حرفی م
سیکنڈ کی شکل	"	حرفی س

پیمانہ اوقات طول بلد

۱ دقیقہ	=	۴ سیکنڈ
۱ درجہ	=	۴ منٹ
۱۵ درجہ	=	۱ گھنٹہ
۳۶۰ درجات	=	۲۴ گھنٹے

22½ درجہ طول بلد کا فاصلہ = $۶۹\frac{۲۷}{۱۰۰} \times 22\frac{1}{2}$

$= \frac{۶۹۲۷}{۱۰۰} \times \frac{۴۵}{۲}$ = ۱۵۵۸۶۳۲

= قریباً ۱۵۰۸٫۵۷۵ میل

دو شہروں کا تفاوت وقت نکالنا

ایک شہر کے طول بلد کے درجہ و دقیقہ کو دوسرے شہر کے درجہ و دقیقہ سے تفریق کریں ۔ حاصل تفریق کو دقیقہ بنا کر (۹۰۰) سے تقسیم کریں ۔ خارج قسمت گھنٹہ ہو گا ۔ جو باقی بچے اسکو ۶۰ سے ضرب دے کر پھر (۹۰۰) سے تقسیم کریں ۔ خارج قسمت منٹ ہوں گے ۔ اور جو باقی رہے ۔ اس کو پھر ساٹھ سے ضرب دے کر نو سو پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت سیکنڈ ہوں گے ۔ یہی باہمی فرق ہو گا ۔ جو مقام زیادہ طول بلد پر ہو گا ۔ اس کا وقت بھی زیادہ ہو گا ۔

مثال نمبر ۵ ۔ شہر کراچی و شہر لاہور کا تفاوت وقت کیا ہے ؟

طول بلد لاہور = ۷۴° ۱۶'

طول بلد کراچی = ۶۶ ۵۷

فرق = ۷ ۱۹

۷ درجہ ۱۹ دقیقہ کے دقیقہ بنائیے تو ۷ × ۶۰ = ۴۲۰ ÷ ۱۹ = ۴۳۹ دقیقہ ہوئے ۔ اب اس پر ۹۰۰ کی تقسیم کا مندرجہ بالا عمل کیا ۔ تو معلوم ہوا کہ دونوں شہروں کے لوکل ٹائم کا فرق ۲۹ منٹ ۱۶ سیکنڈ ہے

فائدہ ۔ یہ حسابی قواعد جو میں نے بتائے ہیں ۔ جس سے وقت اور فاصلہ نکلتا ہے ۔ وہ ہوائی اور سمندری سفر کا اندازہ کرنے اور وقت نکالنے کے لئے بے حد کارآمد ہیں ۔ زائچہ تیار کرنے میں آسانی پیدا کرتے ہیں ۔ تقویم سے اپنے ہاں کے مقامی وقت کا فرق معلوم کرنے میں مدد دیتے ہیں ۔ اورکرہ ارض کے تمام جغرافیکل پیمائش کے لئے مفید ہیں ۔ علم نجوم کے حساب کی بنیاد اسی حساب پر ہے ۔ کیونکہ ہر جگہ کے طلوع و غروب آفتاب کا معلوم کرنا صرف اسی قاعدے سے ممکن ہے ۔ آفتاب کے طلوع و غروب سے دن رات بنتے ہیں ۔ دن رات کا حساب گھنٹے منٹوں اور سیکنڈوں میں کیا جاتا ہے ۔ اور پھر ہم کہہ سکتے ہیں ۔ کہ کوئی شخص فلاں تاریخ فلاں وقت پیدا ہوا ۔ یا فلاں تاریخ کو فلاں حادثہ پیش آیا ۔

فصل سوم

زائچہ بنانا

وقت اور فاصلہ ہی سے زائچہ بنتا ہے ۔ اس لئے مقام پیدائش ۔ تاریخ پیدائش یا ماہ پیدائش اور سال پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے ۔ وقت اور جگہ سے ہی آسمانی پوزیشن کا تعین کیا جاتا ہے ۔ اور اس تعین سے ہی قدرت کے اندازوں کو علمی حد تک پڑھا جاتا ہے ۔

زائچہ کا مفصل طریقہ

اسباق النجوم میں دیا گیا ہے ۔ یہاں اختصار کو مد نظر رکھا گیا ہے ۔

زائچہ بنانے کا طریقہ

نام ۔ حارث

پیدائش ۔ ۴ اپریل ۱۹۶۱ء دن منگل ۔ بوقت ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ بعد دوپہر ۔

مقام ۔ کراچی ۔

	بجے منٹ	
وقت پیدائش ۔ مروجہ ٹائم =	12 — 18	
اصلی وقت بین الاقوامی سٹنڈرڈ	30	(30 منٹ اضافہ کم کیا)
	11 — 48	

مقام کراچی ۔ طول بلد 57 . 66 ہے

پاکستان کا سٹنڈرڈ ٹائم = 30 . 67 درجہ

فرق = 33 دقیقہ

فرق کا وقت نکالا = 33 × 4 = 132 سیکنڈ یا 2 منٹ 12 سیکنڈ

چونکہ کراچی سٹینڈرڈ ٹائم کے مقام سے مغرب کی طرف ہے اس لئے ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ اور کم کئے ۔

وقت پیدائش	11 — 48 — 0
سٹنڈرڈ ٹائم کا فرق	2 — 12
اصلی وقت پیدائش	11 — 45 — 48

اس حاصلہ وقت میں دو اور تصحیح ہوں گی ۔ اس سے ایک کوکبی وقت نکلے گا ۔

(۱) فاصلہ بمقام پیدائش سے 2 سیکنڈ برائے 3 درجہ طول بلد

(۲) وقت پیدائش کے لئے 10 سیکنڈ برائے فی گھنٹہ

چونکہ کراچی تقریباً 67 درجہ طول بلد پر ہے ۔ اس لئے 67 × $\frac{2}{3} = \frac{134}{3}$ = 45 سیکنڈ اور جمع کریں گے ۔ اور وقت پیدائش کو اندازاً

۱۲ گھنٹے گنتے ہوئے ۱۲۰ سیکنڈ یا ۲ منٹ اور جمع کریں گے۔ لہذا
اب نیا وقت یہ نکلا۔

11 — 45 — 48	
0 — 0 — 45	فاصلہ کی تصحیح
0 — 2 — 0	وقت کی تصحیح
11 — 48 — 33	نیا وقت

اس وقت کو 4 اپریل کے کوکبی وقت میں جمع کر دیں گے۔
کیونکہ ہمارے پاس رات کا کوکبی وقت ہے۔

	گھنٹے — منٹ — سیکنڈ	
4 اپریل 1961ء کا کوکبی وقت	12 — 48 — 17	(نصف اللیل)
	11 — 48 — 33	
نیا کوکبی وقت	24 — 36 — 50	
24 گھنٹوں سے زائد وقت	24 — 0 — 0	
	0 — 36 — 50	

اس کوکبی وقت کو تسویۃ البیوت کے نقشہ میں دیکھا۔ تو گھروں کی مندرجہ ذیل پوزیشن 0 گھنٹہ 36 منٹ 45 سیکنڈ پر تھی۔ یہ قریب ترین صورت جدول میں نظر آئی۔

دسواں گھر۔	10° حمل	طالع۔	18°33 سرطان
گیارھواں گھر۔	11° ثور	دوسرا گھر۔	12° اسد
بارھواں گھر۔	18° جوزا	تیسرا گھر۔	9° سنبلہ

چھ گھر کے درجات مل گئے۔ زائچہ بنا کر باقی ان کے مقابل کے چھ گھر انہی مقابل کے درجات پر لکھ لئے۔ اور ۱۹۶۱ء کی تقویم میں دیکھ کر 4 اپریل کو جن جن بروج میں کواکب ہوں گے۔ پر کر لئے۔ تو زائچہ مکمل ہو گیا۔

اس زائچہ سے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ اس میں مریخ سرطان میں ہو گا۔ لیکن بارھویں گھر میں ہو گا۔
کواکب کو پر کرنے میں ایک اور عمل کرنا ہو گا۔ کہ تقویم میں رات کے بارہ بجے کے کواکب ہیں۔ پیدائش کو 11 گھنٹے 48 منٹ 33 سیکنڈ گزر چکے ہیں۔ لہذا ہر کوکب کی 11 گھنٹے 48 منٹ 33 سیکنڈ کی طے شدہ رفتار کو تقویم میں دی گئی رفتار میں

زائچہ مذکورہ میں
کواکب کا صحیح مقام
مثلاً شمس ۱۲ بجے دن کس درجہ
پر تھا۔
رفتار تقویم ۱۲ بجے رات لکھو پر۔
نیچے ۱۲ گھنٹہ کی رفتار لکھ کر
جمع کریں۔

۱۰ — ۵۹ — ۱۳ حمل
۰ — ۳۱ — ۶

۱۸ — ۳۰ — ۱۴ حمل۔

چونکہ رفتار روزانہ ...
اس لئے نصف ۱۲ گھنٹے کی ہوئی
زائچہ میں ہم نے شمس کو بوقت
پیدائش ۱۵ درجہ حمل پر لکھا۔

کرنا ہوگا ۔ اور زائچہ میں صرف درجات لکھنے ہیں دقیقوں کی جمع ضرورت نہیں ۔ درجات لکھنے وقت بھی یاد رکھیں ۔کہ ہرگھر جس درجہ سے شروع ہوتا ہے ۔ اس کے بعد کے درجات پر کوکب ہو تو اس گھر میں لکھیں ۔ ورنہ پہلے خانہ میں لکھیں ۔ اور کواکب کو بھی ترتیب سے لکھیں ۔ جو پہلے درجوں پر ہیں پہلے لکھیں ۔ جو بعد کے درجوں پر ہیں ۔ بعد میں لکھیں ۔ مولود کا طالع سرطان ، ستارہ قمر ہے ۔ سرطان میں مریخ قابض ہے ۔

مولود کا شمسی برج حمل ہے ۔ جس کا ستارہ مریخ ہے ۔
اس برج میں زہرہ بحالت رجعت ہے ۔ طالع منقلب ہے ۔
عنصر آتشی ہے ۔

یہ زائچہ پیدائش کا ہے ۔ جس سے بروج میں کواکب کی پوزیشن معلوم ہوتی ہے ۔ اور نظرات اخذ کئے جاتے ہیں یہ صفر درجہ طالع سے بنتا ہے ۔

یہ زائچہ شمسی ہے ۔ اس میں برج حمل پہلے گھر میں یا طالع میں آئیگا ۔ کتابوں یا رسائل میں اس طالع کے حالات لکھے جاتے ہیں ۔ جو ماہوار یا سالانہ ہوتے ہیں اس زائچہ سے انسان کی فزیکل فطرت اور قوتوں کا پتہ چلتا ہے ۔

سرطان	اسد	سرطان	جوزا
زائچہ شعور			

چونکہ برج حمل کا دسواں درجہ طلوع تھا ۔ اس لئے ہر خانہ کو 10 درجہ دیتے ہوئے جو زائچہ بنائیں گے ۔ وہ زائچہ تحت الشعور ہوگا ۔

زائچہ فوق الشعور عالمی بنیاد پر ہے ۔ اس ماہ جس قدر بچے پیدا ہوں گے ۔ ان کا بھی زائچہ ہوگا ۔ اس کی ذہنیت اور فطرت اسی سے معلوم ہو گی ۔

زائچہ تحت الشعور سے معلوم ہوگا ۔ وہ کیسے متاثر ہو رہا ہے ۔

زائچہ شعور یہ بتاتا ہے ۔ کہ اسے کیا کرنا چاہئے ۔ یا وہ کیا کرے گا ۔ ان صورتوں کو آثار النجوم حصہ دوم میں سمجھا دیا گیا ہے ۔ اور زائچہ پڑھنے کے اصول و قواعد بھی دلائل کے ساتھ اس میں موجود ہیں

طالع نکالنے کا اصول

تقویم میں خواہ کوئی بھی ہو ۔ یا تو رات کا کوکبی وقت ہوگا ۔ یا دوپہر دن کا ۔ لہذا ان سے طالع وقت معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں ۔

اگر رات 12 بجے کا یا اس کے بعد کا کوکبی وقت ہو تو اس میں وقت مطلوبہ تک جسقدر گھنٹے منٹ گزر چکے ہوں ۔ اس میں جمع کر دیں اور نیا کوکبی وقت حاصل کریں ۔ مثلاً چار بجے بعد دوپہر ہوں تو 16 گھنٹے جمع کریں گے اور نیا کوکبی وقت حاصل کریں گے ۔ یہ نیا کوکبی وقت بھی اگر 24 گھنٹوں سے کم ہو تو بھی لیں ۔ ورنہ 24 گھنٹے تفریق کریں اور اس کوکبی وقت کو تسویہ البیوت کے نقشہ میں تلاش کریں وہاں چھ گھروں کے درجات ملیں گے ۔

اگر دوپہر کا کوکبی وقت ہو ۔ تو یہ معلوم کریں آپ کا مطلوبہ وقت دوپہر سے کتنا پہلے یا کتنا بعد کا ہے ۔ جتنے گھنٹے منٹ قبل دوپہر ہو ۔ اس کوکوکبی وقت سے تفریق کر دیں ۔ یا جس قدر گھنٹے منٹ بعداز دوپہر ہو ۔ توکوکبی وقت میں جمع کر دیں ۔ یہ نیا کوکبی وقت ہو گا ۔ اس کو نقشہ تسویہ البیوت سے تلاش کر کے چھ گھروں کے درجات معلوم کر لیں ۔ اگر یہ کوکبی وقت بھی 24 گھنٹوں سے زائد ہو ۔ تو 24 تفریق کر کے پھر جدول تسویہ البیوت سے کام لیں ۔

اسباق النجوم میں ان کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ۔

دلو ۱۲	جدی ۳۳، ۱۸	قوس ۱۸
حوت ۹		عقرب ۱۲
حمل ۱۰	زائچہ پیدائش ۴، ۳، ۱۹۶۱ ۱۲ بجکر ۸ منٹ بعد دوپہر کراچی	میزان ۱۰
ثور ۱۱		سنبلہ ۹
جوزا ۱۸	سرطان ۳۳، ۱۸	اسد ۱۲

خ ۱۵ سرطان

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ش ۲۲ سہ ۵ سنبلہ ق ۱۳ سنبلہ

۲۵ ع، س ۱۵

ن ۱۱ عقرب

۲۳ ر

د ۲۱

ل ۲۹، ی ۴ دلو

ش ۵ حوت

زائچہ کیا ہے؟

اس کے ہر گھر کے معنی کیا ہیں۔

ہر گھر پر کواکب کا اثر

ہر گھر پر بروج کا اثر

زائچہ پیدائش ایک عظیم الشان کتاب ہے - جس میں نہ صرف انسان و قدرت کے باہمی رشتہ کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے - بلکہ ہمارے دنیاوی نمائش گاہ میں نمودار ہونے اور اپنے حصہ کی ایکٹنگ کرنے کی مکمل سرگزشت ملتی ہے - اس زائچہ کا طالع مکمل وجود انسانی اور باقی گیارہ گھر انسان کے دنیوی تعلقات کا نقشہ ہیں - تفصیلات کو غور سے پڑھیں -

فصل اوّل

زانچہ کے بارہ خانوں کی فلسفیانہ تشریح

در اصل زانچہ زمین کا ہی نام ہے۔ اور وہ ایک ایسا مقام ہے۔ جہاں کھڑے ہو کر ہم پیدائش کے وقت پر کواکب اور زمین کے باہمی تعلقات کا امتحان کرتے ہیں۔ یا سائینٹفک نظریہ سے یوں کہیں گے۔ کہ ہم کسی خاص وقت یہ دیکھتے ہیں۔ کہ کواکب اور بروج سے نکلنے والی تیز شعاعیں اور برقی لہریں زمین کے کسی مقام پر خاص ہستی کو کس طرح اور کس زاویہ سے متاثر کر رہی ہیں۔ خانہ اول یعنی طالع تمام گھروں سے اس لئے طاقتور سمجھا جاتا ہے۔ کہ اس میں آسمان کا وہ حصہ شامل ہوتا ہے۔ جو بوقت پیدائش افق سے ابھر رہا ہوتا ہے۔ طالع میں جو برج اور جو کواکب موجود ہوں گے۔ وہ سب اپنی فطرت کا اثر ڈالتے ہوئے مجمل کیفیت زندگی پر دلالت کریں گے۔ مثلاً اگر طالع طاق برج ہو۔ تو مولود میں باپ کی شکل و صفات کا غلبہ ہو گا۔ اور جفت ہو گا تو ماں کا۔

زانچہ کے بارہ خانے ہماری دنیاوی زندگی کے صیغوں یا مادی کیفیت یعنی واقعات اشیاء و حالات گرد و نواح پر دلالت کرتے ہیں۔ لیکن کواکب کا تعلق ان کے اندر ایک روح جیسا کام کرتے ہیں۔ جو بشکل مزاج اور میلان ظاہر ہوتے ہیں۔

میں یہ ظاہر کروں گا۔ کہ ہر ایک گھر انسان زندگی کے خاص امور کے ساتھ کیوں منسوب ہیں۔ در اصل یہ منسوبات بروج کی قدرتی ترتیب و تقسیم اعضاء جسمانی کے لحاظ سے قائم کی گئی ہے۔ برج حمل سے برج حوت تک بارہ بروج مقرر ہیں۔ اور بارہ ہی گھر مقرر ہیں۔

چونکہ زانچہ کے بارہ گھر انسان کے دنیاوی تعلقات پر دلالت کرتے ہیں۔ اس لئے اگر انسان نیک تدابیر و نیک مشق اور ریاضت میں بتدریج ترقی اور روحانی کمال حاصل کر کے فلکیات کی حکومت سے نجات پا لے۔ تو گویا وہ دنیاوی رشتوں کی قید سے چھوٹ کر گھروں کی قدرتی تقسیم یعنی حمل ثور وغیرہ کے طابع ہو جائے گا۔ حالانکہ کسی بچے کا طالع حمل کے علاوہ کسی اور برج میں پیدا ہونے سے یہ قدرتی ترتیب بدل جاتی ہے۔ اور طالع میں اس کی پیدائش کا برج خانہ اول میں آتا ہے پھر بتدریج باقی برج آتے ہیں۔ تو اس صورت میں وہ بچہ قدرتی تقسیم کے ماتحت نہیں ہوتا۔ بلکہ پیدائشی ترتیب کے ماتحت معمول بنتا ہے۔

خانہ اول یعنی سکھ دکھ اور ترقی و تنزل دیکھنے کا مقام ہے۔

چونکہ پیدائش میں انسان کے جملہ حالات اور نتائج شامل ہیں۔ اس لئے طالع بھی جو مقام پیدائش متصور ہوتا ہے۔ مجمل کیفیت زندگی کا قطب نما ہے۔ پہلے یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ جسم انسان میں اس گھر کی مطابقت سر سے ہے۔ تو سر میں ہی دکھ سکھ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ دماغ کے صحیح رہنے سے جسم و جان بھی صحیح محسوس ہوتے ہیں۔ نیز قدرتی ترتیب میں یہ مقام حمل کا ہے۔ جس کا حاکم مریخ ہے۔ تو مریخ مادی طاقت اور حرکت کا کوکب ہے۔ اور کل مادی طاقت اور حرکات جسمانی کے ظہور کا مرکز سر ہی ہے۔ نباتاتی زندگی کی صورت میں خانہ اول سے پودے کی جڑ منسوب کی گئی ہے۔

خانہ اول کے مقابل ساتواں گھر ہے۔ جو شریک زندگی کا قرار دیا گیا ہے۔ جسم انسانی میں اس کی مطابقت مقام پوشیدہ سے ہے۔ جہاں تخم انسانی آشکارا ہو کر حمل کے ذریعہ نشو و نما پاتا ہے۔ اس لئے ساتواں گھر تعلقات زن و شوہر یا خاوند بیوی کے لئے قرار پایا۔

خانہ چوتھا گھر کے حالات اور والدہ کے متعلق ہے۔ اس لئے کہ یہ جسم انسانی میں مقام سینہ ہے۔ جہاں دل و پستان واقع ہیں۔ پستان مادر سے بچہ پرورش پاتا ہے۔ اور سکھ کا احساس دل سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ دلی تسکین ہی سکھ کا نام ہے۔ یہ گھر جس کی مطابقت قدرتی ترتیب سے برج سرطان سے ہے۔ قدرت میں تولید کے عنصر کو دکھاتا ہے۔ اس کا حاکم قمر ہے۔ جو تولید و نمود جسمانی پر حکمران ہے۔ اس لئے یہ گھر مقام و حالات و ذریعہ پیدائش سے تعلق رکھتا ہے اور بتاتا ہے۔ کہ مولود کو کس قدر گھریلو راحت حاصل کرنے کا موقع ملیگا۔ نیز اس لئے یہ گھر دنیاوی جائے سکونت یعنی زمین اور فوائد زمین (باغ و زراعت) سے منسوب کیا گیا ہے۔ خانہ دہم یعنی ماں کے کے گھر کے مقابل باپ کا خانہ ہے۔ ان دونوں گھروں کی لہروں کا غائبانہ ملاپ ہی وجود انسانی کو درمیان میں افق شرقی پر ابھارتا ہے۔

یہی چاروں گھر یعنی پہلا۔ چوتھا۔ ساتواں۔ دسواں زائچہ کے کے مرکزی مقامات ہیں۔ ان کو اوتاد اربعہ کہتے ہیں۔ یہ بمقابلہ دوسرے گھروں کے زیادہ قوی مانے گئے ہیں۔ اور زائچہ میں حساس مراکز ہیں۔ اسی طرح سوچ بچار کرنے سے باقی گھروں کی وجوہات کے متعلق بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی سوال کرے۔ کہ تیسرا گھر بہن بھائیوں سے کیوں منسوب ہے۔ تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ برج جوزا جسم انسانی میں بازو سے متعلق ہے۔ جو تیسرے گھر کا نشان ہے۔ اس لئے جیسے بازو انسان کی حفاظت کرتا ہے۔ ویسے دنیاوی زندگی میں بہن بھائی اس کے مددگار ہوتے ہیں۔ یا یوں کہئے۔ جیسے درخت کی جڑ اپنے اندر سے شاخ کو پیدا کرتی ہے۔ ایسے ہی جب ماں باپ بچہ

کو پیدا کرتے ہیں ۔ اور وہی دوسرے بچہ کی پیدائش کا باعث ہوئے ہیں تو وہ سب بچے درخت کی مختلف شاخوں کی طرح یکساں درجہ پا کر بھائی بہن کہلاتے ہیں ۔ برج کی قدرتی تقسیم میں برج جوزا نر و مادہ کے ملاپ یعنی اس رشتہ کو ظاہر کرتا ہے ۔ جو ماں باپ کے ملاپ سے پیدا ہو ۔ اس برج کا حاکم سیارہ عطارد ہے ۔

پانچواں گھر اولاد کا ہے ۔ یہ اس لئے کہ یہ گھر اور اس کے مقابل کا گھر پہلو و پشت کے مقام ہیں ۔ پشت ہی مادہ تولید کا مقام ہے ۔ دائیں پہلو میں ہی ماں کا رحم ہوتا ہے ۔ لہذا پشت و پہلو سے اولاد کے مقامات ہوئے ۔ "پشت پدر" یہ الفاظ ، اور یہ کہنا کہ فلاں خاندان اتنی ہی پشت تک چلا ۔ اس خیال کی دلیل ہیں ۔ بروج کی قدرتی ترتیب میں اسد کے ماتحت ہے ۔ جس کا حاکم شمس ہے ۔ شمس مادہ حیات اور روح انسانی کا نشان ہے ۔ ایک جاندار ہستی سے دوسری جاندار ہستی کو ظہور دینا شمسی قوت اور برقی لہروں کا کرشمہ ہوتا ہے ۔

اس طرح سے زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات کا تعلق معلوم کیا جا سکتا ہے ۔ زائچہ کے اول سے چھٹے گھر تک انسان کے دائیں حصہ کی تصویر ہے ۔ اور سات سے بارہ تک بائیں نصف حصہ کی ۔ نیز پہلے چھ گھر زمین کے نیچے کے ہیں ۔ ان کا تعلق زیادہ تر شخصیت یعنی قدرت کے شکلی پہلو سے ہے ۔ اور آخری چھ گھر جن کا تعلق ہمارے وجود کے اعلیٰ پہلو یعنی روحانی و احساسی جزو سے ہے ۔ زمین کے اوپر ہیں ۔

بیوت زائچہ

پہلا گھر	ظاہریت
دوسرا گھر	مال
تیسرا گھر	بھائی بہن
چوتھا گھر	گھر بار ۔ مکان
پانچوں گھر	بچے
چھٹا گھر	صحت
ساتواں گھر	شادی
آٹھواں گھر	موت
نواں گھر	سفر ۔ مذہب
دسواں گھر	مرتبہ
گیارھواں گھر	دوست
بارھواں گھر	غم و اندیشے

فصل دوم

نقشہ زائچہ اور منسوبات البیوت

ہندوؤں ۔ مسلمانوں اور مغربی منجموں کا نقشہ زائچہ جدا جدا ہے ۔ مغربی منجم تو بالکل گول دائرہ بناتے ہیں ۔ اس کے درمیان زمین بناتے ہیں ۔ اور دائرہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کر کے بارہ گھر قائم کر دیتے ہیں ۔ اسی زائچہ کو بلا پرکار بنانا مشکل ہے ۔ وہ لوگ عموماً چھپے ہوئے زائچہ کے فارم استعمال کرتے ہیں ۔ ہندوؤں کے نقشہ زائچہ میں نو آموز گھروں کے نمبر دینے کی ترتیب میں دقت محسوس کرتے ہیں ۔ اور اکثر بھول جاتے ہیں ۔ نیز اس زائچہ میں بروج و کوا کب کو درجات دینا مشکل ہوتے ہیں ۔ اس لئے ہندو منجمین کو زائچہ سے علیحدہ جدولیں تیار کرنا پڑتی ہیں ۔ جو کوا کب کے درجات بتاتی ہیں ۔

مسلمانوں کے ایجاد کردہ زائچہ میں بہت آسانیاں ہیں ۔ گھروں

اور برج کے نمبر دینے کی بھی اور زائچہ پڑھنے کی بھی۔ مقابل کے گھروں کو معلوم کرنے کی بھی۔ نظرات جانچنے کی بھی۔ اوتاد اربعہ کی بھی اور ہاتھ سے بنانے کی بھی۔ چونکہ مجھے صرف یہاں مسلمانوں منجموں کی تمام تحقیقات سے فائدہ اٹھانا اور انہیں رائج کرنا مقصود ہے۔ اس لئے میں اسے ہی ترجیح دوں گا۔ اور اسی کے مطابق تعلیم دوں گا۔ دوسری اقوام کی تقلید میرا فریضہ نہیں۔ بلکہ اپنی انفرادیت کو اپنے مخصوص سانچے میں ڈھالنے کو اپنا ضروری فرض سمجھتا ہوں۔

تشریح زائچہ

یہ زائچہ چوکس ہے۔ لیکن دائرۃ البروج کے لئے اگر باہر ایک گول دائرہ بھی بنایا جائے۔ تو اسکو تقسیم کرنے والی تمام لائنیں صحیح جگہ پر آتی ہیں۔ اس کا درمیانی حصہ صاحب زائچہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی اگر ملکی زائچہ بنایا جائے۔ تو یہ زمین شمار ہوگی۔ اگر کسی انسان کا زائچہ بنایا جائے۔ تو یہ مرکز اس انسان کا مقام ہوگا۔ اس لئے عموماً اس میں زائچہ کی تاریخ اور وقت لکھ دیا جاتا ہے۔ یا صاحب زائچہ کا نام۔

باہر کی دوہری لکیر ہے۔ جس میں بروج کے نام یا ان کے نشانات حرفی یا شکلی معہ درجات لکھ دئے جاتے ہیں۔ طالع وقت کے لحاظ سے زائچہ میں یہ بروج بدل بھی جاتے ہیں۔ اور طالع کے خانہ میں وہی برج پہلے خانہ میں آتا ہے۔ جو برج طالع ہوتا ہے۔ ہر خانہ کو بیت کہتے ہیں۔ اندر کی دوہری لکیر کے اندر بیوت یعنی گھروں کی گنتی کے نمبر ہیں۔ یہ کبھی نہیں بدلتے۔ ہر گھر کے اندر وہ سیارہ یا کوکب لکھ دیا دیا جاتا ہے۔ جو ان بروج میں حرکت کر رہا ہوتا ہے۔

زائچہ اور تصویر انسانی
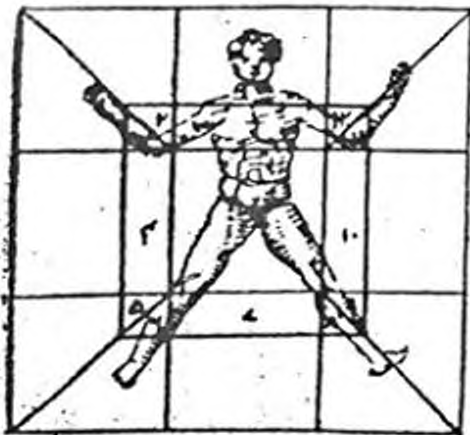
اس زائچہ کو آپ غور سے دیکھیں۔ اور اسے شکل انسانی سے مطابقت کریں۔ یہ زائچہ آسمان کا نقشہ بھی ہے۔ اور مثل تصویر انسانی بھی۔ خانہ اول اوپر ہے۔ یہ انسان کے سر کے متعلق ہے۔ یہ مقام زائچہ میں بھی سر پر ہے۔ اسی میں برج طالع آتا ہے۔ اس کے دونوں طرف خانہ ۲ و ۱۲ ہیں۔ یہ دونوں آنکھیں ہیں۔ ۳ و ۱۱ دونوں کان و بازو۔ ۴ و ۱۰ سینہ و دل۔ ۵ و ۹ دونوں پہلو اور پشت۔ ۶ و ۸ دونوں رانیں اور پاؤں اور ساتواں خانہ جو اول کے مقابل ہے۔ مقامات پوشیدہ یعنی اعضائے تولید و تناسل کے متعلق ہے۔ باب سوم ' فصل دوم میں جہاں بروج کے جسمانی پہلو کی تشریح بیان کر چکا ہوں۔ یہی امر ذہن نشین کرایا گیا ہے۔

اس زائچہ کے نقشہ پر ایک اچٹتی ہوئی نظر ڈالیں۔ تو آڑی لائنوں

سے یوں معلوم ہو گا ۔ کہ کوئی دو بازو اور ٹانگیں پھیلائے کھڑا ہے ۔ مسلمانوں کے زائچہ میں تشریح ہر پہلو سے بہت مکمل اور کامیاب آتی ہے ۔ یہ تخلیق مسلمانوں کے ذوق سلیم کا پتہ دیتی ہے ۔ اور ان کی علم نجوم کی تحقیق سے گہری دلچسپی کا اظہار کرتی ہے ۔

زائچہ اور اطراف

پہلا گھر مشرق ۔ چوتھا گھر جنوب ۔ ساتواں گھر مغرب ۔ دسواں گھر شمال کی طرف ہیں ۔ یعنی بیت اول افق شرقی ۔ اور بیت ہفتم افق غربی کا اظہار کرتا ہے ۔ درمیانی خطوط ان کے درمیان کی اطراف ہیں ۔ اس لحاظ سے اس زائچہ سے مکمل آٹھ اطراف کی توضیح ہوتی ہے ۔

بیوت زائچہ

(۱) خانہ ہائے اوتاد ۔ ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ ۔ کو اوتاد اربعہ کہتے ہیں ۔ بیت اول و تد الطالع ۔ بیت چہارم و تدالارض ۔ ساتواں وتدالغرب اور اور دسواں وتدالسماء ہے ۔ ہر خانہ کی ایک دوسرے سے ترجیح ہے ۔ پہلا سب سے باقوت ہوتا ہے ۔ پھر دسواں ۔ پھر ساتواں اور پھر چوتھے کا نمبر ہے ۔ یعنی قوتوں کے لحاظ سے ہم نے دائیں جانب سے زائچہ کو مد نظر رکھا ہے ۔ اس لئے قوت کے لحاظ سے ہر خانہ دوسرے سے باقوت ہے ۔ جس کی ترتیب اوپر بیان کی گئی ہے ان اوتاد خانوں سے زمانہ حال مراد ہے ۔

(۲) خانہ ہائے مائل اوتاد ۔ ۲ ۔ ۵ ۔ ۸ ۔ ۱۱ ۔ ہیں ۔ ان سے زمانہ مستقبل مراد ہے ۔

(۳) خانہ ہائے زایل اوتاد ۔ ۳ ۔ ۶ ۔ ۹ ۔ ۱۲ ۔ ہیں ۔ ان سے زمانہ ماضی مراد ہے ۔

قابض و حاکم کوکب سے کیا مراد ہے ؟

کوئی کوکب کسی گھر میں واقع ہو ۔ تو اسے اس گھر کا قابض کہیں گے ۔ اور جس برج کا جو حکمران سیارہ ہوتا ہے ۔ اسے صاحب یا مالک یا حاکم کوکب کہتے ہیں ۔ مثلاً مریخ حاکم برج حمل ہے ۔ شمس حاکم اسد ہے ۔ اس لئے برج حمل میں اگر مریخ زائچہ کے اندر درج ہو ۔ تو اسے قابض و حاکم دونوں کہیں گے ۔ اور اگر زائچہ کے اندر برج حمل میں مریخ کے علاوہ کوئی اور کوکب درج ہو ۔ تو وہ صرف قابض کہلائے گا ۔

فصل سوم

زائچہ کے گھروں پر بروج کا اثر

ذیل کے اثرات بروج کے ھیں۔ ان میں کمی بیشی کوا کب کے داخلہ سے ہو سکتی ہے۔

بیت الطالع

زائچہ کا پہلا گھر

یہ گھر مولود کی ذاتی ظاھری حالت ' پوزیشن اور وجاھت ہوتی ہے۔ پہلا گھر چہرہ اور سر سے متعلق ہے۔ (اس گھر کی تفصیلات آئندہ صفحات میں علیحدہ دی گئی ہیں۔

بیتُ المال

اپنے زائچہ کے دوسرے گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے۔

زائچہ کا دوسرا گھر۔

حمل ۔ ھوشیار۔ روپیہ کمانے کی اسکیمیں رکھنے والا۔

ثور ۔ دنیا میں اپنی پوزیشن کو قائم رکھنے میں ثابت قدم۔

جوزا ۔ روپیہ کمانے میں دو مختلف ذرائع میں ذھنی قوتوں سے کام لینے والا۔

سرطان ۔ بڑھاپے کے لئے کفائت شعاری کرتے رھنا۔ گھر اور چاند د سے فائدہ ہو۔

اسد ۔ ملازمین کے ذریعہ فائدہ اٹھانے والا۔

سنبلہ ۔ اچھا کاروباری ذھن۔ کسی بڑے ادارے میں کام کا بہتر مظاھرہ کرنے والے۔

میزان ۔ شریک کے ذریعہ روپیہ حاصل کرنا۔

عقرب ۔ مخفی طور پر مالی لین دین مشکلات پیدا کریں۔

قوس ۔ کمانے میں چاھتے ھیں دوگنا ملے۔ ورنہ نہیں۔ خرچیلے۔

جدی ۔ مادہ پرست۔ خوشحالی چاھنے والا۔ ترکہ ملے۔

دلو ۔ بڑے ادارہ سے روپیہ ملے۔

حوت ۔ روپیہ کے اندیشے۔

بیتُ الاقربا

اپنے زائچہ کے تیسرے گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے۔

زائچہ کا تیسرا گھر

حمل ۔ خود مختارانہ ذھن۔ فوری سوچنے والا۔ سفر پسند کرنے والا

ثور ۔ استقلال والا ذھن۔ گھر کے نزدیک رھنا پسند کرے۔

جوزا ۔ دلائل پسند ذھن۔ عمدہ انتخاب کرنے والا۔ محتاط۔

سرطان ۔ تخیل پسند۔ حساس۔ قدیم اشیاء کا دلدادہ۔ ارادوں کا پکا۔

اسد . جوش و خروش و جاہ طلبی کو پسند کرنے والا - خاندان کو پسند کرنے والا ۔

سنبلہ . تجزیہ کرنے والا اور امتیاز کرنے والا ذہن ۔ حفظان صحت نرسنگ اور خوراک کا دلدادہ ۔

میزان صحیح اندازے ہوں ۔ خاندان میں اچھے تعلقات ہوں ۔

عقرب . تیز اور فوری سوچ کا ذہن ۔ اخفا کا رجحان ۔ رشتہ داروں سے اختلاف ۔ تحقیقات میں بہتر ۔

قوس . اردگرد کا خیال رکھنے والا ۔ قانونی ۔ سرکشی کے لئے تیار کرنے والا ۔

جدی . محتاط ۔ خاندان کے ذریعے مفاد ملے ۔

دلو . کردار کشی کرنے والا ۔ تبدیل ہو جانے والا ۔ بہتر منتظم ہو ۔

حوت . موسیقی پسند ۔ رشتہ داروں سے دلی تکلیفیں اٹھائے ۔ روحانیت پسند ۔

زائچہ کا چوتھا گھر

بیت الارض

اپنے زائچہ کے چوتھے گھر ار دیکھیں کہ کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

حمل . گھر کے بدلتے ہوئے حالات ۔ گھریلو حالات کی وجہ سے زندگی میں مدو جزر دیکھیں گے ۔

ثور . رسمی طور طریقوں کی گھریلو زندگی ۔

جوزا . خط و کتابت بے اندازہ ہو گی ۔ دو گھر ہوں گے ۔ زیادہ تر رشتہ داروں کے ساتھ زندگی بسر ہو گی ۔

سرطان . دوسروں کے متعلق اندازہ ان کے رتبے اور حیثیت کو دیکھ کر لگایا کریں گے ۔ گھر اور والدین سے محبت ۔ اکثر سفر کیا کریں گے ۔

اسد . بہترین میزبان ۔ خاندان کے پسندیدہ ہوں گے ۔

سنبلہ . گھر صاف رکھیں گے ۔ ملنسار ہوں گے ۔

میزان . گھر میں ہم آہنگی اور خوبصورتی کے خواہشمند ہوں گے

عقرب . گھر کے متعلق بات چیت کرنا پسند نہ کیا کریں گے ۔ ہر بات خفیہ رکھنا پسند کریں گے ۔

قوس . اپنے گھر اور خاندان پر فخر کرنے والے ۔ اپنے گھر میں ہر چیز "بہترین" چاہیں گے ۔

جدی . گھریلو زندگی میں پابندیاں دیکھیں گے ۔ زندگی کا زیادہ وقت مفلسی میں گزرے گا ۔

دلو . بڑی عمر کے افراد اثر انداز ہوں گے ۔ گھریلو زندگی میں پابندیاں دیکھیں گے ۔

سنبلہ ۔ آئین و ضوابط کے مطابق کام کرنے والا ۔ صفائی اور اچھی غذا کا دلدادہ ۔

میزان ۔ بیماروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ۔ ایسے شخص کے ساتھ شادی کا خواہشمند جس سے عام طور پر لوگ شادی کرنا پسند نہ کریں ۔

عقرب ۔ خاموشی سے کام کرنے والا ۔

قوس ۔ بہترین ملازم ۔ جو بھی کام کرتا ہے اسے پورے فخر اور خوشی کے ساتھ کرتا ہے ۔

جدی ۔ بڑی فرموں میں بہترین کام کرنے والا ۔ بہترین تنظیمی صلاحیتوں کا مالک ۔

دلو ۔ شادی یا شراکت کے ذریعے رنج و غم کا سامنا ۔

حوت ۔ مایوسی کا سامنا نہیں کر سکتا ۔ مقاصد کے حصول کے لئے مسلسل ہمت افزائی کی ضرورت ۔

بیت الزوج

اپنے زائچہ کے ساتویں گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

زائچہ کا ساتواں گھر

حمل ۔ شراکت میں مشکلات ۔

ثور ۔ اگر بیرونی مداخلت نہ ہو تو بہترین شریک حیات ۔

جوزا ۔ دو شادیاں ۔ تعلقات میں پیچیدگیاں اور غلط فہمیاں ۔

سرطان ۔ محبت کرنے والا شریک حیات ۔

اسد ۔ شادی شدہ زندگی میں قربانی کا جذبہ ۔

سنبلہ ۔ سخت گیر شریک زندگی ۔

میزان ۔ آرٹسٹک اور سیدھا سادا خوش مزاج شریک زندگی ۔

عقرب ۔ سخت شادی شدہ زندگی ۔ شادی کے ذریعے فوائد ۔

قوس ۔ دو شادیاں ہو سکتی ہیں ۔ پر خلوص ، پرجوش ہمدرد ساتھی

جدی ۔ شادی کے ذریعے پابندیاں یا دیر سے شادی ۔

دلو ۔ شادی شدہ زندگی سخت اور مشکل ۔

حوت ۔ غیر عملی شریک زندگی ۔ مایوسیاں اور نا امیدیاں

بیت الخوف

اپنے زائچہ کے آٹھویں گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

زائچہ کا آٹھواں گھر

حمل ۔ مضبوط جسم ۔ بے انداز جنسی کشش ۔ اچانک حادثات یا اچانک دماغی بخار کے ذریعہ پریشانیاں ۔

ثور ۔ فائدہ مند شراکت ۔

جوزا ۔ ضرورت سے زیادہ سنجیدہ مزاج ۔ شراکت میں رونما ہونے والی مشکلات ۔

موت سے متعلق خفیہ علوم سے دلچسپی ۔

سرطان ۔ شراکت میں روپیہ پیسے کا انتظام سنبھالنے کا خواہشمند ۔

اسد ۔ محبوب کی موت کے بعد جائداد ملے گی ۔

سنبلہ ۔ شریک کے روپے کے معاملات کے سلسلے میں عملی سوچ کا مالک ۔ اپنے سے زیادہ دینے والا انسان ۔

میزان ۔ شراکت کے ذریعے جائداد ملے گی ۔

عقرب ۔ شراکتی مالیات پریشانی کا باعث بنیں گے ۔

قوس ۔ شراکت کے ذریعے فوائد حاصل ہوں گے ۔

جدی ۔ شریک کے روپے پیسے کو خرچ کرنے کی آزادی نہ ہو گی ۔

دلو ۔ شریک کی مالی حالت میں مدو جزر آئیں گے ۔

حوت ۔ شراکتی روپیہ پیسہ کوئی خوش قسمتی نہ لائے گا ۔

بیت السفر

اپنے زائچہ کے نویں گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

زائچہ کا نواں گھر

حمل ۔ خوشگوار سفر ۔

ثور ۔ مذہبی خیالات میں بالکل لچک نہ ہو گی ۔ خود رائے ۔ اپنے عقیدے پر قائم رہنے والا ۔ گھر سے قریب رہنے والا ۔

جوزا ۔ خاندان کے ساتھ سفر کرنے میں خوشی محسوس کرنے والا خیالات میں تبدیلی آیا کرے گی ۔

سرطان ۔ مذہبی خیالات میں قطعی طور پر تبدیلی پیدا کرنے والا ۔ پراسرار قوتوں کا مالک ۔

اسد ۔ سچائی اور خوبصورتی سے محبت کرنے والا لیکن کاموں کو اپنی مرضی سے چلانے والا ۔

سنبلہ ۔ مذہبی خیالات میں عملی پہلو کو مد نظر رکھنے والا ۔ خیالات میں لچک اور نئے مذہبی خیالات کو بھی کھلے دل سے سننے والا ۔

میزان ۔ متوازن مذہبی خیالات و نظریات سے لطف اندوز ہونے والا زیادہ سفر نہ ہوں ۔

عقرب ۔ عام مذہبی باتوں کو نا پسند کرنے والا ۔ مقدمات وغیرہ سے بچنا چاہئے ۔ سفر کے دوران نا خوشگوار واقعات پیش آیا کریں گے ۔

قوس ۔ بے حد مذہبی انسان ۔ سفر کا شوقین ۔

جدی ۔ شریعت پرست ۔ بے حد مذہبی انسان ۔ سفر پر گھر کو ترجیح دینے والا ۔

دلو ۔ مذہبی خیالات میں جدت پسند ۔ سفر کے دوران خوش گوار تجربات کا سامنا ۔

حوت ۔ سمندری سفر کرنا چاہئے ۔ غیر معمولی مذہبی تجربات کا سامنا ہو گا ۔

بیتُ العزت

اپنے زائچہ کے دسویں گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں گیا ہے ۔

زائچہ کا دسواں گھر

حمل ۔ ایسا کام تلاش کریں ۔ جس میں میکینیکل مہارت استعمال میں لائی جا سکے ۔ خفیہ دشمنوں سے محتاط رہیں ۔

ثور ۔ تحفظ حاصل ہو گا ۔ کام کے معاملے میں آسانی کو پیش نظر نظر رکھنے والا انسان ۔

جوزا ۔ ایک سے زیادہ کام دوسروں کے ساتھ مل کر کریں گے ۔

سرطان ۔ اگرچہ شرمیلی طبیعت ہو گی ۔ مگر ڈرامائی صلاحیتوں کا مالک ۔ گھر میں کام کرنے کا شوقین ۔ اچھا باورچی ثابت ہو گا ۔

اسد ۔ ایک قابل اور ہر دلعزیز لیڈر ۔

سنبلہ ۔ پیدائشی استاد ۔ آمدنی کے ذرائع ایک سے زیادہ ہوں گے ۔

میزان ۔ آرٹسٹک کام کی وجہ سے عوام کی نگاہوں میں رہے ۔ زندگی پر سکون اور سیدھی سادی گزرے گی ۔

عقرب ۔ ایسے کام میں بہترین ثابت ہوں گے جس میں تنہائی کی ضرورت ہو ۔ ریسرچ کے کسرن کی صلاحیت ۔

قوس ۔ ملنسار طبع ۔ اپنے حلقہ ارباب سے خاص انداز کا میل جول رکھنے والا ۔ مل جل کر رہنے والا انسان ۔

جدی ۔ سرکاری کام میں کامیابی کا خواہشمند ۔ با صلاحیت انسان ۔

دلو ۔ دفتر کے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے والا ۔ مل جل کر رہنے والا ۔

حوت ۔ بڑے اونچے خیالات مگر یہ بھی خیال رہے کہ جو کام کرنا ہے اسے کیا بھی جا سکتا ہے یا نہیں ۔ اچھی تنظیمی صلاحیتوں کا مالک ۔

بیتُ الامید

اپنے زائچہ کے گیارھویں گھر پر دیکھیں کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

زائچہ کا گیارھواں گھر

حمل ۔ دوستوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات ۔ بحث و تکرار سے پرہیز کریں ۔

ثور ۔ دوستوں سے گہرے اور پر خلوص تعلقات ۔ لیکن دوستوں پر زیادہ قبضہ کرنے کی کوشش نہ کریں ۔

جوزا ۔ قابل اور ذہین قسم کے دوستوں کی صحبت پسند کرنے والا ادبی حلقوں میں شمار ہو گا ۔

سرطان ۔ خاندان سے گہرا تعلق ۔ بچوں سے محبت کرنے والا ۔ شاید کسی ڈرامے کی انجمن میں شامل ہو جائے ۔

اسد ۔ پر خلوص دوستوں سے واسطہ پڑے گا ۔ پر جوش تعلقات ۔

سنبلہ ۔ رضاکارانہ کام کرنے والا ۔ دوستوں کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہنے والا ۔

میزان دو جنسوں سے متعلقہ آرٹسٹک افراد سے دوستی ہو گی ۔

عقرب ۔ دوستوں کے متعلق افسوسناک تجربات ہوں گے ۔ مگر پھر بھی خوش اور پر اُمید رہنے کی کوشش کریں ۔

قوس ۔ مل جل کر رہنے والا ۔ کسی سوشل انجمن یا خیراتی گروپ کا صدر ہو گا ۔

جدی اہم سیاسی دماغ رکھنے والے دوست ہوں گے ۔

دلو ۔ باتونی دوست

حوت ۔ خفیہ علوم سے دلچسپی کے ذریعے دوست بنیں گے ۔ مگر دوستی میں مایوسی ہو گی ۔ دوست ساتھ نہ دیں گے ۔

بیت الاعداءٔ

اپنے زائچہ کے بارھویں گھر پر دیکھیں ۔ کونسا برج ہے ۔ اس کا اثر یہاں دیا گیا ہے ۔

زائچہ کا بارھواں گھر

حمل ۔ جذباتی رویہ اختیار نہ کریں ۔ مزاج پر قابو رکھنا سیکھیں ۔

ثور ۔ حد سے زیادہ تیزی اور جذباتیت سے بچیں ۔

جوزا ۔ دوستوں کے مسائل میں حد سے زیادہ ملوث ہونے سے پرہیز کریں

سرطان ۔ طبیعت کو موڈی نہ بنائیں ۔

اسد ۔ جوا بازی سے پرہیز کریں ۔ اپنے بچوں کو اپنے آپ پر قابو رکھنا سکھائیں ۔

سنبلہ ۔ اپنے جذبات کو کام سے الگ رکھئے ۔

میزان ۔ اپنے دوست کے خفیہ تعلقات سے آگاہ رہئے ۔ اور خرابیوں سے بچیں ۔

عقرب ۔ آپ کے خفیہ دشمن ہوں گے ۔ لہذا اپنی آنکھیں کھلی رکھئے ۔

قوس ۔ بہت زیادہ اور بہت جلد نہ دیا کریں ۔ کیونکہ اس کی کبھی تعریف نہیں کی جائے گی ۔

جدی ۔ جب تک کسی کام کا واضح نتیجہ سامنے نہ آ جائے کبھی یقین نہ کریں ۔

دلو ۔ پابندیوں کی وجہ سے اندر ہی اندر پیچ و تاب کھایا کریں گے ۔ تاہم دوسروں کے فائدے کے لئے اچھا کام کیا کریں گے ۔

حوت ۔ باہر نکلئے اور دوست بنائیے ۔ تنہا ہونے کے احساس کو اپنے اوپر مسلط نہ کریں ۔

فصل چہارم

زائچہ کے بارہ گھروں میں کواکب کے اثرات

بیت الطالع

زندگی کے امورات کا پہلا گھر

شخصیت
نصیب
ابتدائی کام

اگر آپ کا اپنا زائچہ پیدائش موجود ہے۔ تو اس کا پہلا گھر بیت الطالع کہلاتا ہے۔ یہ جس برج سے متعلق ہے۔ وہ آپ کا طالع ظاہر کرتا ہے۔ اس برج کا مالک کوکب آپ کا ستارہ ہے۔ خواہ وہ اپنے برج میں واقع ہو یا نہ ہو۔ اگر اس برج میں پیدائش کے وقت کوئی ایک یا ایک سے زیادہ کواکب ہوں۔ تو وہ آپ کے طالع کے احکام پر اثرانداز ہوں گے۔

مثلاً کسی شخص کے زائچہ کے پہلے گھر پر برج جوزا ہو۔ تو اس کا ستارا عطارد ہو گا۔ خواہ وہ اس وقت برج جوزا کے اندر واقع ہو یا نہ ہو۔ اور اگر اس وقت برج جوزا کے اندر کوئی ستارہ ہو۔ تو ہم قابض کوکب کا نام دیں گے۔ اور عطارد کو حاکم کوکب کا نام دیں گے۔

زائچہ کا پہلا گھر ذاتی وجاہت ، صحت ، طبع ، ظاہری حالت ، کریکٹر اور اظہار زندگی پر دلالت کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ دوسرے کو کیسے لگتے ہیں۔ اور جو ستارہ اس گھر کے اندر ہو گا۔ وہ اسی نظریہ سے اپنی قوت کا اظہار کرے گا۔ یہ گھر جسم انسانی میں سر اور چہرہ سے متعلق ہے۔ اگر اس گھر میں نحس کواکب ہوں۔ تو صاحب زائچہ کے چہرے پر اپنا منسوبی اثر چھوڑیں گے۔ مثلاً مریخ طالع میں ہو۔ تو چہرہ پر داغ یا زخم کا نشان وغیرہ ہوتا ہے۔ اگر اس گھر میں کوئی کوکب رجعت میں ہو۔ تو اس شخص کی زندگی کے معاملات جو وہ کسی وقت بھی شروع کرے۔ کبھی اختتام تک نہیں پہنچنے۔ اگر اس گھر میں سعد ستارہ ہو۔ مثلاً مشتری۔ تو آدمی چہرہ سے باوقار اور شریف معلوم ہوتا ہے۔ اور خوش بخت ہوتا ہے۔ پہلے گھر میں کوکب کی خاصیت مندرجہ ذیل ہے۔

شمس ۔۔ چہرہ پر وقار۔ اور تمکنت دیتا ہے۔ ایسا آدمی جاہ طلب ہوتا ہے۔

قمر ۔ اس شخص کی طبع سفر پر مائل ہوتی ہے۔ اور قمر کی

منسوبات کی چیزیں کو پسند کرنے والا ہوتا ہے ۔ اور ان ہی سے فائدہ حاصل کرتا ہے ۔

عطارد ۔ ایسے شخص میں ایسی دماغی قوتوں، فراست اور حاضر جوابی کا اظہار ہوتا ہے ۔ جو عام آدمیوں سے زیادہ ہوتی ہیں یہ لوگ عملی ۔ زندگی کے مقاصد کے حصول کے لئے خود میں دلچسپی لیتے ہیں ۔

زہرہ ۔ خوش قسمتی اور خوبصورتی دیتا ہے ۔ سوشل حلقہ میں کامیابیاں اس شخص کی قسمت کا حصہ ہوتی ہیں ۔ یہ لوگ دلکش اور اثر پذیر اور ہمدرد ہوتے ہیں ۔ آرٹ اور ناچ سے دلچسپی رکھتے ہیں ۔ صنف مخالف میں مقبول ہوتے ہیں ۔

مریخ ۔ جرأت اور دلیری کی قوت دیتا ہے ۔ فوری حرکت ۔ نئے کام شروع کرنے میں بہتر ابتدا کرتے ہیں ۔ ایسے وقت ان سے محبت بازی نہ کریں ۔

مشتری ۔ کاروبار میں کامیابی لاتا ہے ۔ دوسروں سے بات منوانے کی قابلیت ہوتی ہے ۔ خوش قسمت اور خوشگوار طبع ۔

زحل ۔ غیر معمولی ۔ محتاط اور دور اندیشانہ انفرادیت کا اظہار کرتا ہے ۔ بد امنی ' اور بہت سے عذاب و وعید کا رجحان

یورنس ۔ بد عقیدگی ۔ سائنٹیفک نظریہ ۔ انوکھاپن اور قیاسی طبع دیتا ہے ۔

نپ چون فریب اور دغا کے خیالات پیدا کرتا ہے ۔

پلوٹو ۔ کے اثرات یورنس و نپ چون کے مشترکہ ہوتے ہیں ۔

راس ۔ زندگی میں کامیابی ' صحت اور ذہنی امور کے لئے سعد

ذنب ۔ اوائل عمر میں مشکلات ۔ بعض کی صحت ہمیشہ کے لئے خراب رہے ۔

بیتُ المال

زندگی کے امورات کا دوسرا گھر

روپیہ ۔ سامان
جائیداد ۔ لین دین

زائچہ کا دوسرا گھر بیت المال کہلاتا ہے ۔ یہ روپیہ اور تمام لین دین سے متعلق ہے ۔ جمع شدہ رقم یا پاس ہونے والے روپیہ یا تنخواہ اور آمدن کا گھر ہے ۔ کاروباری کامیابیاں اور منقولہ اشیاء جو قبضہ میں ہوں اسی گھر سے تعلق رکھتی ہیں ۔ نیز آزادی اور خود مختاری سے بھی تعلق ہے ۔ کیونکہ مولود کے خیالات اور جسم کی حرکات خود اختیاری اس کے اثرات کے تحت واقع ہوتی ہیں ۔ فزیکل تقسیم کی رو سے یہ گلے پر حکمران ہے ۔

زائچہ کے دوسرے گھر میں کواکب کے اثرات جب داخل ہوتے ہیں

شمس۔ فیاضی اور دریا دل دیتا ہے۔ اور روپیہ کے ضائع ہونے کے خطرہ سے آگاہ کرتا ہے۔ اظہار شوکت کے لئے بھاری اخراجات کو پسند کرتا ہے۔ اگر اس وقت اس کی مشتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔ تو یہ اعلیٰ کامیابیاں اور دولت مندی لاتا ہے۔

قمر۔ دوسرے گھر میں بہت موافق ہوتا ہے۔ زندگی بھر روپیہ آتا رہتا ہے۔ انفرادی طور پر بھی لوگوں سے اچھے تعلقات رہتے ہیں۔ روپیہ کے متعلق اس وقت بہت محتاط طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ جبکہ دوسرے گھر پر برج عقرب ہو۔ اور قمر اس کے اندر ہو۔ البتہ روپیہ اسی طریقہ سے ضائع ہوگا۔ جیسی کہ نظر ہوگی۔ اگر جدی دوسرے گھر پر ہو۔ تو اس وقت قمر برا نہیں ہوتا۔ لیکن روپیہ کی حفاظت کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

عطارد۔ دوسرے گھر میں کوئی مظاہرہ نہیں کرتا۔ اور عام حالات سے گزر جاتا ہے۔ یہ لوگ کمانے کے لئے زمین کی تہہ تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔

زہرہ۔ اس گھر میں روپیہ ضائع کرنے والا، اور خیال خام میں بسانے والا بناتا ہے۔ وہ خود بینی اور نمود و نمائش پر بہت زیادہ روپیہ ضائع کرتا ہے۔ مفید اخراجات یا جہاں ضرورت ہو۔ بہت کم توجہ دیتا ہے۔ زہرہ اچھا لباس زیورات اور عمدہ اشیا کی طرف مائل کرتا ہے۔ یہ لوگ قیمتی اشیاء کے کاروبار میں مفاد حاصل کرتے ہیں۔ اہم دوستوں کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ قیمتی اور آرٹسٹک اشیا پر روپیہ بے دریغ صرف کرتے ہیں۔

مریخ اعلیٰ فیاضی کی قوتیں دیتا ہے۔ بے باکی سے خطرہ میں ڈالنے کی جرآت دیتا ہے۔ با وقار اور خوشگوار طبع دیتا ہے۔ یہ لوگ مال سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کو مال میں مفاد ملے۔

مشتری۔ لا پرواہی سے بچنا چاہیے۔ زراعت اور فارم سے مالی مفاد اس گھر میں بہت مفاد دیتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ شمس کی سعد نظر ہو۔ تو اعلیٰ عہدہ اور حکمرانی دیتا ہے۔ دولت اور کامیابی کے زبردست امکانات۔

زحل یہاں موافق نہیں ہوتا۔ روپیہ کے حصول میں دقتیں لاتا ہے۔ بعض اوقات مالی نقصان لاتا ہے۔ ان حالات میں ترمیم اس وقت ہو سکتی ہے۔ جبکہ دوسرے کواکب اس سے سعد نظرات رکھتے ہوں۔ یا زائچہ میں کوئی اور مدد مل

رہی ہو۔ نیز دوست کواکب کے سعد نظرات زحل کی نحوست کو کم کر دیتے ہیں۔ مختصراً مالی امور میں عملی اقدام، لیکن نا قابل برداشت حد تک التوائیں۔

یورنس ۔ روپیہ اور خود مختاری میں نرالا دماغ رکھتا ہے۔ روپیہ پیدا کرنا اور پھر حواس باختہ ضائع کرنا۔ شرط لگانا اور ہر قسم کے جوئے میں فائدہ نہیں دیتا۔ یورنس دوسرے گھر میں ہوتے ہوئے، جب یہ معلوم ہو کہ روپیہ کے خطرات در پیش ہیں۔ تو کسی اچھے نتیجہ یا موقع کا انتظار نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ حال کے واقعات پر قابو پانے کی کوشش کرنا چاہئے۔

نپ چون ۔ یہ افلاس کے اندیشے ساتھ لگائے رکھتا ہے۔ آدمی کی حیثیت کو کم کر کے دکھاتا ہے۔ چونکہ دھوکہ اور فریب سے تعلق ہے۔ اس لئے اس قسم کے خطرات سے بچنا چاہئے جن کے زائچہ پیدائش کے دوسرے گھر میں نپ چون ہو۔ ان کے ذرائع آمدن ایسے ہوتے ہیں۔ جن پر خود اس کا اعتماد نہیں ہوتا۔

پلوٹو ۔ ترقی دیتا ہے۔ مالی حالت سدھارتا ہے۔ نا واقف لوگوں سے مالی مفاد دلاتا ہے۔ اور ان لوگوں سے بھی جو اسے پسند نہیں ہوتے۔

راس ۔ مالی مفاد۔ تعلیم یافتہ یا امیر ہستی کے ساتھ شادی۔

ذنب ۔ اکثر معاملات میں بد قسمتی۔ ایسے اسباب پیدا ہوں۔ جو کار ہائے نمایاں کی ادائیگی میں رخنہ اندازی کریں۔

زندگی کے امورات کا تیسرا گھر
خطوط۔ تحریرات۔ نقل و حرکت
بہن بھائی اور عزیز و اقارب

بیتُ الاقربا

یہ زائچہ کا تیسرا گھر ہے۔ یہ گھر عموماً چار امور کی نشان دہی کرتا ہے۔ (۱) نزدیکی رشتہ دار (بہن بھائی) (۲) نزدیکی سفر (اندرون ملک) (۳) دوسروں سے خط وکتابت و تحریرات (۴) ہر قسم کی تبدیلیاں۔

اس گھر میں ہر کوکب ان امور کو کس طرح متاثر کرتا ہے۔ ذیل سے معلوم کریں۔

شمس ۔ زیادہ سفر کے خلاف ہے۔ البتہ آبی برج ہو تو، موافق ہوتا ہے۔

قمر ۔ سفر کے موافق ہے۔ بشرطیکہ سفر مختصر فاصلہ اور وقت

سے متعلق ہو ۔ اس گھر کے حالات جاننے کے لئے قمر کے بعد نظرات معلوم کریں ۔ جو اس گھر پر قمر پر واقع ہو رہے ہوں ۔ جیسی نظر ہو ویسا ہی نتیجہ اخذ کریں ۔
اگر قمر طالع ہو ۔ تو نزدیکی رشتہ داروں سے بہت مدد ملتی ہے ۔

عطارد ۔ خط و کتابت و تحریرات سے یقینی وابستگی ظاہر کرتا ہے جب وہ اس گھر میں ہو ۔ تو تحریری معاملات لاتا ہے ۔ اور نا معلوم امور کی نشاندھی کرتا ہے ۔ تصنیفات ، طباعت اور نشرو اشاعت میں کامیابی لاتا ہے ۔ یہ بہن بھائیوں کے کے ساتھ مضبوط تعلقات رکھتا ہے ۔ معدہ کی خرابیوں کی کی وجہ سے اعصابی دباؤ کا شکار رہتا ہے ۔

زهره ۔ پیدائشی زائچہ میں اس گھر میں ہو ۔ تو زندگی کا انجام تسلی بخش اور موافق ہوتا ہے ۔ آخری عمر آرام سے گزرتی ہے ۔ اور ایسے شخص کو ترکہ یا میراث یا وصیت نامہ سے جائداد ملتی ہے ۔ یہ لوگ دل کش اور روشن خیال ہوتے ہیں ۔ سفر ، بھائی بہنوں ۔ تحریرات یا ذرائع نقل و حرکت سے مفاد حاصل کرتے ہیں ۔

مریخ ۔ اس گھر میں ہو ۔ تو زندگی کی تمام تبدیلیاں بہتر حالات سے وابستہ ہوتی ہیں ۔ نیز ایسا شخص خانہ نمبر ۳ کے تمام افراد سے حجت ، دلیل بازی اور نکتہ چینیاں رکھتا ہے ۔ مثلاً نزدیکی رشتہ دار ۔ تحریری کام کرنے والے ۔ سفروں سے متعلقہ لوگوں سے جھگڑتا رہتا ہے ۔ اور مخالفت کرتا رہتا ہے ۔ جب یہ سفر کریں تو بیٹھے رہیں ۔ ورنہ حادثہ کا خطرہ رہے گا ۔ عامل کی حیثیت سے خوب کام کرتے ہیں ۔

مشتری ۔ اس گھر کے تمام امور میں بہتری لاتا ہے ۔ تصنیف و تالیف کے ذریعہ کامیابی ۔

زحل ۔ ایسا شخص دھیما اور سست سوچنے والا ہوتا ہے ۔ انوکھے واقعات میں دلچسپی رکھتا ہے ۔ اسے سفر کے ذریعہ نقصانات پہنچتے ہیں ۔ رشتہ داروں کے ساتھ اختلاف رائے رکھتا ہے ۔ بھائی بہنوں سے سرد مہری ۔ خط و کتابت اور دیگر تحریرات میں التوا اور اندیشے ۔

یورنس ۔ خود مختاری عدم استحکام ۔ غیر متوقع نفع اس کا خاصہ ہے [illegible] کا خیال رکھنا چاہئے ۔ کہ وہ کیا لکھتا ہے [illegible] اور اس کا مخاطب کون ہے ۔

نپچون ۔ [illegible] لاتا ہے ۔ روحانی علوم میں دلچسپی [illegible] پیدا کرتا ہے ۔

اتفاقات صاحب زائچہ کو بنا دیتے ہیں ۔ اس لئے اتفاقیہ

پلوٹو ۔ ترقیوں کے لئے ہمیشہ پوری طرح ہوشیار رہنا چاہئے ۔

دوسروں سے بہتر تعلقات ۔ دفتری ملازمت میں کامیابی ۔

راس ۔ دوسروں کے ساتھ مہربانی کرنے سے دلی صدمات ۔ تعلیم

ذنب ۔ میں مشکلات ۔ خاندانی بد قسمتیاں ۔

بیت الارض

زندگی کے امورات کا چوتھا گھر

گھر ۔ والدین (خصوصاً ماں)

مقام ۔ املاک حوادث ارضی

سابقہ کاموں کے نتائج

یہ زائچہ کا چوتھا گھر ہوتا ہے ۔ اس سے پانچ امور کی نشاندھی ہوتی ہے ۔ (۱) یہ والدہ کے متعلق ہے ۔ (۲) یہ والد کی نسل ، خاندان اور جائیداد کا مقام ہے ۔ (۳) وہ تمام چیزیں جو والد کی طرف سے وراثت کی ہوں ۔ خواہ وہ جسمیت والی ہوں یا غیر جسمی ۔ معہ والد کے نام کے وراثت سے وابستہ تمام امور (۵) آخری عمر میں پوزیشن کیا ہوگی (۰) اس گھر میں ہر کوکب آکر مندرجہ بالا منسوبات کو کس طرح متاثر کرتا ہے ۔ ذیل سے پڑھیں ۔

شمس ۔ کوئی پریشانی کی بات نہیں ۔ کوئی تکلیف پریشانی کا باعث نہیں بن سکتی ۔ زندگی کے آخری ایام کامیاب اور موافق ہوتے ہیں ۔ باپ سے مفاد ملتا ہے ۔

قمر ۔ زراعت اور زمین کے ذریعے ترقی ہوتی ہے ۔ البتہ کامیابیوں سے قبل بہت سی تبدیلیاں لاتا ہے ۔ لیکن آخر عمر میں کامیابی اور اقبال مندی لاتا ہے ۔

عطارد ۔ زندگی میں کامیابی کے امکانات ، سفر، تجارت یا ذرائع آمد و رفت سے وابستہ ہوتے ہیں ۔ نفع بذریعہ علم ، غور و فکر اور خط و کتابت حاصل ہوتا ہے ۔ نیز تحریرات ، ادب اور لٹریچر میں کامیابی ہوتی ہے ۔ یہ کامیابیاں آخری حصہ عمر کے قریب حاصل ہوتی ہیں ۔ یہ لوگ گھر میں ذہنی کاموں میں مشغول رہتے ہیں ۔ کتابیں اور نوادرات اکٹھے کر کے رکھتے ہیں ۔

زھرہ ۔ آخری عمر میں خوشیاں ۔ یہ لوگ گھر اور باپ کے ذریعہ خاندان سے محبت کرتے ہیں ۔ گھریلو امور میں خوش بخت ہوتے ہیں ۔ جائیداد میں روپیہ لگا کر یا بچوں کے کسی کام میں مالی مفاد حاصل کرتے ہیں ۔

مریخ ۔ باپ کے لئے اور اپنے آخری حصہ عمر کے لئے یعنی ہر دو صورتوں میں مریخ موافق نہیں ہوتا ۔ زائچہ میں دیکھیں

اگر اس گھر پر یا مربع سے کوئی سعد نظرات ہوں تو اس نحوست میں کمی کر دیں گے ۔ یہ لوگ گھریلو اور خاندانی معاملات میں فوری حرکت میں آتے ہیں ۔ جائداد میں آگ یا چوری سے نقصان اٹھاتے ہیں ۔ غم و فکر سے ان کو بچنا چاہئے ۔ اور خوش امید رہنا چاہئے ۔

مشتری ۔ کامیابی اور خوشی آخری عمر میں حاصل ہوتی ہے ۔ اگر مشتری رجعت میں ہو ۔ کمزور یا کسی نحس نظر سے متاثر ہو رہا ہو ۔ تو ڈھلتی عمر کے ساتھ ہی افلاس کے بہت بڑے خطرے کا اظہار کرتا ہے ۔

والدین کے ساتھ اچھے تعلقات ۔ گھریلو امور کو کامیابی کے ساتھ پورا کرنا ۔

زحل ۔ زیادہ تر اس برج پر انحصار ہے ۔ جس میں زحل ہوتا ہے ۔ زحل میزان یا جدی یا دلو میں بہتر ہوتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے ۔ کہ یہ شخص اپنی خوش قسمتی اور اقبالمندی کو خود حاصل کر لیگا ۔ لیکن اگر زحل نحس نظر سے متاثر ہو رہا ہو ۔ یا کمزور حالت میں ہو ۔ تو باپ کی بیماری یا وراثت کا نقصان یا جوانی میں عام مشکلات کی اطلاع دیتا ہے ۔ گھریلو حالات میں سختی دیکھے ۔ والدین کی ذمہ داری کا فکر ۔

یورنس ۔ خانہ چہارم کے منصوبات اور باپ کے تعلقات میں کجروی لاتا ہے ۔ بہت مدو جزر آتے ہیں ۔

نپ چون ۔ اس گھر میں طاقتور نہیں ہوتا ۔ آخری عمر میں ناگوار مشکلات لاتا ہے ۔ جو زندگی اجیرن کر دیتے ہیں ۔

پلوٹو ۔ غیر اہم ہوتا ہے ۔

راس ۔ گھریلو زندگی میں مفاد ملے ۔ شادی کے موافق ۔

ذنب ۔ گھریلو زندگی اچھی نہ گزرے ۔ روپیہ کے نقصانات ۔ علیحدگی اور تعلقات کا ٹوٹنا ۔

بیتُ الاَولاد والعِشق

زندگی کے امورات کا پانچواں گھر
محبت کے معاملات ۔ محبوب ۔
اولاد ۔ سٹیج ۔ قمار بازی ۔ خبر
تحفہ تحائف ۔ نتیجہ امتحان

یہ زائچہ کا پانچواں گھر ہوتا ہے ۔ یہ گھر پانچ اہم امور سے متعلق ہوتا ہے ۔ (۱) ہر قسم کا جوا اور اس سلسلہ میں کوئی بھی نقصان برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جانا (۲) اولاد یا نسل (۳) معشوق (۴) عاشقانہ خط و کتابت (۵) امراض دل و پشت ۔

اس گھر میں جب کوئی کوکب آتا ہے ۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اس کے منسوبات کو متاثر کرتا ہے ۔

شمس ۔ اس گھر میں ہو تو صنف مخالف کا پسندیدہ اور محبوب بناتا ہے ۔ (خاصکر اگر مرد ہو تو) بچوں کے ہونے کے امکانات کو کم کرتا ہے ۔ یعنی اولاد کم ہوتی ہے ۔

قمر ۔ خاندان کو بہت پسند کرنے والا ۔ لیکن اسے فوری مالی منافع لانے والی سکیموں میں نقصان ہوتا ہے ۔ مثل مثلہ لاٹری ، ریس وغیرہ سے ۔

عطارد ۔ الکوحل استعمال کرنے ، اور فوری منافع لانے والی سکیموں کے شوق کے خلاف انتباہ کرتا ہے ۔ تخلیقی اور آرٹ کی دلچسپیاں رکھتا ہے ۔ ممکن ہے اس کا کام بچوں سے متعلق ہو ۔

زہرہ ۔ بہت بچے زندگی میں کامیاب رہتے ہیں ۔ جوا وغیرہ انعامی سکیموں میں یا جہاں روپیہ کے ضائع ہونے کا احتمال ہو ۔ ان میں مالی منافع دیتا ہے ۔ عورتوں میں مقبول بناتا ہے محبت میں کامیابی دیتا ہے ۔ تخلیقی صلاحیتوں یا بچوں کے لئے کام کرنے میں مالی مفاد دیتا ہے ۔

مریخ ۔ عورتوں کو سوشل تعلقات میں محتاط رہنے کی اطلاع دیتا ہے ۔ بچوں کے ساتھ غلط فہمیاں لاتا ہے ۔ جب تک کہ وہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کے لئے تربیت یافتہ نہ ہو جائیں ۔ یہ لوگ ورزشی کھیلوں میں دلچسپی رکھتے ہیں ۔ جو حکم نہ مانے اسے مارنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ۔ انعامی اسکیموں میں نقصان اٹھاتے ہیں ۔ ایسے صنف مخالف سے بچیں ۔ جس کی شہرت مشکوک ہو ۔

مشتری ۔ بچوں کو اعلیٰ پوزیشن پر پہنچانے میں کامیابی دیتا ہے ۔ جوا وغیرہ فوری منافع دینے والی سکیموں سے توقع سے زیادہ دولت دیتا ہے ۔ ایسی اولاد دیتا ہے ۔ جس کی وجہ سے والدین کو افتخار ملتا ہے ۔ تخلیقی کام موافق رہیں ۔

زحل ۔ بیرونی مشاغل میں ضرب یا زخم کا اندیشہ ۔ بچوں کے غم و اندوہ لاتا ہے ۔ یا پیدا کی گئی مصروفیات میں مایوسیاں لاتا ہے ۔

یورنس ۔ بچوں سے مالی نقصانات ۔ سوشل معاملات میں وقار کو ٹھیس پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے ۔ عورت کے زائچہ میں محبت کی نا خوشی لاتا ہے ۔ اسے کبھی کامیابی کا منہ دیکھنا نصیب نہیں ہوتا ۔ دوستوں کے ساتھ صلاح اور مشوروں کی موزونیت کو ظاہر کرتا ہے ۔

نپ چون زندگی کی اچھائیوں کی انتہائی خواہش و پسندیدگی کے خلاف اکساتا ہے ۔ مثلاً کوئی شخص یہ سوچتا ہے ۔ کہ کسی بد قسمتی کو دور کرنے کے لئے میں اسم الہی کا ورد کروں یا نقش استعمال کروں ۔ تو نپ چون اس کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے ۔ اور کہتا ہے ۔ ایسا مت کرو ۔ لوگ دقیانوسی خیال کریں گے ۔ نیز صنف مخالف کے ساتھ بے اصولی اور لغزشیں لاتا ہے ۔

پلوٹو ۔ جوا ' ریس وغیرہ میں کامیابی دیتا ہے ۔ بچوں کے ساتھ سرد مہری لاتا ہے ۔

راس ۔ بچوں سے خوش قسمتی ملے ۔ آرٹسٹک امور کے موافق ۔ سپورٹ اور انعامی سکیموں سے روپیہ ملے ۔

ذنب ۔ خوشیوں میں رکاوٹیں ۔ انعامی سکیموں میں بد قسمتی ۔ بچوں کے متعلق فکر مندی ۔

بیتُ المرض

زندگی کے امورات کا چھٹا گھر

صحت ۔ امراض

ملازمین ۔ کسب اور کار

یہ زائچہ کا چھٹا گھر ہے ۔ یہ صاحب زائچہ کی مندرجہ ذیل حالتوں کے منسوب ہے ۔ (۱) صحت اور اس کے متاثر ہونے کی حالت کو بیان کرتا ہے ۔ (۲) اس کا کیریکٹر جس طرح اثر ظاہر کرتا ہے ۔ (۳) ملازمین یا جو اس کے ماتحت کام کرتے ہیں ۔ (۴) چچا چچی اور وہ لوگ جو نزدیکی رشتہ دار ہوں ۔ خواہ وہ لوگ خاندان کے دوست کی حیثیت سے ہوں یا جو ان کے خاندان کی بہتری کے خواہاں ہوں (جن کو بطور عزت چچا ماموں کر کے پکارتے ہوں ۔ یا جو کفیل ہوں یا جو سر پرست ہوں) ۔

اس گھر میں کوئی کوکب آتا ہے ۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے ان منسوبات کو متاثر کرتا ہے ۔

شمس ۔ طویل مرض ۔ یا کسی قسم کی معمولی مرض' جو دیر تک مسلط رہے ۔ اور پیچھا نہ چھوڑے ۔ چچا چچی سے امداد ملازمین یا ما تحتوں سے خیر خواہی ۔

قمر ۔ اہم نہیں ۔ اس کا اثر جلدی ختم ہو جاتا ہے ۔ صحت میں معمولی سی خرابی لاتا ہے ۔ ایسے معاملات میں پھنساتا ہے ۔ جس سے انسان تھک جائے یا اکتا جائے یا سخت محنت کرنا پڑے ۔ گویا محنت طلب کاموں کے لئے مفید نہیں ہوتا ۔

عطارد ۔ ماتحت کام کرنے والوں سے محتاط رہو۔ ممکن ہے دھوکہ دیں۔ یا وہ اپنی پوزیشن سے ناجائز فائدہ اٹھائیں۔ یہ لوگ صحت اور تعلیمی میدانوں میں کام کرتے ہیں۔ مطالعہ۔ خوراک اور غذائیت میں دلچسپی لیتے ہیں۔

زہرہ ۔ غیر ضروری ہے۔ نہ نفع نہ نقصان۔ یہ لوگ کام محض مایہ شادمانی سمجھ کر کرتے ہیں۔ مدد چاہنے والوں کے لئے ہر وقت تیار۔ کام میں موافق و ہمدردی کا رویہ رکھتے ہیں۔

مریخ ۔ بیمار ملازم یا ملازم کو حادثہ کا اندیشہ۔ یہ لوگ اپنا کام کریں تو سخت محنت کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کی مدد کا دل میں لحاظ رکھتے ہیں۔ ان کو صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ رہائش میں عام طرز کو پسند کرتے ہیں۔

مشتری ۔ اچھی صحت۔ اچھے ماتحت۔ ماتحتوں کا معتمد' جوکہ ان کی ترقی کے اختیارات رکھتا ہو۔ ملازمت میں خوشبختی۔

زحل اگر یہ سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو عام صحت اور قوت جسمانی کے لئے اچھا نہیں ہوتا۔

نقصانات ملازموں کے ذریعہ سے یا اپنی سست الوجودی سے وارد ہوتے ہیں۔ کام کا بہت بار۔ ملازمت میں تبدیلیاں یا خرابیاں افسوسناک حالات پیدا کریں گی۔

یورنس ۔ غیر معتمد ملازمین یا ماتحت۔

نپ چون بغیر کسی وجہ کے مرض کا خطرہ۔ ملازمین کے خلاف ہو جانے کا اندیشہ۔ اور اس مہم کے مقابلے کے لئے تیار رہنا۔

پلوٹو ۔ معمولی شخصیت کے آدمیوں کے ذریعہ فائدہ اٹھانا۔ اور کوئی خاص اظہار نہیں کرتا۔

راس ۔ صحت اور قوت کے موافق۔ ملازم اور ماتحتوں سے فائدہ

ذنب ۔ ماتحتوں کے ساتھ مشکلات۔ کمزور صحت۔

زندگی کے امورات کا ساتواں گھر

شادی۔ شریک زندگی
شریک کار۔ عام خلقت
ظاھرا دشمن۔ مقام غائب
دعویٰ الجام۔ جنگ

بیتُ الزّوج

یہ گھر شادی۔ قانون۔ قانونی معاملات۔ مقدمات۔ مقابل۔ دشمن شریک کار اور شریک حیات کا ہوتا ہے۔ اس گھر میں جب کوئی ستارہ آتا ہے۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اس گھر کے منسوبات کو متاثر کرتا ہے

شمس ۔ عموماً اچھا ہوتا ہے۔ نظرات سے حکم لگائیں۔

قمر ۔ تمام منسوبات میں کامیابی لاتا ہے۔ اور مرضی کے مطابق

شریک زندگی دیتا ہے ۔

عطارد ۔ شادی یا شریک زندگی کے معاملات میں غلط اُلجھنوں سے بچیں ۔ اس سے کبھی شادی نہ کریں ۔ جو بانونی ہو ۔ یہ لوگ شریک کار کے ساتھ بہتر کام کرتے ہیں ۔ دوسروں سے تعلقات پیدا کرنے میں مہارت رکھتے ہیں ۔

زہرہ ۔ اوائل عمر میں شادی لاتا ہے ۔ یا کامیاب اور خوشی دینے والی شادی مراد لی جاتی ہے ۔ زہرہ جب اس گھر میں ہو ۔ تو شریک کار یا شریک زندگی کے ذریعہ نفع یا حصول مال مراد لی جاتی ہے ۔ اور بار بار ایسا ہوتا ہے ۔ نیز ان ہی سے مدد ملتی رہتی ہے ۔ نیز ذاتی طور پر سود مندی کے لئے بے حرمتی اور رسوائی لاتا ہے ۔ یہ لوگ پبلک ریلیشن میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

مریخ ۔ شادی میں بہت احتیاط سے کام لیں ۔ عین ممکن ہے کہ شریک زندگی با اعتماد ثابت نہ ہو ۔ اگر زائچہ کسی عورت کا ہو ۔ اور اس کے ساتویں خانہ میں مریخ ہو تو اس عورت کو یہ جان لینا چاہیے ۔ کہ اُس کا خاوند اس کی طرف توجہ نہ دیگا ۔ بلکہ خلاف چلیگا ۔ مریخ کے اس گھر میں ہونے سے خطرات سے بچیں ۔ اگر جھگڑا ہو تو عدالت میں نہ جائیں ۔ گھر میں رہ کر سب کچھ کریں ۔ ان لوگوں کو قانونی چارہ جوئی راس نہیں آتی ۔ اگر شریک حیات عمدہ کردار کا نہ ہو گا ۔ تو ان کو دل کے امراض گھیر لیں گے ۔

مشتری ۔ شادی کی خوشیاں لاتا ہے ۔ مقدمات اور قانونی معاملات میں کامیابی دیتا ہے ۔ شریک کاروں اور دوسرے کاروباری ساتھیوں سے کامیاب و بہترین تعلقات ۔

زحل ۔ ایسے شخص کی زندگی میں شادی ایک اہم واقعہ ہوتی ہے ۔ ایک سے زیادہ شادیوں کا امکان بھی ہوتا ہے ۔ شریک کاروبار کے ساتھ ناخوشیاں ۔

یورنس ۔ موافق نشان نہیں ہوتا ۔ تمام امور میں اندیشہ لاتا ہے ۔ اور تمام کاروباری لین دین کو تحریر میں لانے کے لئے اُبھارتا ہے ۔ ایسے آدمی کو شریک کار اور مقدمات سے دور رہنا چاہئے ۔

نپ چون ۔ خاص سعد نہیں ہوتا ۔ لیکن شادی کے معاملات میں جلد بازی یا نا عاقبت اندیشی ، قانونی چارہ جوئی ۔ شراکت اور دلیل بازی سے بچنا چاہئے ۔

پلوٹو ۔ غیر اہم ہے ۔

راس ۔ شادی ۔ شراکت اور معاہدات کے موافق ۔ قانونی چارہ جوئی کے لئے بہتر ۔

ذنب ۔ شراکت اور شادی میں غم و فکر اور مشکلات ۔ مالی مفاد لیکن جذبات کو صدمہ ۔

بیت الخوف

زندگی کے امورات کا آٹھواں گھر

موت ۔ میراث ۔ ترکہ
شریک کار کی آمدن
شریک کار کا روپیہ
خطرات ۔ وضع حمل
قحط ۔ لوٹ مار

یہ زائچہ کا آٹھواں گھر ہے ۔ یہ ترکہ اور میراث سے متعلق ہے ۔ شریک کار یا شریک زندگی کے مال سے متعلق ہے ۔ یہ زندگی کی عظیم ترین محبت جو مال و جائیداد لاتی ہے ۔ اسی خانہ سے متعلق ہے ۔

اس گھر میں کراکب آ کر اس کے منسوبات کو کیسے متاثر کرتے ہیں ۔ ذیل سے معلوم کریں ۔

شمس ۔ میاں بیوی کے درمیان خطرہ ۔ شاید کھلے بندوں لڑائی ہو ۔

قمر ۔ عدم استقلال ، سفر اور مالی منافع بذریعہ محبوب یا شادی ۔

عطارد ۔ گھریلو معاملات کے متعلق مصروفیات ۔ یہ لوگ بھائی بہنوں کے ساتھ جذباتی تعلق رکھتے ہیں ۔ اگر لکھیں تو جذباتی اور احساس کے فقرے بناتے ہیں ۔

زہرہ ۔ شادی کے ذریعہ مال و دولت کا حصول یا روپیہ بذریعہ وصیت نامہ ۔ بشرطیکہ زہرہ با قوت اور سعد ہو ۔ موت آسان طریقہ سے ہو ۔

مریخ ۔ شادی کے معاملات میں یا اس گھر کے دیگر منسوبات کے کے متعلق نقصانات یا نکتہ چینی و تکرار ۔ شریک زندگی یا شریک کار کی مالی جد و جہد کو اپنے سر لے لیتے ہیں ۔ ترکہ کے متعلق بہت گفت و شنید سے واسطہ پڑے ۔ یہ لوگ روحانی علوم کے مطالعہ میں مصروف ہو جائیں ۔ تو بہتر ہو ۔ میڈیسن اور فزیالوجی میں مالی مفاد حاصل کریں گے ۔

مشتری ۔ موافق ہوتا ہے ۔ اور شادی یا دیگر منسوبات کے مطابق مالی مفاد دیتا ہے ۔ جائیداد کی وصیت سے فائدہ ۔ آسان موت ۔

زحل ۔ یہ ان تمام مفاد کے خلاف کام کرتا ہے ۔ جو اس گھر سے منسوب ہیں ۔ جنسی تعلقات سے تکالیف و مشکلات واقع ہوں دوسروں کے لئے اپنے کندھوں پر بار لینے سے مالی مشکلات میں اضافہ ہو ۔ یا جذباتی تعلقات میں دکھ اور رنج واقع ہو ۔

یورنس ۔ نقصان ، غیر یقینی حالات ۔ اکثر لوگوں سے خاموشی اختیار کرنا بہتر ہوتا ہے ۔

نپ چون غیر اہم ہوتا ہے ۔ البتہ دفینہ اور وراثت کے حصول کے متعلق وہم میں مبتلا رکھتا ہے ۔

راس ۔ ایک طویل خوشی کی زندگی کا خاتمہ ۔ ترکہ ملے ۔

ذنب ۔ حیوانی جذبہ سے نقصان ۔ ترکہ میں مشکلات ۔

بیت السفر

زندگی کے موت کا نواں گھر

طویل سفر ۔ قانونی معاملات ۔ کتابیں ۔ علم اور مذہب صدقہ ۔ خیرات ۔ حج و زیارات

یہ گھر زائچہ کا نواں گھر ہے ۔ اس میں طویل سفر ۔ ممالک غیر کا سفر ۔ نیز سفروں کے یا غیر ملکی مفاد یا ضرورت کا اظہار کرتا ہے ۔ حج و زیارت و طویل المدت اسکیمیں اسی خانہ کے ما تحت ہیں ۔ اس گھر میں جب کوئی ستارہ آتا ہے ۔ تو اس کے منسوبات کو ذیل کے طریقہ سے متاثر کرتا ہے ۔

شمس ۔ بہت کامیابیاں ۔ بشرطیکہ اس گھر کے متعلقہ منسوبات کے کے متعلق ہی کام ہوں ۔

قمر ۔ اعلیٰ شخصیت کا اظہار کرتا ہے ۔ جو کامیاب رہتا ہے ۔ اور دوسروں سے معمولی معمولی سے کام کے لئے مشورہ کی خواہش رکھتا ہے ۔ تاکہ اپنے امور کے انجام کا فیصلہ کر سکے ۔

عطارد ۔ کامیابیاں ۔ ایک دلچسپ شخصیت ۔ فلاسفی کا طالب علم ۔ غیر ملکی سفروں کے متعلق لکھے گا ۔ یا امپورٹ ایکسپورٹ کے کاروبار کو اختیار کرے گا ۔

زہرہ ۔ مفاد ۔ ترقی ۔ سوشل طور پر مراتب ملنا ۔ یہ لوگ غیر ملکی سفروں سے مفاد اٹھاتے ہیں ۔ سوشل تجربات میں خوشی حاصل کرتے ہیں ۔ فائن آرٹ اور میوزک سے فرحت پاتے ہیں ۔ شادی ملک سے باہر کرتے ہیں ۔ یا غیر ملکی فرد سے کرتے ہیں ۔

مریخ ۔ موافق نہیں ہوتا ۔ ایسے آدمی کو نویں گھر کے منسوبات کے حصول کے لئے سخت محنت اور جدو جہد کرنی پڑتی ہے ۔ یہ لوگ آزاد فہم ہوتے ہیں ۔ سفر اور سپورٹ میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ سرگرم ہوتے ہیں ۔ مالی مشکلات اٹھاتے ہیں ۔ غیر ممالک کے سفر میں تکلیف اٹھاتے ہیں ۔

مشتری ۔ اس گھر کے جملہ منسوبات میں کامیابیاں دیتا ہے ۔ ایک زندہ دل اور خوش خلق شخصیت ۔ وہ اپنی داتی مقناطیسی

قوتوں کی بنا پر بہت مفاد حاصل کرتا ہے ۔ غیر ملکی لوگوں سے تعلقات بیرون ملک کاروبار موافق رہے ۔

زحل ۔ اپنے ملک میں کامیاب ' خصوصاً اس وقت جبکہ ان چیزوں کے متعلق قدم اٹھائے ۔ جن کے متعلق اچھی معلومات رکھتا ہے ۔ اور یہ حد بندی اسے خود ہی کرنا ہو گی ۔ سفر میں مایوسیاں ظاہر ہوں ۔

یورنس ۔ عموماً کامیابیاں ۔ لیکن دوسروں کے بغض و عداوت سے ہوشیار رہے ۔ خصوصاً اقربا سے ۔

نپ چون و پلوٹو ۔ غیر اہم ہوتا ہے ۔

راس ۔ اعلیٰ ذہنی قابلیت ' اپنی حیثیت سے اعلیٰ شادی ۔ سیاست میں خوش بختی ملے ۔

ذنب ۔ وجدانی کیفیت ۔ سفر میں خطرہ ۔ مادی ذہنیت ۔

بیتُ العِزّت

یہ زائچہ کا دسواں گھر ہے ۔ اس کا تعلق باپ ' عزت و وقار ساکھ ۔ ڈگری ۔ کیرئر اور پیشہ سے ہوتا ہے ۔

ہر ستارہ جب اس گھر میں آتا ہے ۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اس کے منسوبات کو متاثر کرتا ہے ۔

شمس ۔ اس گھر کی تمام منسوبات کے موافق ہوتا ہے ۔

قمر ۔ کامیابیاں لاتا ہے ۔ سوشل عام شہرت و امتیاز ۔ فوری منافع کی سکیموں یا چھوٹے کاروبار یا چھوٹی سکیموں پر عمل در آمد کرنا فائدہ دیتا ہے ۔

عطارد ۔ خرید و فروخت میں کامیابیاں لاتا ہے ۔ لٹریری اور دیگر منسوبات کو ہاتھ میں لینا بہتر ہوتا ہے ۔ گھر کے باہر بہتر کام کرے گا ۔ عمدہ اقتصادی سوجھ بوجھ رکھے گا ۔

زہرہ ۔ کامیابیاں ' خصوصاً عورتوں کے متعلق ۔ اور عورتوں کی ضروریات کی اشیاء کا کاروبار کرنا ۔ نیز اعلیٰ گھرانے میں شادی کا امکان ۔ یہ لوگ جاہ طلب ہوتے ہیں ۔ دوستی اور عز و وقار پاتے ہیں ۔ خاموش ' سوشل فطرت کے ہوتے ہیں ۔ بطور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے بہتر کام کرتے ہیں یا آرٹ اور قیمتی اشیاء کی تجارت میں مالی مفاد حاصل کرتے ہیں

مریخ ۔ موافق نہیں ہوتا ۔ ایسے شخص کو محتاط رہنا چاہئے ۔ کہ وہ بہت ضدی اور خود رائے نہ بن جائے ۔ ایسے شخص

زندگی کے امورات کا دسواں گھر

عزت ۔ اعتماد ۔ شہرت و وقار ۔
جاہ و منزلت ۔ مستقل روزگار ۔
ملازمت ۔ شغل
والدین ۔ (خصوصاً باپ)
اور تلدہریہ

کو ملٹری کی ملازمت کامیابی دیتی ہے یہ لوگ آخری عہدہ کے حصول کے لئے پوری جدو جہد کرتے ہیں عقلمندانہ اور عام انداز میں محسوس کرتے ہیں ۔ مستقل مزاجی سے پرہیز کرنا چاہئے ۔ انہیں

مشتری ۔ اعلیٰ عز و وقار اور اعلیٰ کامیابیوں کی دلیل ہے ۔ صاحب وقار لوگوں اور رشتہ داروں سے مدد ملے ۔

زحل ۔ گورنمنٹ ملازمت یا گورنمنٹل امور میں کامیابی لیکن تہمت اور رسوائی لانے والے وقعہ سے نقصان کا اندیشہ لاتا ہے ۔ لہذا ایسے شخص کو ہمیشہ محتاط رویہ رکھنا چاہئے ۔ سخت محنتیں اورکوششوں کے بعد کامیابی عز

یورنس ۔ مدو جزر ، جو بہت حد تک ذاتی غلطیوں یا کمزوریوں کی بنا پر واقع ہوتا ہے ۔ مزاجی کیفیت کو ہمیشہ ضبط میں رکھنا چاہئے ۔ کوئی بھی معاملہ ہو کبھی اعتماد پیدا نہیں ہوتا ۔ کہ وہ یقینی صورت اختیار کرے گا ۔ یورنس والا شخص لاف زنی سے ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے ۔ یا ماحول کی مطابقت کا صحیح طور پر اندازہ نہیں کر سکتا ۔

نپ چون ۔ یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ اس شخص کو اپنے کام یا پیشہ سے ہٹ کر دیگر مصروفیات اختیار کرنا نقصان دیگا ۔

پلوٹو ۔ کا داخلہ اہم نہیں ہوتا ۔

راس ۔ عموماً مکمل کامیابیاں ۔ انعام یافتہ شخص ۔ عز و وقار میں کامیابی ۔ دولتمندی ۔

ذنب ۔ مادی مفاد ملے ۔ لیکن بہت رنج و غم اور مشکلات پیش آئیں ۔

بیت الامید

زندگی کے امورات کا گیارھواں گھر

آمدنی اور توقعات ۔ دوست احوال ہمسایہ ۔ احوال عمارت نو احوال بزرگان و حاکمان بالا دست زکات نقد اور عملیات کا نتیجہ معلوم کرنا ۔

یہ زائچہ کا گیارھواں گھر ہے ۔ اس کا تعلق دوستوں ، امیدوں اور خواہشوں سے ہے ۔ یہ ایسی سکیموں کے متعلق ہے ۔ جو مختصر شرائط پر ہوں ۔ اور تھوڑے عرصہ کے لئے ہوں ۔ اس گھر میں جب کوئی ستارہ آتا ہے ۔ تو وہ کس طرح اس گھر کے منسوبات پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ آپ ذیل سے معلوم کریں ۔

شمس ۔ موافق ہوتا ہے ۔ خصوصاً دوستوں کے لئے ۔ اور اس امداد کے لئے جو وہ دے سکتے ہیں ۔

قمر ۔ کمزور چاند کسی واقف شخص سے نقصان کی قبل از وقت آگاہی دیتا ہے ۔ اور اگر قمر طاقتور ہے ۔ تو دوست مدد

دیں گے اور دوستی مفید رہے گی۔

عطارد ۔ مخلوط قسم کا اثر رکھتا ہے۔ یہ اس کے قوی یا کمزور ہونے پر منحصر ہے۔ دوستی ذہنی بنیاد پر قائم کرتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ اہم اسباب کی بنا پر کام کرتا ہے۔

زہرہ ۔ مدد دینے والے اور خوشی دینے والے دوست ۔ یہ لوگوں کو اکھٹے کرنے میں قابل ہوتے ہیں۔ سوشل حلقے میں مقبول ہوتے ہیں۔

مریخ ۔ دوستوں پر اپنی خواہشوں کے لئے اعتماد نہ کرنا چاہئے نہ اُن کا آسرا تلاش کرنا چاہئے ۔ یہ لوگ نئے خبط میں فوراً مصروف ہو جاتے ہیں۔ سوشل اجتماعات میں جھگڑا کرنے سے باز نہیں رہتے ۔ دوستوں کو فوراً چھوڑ دیتے ہیں

مشتری ۔ اس گھر کے جملہ منسوبات کے لئے بہت موافق ہوتا ہے۔ اعلیٰ پوزیشن رکھنے والوں اور جان پہچان والوں کی مدد سے اپنی جاہ طلبی کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنائے ۔

زحل ۔ بے ایمان اور دھوکہ دینے والے دوست ۔ البتہ بڑی عمر کے لوگ فائدہ دیں ۔

نپ چون ۔ دوستوں سے فکر و تشویش پہنچے ۔

پلوٹو ۔ غیر اہم ہوتا ہے

راس ۔ بہت دوست اور امداد کرنے والے ۔ سوشل اور دوسری قسم کی لیڈر شپ ملے ۔ موافق ترقیاں ۔

ذنب ۔ غلط دوست ملیں ۔ جو بری سوسائٹی کے ہوں ۔

بیتُ الاعداء

زندگی کے امورات کا آٹھواں گھر

موت ۔ میراث ۔ ترکہ
شریک کار کی آمدن
شریک کار کا روپیہ
خطرات ۔ وضع حمل
قحط ۔ لوٹ مار

یہ زائچہ کا بارھواں گھر ہے۔ یہ مخفی امور سے وابستہ ہے۔ پوشیدہ سکیمیں ، خفیہ دشمن اس سے متعلق ہیں۔ اس گھر میں آنے والے کواکب کا مطالعہ احتیاط سے کرنا چاہئے۔ ذیل میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہر کوکب اس گھر کے منسوبات کیسے متاثر کرتا ہے۔

شمس ۔ موافق نہیں ہوتا۔ اگر شمس کے نظرات نحس ہوں۔ تو احتیاط ظاہر ہوتی ہے۔ اس سے تمام حالات میں انسان کی آزادی اور خود مختارانہ حیثیت کو ایک چیلنج ہوتا ہے۔

قمر ۔ اگر قمر قوی ہے۔ تو کامیابی لاتا ہے۔ اگر بارھواں گھر عقرب یا جدی کا ہو۔ تو ان عورتوں کی طرف سے محتاط رہنا چاہئے ۔ جو اس کی پریشانی کا باعث بن سکتی ہیں یا عورتیں ہی مصائب کا سبب بنیں گی۔

عطارد ۔ عمدہ گفتگو اور قائل کر اپنے سے کامیابی اور عمدہ نتائج حاصل ہوں گے ۔ ما سوائے اس وقت کہ جبکہ عطارد ثور یا عقرب یا جدی میں ہو ۔ آخرالذکر جدی کی صورت میں دشمنوں سے خطرہ کا اظہار ہوتا ہے ۔ یہ لوگ اپنے کام کے مفاد کے لئے رازوں تک کو محفوظ رکھتے ہیں ۔ تحریر و تقریر میں باطنی دانش اور وجدان سے کام لیتے ہیں ۔

زہرہ ۔ چھوٹے چھوٹے راز اور متعلقہ میں فریب دہی گے ۔ زہرہ یہاں کمزور ہوتا ہے ۔ محبت میں بھی راز رکھنے ہے ۔ اکیلے کام کرنا پسند کرتے ہیں ۔ یہ خیراتی کاموں یا کسی انسٹی ٹیوشن میں کام کر کے مالی مفاد حاصل کرتے ہیں ۔

مریخ ۔ صدمات ۔ تشدد مجرمانہ یا زبردستی کے وقوع کا اندیشہ ۔ جسم کی احتیاط چاہئے ۔ یہ لوگ اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے پہاڑ کی چوٹی پر پہنچنے کے لئے تیار ہو جائیں گے ۔ یہ خفیہ دشمنوں سے نقصان اٹھائیں گے ۔

مشتری ۔ کامیابیاں ۔ دشمن خطرہ کا باعث نہ بنیں گے ۔ بہترین کردار سے اپنے مستقبل کو بہتر بنایا جا سکے ۔ آرٹ ۔ ایکٹنگ یا رقص وغیرہ میں بھی شہرت ہو گی ۔

زحل ۔ بہت سے دشمن ۔ سوائے دوستوں کے سب سے احتیاط رکھنا چاہئے ۔ کوئی اندرونی غم ۔ غیر ضروری طور پر اپنے سے ہمدردی کرتے رہنا اور مظلوم بننا ۔

یورنس ۔ خطرہ چھوٹے اور بڑے دشمن سے ۔

نپ چون ان دشمنوں کا اندیشہ جن کا وجود ہی نہیں ۔

پلوٹو ۔ غیر اہم ہے ۔ دشمن خاص پریشانی کا سبب نہ بنیں گے ۔ خواہ وہ کسی پلان اور اسکیم کے ماتحت ہی کیوں نہ عمل کریں ۔

راس ۔ مشکلات میں کمی ۔ مشکلات میں فتح پانے کی ہمت ۔

ذنب ۔ طاقتور دشمن ۔ بعض اوقات روپیہ کا نقصان یا کاروبار میں نقصان ۔

فصل پنجم

سب سے پہلے گھر - بروج - طالع وقت اور طِالع شمس کا مطلب سمجھیں -

گھر کا مطلب ہے - زائچہ کے تقسیم شدہ حصے - چونکہ ہر گھر زندگی کے مختلف امورات سے متعلق ہوتا ہے - اس لئے جو کوا کب ان میں واقع ہوتے ہیں - ان کی فطرت اور حالات کے مطالب کو گھر سے پڑھا جاتا ہے -

شمسی طالع کا مطلب یہ ہے - کہ پیدائش کس ماہ میں ہوئی - اس ماہ جس برج میں شمس تھا - اُسے شمسی طالع کہیں گے - مثلاً کوئی شخص مارچ ٢١ سے اپریل ٢٠ کے درمیان پیدا ہوا - تو اس کا شمسی برج یا شمسی طالع حمل ہو گا - اس طالع کے منسوبات کے بیانات کو باب سوم کی فصل سوم میں بیان کیا گیا ہے -

طالع یا طالع وقت کا مطلب یہ ہے - کہ پیدائش جس وقت میں ہوئی - اُس وقت زمین جس برج کے سامنے تھی - اس برج کو برج طالع کہتے ہیں - زائچہ کے خانہ اول میں اسے رکھ کر زائچہ بناتے ہیں

زمین اپنے محور کے گرد چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتی ہے - بارہ بروج ہیں - اس لئے زمین کا ہر مقام گھومتے ہوئے ہر برج کے سامنے دو گھنٹہ تک رہتا ہے - مثلاً ٢١ مارچ کو سورج برج حمل میں نکلا - تو ہر دو گھنٹہ بعد ارضی خاص مقام اگلے برج کے سامنے ہو گا - فرض کریں سورج ٦ بجے نکلتا ہے - تو نقشہ یوں بنے گا - جیسے حاشیہ پر دیا گیا ہے - تو اگر کوئی بچہ شام کے پانچ بجے پیدا ہوا - تو ہم اس کا طالع وقت سنبلہ قرار دیں گے - جبکہ ماہ شمس حمل ہے - تو معلوم ہوا - ہر شخص کے دو طالع ہوتے ہیں - ایک شمسی ' دوسرا وقتی - ہندوؤں میں طالع قمر سے (یعنی جس برج میں قمر ہو اس کو) طالع مان کر بھی زائچہ بناتے ہیں -

طالع وقت نکالنے کا مندرجہ بالا طریقہ موٹا سا حساب ہے چونکہ طلوع آفتاب میں کمی بیشی ہوتی ہے - اور ہر مقامات کے طلوع و غروب کا فرق ہوتا ہے - پھر شمس ہر روز ایک درجہ آگے بڑھتا ہے - اس لئے طالع نکالنے کے لئے تسویۃ البیوت کے نقشوں کی مدد سے کام لیں - جو حسابی لحاظ سے صحیح طریقہ ہے -

محوری گردش میں
ارضی طالع وقت کی تبدیلی

٢١ مارچ کو طلوع ٦ بجے ہو تو

صبح	٦	سے	٨	تک طالع حمل
	٨	سے	١٠	تک طالع ثور
	١٠	سے	١٢	تک طالع جوزا
دوپہر	١٢	سے	٢	تک طالع سرطان
	٢	سے	۴	تک طالع اسد
	۴	سے	٦	تک طالع سنبلہ
شام	٦	سے	٨	تک طالع میزان
	٨	سے	١٠	تک طالع عقرب
	١٠	سے	١٢	تک طالع قوس
رات	١٢	سے	٢	تک طالع جدی
	٢	سے	۴	تک طالع دلو
	٦	سے	۴	تک طالع حوت

طالع اور شخصیت

طالع کے معنی
ظاہریت

یہ طالع وقت پیدائش سے استخراج کیا جاتا ہے ۔ شمسی طالع کے ساتھ ان خصوصیات کو بھی شامل کرنا ہو گا ۔

طالع حمل

اس طالع کے تحت پیدا ہونے والا شخص درمیانہ یا قدرے بلند اور دبلا پتلا ہوتا ہے ۔ بال کالے یا سرخی مائل ہے اور موٹے ہوتے ہیں بھنویں گھری اور موٹی ۔ تیز آنکھیں اور گردن لمبی ہوتی ہے ۔ اس کا چہرہ تکونہ ہوتا ہے ۔ پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی نوکدار ہوتی ہے ۔ آواز سخت اور بعض اوقات تیز اور چھبنے والی ہو گی ۔

یہ لوگ خود سر ' خود مختار ' تیز مزاج ' پر جوش ' حساس اور حکم دینے والے ہوتے ہیں ۔ جو لوگ کار چلاتے ہیں ۔ ہر دوسری کار کو کاٹتے ہیں ۔ یہاں تک کہ کاروں کی لائن میں سب سے آگے پہنچ جاتے ہیں ۔ سرخ رنگ پسند کرتے ہیں ۔ لیڈر ٹائپ کے ہوتے ہیں ۔ ہر کام کا آغاز کرنے میں پیش پیش ہوتے ہیں ۔ شیخی مارنا ان کی ایک کمزوری ہے ۔ یہ لوگ مطالعہ کو پسند کرتے ہیں ۔ مسلسل علم حاصل کرنا اور اپنے کام میں ترقی کرنا چاہتے ہیں ۔ عموماً غیر معمولی ذہانت کے مالک ہوتے ہیں ۔ اس پر ان کو فخر ہوتا ہے ۔ یہ بہت قوت و ہمت کا مظاہرہ کرتے ہیں ۔ شاذ و نادر ہی ہمت کا فقدان ان میں پایا جاتا ہے ۔

طالع ثور

ان کی سب سے نمایاں خصوصیت چھوٹی اور موٹی گردن ہوتی ہے جو بعض اوقات پیچھے سے بہت موٹی ہوتی ہے ۔ جبکہ بعض افراد کے کندھے جھکے ہوئے ہوتے ہیں ۔ پیشانی چوڑی اور اکثر موٹی ہوتی ہے ۔ ٹھوڑی نرم اور گول ہوتی ہے ۔ ان کے ہونٹ بھرے بھرے اور چہرہ موٹا ہوتا ہے ۔ آواز نرم و نازک ۔ آنکھیں کالی ' گول اور بڑی بڑی ہوتی ہیں یہ لوگ اوسطاً قد سے چھوٹے ہوتے ہیں ۔ چہرہ اور ہاتھ چوکور ہوتے ہیں ۔ اور کان سر سے کسی قدر نزدیک ہوتے ہیں ۔ بال کالے ' لہردار یا گھنگریالے ہوتے ہیں ۔

یہ لوگ زندگی کی لطیف چیزوں کی طرف رغبت رکھتے ہیں ۔ مثلاً موسیقی ' پھول ۔ خوبصورتی اور مرغن غذا وغیرہ ۔ روپے پیسہ میں قدرتی طور پر دلچسپی لیتے ہیں ۔ عموماً روپیہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۔ (خواہ یہ روپیہ دوسروں کی خاطر پیدا کریں یا اپنے لئے) باتونی نہیں ہوتے ۔ خصوصاً اپنے معاملات کے متعلق ہرگز بات نہیں کرتے ۔ وہ

افراد جو پریشان اور ہمت ہار بیٹھے ہوں۔ ان کے لئے ان کی موجودگی باعث تسکین ہوتی ہے۔ یہ لوگ حفاظت کرنے والے، ہنر مند، قوت اور تحمل کے مالک، ملنسار اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ہر کام با ضابطہ اور منظم طریقے سے کرتے ہیں۔ ان کو جدھر چاہو موڑنا مشکل ہے۔ یہ لوگ اپنی شکل و صورت سے شریف نظر آتے ہیں۔ لیکن حاسد اور ضدی ہوتے ہیں۔ اگر ان کو اکسایا جائے تو غصہ میں آ جاتے ہیں۔ ان لوگوں کے ساتھ ہمدردانہ طریقہ سے پیش آنا چاہئے۔

طالع جوزا

پرندوں کی مانند تیز آنکھیں اور جذبات کے اظہار کی خصوصیت دوسرے برج کے افراد سے ان کو نمایاں کرتی ہے۔ عموماً لمبے قد کے ہوتے ہیں۔ ناک، ٹھوڑی، چہرہ، بازو، انگلیاں اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔ چال تیز ہوتی ہے۔ جلد عموماً گندمی۔ بال کالے، آنکھیں بھوری یا بادامی سرخی مائل رنگ کی ہوتی ہیں۔ ویسے نیلی بھی ہوتی ہیں۔

یہ لوگ حاضر جواب اور فوری احساس کے تحت ہوشیار ہو جانے والے ہوتے ہیں۔ واقعات کی تہہ تک جھانکنا اور یہ جاننا کہ کیا ہو رہا ہے۔ بہت پسند کرتے ہیں۔ اپنے پھرتیلے جسم کے باعث ماہر ہنر مند ہوتے ہیں۔ دماغی طور پر بھی کافی ہوشیار ہوتے ہیں۔ بعض افراد الٹے ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ لوگ تعریف و توصیف کو پسند کرتے ہیں۔ اور مطابقت پذیر ہوتے ہیں۔ اور ایسی جگہ کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ جہاں انہیں نئے لوگوں اور مختلف قسم کے حالات سے سابقہ پڑے اچھے طالب علم، اچھے ایڈیٹر اور بہترین تحریر کے مالک ہوتے ہیں۔ نئی چیزوں کے مطالعہ اور سیر و تفریح میں سر گرم حصہ لے کر لطف و مسرت محسوس کرتے ہیں۔ نیز یہ حساس، بے چین، مضطرب اور پر از تخیل ہوتے ہیں۔ جب اطمینان بخش طور پر یہ لوگ سر گرم نہ ہوں۔ تو اس وقت چڑ چڑے ہو جاتے ہیں۔ ان کی ظاہری پر جوش ہئیت ان کی اس بے استقلالی پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

عالم سرطان

ان کا چہرہ گول، بھنویں اونچی اور نیم دائرہ کی شکل ہوتی ہیں بعض افراد کی ناک چھوٹی اور کم نوکدار ہوتی ہے۔ اور بعض کی نوکدار ہوتی ہے۔ ان کا چہرہ موٹا اور بعض اوقات دوہری ٹھوڑی ہوتی ہے۔ آنکھیں روشن اور جلد زردی مائل ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں عموماً چھوٹے اور کسی حد تک پتلے ہوتے ہیں۔ ان کا سینہ نمایاں ہوتا ہے۔ اگر عورت ہو تو چھاتیاں بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ بڑی عمر کے افراد کی توند ہوتی ہے۔ اس سبب سے چال بھی نمایاں خصوصیت رکھتی ہے۔ ایک طرف سے دوسری طرف جھومتے ہوئے چلتے ہیں۔

یہ لوگ سفر کرنے ' دوکانوں کی کھڑکیوں سے چیزوں کو دیکھنے
کھانے کے متعلق گفتگو کرنے ' رشتہ داروں سے ملنے کے بہت عاشق ہوتے
ہیں۔ اور اپنے گھر ' خاندان اور ماں کے لئے خود کو وقف کر دیتے ہیں۔
کفایت شعار ' تنقید سے خائف ' ہمدرد اور دل کے اچھے ہوتے ہیں۔ زندہ
دل اور بعض اوقات موڈی ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کے موڈ کے متعلق
بہت حساس ہوتے ہیں۔ ان کا وزن بہت آسانی سے بڑھ جاتا ہے۔ ان میں
کسی حد تک روحانی صلاحیت کے ساتھ ساتھ اچھی قوت یادداشت بھی
پائی جاتی ہے۔ یہ ان لوگوں میں سے ایک ہوتے ہیں۔ جو اپنے خاندان
کے متعلق پورا ریکارڈ اپنے پاس رکھتے ہیں۔

طالع اسد

یہ لوگ عموماً لمبے ہوتے ہیں۔ جسم کی ہڈیاں نمایاں۔ کندھے
خاص طور پر گھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوسرے تمام برج سے تعلق رکھنے
والے افراد سے ان کا سر مقابلتاً بڑا ہوتا ہے۔ شیر کی مانند ان کے بال
نفیس ' گھنے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ بڑی عمر میں گنجے پن کا اظہار
ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ بڑی عمر کی عورتوں میں بھی گنجے ہو جانے
کا امکان پایا جاتا ہے۔ چہرے کا رنگ بہت اچھا ہوتا ہے۔ آنکھیں
بھوری یا نیلی ہوتی ہیں۔ گھٹنے کسی حد تک باہر کو نکلے ہوئے ہوتے
ہیں۔

شاہانہ خود اعتمادی کے مالک۔ ایستادہ چال متوازن ہونے اور بھروسہ کا
اظہار کرتی ہے۔ اچھی طبع کے مالک ہوتے ہیں۔ رجائیت پسند ' خوش
امید ' صاف گو ' مستعد ' پرخلوص ' با ہمت اور وفادار ہوتے ہیں۔
ان لوگوں نے کسی حد تک اپنے راستوں کو متعین کر لیا ہوتا ہے۔
اپنے ارادوں کے لحاظ سے مستقل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ عموماً
قوت یا اقتدار کے عہدے پر فائز ہوتے ہیں۔ ایسے ہی عہدے کے لئے
ان میں صلاحیت اور کامیابی پائی جاتی ہے۔ تیز مزاج ہوتے ہیں۔ لیکن
انتقام لینے والے نہیں ہوتے۔ دور اندیش ' محتاط ' منصف مزاج ہوتے
ہیں۔ لوگ ان کے ساتھ کام کرنا اور ان کے لئے کام کرنا پسند کرتے ہیں

طالع سنبلہ

ان کا چہرہ بیضوی ' کول پیشانی ' اوپر کا ہونٹ کسی قدر باہر
کو نکلا ہوا ' بال گھنگریالے اور ناک سیدھی ہوتی ہے۔ جو نمایاں
خصوصیت والی ہوتی ہے۔ یہ لوگ وسط قد کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی
چال مضطرب اور تیز ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ لوگ ہمیشہ مصروف رہتے
ہیں۔ لیکن دیکھنے میں اپنی عمر سے چھوٹے نظر آتے ہیں۔ مطالعہ کو پسند
کرتے ہیں۔ طالب علم رہتے ہیں۔ بعض اوقات فکر کے باعث تیوریاں چڑھائے
رہتے ہیں۔ یا مایوس سے نظر آتے ہیں۔ ان کی تفصیلات بالکل صحیح اور
طریقہ کار باضابطہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ بے چین ' بے آرام ' پریشان پریشان

اور تنقیدی ہوتے ہیں ۔ ان کی قوت ادراک اور وجدان بہترین ہوتا ہے ۔ امتیازی حیثیت کے مالک ہوتے ہیں ۔ اپنے ماحول کے مطابق بہت حساس اور دوسروں کے متعلق بہت سوچنے والے ہوتے ہیں ۔ اخلاق و مذہب میں محتاط ہوتے ہیں ۔ صحت کے موضوع پر گفتگو کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے میں خاص لطف محسوس کرتے ہیں ۔

طالع میزان

ان کا خوبصورت لمبا قد بڑی عمر میں جا کر موٹا ہو جاتا ہے ۔ ان کا چہرہ عموماً گول ، یونانیوں کی طرح ناک اور نقش خوبصورت ہوتے ہیں ۔ بعض اوقات ان کے چہرے پر گڑھے بھی پڑ جاتے ہیں ۔ ان کا رنگ صاف ہوتا ہے ۔ چال با وقار ہوتی ہے ۔ بال یا تو گہرے بھورے یا کالے اور آنکھیں نیلی یا بھوری ہوتی ہیں ۔ یہ لوگ ہر اس چیز کو نا پسند کرتے ہیں ۔ جن سے ان کے ہاتھ گندے ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ عموماً دفتروں ، مختلف پیشوں ، آرٹ یا آرٹ کے متعلق دوکانوں ، زیورات کے ڈیزائنر ، ایکٹرز یا ماڈلز کی حیثیت سے نظر آتے ہیں ۔ فطری طور پر صفائی پسند ہوتے ہیں ۔ لباس بہت خوبصورت انداز سے پہنتے ہیں ۔ خوشباش اور پر مزاح لوگوں کی صحبت میں خوشی محسوس کرتے ہیں ۔ کسی حد تک آئیڈیلسٹک ہوتے ہیں ۔ نیز یہ لوگ مہربان ، محبت کرنے والے اور فیاض ہوتے ہیں ۔ اپنی تعریف و توصیف کروانا پسند کرتے ہیں کسی حد تک خود غرض اور اپنی نفس پرستی کی طرف مائل ہوتے ہیں ۔ شکل و صورت ، ہئیت اور ان کے کام دونوں سے صفائی کا اظہار ہوتا ہے ۔ ان لوگوں میں مقابلے کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے ۔ یہ لوگ امن قائم کرنے والے ، انصاف پسند ، حسن ترتیب اور ہم آہنگی رکھنے والے ہوتے ہیں ۔

طالع عقرب

ان کی بھنویں نمایاں ہوتی ہیں ۔ جب یہ کسی کی طرف دیکھتے ہیں ۔ تو ان کی آنکھیں بے رحم اور آر پار ہو جانے والی ہوتی ہیں ۔ عموماً آنکھوں کا رنگ بادامی اور سرخی مائل ہوتا ہے ۔ ناک عقابی ہوتی ہے ۔ شاہین ان کے بلند دماغ کی علامت ہے ۔ بعض افراد کے بال گھنگوریالے یا بل کھائے ہوئے موٹے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں ۔ جبکہ بعض افراد کے بال درمیانہ رنگ کے سیدھے یا گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں ۔ ان کا قد درمیانہ ہوتا ہے ۔ لیکن اس برج کے آخری دس درجات میں پیدا ہونے والے لوگ لمبے قد کے اور موٹے تازے ہوتے ہیں ۔ ان کا جسم گٹھا ہوا اور ٹانگوں اور بازوؤں پر بال ہوتے ہیں ۔ عموماً ان کی گردن موٹی اور چھوٹی (ثور والوں کی طرح) ہوتی ہے ۔ اور ہاتھ چوکور ہوتے ہیں ۔ جس میں انگلیاں ، آگے سے نوکدار نہیں ہوتیں ۔ جیسا کہ اکثر ثابت

بروج والوں کی ہوتی ہیں۔ کان سر کے نزدیک ہوتے ہیں۔

یہ لوگ اپنی عادات کے لحاظ سے مستقل مزاج۔ کرخت۔ بد مزاج اور مستحکم ہوتے ہیں۔ ان کا دماغ بہت دیدہ ور اور مکار ہوتا ہے۔ ان سے کوئی بھی چیز چھپی نہیں رہ سکتی۔ یہ لوگ جنگجو اور با ہمت ہوتے ہیں۔ بعض اوقات طعن آمیز گفتگو کرتے ہیں۔ اس وقت تک تفتیش کرتے رہتے ہیں۔ جب تک حقیقت حال کو نہ پا لیں۔ البتہ اپنے معاملات کے متعلق بہت محتاط ہوتے ہیں۔ چست۔ مستعد، باہمت، حاضر جواب ہوشیار لیکن محتاط کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ بہترین تعمیل کنندہ ہوتے ہیں۔ یہ خوب جانتے ہیں۔ کہ کام کو کس طرح اختتام تک پہونچایا جا سکتا ہے۔ اور اپنی تیز بصیرت کو کس طرح کام میں لایا جا سکتا ہے بہت سے عقربی لوگ جلد نتائج حاصل کرنے کے لئے صاف گوئی سے کام لیتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ عقربی آدمی سے بہتر وفادار اور پرخلوص دوست اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

طالع قوس

اس برج کی تصویر میں آدھا جسم گھوڑے کا اور اوپر کا دھڑ انسان کا ہے۔ اس لئے قوسی افراد کا چہرہ لمبا یا کسی حد تک بیضوی عموماً لمبی ناک اور دانت بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ بہت چھوٹی عمر میں ہی بال پیشانی کے دونوں جانب سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اور وی (V) جیسی شکل بن جاتی ہے۔ بال عموماً بھورے یا سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا قد عموماً لمبا، گول پیشانی اور جلد بہت حساس ہوتی ہے۔ بآسانی دھوپ سے جل جاتی ہے۔

یہ لوگ بہت چلنے والے ہوتے ہیں۔ گھر میں داخل ہونے سے قبل پیر زمین پر مارنے یا رگڑنے کی عادت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان میں اعصابی طاقت بہت ہوتی ہے۔ گھر سے باہر کی زندگی اور سفر سے عشق ہوتا ہے۔ اگر ان کو ورزش کرنے یا زیادہ چلنے کا موقع نہ ملے۔ تو بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ خود مختاری اور آزادی کو پسند کرتے ہیں۔ زیادہ تر افراد کی شادی غیر معینہ مدت تک ملتوی رہتی ہے۔ اس کے باوجود اپنے شریک زندگی کے متعلق نازک مزاجی رکھتے ہیں۔ لباس اور اظہار شخصیت میں عالی دماغی اور نزاکت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خوش مزاج، زندہ دل، حاضر جواب، خوش امید طبع، اور ہمدردانہ سوجھ بوجھ اور رویہ کے باعث بہت سے دوستوں کا دل جیت لیتے ہیں۔ جس سے بہت سے کاروباری مواقع کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ معاہدہ کرتے وقت یہ لوگ فوری طور پر معاملہ کی بات کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان کی تیر کی مانند تحریر و تقریر بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ ان کے اندازے بھی صحیح ہوتے ہیں۔ انسان دوستی اور مذہب کی طرف مائل ہوتے

ہیں ۔ یہ لوگ بڑے پیمانے پر پھیلے ہوئے کاروبار اور بڑی قیمتوں کے معاہدوں کو ترجیح دیتے ہیں ۔

طالع جدی

یہ لوگ عموماً درمیانہ قد کے یا چھوٹے قد کے ہوتے ہیں ۔ ان کے خدو خال نمایاں اور ناک لمبی ہوتی ہے ۔ آنکھیں چھوٹی اور کالی ہوتی ہیں ۔ ٹھوڑی لمبی اور گردن پتلی ہوتی ہے ۔ سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں بہت کم اور کالے رنگ کے ہوتے ہیں ۔ ان کی چال میں ایک طرح کی سختی پائی جاتی ہے ۔ گھٹنوں پر زور دے کر چلتے ہیں ۔

کسی حد تک وہمی بھی ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی مستحکم مزاج ہوتے ہیں ۔ عموماً خیالوں اور کاروبار کے منصوبوں میں غرق رہتے ہیں ۔ یہ لوگ قابل بھروسہ ، رسم و رواج کے پابند ، ذہین اور جاہ طلب ہوتے ہیں ۔ ان کو سب سے پہلے پیشہ اور کام میں ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے ۔ فطرتاً سرد مزاجی ہوتے ہیں ۔ اور عموماً مایوس اور بحرانی حالات میں رہتے ہیں ۔ یہ لوگ محبت کا لطف اٹھاتے ہیں ۔ مگر جذبات کا اظہار نہیں کرتے ۔ بلکہ اپنے جذبات کا زیادہ تر اظہار الفاظ کی بجائے تحائف اور ہمدردانہ رویہ کے ذریعہ کرتے ہیں ۔ ہو سکتا ہے ۔ کہ یہ لوگ ابتدائی عمر میں خراب صحت کے باعث پریشان رہیں ۔ لیکن پھر بیماری پر غالب آ جائیں گے ۔ اور ایک طویل اور اطمینان بخش عمر پائیں گے ۔

طالع دلو

ثابت بروج میں سے یہ چوتھا ہے ۔ لہذا جسم کی بناوٹ چوکور اور قد درمیانہ ہوتا ہے ۔ چہرہ بیضوی اور موٹا ہوتا ہے ۔ ان کے ہاتھ چوکور اور انگلیاں نوکدار نہیں ہوتیں ۔ جلد نفیس ، بال چمکدار اور درمیانے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں یا سرخ بھی ہو سکتے ہیں ۔ ان کی ناک درمیانی اور کان ایک دوسرے سے نزدیک ہوتے ہیں ۔ ان کا چوڑا دہانہ ایک پرکشش اور خوشگوار تاثر دیتا ہے ۔ چھلانگیں مارتی ہوئی چال سے انہیں بخوبی پہچانا جا سکتا ہے ۔

یہ لوگ عموماً ایک ہی قسم کے یونیفارم میں نظر آتے ہیں ۔ بعض اوقات ایک ہی قسم کا لباس روزانہ پہنتے ہیں ۔ چالوں اور ترکیبوں کو پسند کرتے ہیں ۔ خاص طور پر ایسی ترکیبیں جن سے وقت کی بچت ہوتی ہے ۔ یہ لوگ عموماً مطالعہ پسند اچھی معلومات رکھنے والے اور مہذب و شائستہ ہوتے ہیں ۔ دوسرے ثابت بروج کی طرح یہ بھی نمایاں پسند و نا پسند رکھتے ہیں ۔ اور اپنی کچھ متعین عادت بنا لیتے ہیں ۔ اور ان پر روزانہ بلا ناغہ عمل کرتے ہیں ۔ یہ لوگ مستحکم ، ثابت قدم اختراعی اور بحث کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں ۔ اپنی توجہ کو ایک جانب مبذول کرنے کی اچھی قوت رکھتے ہیں ۔ غیر ضروری تبدیلیوں کو

روکنا پسند کرتے ہیں ۔ شور و غل کو قطعی پسند نہیں کرتے ۔ اچھی روشنی اور تازہ ہوا کو پسند کرتے ہیں ۔ ان کا نرالا پن یہ بھی ہے کہ اس سلسلہ میں ان کے نرالے خیالات ہوتے ہیں ۔ کہ کھانا کب کھانا چاہئے اور کیا کھانا چاہئے ۔ ان میں سے بعض افراد ایک چیز سال بھر کھا سکتے ہیں ۔ یہ لوگ تنہائی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں ۔ اور تنہائی چاہتے ہیں ۔ موسیقی کے شیدائی ہوتے ہیں ۔ کسی بھی ایسی چیز میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ جس سے ترقی یا بہتری حاصل ہو ۔ یہ لوگ ہمدرد ، ذہین ، مہربان ، فیاض ، ثابت قدم ہوتے ہیں ۔ بہت سے دوست بنا لیتے ہیں ۔ ان کے نزدیک ذاتی آزادی بہت زیادہ اہم ہوتی ہے ۔

طالع حوت

ان لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں عموماً چھوٹے ہوتے ہیں ۔ بہت سے لوگوں کی ٹخنوں تک ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں ۔ رانیں بھاری ہوتی ہیں ۔ درمیانہ قد کے یا چھوٹے قد کے ہوتے ہیں ۔ اور سرطانی یا میزانی افراد کی مانند عمر کے ساتھ ان کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے ۔ ان کا چہرہ زرد اور موٹا ہوتا ہے ۔ ان کے خدو خال میں آنکھیں عموماً نمایاں اور چھوٹی ہوتی ہیں ۔ اگر آنکھیں واضح طور پر خوبصورت نہ ہوں ۔ تب بھی پرکشش ضرور ہوں گی ۔ حوتی افراد کی آنکھوں کا رنگ مختلف ہوتا ہے بال عموماً موٹے اور کالے ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ آسان پسند ۔ جذباتی اور کسی حد تک مبہم اور غیر واضح ہوتے ہیں ۔ اپنے ماحول اور ارد گرد کے متعلق بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں ۔ معموں اور جانوروں میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ موسیقی سے فرحت پاتے ہیں ۔ کھانے کے متعلق کچھ تردد نہیں کرتے ۔ ان لوگوں پر وقتاً فوقتاً اداسی اور مایوسی کے دورے پڑتے ہیں ۔ اگرچہ یہ لوگ تھوڑے ہی عرصہ بعد دوبارہ صحیح ہو جاتے ہیں ۔ ان کو محبت ، مہربانی اور بھروسہ کا یقین دلانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بعض اوقات خاص منصوبہ بنانے' بلکہ سوٹ خریدنے کے متعلق بھی فیصلہ کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں ۔ یہ لوگ موٹے تازے نہیں ہوتے ۔ جب تھکن یا اپنے پیروں میں تکلیف کی شکایت کرتے ہیں ۔ تو در اصل حساس طبع ان کو تکلیف دے رہی ہوتی ہے

یہ لوگ بہت آئیڈ لیسٹک ، ملنسار اور دوست ہوتے ہیں ۔ بہترین دوست ہوتے ہیں ۔ بہترین میزبان ۔ محبت رکھنے والے والدین اور محبت رکھنے والے میاں بیوی ثابت ہوتے ہیں ۔ ان میں جاہ طلبی بالکل نہیں ہوتی ۔ صابر ہوتے ہیں ۔ اور ایماندار ملازم ثابت ہوتے ہیں ۔ اور شاید علحدہ یا تنہائی کی جگہ میں کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں ۔ ہمدرد اور سمجھدار دوست ثابت ہوتے ہیں ۔

مندرجہ بالا باتوں کا پورے طور پر یاد رکھنا تو بہت مشکل ہو گا ۔

لیکن اس کتاب کے حوالے میں بے تکی زندگی گزارنے کی بجائے اپنے طالع کے مطابق آپ ڈھالیں۔ تب ہی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ در اصل علم ہی آپ کی قوت ہے۔

فصل ششم

کواکب کے بارہ بروج میں اثرات

قمر کے معنی

رجحانِ طبع

قمر بارہ بروج میں

قمر حمل میں ہو تو

ایسے شخص کو خوش قسمت نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ اس کے اکثر فیصلہ اور سوچ غلط ثابت ہوتے ہیں۔ ان کو جلد جلد فیصلہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ان میں جلد بازی سے فوراً کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچنے کا رجحان ہوتا ہے۔ اور اس قسم کی سکیمیں بناتے رہتے ہیں۔ جن کا کامیاب ہو جانا بہت مشکل ہوتا ہے۔

ان لوگوں کو جو نصیحت کی جائے یا مشورہ دیا جائے۔ اسے غور سے سنیں۔ کسی بھی معاملے میں فوری طور پر کوئی قدم نہ اٹھائیں ان کے دماغ میں جو سوچ پہلی دفعہ آئیگی وہ غلط ہو گی۔ اگر یہ لوگ ذرا صبر و تحمل سے چلیں اور سوچ بچار سے کام لیں۔ تو بہترین منتظم بن سکتے ہیں۔ اور صحیح فیصلے دے سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اپنی کمزوری کا علم ہوتا ہے۔ وہ اس سے بچتے ہیں اور ان لوگوں سے زیادہ کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ جن کو اس کمزوری کا علم نہیں ہوتا۔

قمر ثور میں ہو تو

ان لوگوں کا قد و قامت دومیانہ ہو گا۔ فربہ اندام ہوں گے۔ رنگ زیادہ اچھا نہ ہو گا۔ بال عموماً سیاہ ہوتے ہیں جن میں نیلاہٹ سی ہوتی ہے۔ جو دوسرے سیاہ بالوں والے لوگوں سے بھلے معلوم ہوں گے۔ عورت ہو یا مرد خاصے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ خصوصاً کیرئر کے معاملے میں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگ محض اپنی نا معلوم خوش قسمتی (جو ہر وقت ان کے ساتھ رہتی ہے) کے باعث غلط فیصلہ کرنے سے بچ جاتے ہیں۔ تاہم ان کو صرف اپنی خوش قسمتی پر ہی بھروسہ نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ خوش قسمتی اس وقت حاصل ہوا کرے گی۔ جب یہ ہر طرف مایوس ہو جایا کریں گے۔

ایک دوست یا ما تحت کی حیثیت سے یہ لوگ تعاون کرنے والے

پر جوش اور دل موہ لینے والے ہوتے ہیں۔ مرد ہو یا عورت اپنے ایک کے لئے مثال ہوتے ہیں۔ جہاں قسم قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑے یا مشکل مسائل در پیش ہوں۔ یا ماحول میں کتنا ہی تناؤ کیوں نہ ہو۔ یہ تمام مسائل حل کر لیں گے۔ لوگوں کو اپنی جانب مبذول کر لیں گے اور ماحول کو پر سکون بنا دیں گے۔

قمر جوزا میں ہو تو

آدمی ہو یا عورت! ان کے چہرے یا آنکھوں میں ایسی خوبصورتی ہوتی ہے۔ جو بآسانی بھلائی نہیں جا سکتی۔ قد خاصا لمبا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی وجاہت اور خوبصورتی کو عوامی تعلقات میں کسی نہ کسی طرح استعمال کرتے ہیں۔ گاہکوں اور موکلوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں ان کی خوبصورتی کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس لئے کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں۔ گاہکوں کے معاملات خوش اسلوبی سے طے کرتے ہیں۔

چونکہ مضطرب طبع ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی ایک جگہ طویل مدت تک نہیں رہ سکتے۔ مزاج کے لحاظ سے ایک دن پر جوش ہوں گے تو دوسرے دن خاموش نظر آئیں گے۔ اور تیسرے دن کسی خیال میں ڈوبے ہوئے ہوں گے۔

یہ لوگ اکثر غیر متوقع کام کرتے ہیں۔ یا ایسے کام کرتے ہیں جو خلاف دستور ہوں۔ ان کو دیکھ کر بعض اوقات تعجب ہوتا ہے۔ کہ آیا کبھی ان کو سکون ملے گا بھی یا نہیں۔ یہ لوگ تبدیلی اور حرکت اس لئے پسند کرتے ہیں۔ تاکہ زندگی کی یبوست سے بچ سکیں۔

اگر آپ کسی مسئلہ کو کم سے کم وقت میں حل کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ چاہتے ہیں۔ کہ کم سے کم پریشانی ہو۔ تو ان لوگوں سے مدد لیں۔ جو قمر در جوزا کی پیدائش ہوں۔ منٹوں میں کام ہو جائیگا۔

اگر یہ لوگ جوانی کے ابتدائی دنوں میں بھٹک جائیں۔ تو یہ فریبی اور دغا باز بن جاتے ہیں۔ لہذا ان پر گہری نظر رکھیں۔ کہ کہیں یہ اپنے دماغ کو غلط کاموں کی طرف تو نہیں لگا رہے۔ کیونکہ اخلاقیات کے مقابلہ میں مقاصد کو جلد حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

قمر سرطان میں ہو تو

ان لوگوں کا چہرہ گول اور بھرا بھرا ہوگا۔ طبیعت پر مزاح ہو گی۔ یہ لوگ پارٹی کی جان ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ دوسروں سے بہت مختلف انداز میں سوچتے ہیں۔ بحث و مباحثہ میں کبھی حصہ نہیں لیتے اور نہ ہی کسی چیز کی انتہا تک جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی جذباتیت سے پرہیز کرتے ہیں۔ خاص طور پر محبت کے معاملے میں ان کی یہ خصوصیت بہت نمایاں ہوتی ہے۔ لہذا ان کے محبوب کو ان سے گرم جوشی کی توقع نہیں رکھنی چاہئے۔

ان کے کردار میں یہ کمزوری ہے کہ ہر وقت "اختصار" کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ اور جب یہ دیکھتے ہیں ۔ کہ لوگ ان کے کام کر سکتے ہیں ۔ تو یہ کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں ۔ اور سست ہو جاتے ہیں ۔ بعض دفعہ یہ کام نہ کرنے سے بہانے تلاش کرنے میں اپنی اتنی قوت صرف کر دیتے ہیں ۔ کہ اگر یہ کام کرتے تو اس سے کہیں کم قوت صرف ہوتی ۔

قمر اسد میں ہو تو

ان افراد کی جسمانی طاقت زبردست ہوتی ہے ۔ آنکھیں بڑی بڑی اور متاثر کرنے والی ہوتی ہیں ۔

یہ لوگ ہمیشہ آگے بڑھنے کی فکر میں رہتے ہیں ۔ لیکن دوسروں کو نقصان پہنچا کر آگے بڑھنا پسند نہیں کرتے ۔ یہی بات ان کو بعض شعبوں میں نقصان پہنچاتی ہے ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے ۔ کہ کچھ عرصہ کسی فرم میں کام کرتے ہیں ۔ جب یہ دیکھتے ہیں ۔ کہ فرم کے مالکان کا اپنے گاہکوں سے رویہ اچھا نہیں ہے ۔ تو فرم چھوڑ کر چلے جاتے ہیں یہ لوگ اکثر خود اپنا کاروبار شروع کر دیتے ہیں ۔ تا کہ ایمانداری کی ان قدروں کو تازہ کر سکیں ۔ جن کا آجکل کی تجارتی دنیا میں فقدان ہوتا ہے ۔

جن لوگوں کی پیدائش کے وقت برج اسد میں شمس ہو ۔ تو ان افراد کو جو خوش قسمتی میسر آتی ہے ۔ وہ ان لوگوں کو نہیں ملتی ۔ جو برج اسد میں قمر کی موجودگی کے وقت پیدا ہوتے ہیں ۔ بلکہ انہیں کسی بھی چیز کو حاصل کرنے کے لئے کام کرنا پڑتا ہے ۔ بعض اوقات ان کو نقصان بھی ہوتا ہے ۔ اور یہ غلط اندازے کے بھی مرتکب ہوتے ہیں ۔ کیونکہ بظاہر جیسا انسان نظر آتا ہے ۔ یہ اس کو ویسا ہی سمجھ کر اعتماد کر لیتے ہیں ۔ مگر پھر ان کا تجربہ یہ بتاتا ہے ۔ کہ ان کو اپنے نقطہ نظر کے لحاظ سے زیادہ عملی ہونا چاہئے ۔

اپنی گھریلو زندگی میں یہ تمام چیزیں فراہم کرتے ہیں ۔ یعنی کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہتی ۔ جس کی خواہش کی جا سکے ۔

بلیوں اور پالتو جانوروں سے ان کو غیر معمولی لگاؤ ہوتا ہے ۔

قمر سنبلہ میں ہو تو

یہ لوگ کافی لمبے اور کسی قدر دبلے پتلے ہوتے ہیں ۔ ان کا رنگ اوسط سے زیادہ گہرا ہوتا ہے ۔

یہ لوگ پیچیدہ سی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں ۔ عموماً یہ تاثر دیتے ہیں ۔ (خواہ عورت ہو یا مرد) کہ شرمیلے ہیں ۔ یا یہ کہ کسی نا معلوم سبب کے باعث اپنے خول سے باہر نہیں نکلیں گے ۔ حالانکہ یہ خود ان کی اپنی غلطی ہوتی ہے ۔ در اصل یہ پر اسراریت کے شائق ہوتے ہیں ۔ ان کی اسی بات سے زیادہ سیدھے سادے قسم کے انسان دھوکہ کھا جاتے ہیں ۔

اکثر لوگوں کا ہر کام میں یہ تکیہ کلام ہوتا ہے۔ "میری قسمت میں یہی تھا"۔ اپنے آپ پر ترس کھانا ان کی بنیادی کمزوری ہے۔ اور یہی کمزوری ان کے کردار کو تباہ بھی کر سکتی ہے۔ چونکہ یہ اخفائے راز کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور معمولی معمولی سی باتوں کو راز بنا کر رکھتے ہیں۔ اس لئے نفس پرستی کے عادی ہو جاتے ہیں۔ پھر جب ان کی یہی نفس پرستی بڑھ جاتی ہے۔ تو مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے چاہیے۔ کہ ایسے افراد کو ان کی اپنی ذات میں گم نہ ہونے دیا جائے۔ بلکہ ان کو ان کے خول سے باہر نکالا جائے۔ اگر آپ کی پیدائش کے وقت برج سنبلہ میں قمر تھا۔ تو آپ یہ خیال رکھیں۔ کہ کام اور تفریح میں ایک توازن برقرار رہے۔ اور لوگوں سے ان کی دلچسپیوں کے مطابق ملیں۔ نہ کہ اپنی دلچسپیوں کو مد نظر رکھیں۔

قمر سنبلہ میں ہو یا جوزا میں ہو۔ تو یہ دونوں افراد اسی لحاظ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ کہ دونوں تبدیلیوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور ممکن ہے اکثر اپنے ذہن یا جائے سکونت کو تبدیل کرتے رہا کریں اگرچہ تبدیلی انسان کے لئے اچھی بھی ہے۔ اور ضروری بھی۔ تاہم اگر یہ عادت بن جائے۔ تو دوسروں کے لئے تکلیف دہ ثابت ہو گی۔ لہٰذا اسے عادت بننے سے روکنے کے لئے ان پر نگاہ رکھنی چاہئے۔ میں ایسے افراد کو جانتا ہوں۔ جو ایک جگہ اچھی طرح رہ رہے تھے۔ مگر صرف تبدیلی کی خاطر اپنے خاندان کو لے کر دوسری جگہ ہجرت کر کے چلے گئے۔

میری پیدائش کے وقت بھی قمر جوزا میں تھا۔ تو میں جگہ حسب مرضی بھی اور مرضی کے خلاف بدلتا رہا۔ حالات کی مجبوریوں سے بھی جگہ بدلنی پڑیں۔ اگر لاہور آ کر رہنا اپنی مرضی سے تھا۔ تو کراچی آنا اپنی مرضی سے نہ تھا۔ در اصل دونوں جگہ کی رہائش قدرت کے ہاتھوں تھی۔

قمر میزان میں ہو تو

یہ لوگ ایسی غیر معمولی دلکشی اور خوبصورتی کے مالک ہوتے ہیں۔ کہ بے اختیار ان کی طرف نگاہ اٹھ جاتی ہے۔ یہ جہاں بھی ہوں (خاص طور پر عورت ہو تو) فوری توجہ اور تعریف کا باعث بنتے ہیں۔

عموماً اس کو اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ یہ دوسروں پر کیسا اثر چھوڑتے ہیں۔ یہ اپنے متعلق بہت شرمیلے واقع ہوتے ہیں۔ ان میں ایسی فیاضی پائی جاتی ہے۔ کہ یہ خود کام کرتے ہیں۔ مگر شہرت اور تعریف کا مستحق دوسروں کو بناتے ہیں۔

ان افراد کی ہمیشہ عزت کی جاتی ہے۔ ان کو سب سے زیادہ خوشی اپنے ہم مزاج دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر ہوتی ہے۔ اس آدمی یا عورت کو زیادہ وقت اکیلے نہیں گزارنا چاہئے۔ کیونکہ تنہائی ان کو افسردہ بنا

ہے ۔ میں نے دیکھا ہے کہ یہ افسردگی عموماً ان عورتوں اور بچوں میں پیدا ہو جاتی ہے ۔ جن کو اتنی توجہ نہیں ملتی جس کے یہ مستحق ہوتے ہیں ۔ اگرچہ ان کو اس بات کا علم نہیں ہوتا ۔ کہ ان کو دوسروں کی توجہ کی ضرورت ہے ۔

اگر آپ کی پیدائش کے وقت قمر برج میزان میں تھا ۔ تو یہ بات یاد رکھیں ۔ کہ لوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہوتا ۔ کہ آپ کو دوسروں کے پیار و محبت اور دلچسپی کی ضرورت ہے ۔ اور یہ بھی یاد رکھیں ۔ کہ آپ دوسروں کو محبت دیں گے ۔ تو آپ کو بھی محبت ملے گی ۔

قمر عقرب میں ہو تو

ایسے افراد کا قد چھوٹا ہوتا ہے ۔ جسم گٹھا ہوا اور بال گھنگریالے ہوتے ہیں ۔ ایسا انسان تمام بروج کی کچھ اچھی اور کچھ پیچیدہ خصوصیات کا مرکب ہوتا ہے ۔ یہ ایک لمحہ میں لڑنا بھی شروع کر دیتے ہیں ۔ خود پسند اور مغرور بھی ہو سکتے ہیں ۔ جہاں ایک طرف لوگوں سے بے انتہا محبت کرتے ہیں ۔ وہاں دوسری طرف اگر کسی سے لڑائی ہو جائے ۔ تو سالوں اس کی شکل دیکھنا پسند نہیں کرتے

ان کی شخصیت پرکشش اور مقناطیسی ہوتی ہے ۔ بے انتہا کم وقت میں دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت ان میں پائی جاتی ہے ۔ جو کہ ایک غیر معمولی بات ہے ۔

اگر ان کو اپنی طبع کے موافق دوست نہ ملیں ۔ یا ایسے دوست نہ ملیں ۔ جن کی انہیں ضرورت ہو ۔ تو مطالعہ یا لکھنے یا قلمکاری کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں ۔ یا دوسری نوعیت کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں ۔ تاکہ دوسروں سے ملنے اور ان کے نظریات معلوم کرنے کا موقع ملتا رہے ۔

اگر آپ بھی ان میں سے ایک ہیں ۔ تو یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کسی بھی وقت کسی کے خلاف کوئی بات نہ کہیں ۔ اس بات کو اپنی عادت بنا لیں ۔ کہ کسی کے خلاف نہیں بولنا چاہئے ۔ پھر آپ دیکھیں گے ۔ کہ آپ کے دوستوں کا حلقہ بہت تیزی سے وسیع ہو گا ۔

قمر در عقرب کے لوگوں کے ساتھ میل جول اور رابطہ رکھنے کے سلسلہ میں ایک بنیادی چیز یاد رکھنے کی یہ ہے ۔ کہ خواہ کسی کا مقصد ان کو تکلیف پہنچانا نہ بھی ہو تب بھی ان کا دل دکھ جاتا ہے ۔ دوسرے تمام بروج سے متعلقہ افراد کے مقابلے میں یہ زیادہ حساس دل رکھتے ہیں ۔

قمر قوس میں ہو تو

ایسا شخص خوش خرم لوگوں میں سے ایک ہوتا ہے ۔ مندرجہ بالا تمام لوگوں کے مقابلے میں یہ شخص چیزوں اور حالات کو کسی

قدر کم سنجیدگی سے لیتا ہے۔ یہ فیاض اور کشادہ ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ صاف گو ہوتا ہے۔ اگر یہ اپنی صاف گو عادت کو لگام نہیں دیتا تو خاصی مضحکہ خیز صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان کا جسم مضبوط، چہرہ بیضوی اور لمبے تکے بین بین ہوتا ہے بال گھنگریالے اور کبھی کبھار بھورے ہوتے ہیں۔

یہ عموماً ایسے لوگوں کو تلاش کر لیتا ہے۔ جو اسے پسند کرتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ وہ اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

یہ لوگ سفر کرنا بہت پسند کرتے ہیں۔ طرح طرح کی دلچسپیاں رکھتے ہیں۔ نئے کام کرنا، نئے نئے مقامات دیکھنا اور اپنے کام کو آگے بڑھانا پسند کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے کردار کی ایک خاص بات یہ ہوتی ہے۔ کہ ان کے ذہن میں یہ بات رہتی ہے۔ کہ کسی نہ کسی وجہ سے میں اپنے خیالات کا اظہار آزادانہ طور پر نہیں کر سکتا۔ حالانکہ یہ بات شاذ و نادر ہی صحیح ہوتی ہے۔ جب یہ چھوٹے بچے ہوتے ہیں تو کسی قدر گستاخی سے گفتگو کرتے ہیں۔ مگر بڑے ہو کر مؤدب ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر خوش مزاج اور ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کو کفایت شعاری سے کام لینا چاہئے۔ اور جتنا جلد ہو سکے۔ کوئی نہ کوئی کیریئر اختیار کر لینا چاہئے۔

قمر جدی میں ہو تو

ایسا شخص جسمانی لحاظ سے تنو مند نہیں ہوتا۔ لیکن اس میں جسمانی کمزوری کی بھی کوئی علامت نہیں پائی جاتی۔ تاہم دوسروں کے مقابلے میں جلد اور اکثر سردی اور دوسری چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے خاندان کے قد و قامت کے اوسط سے کم قد کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کا چہرہ عموماً پتلا اور بال بالکل سیدھے ہوتے ہیں۔

ان کے جسم کی کمزوری یا بیماریوں سے جلد متاثر ہو جانے یا نہ ہونے کا انحصار قمر کے نظرات پر ہے۔ اگر قمر دوسرے سیاروں کے ساتھ سعد نظرات کے تحت ہے۔ تو پھر لازمی صحت اچھی رہے گی۔

ان لوگوں کو چاہئے۔ کہ کام کرنے سے پہلے اپنے ذہن میں فیصلہ کر لیں۔ پھر اپنے آپ کو اس کام کے لئے تیار کر لیں۔ تاکہ کارکردگی میں بہترین نتائج پیدا کر سکیں۔ اور با اصول انسان نظر آئیں۔ مگر اس کے لئے ان کو بہت کچھ سیکھنا ہو گا۔ اس لئے کہ یہ چیزیں ان کو فطری طور پر نہیں ملتیں۔

یہ ایک مرتبہ اس بات کو سمجھ لیں۔ کہ اپنے ذاتی کاموں کے لئے ان کو اپنے کردار کی مضبوطی پر ہی انحصار کرنا ہے۔ تو اپنی عادتوں کے اعتبار سے یہ متانت اور سنجیدگی کا ثبوت دیں تو پھر ان پر

اوروسہ کیا جا سکتا ہے۔

پیدائش کے وقت قمر جدی میں ہو تو ایسے بچوں میں سے جن بچوں کو بچپن میں لاڈ پیار کیا جاتا ہے۔ ان میں خود اعتمادی کی قوت پورے طور پر نشو و نما نہیں پا سکتی۔ حالانکہ یہی قوت آئندہ زندگی میں ان کو کامیاب کراتی ہے۔ بعد میں ایسے بچے بڑے ہو کر بے حد جذباتی ہوتے ہیں۔

قمر دلو میں ہو تو

اس کی تاثیر بہت زیادہ دلچسپ اور خوشگوار قسم کے انسان پیدا کرتی ہے۔ ان کا قد درمیانہ ہوتا ہے۔ اور کسی قدر موٹاپے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ بال خاکستری یا بھورے ہوتے ہیں۔ اور رنگ صاف اور گلابی سا ہوتا ہے۔

ان افراد کے ساتھ زیادہ تر لوگوں کا گزارہ اچھا ہوتا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو مضبوط ارادے اور مستقل مزاجی کے فقدان کو پسند نہیں کرتے۔ اس لئے ضروری ہے۔ جو لوگ جو بھی فیصلے کریں۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ اور ان پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ فوجی یا کسی بھی قسم کی با ضابطہ زندگی ان کو بہترین انسان بنا دیتی ہے۔

ان میں اس بات کی صلاحیت ہوتی ہے۔ کہ کسی بھی صورت حال کو سمجھ لیں۔ اور پھر اس کے مطابق اس سے نپٹنے کے لئے کوئی قدم اٹھائیں گے۔

یہ لوگ دونوں جنسوں میں یکساں طور پر مقبول ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان میں صحیح بات کہنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ان میں دوسروں کو خوش کرنے اور اپنے آپ کو پسند کروانے کی اتنی شدید خواہش ہوتی ہے۔ کہ اگر ان کی ابتدائی تربیت میں ان کے اس جذبے کو درست نہ کیا گیا۔ تو یہ اس قسم کے انسان بن جاتے ہیں۔ جو دوکان سے کوئی چیز خریدے بغیر اس لئے نہیں جا سکتے۔ کہ دوکاندار کو مایوسی ہو گی

مجموعی طور پر ان کے کردار کی مضبوطی کا انحصار صحیح وقت پر صحیح کام کرنے پر ہو گا۔ ویسے ان میں زیادہ تر افراد کو یہ علم ہی نہیں ہوتا۔ کہ ان کو کیا کرنا چاہئے۔ اگر ان کی قوت فیصلہ مضبوط ہو جائے۔ تو یہ مثالی ڈپلو میٹ بن سکتے ہیں۔

ان کا ذہن زیادہ تر اختراع اور ایجاد کی طرف مائل ہوتا ہے۔ لیکن ان کا دائرہ محدود ہوتا ہے۔ یعنی صرف اپنی ضرورت کی چیزیں بنانا یا ان کو سنوارنا۔ اس قسم کی خدمت دوسروں کو مہیا کرنا پسند نہیں کرتا۔

ان لوگوں سے آپ کو ہمدردی، تعاون، دوستی بلکہ سب کچھ مل سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے آپ کو اسی سے کہنا پڑے گا۔ وہ لوگ

جن کو کہتے ہوئے یا مانگتے ہوئے شرم آتی ہے ۔ یہ ان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ۔ یا ان کے دل میں ان لوگوں کے لئے کوئی کشش نہیں ہوتی ان کے دل میں انسانی تعلقات کے بارے میں خود شناسی بالکل نہیں ہوتی ۔

قمر موت میں ہو تو

ایسا انسان اپنی ذمہ داریوں اور کاموں کی ضرورت سے زیادہ فکر کرنے والا ہوگا ۔ لہذا انہیں چاہئے کہ ایسی صورت حال میں ملوث ہونے سے بچیں ۔ جس میں اپنی ہمت سے زیادہ کام قبول کر لیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے ۔ کہ ان کی فطرت میں عجیب سا دوھراپن ہے ۔

ایک طرف سے تو اس خیال سے پریشان ہوں گے ۔ کہ کسی شخص کے دل میں یہ بات ہے ۔ کہ میں اس کو نیچا دکھا رہا ہوں ۔ جبکہ دوسری طرف اس بات پر خوش دلی سے ہنسے گا ۔ کہ میں نے ایسا کام کیا ہے ۔ جو مجھے کسی بھی حالت میں نہیں کرنا چاہئے تھا ۔ خاص طور پر یہ صورت حال اس وقت پیدا ہوتی ہے ۔ جب کوئی بھی عمل صرف اس کو متاثر کر سکتا ہے ۔ یہ کسی بھی قسم کے جرم کے ارتکاب کا ذمہ دار کبھی خود کو نہیں گردانتا ۔

ان لڑکوں کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے ۔ یہ فربہ اندام اور چھوٹے قد کے ہوتے ہیں ۔ سکون پسند ہوتے ہیں اور کھانے کے شائق ! حرکت کو پسند کرتے ہیں ۔ ان کو ایسی جگہوں اور مقامات کا دیکھنا جو پہلے نہ دیکھی ہوں ۔ ایک ٹانک کا کام دیتا ہے ۔ مالک کی حیثیت سے خیر خواہ ہوتے ہیں ۔ ایک دوست کی حیثیت سے متلون مزاج ہوتے ہیں ۔ یہ غیر دیانتدار یا بے وفا نہیں ہوتے ۔ بلکہ یہ سب مذاق کے طور پر کرتے ہیں ۔ اکثر دیر پا دوست نہیں بناتے ۔ نیز یہ کسی حد تک فضول باتیں کرنا پسند کرتے ہیں ۔ اگر ابتداء ہی میں ان کی اس عادت کو دور نہ کیا گیا ۔ تو بڑے ہوکر ان کے باعث اپنے ہمراہ کام کرنے والے افراد کے ساتھ ان کے تعلقات خراب ہو جایا کریں گے ۔

ان کے کردار کی بنیادی چیز ان کے نقطہ نگاہ کی تازگی ہے ۔ یہ ایسے مسائل حل کر دیتے ہیں ۔ جو دوسروں کو چکرا کے رکھ دیتے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے ۔ کہ یہ اس بات کو سمجھ لیتے ہیں ۔ کہ ان کے ساتھ دھوکہ کیا جا رہا ہے ۔ لہذا آپ زیادہ عرصہ تک ان کو دھوکہ نہیں دے سکتے ۔ جب اس کو دھوکہ کا پتہ چل جاتا ہے ۔ تو یہ دوستی اور ملنساری کو بالائے طاق رکھ کر تمام اگلی پچھلی باتیں کہہ دیتا ہے ۔

عطارد بارہ بروج میں

عطارد کے معنی
قوت نطق

تحریر و تقریر اور دماغی صلاحیتوں کا اثر مختلف بروج میں

عطارد حمل میں ہو تو

جب عطارد حمل میں موجود ہو ۔ تو مضبوط قوت حیات کے ساتھ ساتھ اچھے کاروباری شعور بھی پیدا کرتا ہے ۔ دماغ بہت سوچنے والا تحریر و تقریر میں تیزی پیدا کرتا ہے ۔ بحث و مباحثہ اور دلائل کا رجحان رکھتا ہے ۔ گفتگو کے دوران دوسروں کی بات قطع کر دیتا ہے ۔ لہذا ایسے آدمی کو چاہئے کہ وہ صبر و تحمل اور موقعہ شناسی اپنے اندر پیدا کرے ۔ اور جب غصہ آئے ۔ تو تین تک گنے تا کہ طبع میں تحمل آ جائے ۔ کیونکہ ان کی زبان غصہ کی صورت میں مہلک ہتیار کا کام دے گی ۔

ان لوگوں میں حقیقی خیالات ہونے کے ساتھ اس بات کی صلاحیت بھی ہوتی ہے ۔ کہ اپنے ان خیالات کو موضوع بحث میں شامل کر سکے ۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ جو کام شروع کریں ۔ ان کو دل دھی کے ساتھ مکمل کریں ۔ اپنے اندر اعصابی دباؤ یا بے چینی پیدا نہ ہونے دیں ۔ بعض اوقات چہل قدمی یا دوسری ہلکی ورزشوں کو اختیار کر کے اپنے معمول میں تبدیلی کیا کریں ۔ پورا پورا آرام کر لیں ۔ نیند پوری لیں اور کچھ وقت ایسا بھی نکالیں ۔ کہ دلچسپی کے موضوعات کی کتاب کا مطالعہ کر سکیں ۔

عطارد ثور میں ہو تو

یہ لوگ تیزی و تندی کو پسند نہیں کرتے ۔ اپنے فیصلے نہایت آہستگی اور سوچ سمجھ کر کرتے ہیں ۔ لیکن جب ایک مرتبہ فیصلہ کر لیتے ہیں ۔ تو ثابت قدمی سے اس پر قائم رہیں گے ۔ عملی طبع کے مالک ہوتے ہیں ۔ اشیاء کو اس طرح ترتیب دیتے ہیں ۔ کہ جس سے ایک مستحکم اور معقول آمدن کا حاصل کرنا ممکن ہو ۔ مادی خوشیاں ان کے نزدیک اہم ہوتی ہیں ۔ یہ لوگ موسیقی اور آرٹ سے زیادہ تسکین حاصل کرتے ہیں ۔ اپنے نقطہ نظر کو واضح کرنے کے لئے کہ دماغ میں کیا ہے ۔ کچھ وقت لیتے ہیں ۔ جب عطارد ثور میں موجود ہو ۔ تو اس کے تحت پیدا ہونے والے افراد میں ہمیں چرب زبان یا بے تکان بولنے والے نہیں ملتے ۔ ان کو اپنے ضدی پن کج بحثی یا اپنی رائے پر جمے رہنے کے جذبہ میں کمی کرنا سیکھنا چاہئے ۔ اور اپنی موجودہ حالت کو ہمیشہ بر قرار رکھنے کے رجحان سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

عطارد جوزا میں ہو تو

جب عطارد جوزا میں ہو تو اظہار خیال کی ہوشیاری اور کمال

پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ لوگ زیادہ تر ماہر مقرر ہوتے ہیں۔ ان کا دماغ تیز، دور اندیش۔ باریک بیں اور سائنسی تحقیقات کی صلاحیت رکھنے والا ہوتا ہے۔ اس بات کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کہ یہ لوگ دماغی و جنسی لحاظ سے بے چین اور بے آرام قسم کے ہوں گے۔ سفر، مطالعہ، اور دماغی تحریک پیدا کرنے والے کام ان کے افسردہ اور پژمردہ مزاج کو بآسانی تسکین بہم پہنچاتے ہیں۔ ان لوگوں کو ایسے کاموں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جو سست قسم کے ہوں۔ معمولی اور یکساں نوعیت کے ہوں۔ یہ دوسروں کے متعلق، حقائق بیان کرنے میں کسی قدر بے ایمانی سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ ان کو اپنی اس عادت کا سد باب کرنا چاہئے

عطارد سرطان میں ہو تو

یہ لوگ بہترین دماغ والے۔ گھر سے محبت اور بچوں کے معاملات میں خاصی دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ مندرجہ بالا تمام باتوں کا مرکب ہوتے ہیں۔ ان کی قوت حافظہ غیر معمولی ہوتی ہے۔ اور دل بے اندازہ جذباتی ہوتا ہے۔

ان کو ضرورت سے زیادہ حساس بننے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ نرم دلی اور شفقت و فیاضی کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن محتاط رہنا چاہئے تاکہ دوسروں کی خوشامدانہ باتوں میں آ کر ڈگمگا نہ جائیں۔ بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

عطارد اسد میں ہو تو

عطارد کی تیزی و ہوشیاری اور اسد کی لیڈر شپ ملکر بہترین عامل مواد فراہم کرتی ہے۔ ان کی اور مثبت و تعمیری صلاحتیں بچوں سے محبت اور بلند خیالی ہیں۔ تناظی۔ گستاخی اور تکبر سے پیش نہ آئیں۔ ورنہ آپ کی ان بہترین صلاحیتوں پر پانی پھر جائیگا۔ اپنے مزاج کو قابو میں رکھیں۔

عطارد سنبلہ میں ہو تو

ایسا شخص محتاط اور ہوشیار ہوتا ہے۔ اور اپنے تنقیدی نقطہ کو آزادانہ واضح کرتا رہتا ہے۔ یہ لوگ ذہین ہونے کے ساتھ عملی ہوتے ہیں۔ آثار قدیمہ اور پر اسرار چیزوں کے متعلق تحقیق اور معموں کو سلجھانے کے شائق ہوتے ہیں۔ سیاروں کی اسی حالت کے تحت پیدا ہونے والے افراد کی اہم خصوصیت ان کی نمایاں لسانی اور ادبی صلاحیت ہے۔ ان کے خیالات بہترین ہوتے ہیں۔ اور ہاتھوں سے بہت مہارت سے کام لیتے ہیں (یعنی اپنے خیالات کو پیش کرنے کے لئے ہاتھوں سے کام لیتے ہیں) اگر ایک کام درست ثابت نہ ہو۔ تو یہ لوگ ہمیشہ ایک نیا مشغلہ یا نئی قسم کی ملازمت تلاش کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کو ضرورت سے زیادہ تنقیدی، ہنسنے اور غل غپاڑہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

عطارد میزان میں ہو تو

ایسے افراد کھل کر اظہار خیال کرنے والے اور خیالی قسم کے

لوگ ہوتے ہیں ۔ اگرچہ اپنے مشاہدے میں واقعیت پسند ہوتے ہیں ۔ لیکن اپنے خیالات و نظریات کو آہستہ اور پر اثر انداز میں بیان کرتے ہیں ۔ ان کے مشاغل میں سے ایک سب سے بڑا مشغلہ زندگی کی خوبصورتی کو سراہنا ہوتا ہے ۔ دوسروں کے متعلق ان کے نازک احساسات ان کے مخیر اور فیاض کاموں سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ ساتھ ہی ضرورت کے وقت دوسروں کی مدد کے لئے اپنے ہاتھ آگے بڑھاتے ہیں ۔ اس سے بھی ان کی ہمدردی ظاہر ہوتی ہے ۔ ان کو اپنی ہی آواز کی محبت میں پڑ جانے کے رجحان سے بچنا ضروری ہے ۔

عطارد عقرب میں ہو تو

ان افراد میں تیزی ' شدت اور قوت حیات بے اندازہ پائی جاتی ہے ۔ اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے بے احتیاطی سے بچنا چاہئے ورنہ لازمی طور پر ان کی صحت خراب ہو جائے گی ۔ یہ اطلاع اس لئے بھی زیادہ اہم ہے ۔ کہ عطارد در عقرب کے لوگ حد سے تجاوز کر جانے والے ہوتے ہیں ۔ اس عادت سے قطع نظر اپنے معمول کے کاموں میں بہت عملی ہوتے ہیں ۔ ایسے افراد کے ساتھ رہنے والے دوسرے لوگ بہت سکون و اطمینان محسوس کرتے ہیں ۔ دوسروں کے دکھ اور درد دور کرنے کی صلاحیت ان میں پائی جاتی ہے ۔ ان لوگوں طعن و طنز سے بچنا چاہئے ۔

عطارد قوس میں ہو تو

ان کو زندگی سے بہت محبت ہوتی ہے ۔ ان کے ترقی پذیر اور بلند خیالات مثالی ہوتے ہیں ۔ مقامات کی تبدیلی ' جسمانی سرگرمیوں اور مختلف زبانوں کے مطالعہ میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ اور لطف اٹھاتے ہیں ان میں مالک اور افسر بننے کی خواہش پائی جاتی ہے ۔ خاص طور پر اس صورت میں جبکہ منصوبہ بڑے پیمانہ پر ہو ۔ قدرت ' سائنس اور فلسفہ کا مطالعہ اس قسم کے افراد کے لئے موزوں موضوع ہیں ۔ اور تحقیق کے لئے بھی یہ بہترین میدان ہیں ۔ اکثر ان میں بے باکی اور بغاوت کا رجحان واضح طور پر پایا جاتا ہے ۔ چنانچہ ان کو اپنی اس عادت کا سد باب کرنا چاہئے ۔

عطارد جدی میں ہو تو

یہ لوگ دماغی لحاظ سے عملی اور صبر و تحمل کے مالک ہوتے ہیں ۔ ان کو اپنی جد سے زیادہ کنجوسی سے پرہیز کرنا چاہئے ۔ یہ لوگ ... کا انتخاب بہت احتیاط سے کرتے ہیں ۔ اور گفتگو بہت سنجیدہ نوعیت کی کرتے ہیں ۔ سوچ کا انداز سائینٹفک ہوتا ہے ۔ اچھا تنقیدی ذوق بھی رکھتے ہیں ۔ وہ افراد جو ان کے ارد گرد ہوتے ہیں ۔ ان کو خاموشی سے منظم کرنے کے لئے بہترین کردار ادا کرتے ہیں ۔

عطارد دلو میں ہو تو

یہ افراد دوسروں کی فلاح و بہبود کے لئے خود کو وقف کر دیتے

ہیں ۔ ان میں گہرے انسانی جذبات اور نیی نوع نوع انسان کی فلاح و بہبود میں دلچسپی اکثر ان میں سے بعض کو سیاسی میدان میں لے آتی ہے ۔ بہترین دماغ کے مالک ہوتے ہیں ۔ دوستانہ برتاؤ رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے ۔ یہ لوگ اصلاحی اور رفاہی کاموں اور مقاصد میں اتنے منہمک ہو جائیں ۔ کہ عملی کاموں سے ان کا تعلق ہی ختم ہو جائے ۔

عطارد حوت میں ہو تو

یہ لوگ بہت ہوشیار اور تیز فہم ہوتے ہیں ۔ ان کے خیالات اور محسوسات جو فہم و ادراک اور روحانی احساسات پر مبنی ہوتے ہیں ان سے یہ الگ نہیں رہتے ۔ نہ ہی ان سے یہ اپنا تعلق کبھی ختم کرتے ہیں ۔ ڈاکٹری میں دلچسپی رکھتے ہیں ۔ اور انسانی فطرت کو بخوبی سمجھتے ہیں ۔ چنانچہ ان دونوں باتوں کے لئے ڈاکٹری کا میدان ان کے لئے فطری انتخاب ہو گا ۔ یہ لوگ پر اسرار چیزوں یا آثارِ قدیمہ یا تجرباتی دواؤں وغیرہ میں ضرورت سے زیادہ مصروفیت و شمولیت سے پرہیز کریں ۔ اس امر کا رجحان پایا جاتا ہے ۔ کہ معاملات اختیار سے باہر ہو جائیں گے ۔ یہ لوگ پانی کے نزدیک لطف و مسرت حاصل کرتے ہیں ۔ ان میں مزاح کی حس بہترین ہوتی ہے ۔

زہرہ بارہ بروج میں

زہرہ کے معنی فرحت و انبساط

جذبات ۔ محبت ۔ نفس پرستی کا بارہ بروج میں کردار

زہرہ حمل میں ہو تو

یہ لوگ محبت اور شادی کے لئے بلند نظریات رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ اپنے مثالی محبوب کی تلاش کرتے رہتے ہیں ۔ پھر مایوسی اور نا امیدی کا سامنا کرتے ہیں ۔ یہ لوگ پر جوش محبت کرنے والی طبع کے مالک ہوتے ہیں ۔ مضبوط شہوانی جذبہ رکھنے والا ' ہمدرد اور محبت و جذبات کا گرم جوشی سے جواب دینے والا ساتھی پسند کرتے ہیں ۔ مخالف جنس میں اپنی ہر دلعزیزی سے لطف اندوز ہوتے ہیں ۔ ان لوگوں کو اپنی ذات میں محو رہنے یا اپنے آپ کو سب کچھ سمجھنے سے [illegible] چاہئے ۔ ورنہ ان کا محبوب بھی سرد رویہ اختیار کرے گا ۔

زہرہ ثور میں ہو تو

یہ لوگ محبوب پر قبضہ رکھنے اور اس سے [illegible] اپنے آپ کو قربان کرنے سے دریغ نہیں کرتے ۔ نقش پرستی [illegible] کی جانب مائل ہوتے ہیں ۔ آرٹ کی تحقیق کے شائق ہوتے ہیں ۔ جن لوگوں کے زائچہ میں زہرہ ثور میں ہو گا ۔ ان کی شادی یا اس قسم کے قریبی

پڑھنوں سے روپیہ حاصل ہو گا ۔ ان کی محبت کرنے والی طبیعت کو اپنے جذباتی پن کے اظہار کی ضرورت ہوتی ہے ۔

زہرا جوزا میں ہو تو

محبت کے عمل کے متعلق یہ لوگ بہت ہی تجزیاتی رویہ کے مالک ہوتے ہیں ۔ اور محبت کے متعلق کوئی عذر پیش کرنے کے لحاظ سے نمایاں حیثیت کے مالک ہوتے ہیں ۔ بیک وقت ایک سے زیادہ افراد سے محبت کرتے ہیں ۔ بے وفا اور متلون مزاج ہوتے ہیں ۔ بعض اوقات محبت کے متعلق ضرورت سے زیادہ روشن خیالی کی جانب مائل ہوتے ہیں اچھے مزاج کے مالک ہوتے ہیں ۔ مخالف جنس کے ساتھ کسی حد تک دکھاوے کی محبت ظاہر کرنے والے ہوتے ہیں ۔ ان کے حقیقی جذبات و احساسات جس قدر بھی ہوتے ہیں ۔ اس سے کہیں زیادہ محبت کا اظہار کرتے ہیں ۔ یعنی وہ یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں ۔ کہ وہ بے اندازہ محبت کرتے ہیں ۔

زہرہ سرطان میں ہو تو

یہ لوگ محبت میں شرمیلے ۔ محتاط ۔ رومان پسند اور نازک مزاج ہوتے ہیں ۔ اکثر اپنے محبوب کے ساتھ ایک "ماں" کا سا کردار کرتے ہیں ۔ جب ان کے احساسات مجروح ہوتے ہیں ۔ تو یہ کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں ۔ اور گوشہ نشین ہو جاتے ہیں ۔ اب اگر تعلقات کو دوبارہ شروع کیا جائے ۔ تو ان کو مستقل اور مستحکم محبت کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اور ان کے ساتھ عجز و نیاز سے پیش آنا ہو گا ۔ ان افراد کی شادی عموماً ناخوشگوار رہتی ہے ۔ لیکن جائداد اور زمین سے ان کو فائدہ حاصل ہوتا ہے ۔

زہرہ اسد میں ہو تو

ایک گرم ، پر جوش اور حاسد دل کے مالک ہوتے ہیں ۔ اور اپنے گھر اور اپنے محبوب پر فخر کرنے والے ہوتے ہیں ۔ ان میں تخلیقی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں ۔ محبت میں صادق ہوتے ہیں ۔ ان کے نزدیک جنس کا تعلق شادی ہی ہے ۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ لوگ شادی کے علاوہ باہر مخالف جنس میں دلچسپی لیں ۔ فیاض ہوتے ہیں ۔ پائیدار اور آرٹسٹک نوعیت کی اشیا پر آزادانہ روپیہ خرچ کرنے والے ہوتے ہیں ان لوگوں کو ضرورت سے زیادہ مقروض ہونے اور اپنے اوپر ضرورت سے زیادہ عنائتیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

زہرہ سنبلہ میں ہو تو

یہ لوگ محبت کے لئے خود کو وقف کر دینے والے لوگ ہوتے ہیں ۔ ہمدرد ، شرمیلے اور خاموش طبع ۔ اکثر ان لوگوں کی شادی میں کچھ رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ ہو سکتا ہے ۔ جس سے شادی کرنا چاہتے ہوں خاندان والے یا دوست آسے قبول نہ کریں ۔ شادی عموماً طویل اور افلاطونی تعلقات کے بعد ہوتی ہے ۔ محبت کے ذریعہ یا سرمایہ کاری

کے ذریعہ مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

زہرہ میزان میں ہو تو

محبت میں بہت دلربائی سے کام لیتے ہیں۔ بعض اوقات غیر سنجیدہ اور بیہودہ بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ آرٹ کی محبت میں خود کو قربان کرنے والے ہوتے ہیں۔ حقیقتاً جذبات پرست ہوتے ہیں۔ محبت میں وجدانی ہوتے ہیں۔ اور یہ جانتے ہیں کہ محبوب کو کس طرح خوش کیا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات یہ لوگ گندی عادتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ اور صرف اس لئے زندہ رہتے ہیں۔ کہ انہیں محبت کرنا ہے یعنی صرف محبت کی خاطر ہی زندہ رہتے ہیں۔

زہرہ عقرب میں ہو تو

یہ لوگ محبت اور نفرت دونوں میں انتہا پسند ہوتے ہیں۔ دونوں جنسوں کے افراد بے اندازہ جنسی کشش کے مالک ہوتے ہیں۔ البتہ عورت میں انتہا درجہ کی تضحیک اور حقارت کا جذبہ پایا جاتا ہے اس لئے ایسی لڑکیوں کو ابتدا ہی سے سختی سے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے ورنہ یہ اپنی عقلی اور آرٹسٹک صلاحیتوں کو جنسی مشغولیت میں کھو کر ضائع کر دیں گے۔

زہرہ قوس میں ہو تو

محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن رجحان سے ظاہر نہ ہونے دیں گے۔ یہ لوگ سفر اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں۔ خوبصورتی کو جانچنے اور پرکھنے والے ہوتے ہیں۔ خوبصورتی کی تلاش میں رہتے ہیں فیاض ہوتے ہیں۔ اور اچھی طبیعت کے ساتھ ساتھ دوستوں سے وفاداری کا جذبہ بھی ان کے اندر ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو کھیلوں یا گھوڑوں اور جہاز رانی اور در آمد بر آمد سے روپیہ ہاتھ لگتا ہے۔ اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

زہرہ جدی میں ہو تو

یہ لوگ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتے۔ لیکن وفادار محبوب ہوتے ہیں۔ عام رواج کے مطابق اپنے ساتھی کو تلاش کرتے ہیں۔ عموماً ان کی شادی بہت آرام و سکون سے ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ کاروبار کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ ان میں موسیقی و فنون لطیفہ کا ذوق پایا جاتا ہے۔ اور اس فن سے محبت بھی کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ اپنے خاندان والوں کے ساتھ بہت زیادہ سختی سے پیش آئیں۔ کیونکہ کنبہ پرور اور غیر جانبدار بھی ہوتے ہیں۔

زہرہ دلو میں ہو تو

مخالف جنس کے شائق ہوتے ہیں۔ اور اکثر ان کا کوئی نہ کوئی خفیہ محبوب ہوتا ہے۔ عوام کے پرجوش استقبال کی گرمی سے محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کے لئے یہ بڑا مشکل ہوتا ہے۔ کہ ابتدا میں دل کسی ایک ہستی کو دیں۔ اور اسی کے ہو کے رہ جائیں۔ ملنسار اور فہیم ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے آرٹسٹک ذوق کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

مریخ حوت میں ہو تو

یہ لوگ صاحب وجدان اور حساس محبوب ہوتے ہیں۔ محبت میں بہت زیادہ فرمانبردار اور اطاعت شعار بھی ہو سکتے ہیں۔ اپنے محبوب کی خاطر یا کسی اور سبب کے باعث قربانی دینے کی خاطر سے یہ لوگ اپنی بنیادی ضروریات زندگی سے انکار کر دیتے ہیں۔

مریخ بارہ بروج میں

مریخ کے معنی
حیوانی قوت اور جرات

جسمانی قوتوں۔ جارحانہ رویہ کا بارہ بروج میں مظاہرہ

مریخ حمل میں ہو تو

یہ لوگ حملہ آور۔ جنگجو۔ عزم و ہمت اور امکانی کوششوں سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔ ہنگامی حالت میں با ہمت اور نڈر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ پرکشش اور دل میں اتر جانے والے لیڈر ہوتے ہیں۔ ان کو اپنے مشتعل اور بے چین رویہ کا سد باب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

مریخ ثور میں ہو تو

یہ لوگ ضدی اور محبت کرنے والے مزاج کے مالک ہوتے ہیں شاہ خرچ ہوتے ہیں۔ آمدنی حاصل کرنے کے لحاظ سے اتنے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ کہ اس آمدنی سے اپنے ذوق کے مطابق با آسانی اشیا خرید سکتے ہیں۔ عملی آدمی کی حیثیت سے زندگی بسر کرتے ہیں ان لوگوں کو اپنے ضدی پن میں کمی کرنا سیکھنا چاہئے۔ ورنہ اپنی خود داری میں آ کر غلط کام کر جایا کریں گے۔

مریخ جوزا میں ہو تو

یہ لوگ بے حد باتونی قسم کے ہوتے ہیں۔ چست و چالاک اور اتھلیٹک ہوتے ہیں۔ ان میں بصیرت بے انتہا ہوتی ہے۔ فوراً ہی دوسرے شخص کو پہچان جاتے ہیں۔ گفتگو میں کسی قدر منہ پھٹ ہوتے ہیں۔ ان کو اپنے دوستوں اور ہمسایوں سے بحث و مباحثہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مریخ سرطان میں ہو تو

بہت زیادہ جذباتی اور دل کی باتوں پر عمل کرنے والے ہوتے ہیں اپنے خاندان اور محبوب کے لئے جارحانہ طور پر کام کرتے ہیں۔ ان میں بغض اور حسد کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اور اپنے مالکوں یا انتظامیہ کے خلاف بغاوت کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ ابتداء ہی سے ان کی خود مختار فطرت ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ اپنی والدہ سے ہر وقت جھگڑتے رہتے ہیں۔ دوسروں کے اقدامات اور رجحانات کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ نیز یہ اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ آثار قدیمہ اور پر اسرار علوم یا علم نجوم کے بے حد شائق ہوتے ہیں۔

مریخ اسد میں ہو تو

یہ لوگ عروج پر پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اور پھر اس اونچی پوزیشن کو اپنے قابو میں رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو جنگ جوئی سے پرہیز کرنا چاہئے۔ مہم جوئی اور کھیلوں سے محبت کرتے ہیں دوسروں کے ساتھ بہت فیاضی اور کشادہ دلی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ ان کی محبت کا انجام افسوسناک ہو۔ زندگی کے آخر دور میں ان کو مالی منافع حاصل ہو گا۔

مریخ سنبلہ میں ہو تو

جوش واولہ سے کام کرتے ہیں۔ سائنس کے کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ زیادہ تفصیل میں جا کر نہایت باہمت طریقے سے کام کرتے ہیں۔ رکاوٹیں مسلسل طور پر ان کی راہ کاٹتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ لوگ اپنے آپ میں ہمت پیدا کر کے دوبارہ وہیں سے اپنا کام شروع کر لیتے ہیں۔ ان میں قوت حیات بہت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن ضرورت سے زیادہ حساس اعصابی نظام کے باعث ان کو آنتوں کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

مریخ میزان میں ہو تو

کام یا ملازمت کے دوران ان لوگوں کو مسلسل مقابلہ اور تصادم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ لوگ مقابلہ کرنے کی خواہش اور ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت کے درمیان ڈگمگاتے رہتے ہیں۔ ان لوگوں کے بہت سے حریف اور خفیہ دشمن ہوتے ہیں۔ محبت میں ان کو ناکامی ہوتی ہے۔ پیشہ ورانہ کاموں اور طبی میدانوں میں یہ لوگ بہت موزوں رہتے ہیں۔ ان کی قوت فیصلہ اور جانچنے پرکھنے کی قوت درمیانی عمر میں بالکل پختہ ہو جاتی ہے۔

مریخ عقرب میں ہو تو

جذباتی اور بہت زیادہ جنسی ہوتے ہیں۔ عملی اور سخت محنتی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خطرناک اور خفیہ کاموں میں لطف اٹھاتے ہیں۔ جلد ہی کسی نتیجہ کو حاصل کرنے کے لئے بہت موزوں ثابت ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی شادی عموماً کامیاب رہتی ہے۔ یہ عورت کے لئے بہت کشش رکھتے ہیں۔

مریخ قوس میں ہو تو

دوسروں کو انتظار کرانے اور گڑبڑ مچانے کو بہت پسند کرتے ہیں۔ خود مختار قسم کے ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات کسی حد تک جھگڑالو ثابت ہوتے ہیں۔ اچھے دلائل کو پسند کرتے ہیں۔ اور اچھے دلائل کے شائق ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو سفر اور تجربات حاصل کرنا چاہئیں۔ اپنے منصوبوں اور ارادوں میں ٹھنڈے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں تحقیق اور جستجو کرنے والی زندگی اختیار کرنا چاہئے۔

مریخ جدی میں ہو تو

اپنے مقاصد اور اپنی منزل مقصود حاصل کرنے کے لئے یہ لوگ شدید محنت و جاں فشانی سے کام کرتے ہیں۔ عوام کی نگاہوں میں آنا

شادی عموماً معاشرہ میں ان کی پوزیشن بلند کرنے کا سبب بنتی ہے ۔ یہ لوگ سائنٹیفک کاموں یا کاروبار میں اعزاز حاصل کرتے ہیں ۔

مریخ دلو میں ہو تو

ان لوگوں میں خود مختارانہ اور ترقی پذیر خیالات نظر آتے ہیں ۔ اور کسی سبب کے باعث بغاوت کا رجحان بھی پیدا ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ ان میں صبر و تحمل کا فقدان ہوتا ہے ۔ اس لئے یہ لوگ پر امن تبدیلیوں کے آنے تک انتظار نہیں کر سکتے ۔ ان کے فطری اور انوکھے ذہن خیالات کسی بڑی ایجاد کا باعث بھی بن سکتے ہیں ۔ ان لوگوں کو عوامی انجمنوں یا کسی بڑی کارپوریشن کو چلانے اور اس کے انتظام کے ذریعہ مالی فائدہ حاصل کرنا چاہئے ۔ ان لوگوں کو چاہئے ۔ کہ وہ دوسروں کے خیالات کو مزید واضح انداز میں معلوم کیا کریں ۔

مریخ حوت میں ہو تو

یہ لوگ جذباتی طبع کے مالک ہوتے ہیں ۔ دوسروں کے ساتھ بہت فیاضی کا سلوک کرتے ہیں ۔ روپیہ پیسہ حاصل کرنے کے لئے کسی مستحکم ذریعہ کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ ان کے دوست ان کے مدد گار ثابت ہوں گے ۔ یہ لوگ دوسروں کے کام کرنے کے لئے نکلتے ہیں ۔ لیکن ان کے اقدامات عموماً الجھا دینے والے اور ناقص ہوتے ہیں ۔

مشتری بارہ بروج میں

مشتری کے معنی

خوش بختی اور انسانی ہمدردی

انسانی ہمدردی • دوستی اور تعلقات کا بارہ بروج میں مظاہرہ

مشتری حمل میں ہو تو

عظیم جذبہ ، عالی ہمتی ، فیاضی ، آزادی سے محبت اس کی طبع کا خاصہ ہیں : آپ انہیں کسی کھیتی یا محدود جگہ کے چھوٹے سے دفتر میں بھی نیچا نہیں کر سکتے ۔ وہ اپنے کمرے میں تغیر پیدا کرے گا ۔ بے شمار تعمیری سکیمیں تخئیل میں لائیگا ۔ جن پر عمل پیرا ہونے کی وہ قوت رکھتا ہے ۔ دوستوں کے ذریعہ وہ فائدہ اٹھائیگا ۔ نتیجتاً دو ذرائع سے آمدن رکھیگا ۔ اہم اور ذمہ دارانہ پوزیشن کا مالک ہو گا ۔

مشتری ثور میں ہو تو

بڑے دل گردے کا آدمی جو سخت محنت کرتا ہے ۔ تا کہ کار آمد ثابت ہو ۔ گھر اور خاندان سے محبت رکھتا ہے ۔ اسے عملی ، مادی نتائج لازمی حاصل ہوتے ہیں ۔ پر امن ، خوش اسلوب ماحول ۔ معمولی تبدیلیوں کے ساتھ پسند کرتا ہے ۔

مشتری جوزا میں ہو تو

ذہانت اور ہرفن مولا ہونا قابل ذکر خصوصیات ہیں ۔ ان کی

انتھک اور بے چین طبیعت کے لئے متعدد تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اچھی گفت و شنید کرنے والا ہو گا۔ رحم دلی اور نرمی کھانے کی عادت ان میں بہت نمایاں ہوتی ہے۔ دو شادیوں کا امکان پایا جاتا ہے۔ اکثر یہ لوگ اپنے سے بڑی عمر کی عورت کے ساتھ شادی کرتے ہیں۔ تصنیف و تالیف اور تخلیقات سے ان کو کامیابی حاصل ہو گی۔

مشتری سرطان میں ہو تو

دوسروں کو سمجھنے اور ان کی حفاظت و حمایت کرنے والے ہوتے ہیں۔ خاندان اور دوستوں کی محبت سے لطف اٹھاتے ہیں۔ خیر خواہ اور عوامی کاموں کے لئے خود کو وقف کر دینے والے ہوتے ہیں۔ کئی اقسام کی تفریحات اور فنون لطیفہ سے لطف اٹھاتے ہیں۔ سفر میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بیرون ملک عزت حاصل کریں گے۔

مشتری اسد میں ہو تو

امتیازی شان کا اور ہمدرد ہو گا۔ جہاں بھی جائے گا بے شمار دوست بنا لے گا۔ لوگوں کو اس پر اعتماد ہو گا۔ اور آپ یہ دیکھیں گے کہ آپ کو حکومت کی جانب سے ملازمت دی جائیگی۔

مشتری سنبلہ میں ہو تو

اس کا فیصلہ نہایت ذی فہم اور مبصرانہ ہوتا ہے۔ دوست بہت احتیاط سے بناتا ہے۔ لیکن شادی کے لئے شریک زندگی کا انتخاب بے احتیاطی سے کرتا ہے۔ پیشہ کے انتخاب کے لئے تعلیم یا قانون میں دلچسپی لے گا۔ بیرون ملک سرمایہ کاری اور زمین پر روپیہ لگا کر مفاد حاصل کرے گا۔

مشتری میزان میں ہو تو

شیریں مزاج اور حلیم طبیعت رکھنے والا ہو گا۔ بہت ملنسار ہو گا۔ دوستوں کی صحبت کے بغیر نہ خوش رہے گا۔ اس کو مخالف جنس اور اپنے مقتدر دوستوں کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو گا۔ دوستوں کو اس کی اہم فلسفیانہ یا روحانی رہنمائی حاصل ہو گی۔ ان کی شادی عموماً سود مند اور خوشگوار ہوتی ہے۔ تمام پیشوں میں کامیاب رہے گا۔ کاروباری اداروں کے متعلقہ میدانوں میں بھی کامیاب رہے گا۔

مشتری عقرب میں ہو تو

یہ تیز، معاملہ فہم، ادراک اور عمیق جذبات رکھنے والا ہو گا۔ غرور اور جاہ طلبی بہت ہو گی۔ سرکاری شعبے کے دوست مدد گار ہوں گے۔ اور پیشہ ور گروہوں سے بہت زیادہ امداد اور خوشی حاصل کریگا۔ اس بات کا میلان پایا جاتا ہے۔ کہ کسی اونچے طبقہ کے فرد سے خفیہ تعلقات کا شاخسانہ پیدا ہو گا۔ حاسد اور خفیہ دشمن بھی ہوں گے۔ یہ بچوں کے متعلق رنج و غم دیکھے گا۔

مشتری قوس میں ہو تو

ہمدردی اور اچھی طبیعت کی وجہ سے دوسروں تک رسائی اس کی خاص خصوصیات ہیں۔ دوسروں کی آزادی کے لئے کام کرے گا۔ پابندیوں کو برداشت نہیں کر سکے گا۔ پر وقار شخصیت کی وجہ سے

ہمیشہ دوسروں تک رسائی حاصل کرنا آسان ہو گا۔

گھوڑوں، بحری جہازوں یا لٹریچر میں دلچسپی ہو گی۔ اور انہی کاموں سے مالی فائدہ حاصل ہو گا۔ ان لوگوں میں رہنما اور لیڈر بننے کی غیر معمولی صلاحیتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

مشتری جدی میں ہو تو

ہوش مند اور محنتی آدمی جو اپنی حاضر دماغی کے ساتھ با وقار معلوم ہو گا۔ جاہ طلبی اور ہر دلعزیزی سے قوت اور اقتدار حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ حکومت میں یا دوسرے محکموں میں قوت و اقتدار حاصل ہو تو بہتر کام کرے گا۔

مشتری دلو میں ہو تو

آزاد خیال، لیکن ہمدرد اور سائنٹفک نظریہ رکھنے والا ہو گا۔ ملنسار اور زندہ دل ہو گا۔ جو دوسروں کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرے گا۔ امن اور بھائی چارہ کرنے کے سلسلے میں دلچسپی ہو گی۔ دوستوں اور انوکھی سکیمیں یا ایجادات کے ذریعہ مالی مفاد اور کامیابی حاصل ہو گی۔

مشتری حوت میں ہو تو

جذباتی طبع کا مالک ہو گا۔ لیکن انسانی ہمدردی اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہو گی۔ یہ شخص اپنے آپ سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ مکمل طور پر اپنے آپ کو انسانی ہمدردی سے وابستہ کر دے۔ ہسپتالوں اور خیراتی اداروں کے ساتھ مل کر بہتر کام کرتا ہے۔ کامیاب روحانی تجربات کرتا ہے۔ اس میں پیش گوئی کی قوت خاص طور پر قابل ذکر طور پر موجود ہوتی ہیں۔

زحل کے معنی

صبر و تحمل

زحل بارہ بروج میں

سخت محنت • التوا اور رکاوٹوں کو بارہ بروج میں لانے والا

زحل حمل میں ہو تو

یہ جاہ طلبی لاتا ہے۔ اور خود اعتماد فطرت بناتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کی صلاحیتوں کا مالک بناتا ہے۔ مزاج میں تحمل پیدا کرتا ہے۔ اور شادی میں مشکلات لاتا ہے۔

زحل ثور میں ہو تو

ضبط و تحمل اور برد بار طبع کا حامل بناتا ہے۔ ایک سنجیدہ قابل اعتماد شخص۔ ضدی بھی ایسا جسے بآسانی نہیں ہٹایا جا سکتا۔ کھیتی باڑی کرنے اور باغات کے کاموں میں دلچسپی لے۔ اس کے لئے نزدیکی اعزاء سے تعلقات منقطع کر لینا نرالی بات نہ ہو گی۔ یا یوں بھی ہوتا ہے کہ نزدیکی اعزا سے میل ملاقات بہت کم رکھتا ہے۔

زحل جوزا میں ہو تو

ایک ذی فہم اور سائنٹیفک آدمی بناتا ہے۔ جو اپنے معمولات کے امور میں اعلیٰ قیاس قائم کر سکتا ہے۔ یہ لوگ قانونی چارہ جوئی کو پسند نہیں کرتے۔ ممکن ہے کسی فریب میں ماخوذ ہو جائے۔ زندگی کو سنجیدہ نظر سے دیکھتا ہے۔

زحل سرطان میں ہو تو

جاہ طلب اور انتھک فطرت کا مالک بناتا ہے۔ رہائش میں بہت تبدیلیاں لاتا ہے۔ گھر میں خطرے اور اندیشے پیدا کرتا ہے۔ ان لوگوں کو بڑھاپا کوئی انعام نہیں دیتا۔

زحل اسد میں ہو تو

ایک ذمہ دار فرد جو زندگی پر عاید ہونے والی پابندیوں کا برا مناتا ہے۔ اس کی فطرت اعلیٰ قوت ارادی پر مبنی ہوتی ہے۔ لہذا اس کا رجحان ہر کام مکمل کردینے کا ہوتا ہے۔ اگر کمزور قوت کا مالک ہو گا۔ تو زیادہ کام کرنے سے اس کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

زحل سنبلہ میں ہو تو

احساسات کو ختم کر دینے کا اثر رکھتا ہے۔ نظریہ پرست اور مدعی فضلیت ہوتا ہے۔ آئین و آداب کی ہم آہنگی کو پسند کرتا ہے۔ اس کی فطرت پیچیدہ اور مشکوک ہوتی ہے۔ شادی کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ جہاں روپیہ لگاتا ہے۔ وہاں غیر معمولی منافع کما لیتا ہے۔ جذباتی مشکلات تجربہ کارانہ صلاحیت کی محتاج ہوتی ہیں۔

زحل میزان میں ہو تو

عمدہ ذوق اور سائینٹیفک صلاحتیں آسے ایک اعلیٰ انسان بنا دیتی ہیں۔ جذباتی زندگی میں عورت سے مشکلات واقع ہونے کی وجہ سے نا خوشی سی رہے گی۔ کسی نزدیکی عزیز یا دوست سے علحدگی ہو گی۔ اگر دوسروں کی زندگی پر اختیار رکھنے کی خواہش پیدا نہ ہونے دی جائے۔ تو بہتر ہو گا۔

زحل عقرب میں ہو تو

اپنی ہوشیار قوت کو دشمن سے پوشیدہ رکھنے والا۔ زبردست جابر قسم کی فطرت کا مالک۔ سطحی حالت میں بھی ایک مضبوط قوت ارادی اس کے اندر مخفی ہوتی ہے۔ اس کو حسد سے احتیاط رکھنا چاہئے۔ اس کی روحانی زندگی خوشی بخشنے والی ہو گی۔ بہت سے غم و اندوہ کے بعد وہ اپنی کمزوریوں پر غالب آ جایا کرے گا۔ تب اسے کامیابی نصیب ہوا کرے گی۔

زحل قوس میں ہو تو

ایک بے تکلف اور با عزم شخص۔ زندگی میں اکثر حریفانہ مقابلوں سے واسطہ پڑے۔ اس شخص کو عمر بھر سخت کوششیں کرنا پڑیں گی۔ بالآخر وہ زندگی کے مقاصد کو حاصل کر سکیگا۔ اسے عوام سے اپنی عزت اور وقار بچانے کے لئے سخت محتاط رہنا چاہئے۔

زحل جدی میں ہو تو

ماہر۔ ہوشیار، محنتی اور اپنی قسم کا واحد فرد ہو گا۔ جاہ طلبی کی خواہش اسے عموماً انعامات سے نوازتی ہے۔ شادی خوشیاں دیتی ہے۔ البتہ دوست با اعتماد نہیں ہوتے۔ اس کو ذہنی تکالیف سے بچانے کے لئے صبر و تحمل کو تربیت دینا چاہئے۔ مصائب کے بعد کامیابی کی روشنی سے بالاخر ہمکنار ہوتا ہے۔

زحل دلو میں ہو تو

گہری، سنجیدہ لیکن ہٹ دھرمی کی ذہنیت رکھنا۔ کسی بات کو دعویٰ کے انداز میں بیان کرنا۔ ان کو خاموشی سے کرنے والے اور بردبارانہ طریقہ سے صلہ دینے والے کاموں میں کامیابی ہوتی ہے۔ سوشل زندگی میں ہوشیاری پیدا کرتا ہے۔ خوشیاں زندگی کے آخری دور میں حاصل ہوتی ہیں۔

زحل حوت میں ہو تو

اپنی ذات سے ہمدردی رکھنے والے رجحان سے بچنا چاہئے۔ یہ شہید کی پوزیشن ہوتی ہے۔ وہ اس امر پر یقین رکھتا ہے۔ کہ حقائق کے لئے قربانی لازم ہے۔ ایک پر جوش اور فہمیدگی کی فطرت دوسروں کی مدد کے لئے آسے تیار رکھتی ہے۔ لیکن اس کا سارا کام چوپٹ بھی ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمی کو فزیکل ریسرچ میں کامیابی ہوتی ہے۔

یورینس بارہ بروج میں

یورینس کے معنی
ایجاد و تبدیلیاں

اختراع و ایجاد اور تبدیلیوں کا بارہ بروج میں مظاہرہ

یورنس حمل میں ہو تو

اچھے اور نیک ارادے کے لوگ ہوتے ہیں۔ رہنما، موجد۔ خوش تدبیر ہوتے ہیں۔ خود مختاری اور آزادی سے محبت کرتے ہیں۔ پابندیوں کو قبول نہیں کرتے۔ اعلیٰ دماغی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ مطالعہ کے شوقین ہوتے ہیں۔

یورنس ثور میں ہو تو

فی البدیہہ تقریر کا ملکہ دیتا ہے۔ ان لوگوں میں وجدانی ذوق پایا جاتا ہے۔ کام کرتے ہوئے نئے نئے انداز اور طریقے کام میں لاتے ہیں ذہین اور مستعد لوگوں کو دوست بناتے ہیں۔ مالی لحاظ سے ان کے فیصلے بہترین ہوتے ہیں۔ لہذا ان کو ماہرین سے مشورہ کرنا ہو گا۔ یہ لوگ حاسد بھی ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کے ساتھ نبھانا آسان نہیں ہوتا۔

یورنس جوزا میں ہو تو

یہ لوگ ذہین اور چست دماغ کے مالک ہوتے ہیں۔ اظہار کی اعلیٰ صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ان کو گھٹیا قسم کی چیزوں سے نفرت ہوتی ہے۔ پابندی والے کاموں کو بھی پسند نہیں کرتے۔ آرٹسٹ یا ٹیچر کے طور پر موزوں ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ذاتی خودبینی کے اظہار کا موقع مل سکتا ہے۔ مدد چاہنے والوں سے نرمی سے پیش آتے ہیں۔ نئی اور ڈرامائی صورتیں کو ہر جگہ پسند کرتے ہیں۔

یورنس سرطان میں ہو تو

یہ لوگ سفر کو پسند کرتے ہیں - خصوصاً آبی سفر۔ اختراعی نوعیت کا ذہن رکھتے ہیں۔ لیکن یہ صفت صرف گھر تک ہی محدود ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کی تمام دلچسپیاں گھر تک محدود ہوتی ہیں۔ یہ حساس بہت ہوتے ہیں۔ یہ احساس محبت کی زندگی کے لئے مشکلات پیدا کرے گا۔ کیونکہ بلا وجہ کسی بھی وقت یہ اپنا موڈ بگاڑ لیتے ہیں۔ بے چین اور مضطرب بھی ہوتے ہیں۔ ارادے جلدی تبدیل کر لیتے ہیں۔

یورنس اسد میں ہو تو

یہ لوگ مہم بازی کے شائق ہوتے ہیں - جتنی مہم خطرناک ہو گی۔ اتنی ہی دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ ایجاد و اختراع کا مادہ بھی ان میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس صلاحیت سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ وجہ یہ کہ خیالات اتنے اونچے رکھتے ہیں۔ کہ وہ قابل عمل نہیں ہوتے۔ ان کا رویہ اکثر اوقات قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کے لئے پریشان کن ہوتا ہے۔ محبت میں بھی جلد باز ہوتے ہیں۔ پہلی ہی نظر میں گرفتار محبت ہو جاتے ہیں۔ جس سے رنج اور مشکلات پیدا کر لیتے ہیں

یورنس سنبلہ میں ہو تو

یہ لوگ رسم و رواج کی پابندیوں کو پسند نہیں کرتے۔ اس لئے ملازمت میں کامیاب نہ ہوں گے۔ انسان دوست ہوتے ہیں۔ امن قائم کرنے والی تحریکوں میں حصہ لیتے ہیں۔ طرز عمل اور رجحان مستحکم رکھتے ہیں۔ ذہن چست اور مستعد ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ ارادہ کر لیں تو اس سے باز رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ خیراتی کام۔ پبلک ریلیشنز اور اس نوعیت کے اداروں میں کامیاب رہیں گے۔

یورنس میزان میں ہو تو

جاہ طلبی میں لا محدود پرواز کرتے ہیں۔ شراکت ان کے لئے موزوں نہیں ہوتی۔ یہ موجد بھی ہوتے ہیں۔ لیکن یہ جدت یا اختراعی صلاحیت مختلف انداز سے ظاہر ہوتی ہے۔ مثلاً گھریلو عورت کے زائچہ میں یورنس میزان میں ہو تو گھر کو مختلف رنگوں اور بہترین ذوق کی اشیا سے سجا دے گی۔ کاروباری آدمی ہو تو ان کی اختراعی صلاحیت کاروبار میں ظاہر ہو گی۔

یورنس عقرب میں ہو تو

یہ لوگ جاہ طلب ہوتے ہیں۔ لوگ ان سے حسد کرتے ہیں۔

غیر معمولی خیالات رکھتے ہیں۔ دوسروں کے متعلق سوچتے ہیں۔ ان پر ظاہر کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ اس عادت کی وجہ سے دوستی اور محبت کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ نرالی زندگی یا لوگوں کی خدمت یا خوش کرنے کے میدانوں میں یہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔

یورنس قوس میں ہو تو

حقیقت پسندی اور ذہنی سچائی رکھتے ہیں۔ وسیع نقطہ نظر اور طرز عمل ہمدردانہ ہوتا ہے۔ مہربان اور رحمدل ہوتے ہیں۔ قسمت پر بہت اعتماد رکھتے ہیں۔ یہاں یورنس باقوت نہیں ہوتا۔ تاہم وجدانی اور اختراعی قوتیں دیتا ہے۔ بین الاقوامی طور پر تکنیکی معاملات میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ جاننا چاہتے ہیں یہ کیسے اور کیوں ہوا۔ اس علاقے میں جانے کے خواہشمند ہوں گے۔ جہاں کسی کے قدم نہ پہنچے ہوں۔ اور جو جی میں آئے وہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ عادت حقیقی خوشی و مسرت کے حصول میں آڑے آئے گی۔

یورنس جدی میں ہو تو

یہ برج بھی جاہ طلبی کا ہے۔ یورنس کی موجودگی ایسی جاہ طلبی لاتی ہے۔ جو خطرناک موڑ پر لا کر کھڑا کر دیتی ہے۔ ایک ایسا نیا امر واقع ہو گا۔ جو پہلے کبھی نہ ہوا ہو گا۔ یا کم از کم جاہ طلبی ایسا رخ اختیار کرے گی۔ جسے یہ پسند نہ کریں گے۔ یہ لوگ خود مختار ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور سکون اور اطمینان کے ساتھ اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ پہلے آدمی ہیں۔ جو اپنی غلطی کا اعتراف کر لیتے ہیں۔ ان کی ذاتی اور گھریلو زندگی کا زیادہ تر انحصار ان کے شریک زندگی کی فطرت اور نوعیت پر ہو گا۔ ایسا شریک زندگی ہونا چاہئے جو سمجھ دار سنجیدہ اور دماغی اعتبار سے چست ہو۔ چونکہ خود سست دماغ کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے پیشے یا ملازمت کو تلاش کرنا چاہئے۔ جس میں قوت استعمال ہوتی ہو۔ مثلاً الیکٹرک سے استعمال ہونے والے کاموں کو ترجیح دینا چاہئے۔

یورنس دلو میں ہو تو

یہ لوگ اختراعی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ اس فطرت کو وسعت دینے سے غیر معمولی ذہنیت کے معیار کو قائم کرتے ہیں۔ خصوصاً کسی بھی ایسے میدان میں جہاں بجلی یا دوسری قسم کی قوت کام کرتی ہے۔ مثلاً نشر و اشاعت، ذرائع آمد و رفت یا ترقی اور وسعت کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔ یہ لوگ انسان دوستی کے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔ دوستوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور ان سے مفاد اٹھاتے ہیں۔ رسم و رواج کے مخالف ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک حلقہ میں پسندیدہ ہوتے ہیں۔ دلو یورنس کا برج ہے۔ اس لئے یہاں با قوت ہوتا ہے۔

یورنس حوت میں ہو تو

یہ لوگ ڈانواں ڈول اور وہمی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ مخفی

علوم میں دلچسپی لیتے ہیں ۔ روحانیت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ ان کو خفیہ آوازیں بھی سنائی دیں گی ۔ وجدان سے اطلاعات حاصل کریں گے ۔ ان کا تخیئل کچھ ضرورت سے زیادہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے ۔ اور کوئی روحانی آدمی ہی اس صورت حال سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔ ان لوگوں کے ساتھ رہنا آسان کام نہیں ہوتا ۔ اورکچھ نہ کچھ بات ان کے ساتھ ضرور پیش آتی ہے ۔ جس سے ان کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں ۔

نپ چون بارہ بروج میں

نپ چون کے معنی راز اور وہم

تخیل اور وہم میں آنے والے سر بستہ رازوں کا بارہ بروج میں مظاہرہ

نپ چون حمل میں ہو تو

یہ لوگ تو ہمدرد فطرت کے مالک ہوتے ہیں لوگوں سے اور ماحول سے ہم آہنگی پیدا کر لیتے ہیں ۔ نپ چون حمل کی بنیادی فطرتوں میں جذبات کا اضافہ کرتا ہے ۔ یہ لوگ کسی صدمے یا کسی بات سے جلد متاثر ہونے والے نہیں ہوتے ۔ نہ ہی خود رائے اور ہٹ دھرم ہوتے ہوتے ہیں ۔ چونکہ وقتاً فوقتاً ان کی صلاحیتوں کی وجہ سے غلط فہمیاں پیدا ہو جائیں گی ۔ اس لئے لوگ ہٹ دھرم خیال کریں گے ۔ یہ لوگ جسمانی بھوک رکھتے ہیں ۔ شراب اور سگرٹ کے عادی ہوتے ہیں ۔ مرغن کھانے پسند کرتے ہیں ۔ دماغی لحاظ سے وجدانی ہوتے ہیں ۔ تصوف اور مخفی روحانی علوم میں دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں ۔

نپ چون ثور میں ہو تو

میرا خیال ہے آپ پر نپ چون کا اثر نہ ہوا ہو گا ۔ کیونکہ اس صدی میں یہ ثور میں نہیں آیا ۔ یہ لوگ با وقار اور خوشگوار زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں ۔ خواہشات میں ضرورت سے زیادہ اضافہ کرتے جاتے ہیں ۔ طبع غیر معمولی طور پر حساس ہو گی ۔ عمل اور گفتار میں جلد بازی اور اضطراب ہو گا ۔ روپیہ غیر رسمی طریقوں اور اتفاقیہ کامیابیوں سے حاصل کریں گے ۔ اگر یہ آرٹ کو بطور پیشہ پسند کریں گے ۔ تو آرٹ میں عقلی و خیالی انداز پسند نہ ہو گا ۔ بلکہ نفسیاتی و شہوانی انداز پسند ہو گا ۔ بناوٹ اور دھوکے سے نفرت کرنے والے ہوتے ہیں ۔

نپ چون جوزا میں طلوع ہو تو

اشتعال میں آ جانے والے ، مضطرب اور بے آرام قسم کے لوگ ہوں گے ۔ لا محدود ذہنی قوتیں رکھیں گے ۔ لوگ ان کو سمجھنے میں الجھے رہیں گے ۔ اس سے ان کو ناکامی ہو گی ۔ معمولی سی بات کو بہانہ بنا کر روایات کو توڑ دینے والے ہوں گے ۔ تبدیلیاں اور اختراع

کرنے والے ہیں ۔ ان کے الفاظ اور اظہار کی قوتیں متاثر کرنے والی ہوں گی ۔ لیکن الفاظ میں راست بازی اور سچائی واضح الفاظ میں موجود ہو گی ۔ یہ لوگوں کو اپنی سچائی کا یقین دلائیں گے ۔ یہاں یہ فریب دیں گے ۔ حالانکہ صحیح معنوں میں یہ لوگ دھوکا باز نہیں ہوتے ۔ میل جول ، ہم آہنگی اور موافقت کے باعث لوگوں میں مقبول ہوں گے ۔ مخفی علوم کی طرف طبع راغب ہو گی ۔ روحانی قوت سے جلد متاثر ہو جایا کریں گے

نپ چون سرطان میں ہو تو

آجکل کی دنیا میں جن لوگوں کے ہاتھوں میں ادب ، سائنس ، آرٹ اور حکومت کے اہم کاموں کی انجام دہی کا اقتدار ہے ۔ وہ یہی لوگ ہیں یہاں نپ چون باقوت ہونے کے باعث جذبات و احساسات اور آبی ذرائع یا سفر سے وابستگی ظاہر ہوتی ہے ۔ ان کے گھر میں امن ہی ہوتا ہے ۔ مگر بعض اوقات حساس طبیعت گھریلو مصروفیتوں کے لئے مشکلات اور پریشانیوں کا سبب بنتی ہے ۔ یہ تبدیلی اسی وقت لاتے ہیں ۔ جب اس سے بہتری کی توقع ہو ۔ محبوب سے گرمجوش اور ثابت قدم رہتے ہیں ۔ غیر پسندیدہ ماحول یا لوگ ان کی گھریلو زندگی کو متاثر کرتے ہیں ۔ جسمانی صحت کے لحاظ سے پیٹ یا پیٹ کے متعلقہ اعضا میں خرابی پیدا ہوتی ہے ۔

نپ چون اسد میں ہو تو

یہ لوگ تبدیلی برائے تبدیلی پسند کرتے ہیں ۔ جلد باز اور مضطرب طبع رکھتے ہیں ۔ جذبات میں شدت ہوتی ہے ۔ محبت میں ڈرامائی انداز پسند ہے ۔ اگر زائچہ میں سعد ہو تو ضرورت سے زیادہ حساس اور ہمدرد بناتا ہے ۔ کسی بھی معاملہ کی غلط یا صحیح حد تک چلے جائیں گے ۔ عام اسدی آدمی کے مقابلہ میں یہ لوگ خود بین ہوں گے ۔ اگر نپ چون سعد نہیں ۔ تو فیصلوں میں نا عاقبت اندیشی اور جلد بازی لائیگا ۔ اخلاق و اصول غیر رسمی رہ جائیں گے ۔ خواہشات و جذبات میں تیزی اور نفس پرستی آ جائیگی ۔ دوسرے افراد کے اقتدار کو قطعی تسلیم نہ کریں گے ۔ جس سے مشکلات پیدا ہوں گی ۔ نپ چون اسد میں ہو تو زیادہ پر فریب صورتوں میں سے ایک ہے ۔

نپ چون سنبلہ میں ہو تو

نپ چون یہاں اچھے نتائج کا اظہار کرتا ہے ۔ ہمدرد طبع ۔ کاروبار یا ذاتی زندگی میں راست بازی پیدا کرتا ہے ۔ غیر محسوس طور پر عجیب مذاہب یا عجیب حرکت کی طرف مائل ہوں گے ۔ پیشہ میں بھی غیر معمولی چیز تلاش کریں گے ۔ یہ لوگوں سے نرمی سے پیش نہ آئیں گے ۔ لیکن جب سرد مہری کی چڑھی ہوئی تہہ اتر جائیگی ۔ تو حقیقی دوست بن کرتائب ہوکر واپس آ جائیں گے ۔ یہ عملی انسان ہوتے ہیں ۔ عوامی خدمات کے کام ان کے لئے موزوں ہیں ۔ لیکن ان کاموں کو کریں گے ۔ جن کا نتیجہ صحیح حاصل ہو ۔ لیاقت اور ہنر کے کے قائل ہیں ۔ ان کو

اپنی صحت کے متعلق وہم سا رہے گا۔ چنانچہ عجیب و غریب ورزشیں کریں گے۔ ایسے کام جن کی تفصیلات پر پوری توجہ دینے کی ضرورت ہو ان کے لئے ان لوگوں پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

نپ چون میزان میں ہو تو

یہاں اس کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ ملنساری کا ذوق۔ ہمدردی۔ سمجھ بوجھ۔ اور فنون لطیفہ سے دلچسپی پیدا کرتا ہے۔ مخفی علوم اور خفیہ معاملات میں ان کی سمجھ بوجھ بہتر ہو گی۔ رسم و رواج خصوصاً شادی کے متعلق ان کا رجحان آزادانہ ہو گا۔ غلط قسم کے افراد کی طرف بھی متوجہ ہو سکتے ہیں۔ دماغ کو چست رکھتے ہیں۔ اپنے ہتھیار کو آرٹ، تھیٹر اور ادب کے ذریعہ تیز کرتے ہیں۔ شور و غل قطعی پسند نہیں کرتے۔ جن لوگوں کے زائچہ میں نپ چون سعد نہ ہو۔ تو خود پسند۔ سطحی جذبات دیگا۔ اور نا پسندیدہ افراد کی صحبت میں دلچسپی پیدا کرے گا۔

نپ چون عقرب میں ہو تو

نوجوان موجد اسی پوزیشن میں پیدا ہوتے ہیں۔ بہتری کے لئے چیزوں میں تبدیلی پسند کرتے ہیں۔ تبدیلیوں کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ خیالی۔ ہمدرد اور مثالی قسم کے اور روحانی آدمی ہوتے ہیں۔ روپیہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ شہوانی مسرتوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ جاہ طلبیوں میں حارج نہ ہوں۔ رجحان علیحدگی پسندی کا ہوتا ہے۔ بغیر کسی اچھے اور معقول سبب کے بے تکلف دوست نہیں بنیں گے۔ اگر نپ چون زائچہ پیدائش میں غیر موافق نظرات رکھتا ہو۔ تو معمولی سی باتوں پر شک کرنے والا بنائیگا۔ اور کسی کو شک سے فائدہ اٹھانے کا موقع دینے سے نفرت کریں گے۔ نیز تنک مزاج بھی ہوں گے۔ سخت الفاظ اور غصبناک رویہ کا آزادانہ اظہار کریں گے ان لوگوں میں نشہ آور اشیاء کا استعمال اور خصوصاً جنس کے متعلق ضرورت سے زیادہ خواہش بڑھ جائیگی۔

نپ چون قوس میں ہو تو

موافق ہوتا ہے۔ سوچ سمجھ میں وسعت۔ فتح کے لئے نئی دنیا کی تلاش، مذہب کے متعلق سنجیدہ طریقے اور چھان بین کی جستجو پیدا کرتا ہے۔ سفر کا شائق بناتا ہے۔ ان لوگوں کی ذہنیت غیر عملی اور قیاسی قسم کی ہوتی ہے۔ اگر زائچہ میں غیر موافق اثرات رکھتا ہے۔ تو مایوسیوں اور نا امیدیوں کے مختلف ادوار میں ڈال دیتا ہے۔ اگرچہ حقیقت سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ لوگ دوسروں کے عمل میں خفیہ مقاصد اور نیت کے متلاشی ہوں گے۔ ضرورت سے زیادہ حساس ہوں گے۔ اکثر اوقات وقت کے تقاضوں کو پیش نظر رکھیں گے۔ ایسے خیالات و نظریات کو قبول نہ کریں گے۔ جو ان کے سوچنے کے انداز سے مختلف ہوں گے۔

نپ چون جدی میں ہو تو

یہ لوگ عقلمند اور سوچ سمجھ کر بولنے والے ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ ہمیشہ محفوظ جگہ پر رہتے ہیں ۔ ان کے خیالات و نظریات ٹھوس ہوتے ہیں ۔ خیالات کو عملی جامہ پہنانے میں ہمت میں کمی نہیں پاتے ۔ قابل ذکر حد تک روحانی آدمی ہوتے ہیں ۔ ان میں وجدانی قوت ہی کامیابی کا اہم عامل ہے ۔ حکومت اور سیاست میں خیالات دینے والے بھی لوگ ہوتے ہیں ۔ فنون لطیفہ میں دلچسپی نہیں لیتے ۔ تا ہم ان کی قدر و قیمت کی تعریف کرتے ہیں ۔ اگر اس جگہ نپ چون نا موافق اثرات کے تحت ہو ۔ تو مذبذب ۔ غیر محتاط ' خود رائے اور ہٹ دھرم بنا دیتا ہے ۔ خود اپنا بھی وہ بد ترین دشمن بن جاتا ہے ۔ ان لوگوں کی خاندانی زندگی تفرقہ کی زد میں ہوتی ہے ۔

نپ چون دلو میں ہو تو

موافق اثرات کے تحت ایسی کشادہ دلی اور بے تعصبی لاتا ہے ۔ جو بہت جلد متاثر ہو جانے والی ہوتی ہے ۔ یہ لوگ مہربان ۔ سوجھ بوجھ رکھنے والی طبع اور وسیع نقطہ نظر کے حامل ہوتے ہیں ۔ اگر نپ چون نا موافق اثرات کے تحت ہو ۔ تو توہین آمیز حد تک رسم و رواج کی پابندی کرنے والا ہو گا ۔ اس کا زیادہ تر وقت عورتوں میں گزرے گا ۔ مذہبی خیالات رسم و رواج کے خلاف ہوں گے ۔ اور یہ خیالات مروجہ رجحانات کے خلاف ہوں گے ۔

نپ چون حوت میں ہو تو

اگر موافق اور سعد نظرات ہوں تو حساس طبع اور حیرت انگیز روحانی شعور دیتا ہے ۔ شاعری ۔ موسیقی اور عمدہ قسم کے ادب میں لگن پیدا کرتا ہے ۔ اور ان کا ذہن دوسرے حساس لوگوں سے مطابقت رکھے گا ۔ لیکن کسی بے حس یا سخت واقعہ یا چیز سے اس میں خلل واقع ہو جائیگا ۔ ان کے کردار میں تمکنت اور نجابت ہو گی ۔ گھر سے محبت کرنے والے اور آپ پر امن جنت بنانے والے ہوں گے ۔ ان کا دماغ گہرا ہو گا ۔ سطحیت سے نفرت ہو گی ۔ لیکن اگر نپ چون موافق نہ ہو ۔ تو ضرورت سے زیادہ حساس ۔ دھوکہ باز اور فریبی بنائیگا ۔

پلوٹو کے معنی ہیں
تجدید او ۔ آزاد ماحول

پلوٹو بارہ بروج میں

بنیادی قدروں سے روشناس ہو کر راہ عمل اختیار کرنے کا
بارہ بروج میں مظاہرہ

پلوٹو حمل میں ہو تو

یہ لوگ حقیقی اور انفرادی شخصیت کی کرید کرنے والے ہوتے ہیں ۔ اس امر کے لیے ان کا عمل سخت اور بے باکانہ ہوتا ہے ۔ جب یہ

خود اپنے نفس کی حقیقت اور سچائی کو پختہ انداز میں ظاہر کریں گے ۔ تو دوسروں کے لئے نمونہ اور مثال بن جائیں گے ۔

پلوٹو ثور میں ہو تو

زھد و تقویٰ یا روحانی اقدار کی بنیاد پر مال و متاع سے دست بردار ہونے کا رجحان پیدا کرتا ہے ۔ یا خود اپنا دائرہ کار وسیع کرنے اور کسی معاشرتی یا سیاسی وابستگی کے باعث روحانیت اور زھد و تقویٰ کے غلط استعمال کا رجحان پیدا کرتا ہے ۔

پلوٹو جوزا میں ہو تو

ماحول اور سوچنے کی قوت کے متعلق بنیادی طرز عمل کا اظہار کرتا ہے ۔ رشتہ داروں سے علیحدگی لاتا ہے ۔ ظاہری شخصیت کو پارہ پارہ کرتا ہے ۔ جدید خیالات و نظریات میں غیر مصالحت پسندانہ رویہ لاتا ہے ۔

پلوٹو سرطان میں ہو تو

بے خوفی اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے ۔ اپنی زندگی کے استحکام کے لئے ایسی بنیاد رکھنے کی خواہش پیدا کرتا ہے ۔ جسے کوئی متزلزل نہ کر سکے ۔

پلوٹو اسد میں ہو تو

نتائج سے بے پرواہ ہو کر کام کرنے کی اہلیت دیتا ہے ۔ اپنے متعلق اظہار ، فتح اور تخلیق کے لئے آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے ۔ خطرات کا سامنا کرنے کے لئے تیار رکھتا ہے ۔ زندگی یا موت کی سمجھوں کا متلاشی بناتا ہے ۔ جہاد میں لوگوں کی رہنمائی کرنا ۔ بد اخلاقیوں کے خلاف جدو جہد کرنا ۔ غلط قسم کی زھد و تقویٰ کی باتوں کو چیلنج کرنا اس کا کام ہے ۔ یہ لوگ انقلابی قسم کے ہوتے ہیں ۔ انقلاب میں حصہ لیتے ہیں ۔

پلوٹو سنبلہ میں ہو تو

یہ لوگ کام اور ٹیکنالوجی کو بہتر بنانے والے ۔ اپنے مالک یا قوم کی خدمت کرنے والے ہوتے ہیں ۔ اس صلاحیت کو پلوٹو درجہ کمال دیتا ہے ۔ اگر یہ نحس ہو ۔ تو تعصب مذہبی جوش اور انتہائی نفس کشی پیدا کرتا ہے ۔

پلوٹو میزان میں ہو تو

یہ لوگ تن آسان نہیں ہوتے ۔ فریب نظر باتوں پر توجہ نہیں دیتے ۔ حقیقت کا سامنا کرنے والے ہوتے ہیں ۔ یہ دوسروں سے بھی یہی توقع کرتا ہے ۔ بیوی ہو یا شریک کار ۔ یا کسی بھی طرح کی شرکت ہو

پلوٹو عقرب میں ہو تو

یہ لوگ مشترکہ اور گروہی تعلقات میں گہرے جذبات اور مستقل مزاج ہوتے ہیں ۔ اگر ان تعلقات میں یہ بدل جائیں گے ۔ تو پھر نا قابل تبدیل ہوتے ہیں ۔ گروہی رسوم ، جدید کاروبار ، پیچیدہ دستورالعمل اور شہری زندگی کو یہ لوگ اپنے مقصد کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

اور پھر گروہ کے اقتدار کے مالک بن جاتے ہیں۔ یا قوم کی سیاسی زندگی پر غالب آ جاتے ہیں۔

پلوٹو قوس میں ہو تو

یہ لوگ مثالی انسان ہوتے ہیں۔ لوگوں کی رہنمائی کرنے والے بنتے ہیں۔ وسعت (جسمانی یا روحانی) اور انسانی زندگی کے متعلق سوچ و بچار کرنے والے ہوتے ہیں۔ انسانی بقا کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

پلوٹو جدی میں ہو تو

یہ لوگ سوسائٹی اور کلچر کے سطحی اور خام اصولوں کو چیلنج کرنے والے ہوتے ہیں۔ معاشرے کے سب سے نچلے درجہ کے طبقہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

پلوٹو دلو میں ہو تو

یہ لوگ اپنی خواہشات اور خوابوں کو حقیقت میں تبدیل کرنے کے خواہاں ہوں گے۔ اور اگر ایسا نہ ہو سکا تو وہ بغاوت کر کے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ لوگ معاشرتی اعمال۔ اور اصلاحی تحریکوں میں حصہ لے کر ان کی ''قدر'' کے متعلق تجربات لانے کا رجحان رکھنے والے ہوتے ہیں۔

پلوٹو حوت میں ہو تو

یہ لوگ اپنے تجربات کے باعث کسی فیصلہ پر پہنچنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ مستقبل کی نئی ترقیوں اور تبدیلیوں کی بنیاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ پر اسرار علوم میں دلچسپی لیتے ہیں۔ تحت الشعور کی قوتیں اعلیٰ ہوتی ہیں۔ اپنے ماحول کے حالات کو حرکت میں لا کر فیصلہ کن لائنوں پر لا کر کھڑا کرنے والے بھی لوگ ہوتے ہیں۔

راس کے بارہ بروج میں اثرات

حمل میں ہو تو	دھاتی کاروبار میں فائدہ ہوتا ہے۔
ثور میں ہو تو	تابعداری کے ذریعہ خوشیاں۔
جوزا میں ہو تو	مشکلات اور تفکرات کے بعد کامیابی۔
سرطان میں ہو تو	مخالفین پر فتح اور جیت۔
اسد میں ہو تو	امیدیں بر آئیں۔ مشکلات پر قابو۔
سنبلہ میں ہو تو	ترقی کرنے والے۔ لٹریری۔ قابل اور مثالی شخصیت۔
میزان میں ہو تو	خدمت گزار اور جلد ترقی کرنے والے۔
عقرب میں ہو تو	محتاط اور کامیابی پانے والے۔
قوس میں ہو تو	خوش باش۔ دھاتوں میں جلد ترقی کرنے والے۔
جدی میں ہو تو	نیک۔ حق پسند۔ خوش اطوار۔
دلو میں ہو تو	ساتھیوں میں سربراہ۔ زمین میں خوش بختی ملے۔

حوت میں ہو تو — دماغی اور جسمانی لحاظ سے عمدہ۔ بچوں کے معاملے خوش بخت

ذنب کے بارہ بروج میں اثرات

حمل میں ہو تو — گھریلو معاملات میں الجھن۔ اور قانونی مشکلات۔

ثور میں ہو تو — لالچ اور الجھی ہوئی خواہشات۔

جوزا میں ہو تو — حسد اور بغض کی وجہ سے رشتہ داروں سے دشمنی۔

سرطان میں ہو تو — خواہشات میں بحران - مدو جزر۔

اسد میں ہو تو — جلد بازی اور غصہ وارانہ رجحان۔

سنبلہ میں ہو تو — حالات سے سمجھوتہ کرنے والے اور شادی سے مفاد اٹھانے والے۔

میزان میں ہو تو — پیسے سے نہ کوئی خوشیاں مل سکیں نہ خرید سکے۔

عقرب میں ہو تو — طرز عمل میں مشکلات پیدا کرنے والا۔ بلا وجہ بے قرار۔

قوس میں ہو تو — غیر متوازن۔ جلد بازی کی وجہ سے مشکلات کا شکار۔

جدی میں ہو تو — اعصاب میں خرابی۔ غم۔ محبت میں مایوسی۔

دلو میں ہو تو — جلد گھبرانے والے۔ بے صبرے۔ جس سے ناکامیاں پیش آئیں۔

حوت میں ہو تو — پریشان حال۔ چغل خور۔ اور مشکلات کا شکار۔

باب ہفتم

کواکب کی قوتیں

حظوظ سبعہ

کواکب کا مثبت و منفی طریقہ سے کام کرنا

پہلا اصول	شرف و ہبوط
دوسرا اصول	ترفع تنزل
تیسرا اصول	دوستی دشمنی
چوتھا اصول	انظارات
پانچواں اصول	سعد و نحس
چھٹا اصول	طلوع و غروب
ساتواں اصول	رجعت

زائچہ پڑھنے کے چند اصول ہیں۔ جب تک ان کا پورا پورا علم نہ ہو۔ زائچہ سے حالات اخذ نہیں کئے جا سکتے۔ (۱) بروج کی منسوبات (۲) کواکب کی منسوبات (۳) زائچہ کے گھروں کی منسوبات (۴) کواکب کے حساس مقامات یعنی شرف و ہبوط، عروج و زوال یا ترفع تنزل (۵) نظرات (۶) رجعت و استقامت (۷) طلوع و غروب کواکب (۸) کواکب کے باہمی تعلقات یعنی دوستی و دشمنی۔

ان تمام امور کو ملا جلا کر ایک جچا تلا اندازہ اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے سخت محنت اور ٹھوس حساب کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر عقل سلیم، واقفیت عامہ اور زمانہ کے حالات کا پورا پورا علم ہونا چاہئے۔ قدرت کے چھپے رازوں کو اس کے مظاہر سے جاننا کوئی آسان بات نہیں ہوتی۔ یہ علم عقل کی گہرائیوں تک محنت چاہتا ہے۔ اس لئے خدا وند کریم نے قرآن کریم میں اسے عقلمند لوگوں کا علم قرار دیا ہے۔ معمولی تعلیم یافتہ اور کم عقل لوگ اس کے رموز تک رسائی حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھ سکتے۔

احادیث میں انحراف بوجہ کمال احتیاط کے ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو۔ کہ یہ علم تشخیص اور ریاضی سے تعلق رکھتا ہے۔ اور علم ریاضی میں خطا کا وقوع ہونا ممکن ہے۔ اس لئے اس پر یقین و اعتماد تشویش میں ڈالتا ہے۔ اور تشویش کو احکام تقدیر سے منسوب کرنا انسب نہیں۔ پھر چونکہ جاہل لوگوں اور نجومیوں کا اس علم کا سہارا لے کر لوگوں کو غلط سلط احکامات بتانا بھی ممکن تھا۔ اس لئے تقاضائے کمال احتیاط اجتناب کو بہتر کہا گیا۔ ورنہ یہ کیسے ممکن ہے۔ کہ قرآن کریم تو سماوی نظام اور کائنات کے علم کی تاکید کرے۔ اس میں اسرار و رموز بطور دلیل پیش کرے۔ اور پیغمبر خدا امت کو اس علم ریاضی سے بھی منع فرما جائیں۔ علم ہیئت کا جاننا تو قرآن کا بار بار کا تقاضا ہے۔

اگر اس علم سے پیغمبر خدا کی صریحاً مناہی ہوتی۔ تو زمانہ قدیم میں مسلمان اس علم کو کبھی ہاتھ نہ لگاتے۔ حالانکہ مسلمانوں نے علم ہیئت میں نہ صرف ترقی ہے۔ بلکہ ایجادات بھی کی ہیں۔ دارا مہر۔ مکندر۔ مامون رشید کے عہد کی کتابیں، زیج محمد شاہی۔ البیرونی کے قواعد نجوم۔ زیج الغ بیگ۔ نصیرالدین ہمایوں کا اصطرلاب۔ ابو سعیدالسنجری کا اصطرلاب وغیرہ ایسے منظم کارنامے ہیں۔ جن کو اب تک مستند مانا جاتا ہے۔ ثوابت سیارگان کا نام رکھنے والے سب سے پہلے عرب لوگ تھے۔ کواکب کے فاصلوں کے نام عربوں نے رکھے۔ اور وہ اب ہر قوم میں مستعمل ہیں۔ ادوار کواکب کے پیچیدہ قواعد مرتب کرنے والے عرب تھے۔ علاوہ ازیں بے شمار تاریخی واقعات بھی اس کے شاہد ہیں۔

منسوبات بروج ، کواکب اور گھروں کا علم ہو گیا ۔ وہ اثرات بھی معلوم ہو گئے ۔ جو کواکب مختلف گھروں میں جا کر ظاہر کرتے ہیں ۔ اب وہ قواعد بیان کئے جائیں گے ۔ جن کو مد نظر رکھ کر متذکرہ احکام میں کمی بیشی ہو سکتی ہے ۔

اگر کوئی ستارہ قوی ہو ۔ تو آثار متعلقہ قوت کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں ۔ اگر کوکب ضعیف ہو ۔ تو اس کے آثار ضعف کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں ۔ اگر ستارہ قوی ہو اور سعد بھی ہو ۔ تو عمدہ آثار کا ظہور اس قدر با قوت ہوتا ہے ۔ جس قدر کہ ستارہ سعد کے ضعیف ہونے حالت میں خراب آثار ہوتے ہیں ۔ اور ستارہ سعد اگر ضعیف ہو ۔ تو اس کی سعادت میں ویسی ہی کمی ہوتی ہے ۔ جیسا کہ ستارہ نحس قوی ہونے کی حالت میں برائی کم کرتا ہے ۔ یہ یاد رہے کہ کواکب کا اساسی یا بنیادی عنصر تمام بروج میں ظاہر نہیں ہوتا ۔ زیادہ تر بارہ بروج میں سے صرف چار بروج کے ذریعہ ہی اپنے اثرات کا اظہار کرتے ہیں ۔ ان میں سے ایک برج مثبت پہلو دوسرا منفی پہلو اور تیسرا اس انداز سے عمل کرتا ہے ۔ کہ وہ کوکب کے عمل کو خاص انداز سے ظاہر کرے ۔ یعنی ایک برج وہ ہے ۔ جس کا وہ حاکم ہے ۔ دوسرا وہ جو اس کے مقابل ہے ۔ تیسرا وہ برج جس میں اس کو شرف حاصل ہوتا ہے ۔ چوتھا اس کے مقابل ہے ۔ ظاہر ہے کہ کوکب اپنے برج میں نمایاں اثرات ظاہر کرے گا ۔ مخالف بروج میں عروج و سر بلندی کے مخالف ہو گا ۔ مایوسی و نا امیدی لائیگا ۔ اور برج شرف میں جاہ طلبی لائے گا ۔ اور شرف کے مقابل میں گراوٹ لائیگا ۔

زائچہ بنانے کے بعد زائچہ کے اندر کواکب کی قوت اور ان کی سعادت و نحوست ، قوت و ضعف جاننے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ ان کا اندازہ کر کے پھر حکم اسی قوت اور سعادت یا نحوست و ضعف کو مد نظر رکھ کر لگایا جاتا ہے ۔ اور متعلقہ منسوبات میں کمی بیشی کے ساتھ بیان کر دیا جاتا ہے ۔

بروج کے حاکم ستارے

زحل	جدی و دلو پر حاکم ہے	
مشتری	قوس و حوت پر حاکم ہے	
مریخ	حمل و عقرب پر حاکم ہے	
زہرہ	ثور و میزان پر حاکم ہے	
عطارد	جوزا و سنبلہ پر حاکم ہے	
قمر	سرطان	پر حاکم ہے
شمس	اسد	پر حاکم ہے
یورانس	دلو	پر حاکم ہے
نپ چون	حوت	پر حاکم ہے

پہلا اصول

شرف و ہبوط

جو کوکب شرف میں ہوتا ہے ۔ وہ بمنزلہ بادشاہ کے ہوتا ہے ۔ اور قوی ہوتا ہے ۔ اور جو ہبوط میں ہوتا ہے ۔ وہ مثل قیدی کے ہوتا ہے اور کمزور ہوتا ہے ۔

کوئی کوکب خانہ شرف میں مثل اس شخص کے ہوتا ہے ۔ جو بلندی مراتب پر پہنچ گیا ہو ۔ یا اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو ۔ اس میں

خاص درجہ پر کسی کوکب کا واقع ہونا مثل اس شخص کے ہے۔ جو تخت حکومت پر بیٹھا ہو۔ اور اس کو اوروں پر افضلیت و اعزاز حاصل ہو۔ مقررہ درجات سے پہلے نزدیکی درجات زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ بہ نسبت بعد کے نزدیکی درجات کے۔ کیونکہ مقررہ درجات کے بعد پوری قوت اسے حاصل نہیں رہتی۔ جو کوکب ہبوط میں واقع ہوتا ہے۔ اس کی حالت مثل اس شخص کے ہوتی ہے۔ جو درجہ اعلیٰ سے تنزل پاکر خوار و بے اعتبار ہو چکا ہو۔ مقررہ درجوں پر آ کر وہ بالکل بے قدر اور حالت کمال سے زوال میں آجاتا ہے۔

قاعدہ۔ برج شرف سے ساتواں برج ہبوط کا ہوتا ہے۔ اور درجہ شرف سے دس درجہ قبل ستارہ مائل بہ شرف ہو جاتا ہے۔ احکام میں اثر شرف بالقوہ کا رکھتا ہے۔ اسی طرح درجہ ہبوط کے دس درجہ قبل سے ستارہ نازل ہبوط ہو جاتا ہے۔ اور احکام میں اثر ہبوط کا رکھتا ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ جرم کوکب کا قریباً اتنا ہی ہوتا ہے کہ دسویں درجہ کے قبل سے گویا سر کے عین درجہ شرف پر پہنچ جاتا ہے۔

شرف و ہبوط

	درجہ شرف		درجہ ہبوط	
شمس	۱۹	حمل	۱۹	میزان
قمر	۳	ثور	۳	عقرب
زہرہ	۲۷	حوت	۲۷	سنبلہ
عطارد	۱۵	سنبلہ	۱۵	حوت
مریخ	۲۸	جدی	۲۸	سرطان
مشتری	۱۵	سرطان	۱۵	جدی
زحل	۲۱	میزان	۲۱	حمل
راس	۳	جوزا	۳	قوس
ذنب	۳	قوس	۳	جوزا

شمس — شرف: برج حمل میں قوت عمل کی خواہش کی نمائندگی کرتا ہے۔

,, — ہبوط: برج میزان انتہائی کمزور ہوتا ہے۔ اور موثر نہیں گنا جاتا۔

قمر — شرف: اچھوتے معاملات اور کنوارپن میں کامل اثر کی نمائندگی کرتا ہے۔

,, — ہبوط: معاملات کی حالت بالکل برعکس ہوتی ہے۔ منفی۔ محتاط، موڈی۔ وہمی اور متلون مزاجی کے معاملات پیدا کرتا ہے۔

جوزا — شرف: حاضر جوابی، خوش طبعی، مطابقت پذیری۔ مزاح۔ بحث و مباحثہ۔ تصور و ادراک اور مطالعہ کا شوق پیدا کرتا ہے۔

,, — ہبوط: غیر مستقل۔ مبالغہ آمیز۔ چال باز۔ گھبراہٹ اور مضطرب مزاجی۔ حیلہ بازی۔ سطحیت اور ہچکچاہٹ پیدا کرتا ہے۔

زہرہ — شرف: محبت کرنے والی اور ہمدرد طبع دیتا ہے۔ شخصیت کو پرکشش، ترغیب پذیر یا اثر پذیر بنا دیتا ہے۔ حوت میں محبت سے دستبرداری اور انکار کے بعد بہترین حالت حاصل ہوتی ہے۔

,, — ہبوط: خوشامد کروانا۔ دکھاوے کی محبت کرنا۔ خوشی اور مسرت کی تلاش۔ عیش پرستی۔ غیر ذمہ داری۔ سمت یہاں تک آوارہ اور عیاش طبع بنا دیتا ہے۔ سنبلہ میں شمار یا تخمینے کا عنصر اس کے فرائض کی حقیقی انجام دہی میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

مریخ — شرف: جدی میں قوت و طاقت کا کنٹرول اور تجربے کے ذریعہ تربیت و نظم و نسق لاتا ہے۔

,, — ہبوط: سرطان میں ہو تو ابھارتا ہے۔ گزرنے والی ہر لہر اور موج کو غیر موثر کردیتا ہے۔ رذیل حرکات اور بد نظمی لاتا ہے۔ جنگ و لڑائی پر ابھارتا ہے۔

مشتری	شرف	سرطان قوت بخش اور حفاظتی برج ہے۔ مشتری کی تخلیقی کاروائیوں کے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ دانش مندی، جوش و ولولہ اور خیر خواہی پیدا کرتا ہے۔
"	ہبوط	جدی میں فضول خرچی۔ گناہ کے کام اور انتظاموں میں بد نظمی پیدا کرتا ہے۔
زحل	شرف	میزان میں مکمل توازن کی حالت میں ہوتا ہے۔ جہاں جوش اور شدت پائی جاتی ہے۔ اور بالکل صحیح فیصلہ اور انصاف کرتا ہے۔
"	ہبوط	حمل میں استحکام اور مضبوطی کا دشمن ہے۔ کبھی پاؤں نہ جمنے دے گا۔
یورانس	شرف	عقرب جو نئی زندگی، انقلاب اور تغیر کا برج ہے۔ یہاں اسے اعلیٰ حالت حاصل ہوتی ہے۔
"	ہبوط	ثور میں یورنس کی ترقی پذیر قوتوں کو موثر طریقے سے دبا دیا جاتا ہے۔ اور وہ کمزور ہو کر رہ جاتا ہے۔
نیپچون	شرف	قوس میں سب سے اعلیٰ طریقہ سے کام کرتا ہے۔ جو کہ الہام اور فہم و وجدان کا برج ہے۔
"	ہبوط	جوزا میں رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔ روزمرہ کے حقائق کو بھی نظر انداز کر جاتا ہے۔
پلوٹو	شرف	حمل میں کسی چیز کو ڈھونڈ نکالنے اور دوبارہ زندگی دینے یا حالات کو بہتر بنانے کا کام کرتا ہے۔
"	ہبوط	میزان میں حسن ترتیب اور ہم آہنگی کی عارضی طور پر قربانی مانگتا ہے۔

ترفع تنزل

	برج ترفع	برج تنزل
شمس	اسد	دلو
قمر	سرطان	جدی
عطارد	جوزا و سنبلہ	قوس و حوت
زہرہ	ثور و میزان	عقرب و حمل
مریخ	حمل و عقرب	میزان و ثور
مشتری	قوس و حوت	جوزا و سنبلہ
زحل	جدی دلو	سرطان و اسد
راس	سنبلہ و دلو	حوت و اسد
ذنب	عقرب و جدی	ثور و سرطان

دوسرا اصول

ترفع تنزل

ہر سیارہ اپنے ترفع میں بمنزلہ وزیر کے ہوتا ہے۔ جو ستارہ تنزل میں ہو۔ وہ نہایت کمزور واقع ہوتا ہے۔ اصول یہ ہے۔ کہ جو کوکب جس برج کا حاکم ہو گا۔ اس میں اسے ترفع یا عروج حاصل ہو گا۔ قوت اس کوکب کی جو اپنے گھر پر قابض ہو۔ ۳۰ دقیقہ مقرر کی گئی ہے۔ اور برج عروج سے ساتواں برج تنزل کا یا وبال کا گنا جاتا ہے۔ کوئی کوکب جب برج وبال میں آئیگا۔ تو انتہائی ناقص اثر رکھتا ہے۔ اس میں کسی شخص کی حالت مثل قیدی کے اور غیر مطمئن گنی جائیگی۔

شمس	ترفع	جب یہ اپنے برج اسد میں ہوتا ہے۔ تو تخلیقی قوتوں کا اعلان و انکشاف کرنے والا ہوتا ہے۔
"	تنزل	برج دلو میں تعاون اور آزادی فکر جیسی خصوصیات کی نفی لاتا ہے۔

امر	ترفع	سریع الحس ' مطابقت پذیری - شہرت ' اثر پذیری اور ہمدردی پیدا کرتا ہے - نادرانہ اصولوں کو ظاہر کرتا ہے -
,,	تنزل	پابندیوں اور حد بندیوں کو توڑتا ہے - نظم و ضبط کو ختم کرتا ہے -
عطارد	ترفع	جوزا و سنبلہ پر حکومت کرتا ہے - جوزا قریبی تعلقات (عطارد کی مثبت خصوصیات) کا برج ہے - جبکہ سنبلہ امتیاز و تفریق کا برج ہے - (عطارد کی منفی خصوصیات) لہذا غیر معمولی فہم و ادراک اور وجدانی طاقت کو جوزا میں مثبت طریقہ سے اور سنبلہ میں منفی طریقہ سے ظاہر کرتا ہے -
,,	تنزل	قوس اور حوت میں تنزل ہوتا ہے - قوس میں فہم و ادراک کی کمی - مذہب سے فرار - اور حوت میں مغالطہ - سستی - خیالات میں کمزوری اور انتظام و ترتیب میں نا موافقت لاتا ہے - حالت تنزل میں محسوسات غائب رہتے ہیں - عمل نہیں ہوتا -
		جن بروج میں زحل کی حکومت ہے - ان میں عطارد بہتر حالت میں ہوتا ہے - زحل دماغی کار گزاریوں میں گہرائی پیدا کرتا ہے -
زہرہ	ترفع	ثور اس کا منفی پہلو اور میزان مثبت پہلو ہے - ثور اطمینان و رضامندی کا برج ہے - اور میزان حسن ترتیب اور ہم آہنگی کا برج ہے -
,,	تنزل	عقرب میں محسوسات شدت اختیار کر جاتی ہیں - اور حمل میں غیر معمولی سرگرمیوں کی طرف مائل کرتا ہے -
مریخ	ترفع	حمل کے مثبت پہلو اور عقرب کے منفی پہلو پر قائم ہے - حمل بیرونی مصروفیات و سرگرمیوں کا برج ہے - اور عقرب خواہش کا میدان کار زار ہے -
,,	تنزل	میزان میں جو دوسروں کی مطابقت پذیری کا برج ہے - اس سے نا موافقت لاتا ہے - اور ثور کی تاثر پذیری یا اخذ کرنے کی استعداد کو کمزور کر دیتا ہے -
مشتری	ترفع	اس کا مثبت پہلو قوس ہے - جہاں اسکی وسیع اور گونا گوں تجربات کی خواہش حقیقی دانشمندی کی بنیاد پر پروان چڑھتی ہے - حوت اس کی قوتوں کا منفی پہلو ہے - جہاں انسانی ہمدردی اور سخاوت کی خصوصیات دیتا ہے -
,,	تنزل	جوزا تحت الشعور سے متعلق ہے - لہذا خیال و ادراک کی گہرائیوں میں اچھی باتیں نہیں ہوتیں - برے خیالات اور سکیمیں پیدا ہوتی رہتی ہیں - سنبلہ میں تفصیلات و تنقیدات کا رجحان پیدا کرتا ہے -
زحل	ترفع	جدی پر منفی پہلو کے لحاظ سے حاکم ہے - یہاں مادی تنظیم اور عمل جاہ طلبی اپنے عروج کو پہنچ جاتی ہے - دلو اس کا مثبت پہلو ہے - جہاں ماحول سے متاثر نہ ہونے یا بے تعلقی اپنے عروج پر ہوتی ہے

	تنزل	سرطان میں انتہائی حساس ہو جاتا ہے ۔ اور اسد میں زحل کی جاہ طلبی میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے ۔
یورینس	ترفع	اس کی حکومت دلو پر ہے ۔ جو کہ علم و معلومات کا مخزن ہے ۔
"	تنزل	اسد میں یورنس کی انقلابی روح مضبوط بادشاہت یا نظریات سے ٹکر لیتی ہے ۔
نیپ چون	ترفع	حوت پر اس کی حکومت ہے ۔ جہاں ابتری اور زوال کی فضا پائی جاتی ہے ۔
"	تنزل	سنبلہ میں تخصیص سے کام لیتا ہے ۔
پلوٹو	ترفع	یہ عقرب پر حاکم ہے ۔ جو نئی زندگی اور پیدائش نو کا برج ہے ۔ تزکیہ نفس کی قوتیں نئے حالات کی راہ تیار کرتی ہیں ۔ جو پلوٹو کی تخریب کے بعد عمل میں آتی ہیں ۔
"	تنزل	ثور میں انقلابات کی تیزی اور سختی پیدا کرتا ہے ۔ اور اس کے تغیرات خطرناک صورت اختیار کر جاتے ہیں ۔

تیسرا اصول

دوستی و دشمنی

کواکب کی دوستی ، دشمنی اور مساوات چھ طرح پر ہوتی ہے ۔

اول ۔ دوستی جانبین ۔ یعنی شمس کو قمر ، مریخ ، مشتری کے ساتھ ۔ عطارد کو زہرہ کے ساتھ ۔ زہرہ کو زحل کے ساتھ ۔

دوم ۔ دشمنی جانبین ۔ شمس کو زحل اور زہرہ کے ساتھ ۔

سوم ۔ مساوات جانبین ۔ زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ ہے ۔ دونوں جانب نہ دوستی ہے ۔ نہ دشمنی ۔ جانبین کا مطلب ہے ۔ کہ ہر دو کوکب کے ماتحت دونوں کوکب ہوں ۔

چہارم ۔ ایک جانب سے دوستی ۔ دوسری جانب سے دشمنی ۔ جیسے عطارد تو قمر کا دوست ہے ۔ لیکن قمر کو عطارد سے دشمنی ہے ۔ کیونکہ دونوں خانے عطارد کے قمر کے ماتحت ہیں ۔ اور خانہ قمر عطارد کے ماتحت نہیں ہے ۔

پنجم ۔ ایک جانب سے دوستی اور دوسری جانب سے مساوی ۔ جیسے قمر دوست مشتری کا ہے ۔ اور مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے ۔ اور شمس عطارد کا دوست ہے ۔ اور عطارد شمس کے ساتھ مساوی ہے ۔ اور عطارد زحل کا دوست ہے ۔ اور زحل عطارد کے

دوستی و دشمنی کواکب

کواکب	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
دوست	قمر ، مریخ ، مشتری	شمس ، عطارد	شمس ، زہرہ	عطارد ، زحل	شمس ، قمر ، مشتری	شمس ، قمر ، مریخ	عطارد ، زہرہ	عطارد ، زہرہ ، زحل ، ذنب	عطارد ، زہرہ ، زحل ، راس
دشمن	زحل ، زہرہ	۔۔	قمر	شمس ، قمر	عطارد	عطارد ، زہرہ	شمس ، قمر ، مریخ	شمس ، قمر ، مریخ	شمس ، قمر ، مریخ
مساوی	عطارد	مریخ ، مشتری ، زہرہ ، زحل	مریخ ، مشتری ، زحل	مریخ ، مشتری	زحل ، زہرہ	زحل	مشتری	مشتری	مشتری

ساتھ مساوی ہے ۔ قمر مریخ کا دوست ہے ۔ اور مریخ قمر کے ساتھ مساوی ہے ۔ مذکورہ بالا دلائل کے مطابق ۔ ششم ۔ ایک جانب سے دشمنی ہو ۔ اور دوسری طرف سے مساوی ۔ جیسا کہ عطارد مریخ کا دشمن ہے ۔ اور مریخ عطارد کے ساتھ مساوی ہے ۔ عطارد دشمن ہے مشتری کا ۔ اور مشتری عطارد کے ساتھ مساوی ہے ۔ اور قمر دشمن ہے زہرہ کا ۔ اور زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے ۔ قمر دشمن زحل کا ہے ۔ اور زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے ۔ مریخ زحل کا دشمن ہے ۔ اور زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے ۔

راس و ذنب ۔ جس کوکب کو زحل کے ساتھ دوستی یا دشمنی یا مساوات ہے ۔ اس کو راس و ذنب کے ساتھ بھی سمجھنی چاہئے ۔ اور راس و ذنب کا اثر مطابق زحل کے جاننا چاہئے ۔

اصول طریق صداقت و عداوت

مندرجہ بالا چھ وجہ اخذ کرنے کے لئے ذیل کے نقشہ سے کام لیں ۔ طریقہ اس کا یہ ہے ۔ کہ اول سات کواکب کو سطر اول میں لکھیں اس کے نیچے ہر کوکب کا خانہ ترفع لکھیں ۔ پھر اس کے تحت برج ترفع کا خانہ دوم ۔ پھر چہارم ۔ پھر پنجم ۔ پھر ہشتم ۔ پھر نہم پھر دوازدھم لکھیں ۔ پھر ان خانوں کے نیچے خانہ ہائے شرف کواکب لکھیں (دیکھو جدول کواکب کی رفعتیں)

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دلو	قوس	حمل	اسد	میزان	سنبلہ	ثور
حوت	جدی	ثور	سنبلہ	عقرب	میزان	جوزا
ثور	حوت	سرطان	عقرب	جدی	قوس	اسد
جوزا	حمل	اسد	قوس	دلو	جدی	سنبلہ
سنبلہ	سرطان	عقرب	حوت	ثور	حمل	قوس
میزان	اسد	قوس	حمل	جوزا	ثور	جدی
جدی	عقرب	حوت	سرطان	سنبلہ	اسد	حمل
میزان	سرطان	جدی	حمل	حوت	سنبلہ	ثور

کواکب کی رفعتیں

مالک بروج سے دوسرا خانہ
مالک بروج سے چوتھا خانہ
مالک بروج سے پانچواں خانہ
مالک بروج سے آٹھواں خانہ
مالک بروج سے نواں خانہ
مالک بروج سے بارھواں خانہ
کواکب بروج شرفات

سات کواکب میں سے شمس و قمر کا ایک ہی برج ہے ۔ اور باقی کواکب کے دو دو برج ہیں ۔ لہذا وہی ایک ایک برج شمس و قمر کا جس کوکب کے ماتحت واقع ہو گا ۔ وہی شمس و قمر کے دوست ہیں ۔ جیسا کہ مریخ کے ماتحت اسد واقع ہے ۔ اور مشتری کے ماتحت سرطان واقع ہے ۔ لہذا شمس مریخ کا دوست ہوا ۔ اور قمر مشتری کا دوست ہوا ۔

جس کوکب کے ماتحت کوئی برج نہ ہو ۔ وہ اس کے دشمن ہوں گے ۔ جیسا کہ سرطان اور اسد زہرہ کے ماتحت نہیں ہیں ۔ لہذا شمس و قمر زہرہ کے دشمن ہوئے لیکن جن کواکب کے دو دو برج ہیں ۔ تو کسی ستارہ کے ماتحت دونوں برج کسی کوکب کے واقع ہوں ۔ وہ کوکب بھی دوست اپنے ماتحت کا ہو گا ۔ جیسا کہ دونوں خانے زہرہ کے زحل کے تحت ہیں ۔ پس زہرہ زحل کا دوست ہوا ۔ لیکن اگر کسی کوکب کا ایک ہی

برج کسی کوکب کے تحت ہو گا ۔ اگرچہ اس کی تکرار ہی کیوں نہ ہو ۔ تو وہ کوکب اپنے ماتحت کا مساوی ہو گا ۔ جیسا کہ زہرہ کا برج ثور قمر کے ماتحت واقع ہے ۔ اگرچہ بتکرار واقع ہے ۔ پس زہرہ مساوی ہے قمر کا ۔ اور اگر کسی کوکب کے دونوں برجوں میں سے کوئی بھی کسی کوکب کے ماتحت واقع نہ ہو ۔ تو وہ کوکب اپنے ماتحت کا دشمن ہو گا ۔ مثل خانہ ہائے زہرہ کے ۔ کہ اس کا ایک خانہ بھی مشتری کے ماتحت واقع نہیں ہے ۔ پس زہرہ مشتری کا دشمن ہوا ۔

اصول ۔ اگرکوئی کوکب اپنے دوست کے گھر میں ہو گا ۔ توقوی ہو گا ۔ دشمن کے گھر میں ہو گا ۔ تو کمزور ہو گا ۔ مساوی کے ہاں ہو گا ۔ تو با اختیار پوزیشن حاصل نہ ہو گی ۔

چوتھا اصول

نظرات

سورج ۔ قمر اور دیگر کواکب دائرۃالبروج میں حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے مختلف فاصلے بناتے ہیں ۔ کہ جن سے موافق و نا موافق شاعیں نکل کر یا تو موافق اثر ڈالتی ہیں یا ایک دوسرے سے ٹکرا کر کائنات پر اثر انداز ہوتی ہے ۔ ان خاص فاصلوں کو نظرات کہتے ہیں ۔ موجودہ سائینٹفک تحقیقات نے بھی یہ بات ظاہر کر دی ہے کہ سورج اور چاند یا کسی کوکب کی شعاعیں جو مختلف زاویہ سے انسان پر پڑتی ہیں ۔ ان کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔ مثلاً سورج ۹۰ درجہ کے زاویہ پر ہو یعنی عین سر پر ہو ۔ تو وہ اپنی نا قابل برداشت شعاعوں سے انسان کو تکلیف میں مبتلا کر دیتا ہے ۔ اصطلاح نجوم میں ۹۰ درجہ کو تربیع کہتے ہیں ۔ جو نحس نظر ہوتی ہے ۔

نظرات کس طرح بنے

ہر برج کی تین بنیادی صفات اور چار مادی حالات کی ضرب یعنی ۳ × ۴ = ۱۲ کا حاصل ہیں ۔ تو نظرات بھی ان ہی اعداد جفت و طاق سے بنتے ہیں :

(۱) یہ تو آپ جانتے ہیں ۔ کہ دائرۃالبروج میں کل ۳۶۰ درجے ہیں ۔ آپ اگر ان کو ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۸ پر تقسیم کریں ۔ تو ایک خاص فاصلہ یا حالت کا علم ہو گا ۔ ان میں سے ۱۸۰ درجہ کو مقابلہ ۔ ۹۰ درجہ کو

تربیع اور ۴۵ درجہ کو تثمین کہیں گے ۔ یہ نحس نظرات ہیں ۔

(۲) اگر ن ۔ ۳۶۰ درجات کو ۳ — ۶ — ۱۲ پر تقسیم کریں ۔ تو ۱۲۰ درجہ کو تثلیث ۔ ۶۰ درجہ کو تسدیس اور ۳۰ درجہ کو تعشیر کہیں گے ۔ یہ سعد نظرات ہیں گے ۔

(۳) جب دو کواکب ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ اور دقیقہ پر آ جائیں ۔ تو اسے قران کہتے ہیں ۔ دئے گئے جدول میں سے تعشیر اور تثمین کو خاص وقعت نہیں دی جاتی ۔ صرف پانچ نظرات ہی کام میں لائے جاتے ہیں ۔

جدول نظرات

نشانات: حرف	نشانات: علامتی	درجہ	نام	حد اتصال	قوت	اثر
ن	☌	۰	قران	۹°	قوی الاثر	سعد و نحس
تر	⚺	۳۰	تعشیر	۲°	ضعیف الاثر	کمزور سعد
تن	∠	۴۵	تثمین	۲°	ضعیف الاثر	کمزور نحس
س	⚹	۶۰	تسدیس	۶°	کچھ طاقتور	سعد اصغر
ع	□	۹۰	تربیع	۸°	قوی الاثر	نحس اصغر
ث	△	۱۲۰	تثلیث	۸°	قوی الاثر	سعد اکبر
م	☍	۱۸۰	مقابلہ	۹°	قوی الاثر	نحس اکبر

صحیح نظر کا واقعہ ہونا

صحیح نظر اس وقت واقع ہوتی ہے ۔ جبکہ دو کواکب کے درمیان بالکل صحیح فاصلہ ہو ۔ اور وہ مختلف برجوں میں ایک ہی درجہ و دقیقہ پر واقع ہوں ۔ مثلاً برج حمل کے ۶ درجہ پر کسی کوکب کی نظر تربیع تب ہی ہو گی ۔ جبکہ دوسرا کوکب برج سرطان کے چھ درجہ پر آ جائیگا ۔ اور نظر تثلیث اس وقت واقع ہوگی ۔ جبکہ کوئی کوکب برج اسد کے ۶ درجہ پر آ جائیگا ۔

حد اتصال

جب دو کواکب آپس میں ناظر ہوتے ہیں ۔ تو بہت موثر ہوتے ہیں ۔ ان سے کوئی بڑی توقع کی جا سکتی ہے ۔ یہ توقع ہر دو کواکب کی مشترکہ منسوبات پر منحصر ہوتی ہے ۔ یہ نظر خاص مقدار رکھتی ہے ۔ فی الفور درجہ گزرنے یا درجہ آنے پر ختم نہیں ہو جاتی ۔ بلکہ نظر کا اثر بہت پہلے شروع ہو جاتا ہے ۔ اور بہت بعد تک رہتا ہے ۔ اس کی ایک حد مقرر ہے ۔ جو مندرجہ جدول میں دی گئی ہے ۔

مثلاً شمس برج اسد کے ۱۵ درجہ پر ہو ۔ اور مریخ برج حمل کے ۲۳ درجہ تک چلا جائیگا ۔ تو ہم نظر کو قائم کہیں گے ۔ یا شمس برج اسد کے ۶ درجہ پر ہو ۔ اور مریخ ۱۵ پر ہو ۔ تو بھی نظر قائم کہی جائے گی ۔ تثلیث ۱۲۰ درجہ پر قائم ہوتی ہے ۔ لیکن اثر ۸ درجہ پہلے اور ۸ درجہ بعد تک گنا جائیگا ۔ تو تثلیث کے اثر کی حد ۱۱۲ سے ۱۲۸ درجہ تک ہو گی ۔

ارباب ماہیت مثلثہ عنصری کا نظرات سے تعلق

یہ نقشہ محض نظرات کے اصول کو قوی کرنے کے لئے دیا جا رہا ہے ۔

طاقتور نظرات اسی سے بنتے ہیں۔

	آتشی	آبی	بادی	خاکی
منقلب بروج	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت بروج	اسد	عقرب	دلو	ثور
ذوجسدین بروج	قوس	حوت	جوزا	سنبلہ

گویا عنصری لحاظ سے ہر عنصر ایک دوسرے سے تربیع رکھے گا۔ اور ماہیت کے لحاظ سے ہر برج ایک دوسرے سے تثلیث رکھے گا۔ مثلاً برج حمل۔ اسد۔ قوس کی ہمیشہ آپس میں تثلیث ہو گی۔ اور حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی میں ہمیشہ تربیع ہو گی۔

تشریح اصطلاحات نظرات

قران ☌ ن

فاصلہ ۰ درجہ

کواکب کے رشتوں اور تعلقات میں پہلا جوڑ قران کا ہے۔ قران ایک فیصلہ کن اثر رکھتا ہے۔ اور کواکب اور بروج کی منسوبات کو قوی طریقہ سے ظاہر کرتا ہے۔ دو کواکب کی مشترکہ خصوصیات ایک نیا اثر ظاہر کرتی ہیں۔ اور تیزی سے۔ مثلاً عطارد زہرہ کا قران ہو۔ تو دماغی حرکت کے ساتھ احساسات بھی ظاہر ہوں گے۔

قران تین طرح کے ہوتے ہیں۔

(ا) اول قران السعدین۔ یعنی دو سعد کواکب کا قران۔ مثلاً زہرہ اور مشتری کا۔ یہ سعد ہوتا ہے۔ دوم ملیح السعدین۔ یعنی ایک سعد اور ایک نحس کوکب کا اجتماع۔ مثلاً زحل و مشتری کا قران یہ مساوی ہوتا ہے۔ سوم۔ قران النحسین یعنی دو نحس کواکب کا اجتماع۔ مثلاً مریخ و زحل کا، یہ بیحد نحس ہوتا ہے۔

(ب) احتراق۔ تمام کواکب کے اجتماع کو قران کہتے ہیں۔ مگر شمس کے ساتھ کسی کوکب کا قران ہو تو اسے احتراق کہتے ہیں۔ زہرہ اور عطارد کو آفتاب کے ساتھ احتراق کے سوا اور کوئی نظر نہیں ہوتی۔ اور ان دونوں کو یعنی زہرہ اور عطارد کو ایک دوسرے کے ساتھ قران و تسدیس کے سوا اور کوئی نظر نہیں ہوتی۔

(ج) اجتماع نیرین۔ اگر شمس و قمر ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ و دقیقہ پر قران کریں۔ تو اسے اجتماع نیرین کہا جاتا ہے۔ جب شمس و قمر کا گرہن کامل ہوتا ہے۔ تو سورج گرہن لگتا ہے۔

مقارنہ۔ اگر قمر کسی خمسہ متحیرہ کے کوکب سے قران کرے۔ تو

آسے مقارنہ کہتے ہیں۔

مجاسدہ۔ راس و ذنب (عقدتین قمر) سے کسی کا قران کسی کوکب کے ساتھ ہو تو اسے مجاسدہ کہتے ہیں۔

نحس نظرات

مقابلہ ☍ ۱۸۰°
فاصلہ ۱۸۰ درجہ
نحس اکبر

یہ نظر کامل دشمنی کی ہے۔ نحس اکبر ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ بد تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ اور ان امور میں خرابی پیدا کرتی ہے۔ جن سے مقابلہ رکھنے والے کواکب متعلق ہوں۔ اس وقت دونوں کمال عداوت، مقابلہ اور جنگ و جدل کی تاثیر رکھتے ہیں۔ ان اوقات میں کوئی نیک کام سر انجام دیں گے۔ تو تکمیل نہ پائیگا۔ جو کوکب جس گھر میں واقع ہوکر جس گھر کو نظر مقابلہ سے دیکھتا ہے۔ وہ اس گھر کے منسوبات کو پریشانی، رنج اور نقصان پہنچاتا ہے۔

یا یوں سمجھیں کہ مثبت انداز میں دو کواکب کا کھچاؤ سا ماحول پیدا کرنا۔ اس سے ارادوں کی مخفی تشکیل کا پتہ چلتا ہے۔ اور اختلافی امور اور برتاؤ کی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مشترکہ مفادات اب تکمیل نہیں پا سکتے۔

استقبال۔ مقابلہ شمس و قمر کو استقبال نیرین کہتے ہیں۔ جب ان دونوں میں کامل نظر ہوتی ہے۔ تو چاند گرہن لگتا ہے۔

تربیع □ ع
فاصلہ ۹۰ درجہ
نحس اصغر

یہ نظر نیم دشمنی کی ہے۔ نحس اصغر ہے۔ اور بد ہے۔ اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کے کم ہے۔ اور اثر دیر میں ہوتا ہے۔ متعلقہ کواکب کے متعلقہ لوگوں میں ایسے اختلافات پیدا ہوں گے۔ جو ایک دوسرے کے نقصان کا باعث ہوں گے۔ اگر دشمن دوست بن چکا ہو۔ تو اس نظر کی تاثیر سے پھر دشمنی کا احتمال ہو گا۔ تربیع کے مفہوم کو ہم جنگ کی دھمکی قرار دے سکتے ہیں۔ اس وقت ہر کام دشواری اور مشقت سے ہوتا ہے۔ جو رنج و مشکلات کی دلیل ہے۔ یہ نظر ظاہری حالت میں مدد اور مخالفت نہیں کرتی۔ لیکن اگر موقع مل جائے تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

نظر تربیع بعض اوقات سعد نظر کا اثر بھی رکھتی ہے۔ مثلاً عطارد برج جوزا میں ہو۔ اس کوکب پر ناظر ہو۔ جو برج سنبلہ میں ہے۔ یا عطارد سنبلہ میں ہو۔ اور اس کوکب کو دیکھتا ہو۔ جو جوزا میں پڑا ہے۔ تو اس جگہ عطارد اس کوکب کا دوست بن جائیگا۔ اور نظر تربیع کی تاثیر چھوڑ دے گا۔

تثمین ∟ ثی
فاصلہ ۴۵ درجہ
نا موافق

اس کی اہمیت بہت کم ہے۔ ذرا ہوشیار رہنے کی اطلاع ہے۔ رنج و غم دیتی ہے۔ اسی طرح اگر دو کواکب ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔ مثلاً قمر برج حمل میں ہو۔ اور مریخ برج سرطان میں

ہو۔ تو بھی نظر بد نہ رہے گی۔ کیونکہ دونوں کواکب ایک دوسرے کے مقام عزت و جاہ و جلال پر واقع ہیں۔

سعد نظرات

تثلیث △ ث
فاصلہ ۱۲۰ درجہ
سعد اکبر

یہ نظر کامل دوستی کی ہے۔ اور سعد اکبر ہے۔ اس کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان کمال عداوت و دشمنی ہو۔ ان سے موافق کام لیا جا سکتا ہے۔ دوستی اور محبت کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اور سعد امور انجام دئے جا سکتے ہیں۔ کوئی کوکب کسی گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو سعد نظر سے دیکھتا ہے۔ وہ اس کو ترقی دیتا ہے اور اس کے منسوبات کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

تثلیث دونوں کواکب کے مثبت اثر کو مع دونوں بروج کے برابر برابر اثر پہنچاکران کے اندر سعد تاثیر دیتے ہیں۔ اگر کسی کا کمزور پہلو ہو۔ تو اس کو تحفظ ہوتا ہے۔ اگر کسی کے زائچہ میں چند ایک تثلیث ہوں۔ تو خواہ وہ کتنا ہی کمزور کریکٹر کا آدمی ہوگا۔ اسے مادی فوائد بغیر کسی محنت کے اور تگ و دو کے حاصل ہوں گے۔ ایک ستارہ کی تثلیث کسی سے ہو۔ اور اسی وقت ہی تربیع بھی کسی سے بنا رہا ہو تو حالات کو سلجھانے میں قافیہ تنگ ہو جائیگا۔ لیکن سلجھ جائیں گے۔

تسدیس ✱ س
فاصلہ ۶۰ درجہ
سعد اصغر

یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اور سعد اصغر ہے۔ اس کی تاثیر تثلیث سے کم ہوتی ہے۔ اور اثر بھی زیادہ دیر سے ہوتا ہے۔ اس کی تاثیر سے کوکب ظاہری حالت میں مدد نہیں کرتا۔ بلکہ پوشیدہ حالت میں کسی ترکیب یا سبب سے فائدہ پہنچاتا ہے۔ صرف سعد امور اس میں سر انجام دینا ہی کامیابی لاتا ہے۔ جن شخصوں میں پہلے کچھ رنج و عداوت تھی۔ ان میں صلح و دوستی کا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کی تاثیر بھی اس گھر کے منسوبات کو کچھ فائدہ پہنچا دیتی ہیں۔ نقصان نہیں کرتیں۔

نعشیر ✱ تر
فاصلہ ۳۰ درجہ (موافق)

بہت کم موثر ہوتی ہے۔ خوش فہمی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور رغبت دلاتی ہے۔

انتکاث

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے۔ جب نظر باطل ہو جاتی ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی مؤثر کیوں نہ ہو۔ اس بطلان کو اصلاح نجوم میں انتکاث کہتے ہیں۔ جب کوئی کوکب متوجہ نظر یا تناظر کوکب دیگر یا مجاہدہ عقدتین قمر میں سے ہو۔ اور وہ قریب نظر پیدا ہونے کی اصلی حالت سے استقامہ یا راجع یا مستقیم یا بطی یا سریع السیر ہو جائے۔ تو نظر باطل ہو جاتی ہے۔ اور اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

نظرات کے اثرات

نظرات ایک شہادت ہیں۔ شہادت کے اعتبار سے قوت و ضعف کا فیصلہ لاتے ہیں۔ اگر طالع کے مالک کو یا کسی اور کوکب کو جو

کمزور ہو۔ کوئی سعد کوکب پوری نظر سعد تثلیث یا تسدیس سے دیکھتا ہو۔ تو گویا وہ اس کی امداد کامل کر رہا ہے۔ جیسا کہ مقدمات عدالت میں جہاں مدعی کمزور حالت میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کے معزز و معتبر گواہ اس کے حق میں شہادت دیتے ہیں۔ تو عدالت ان کی شہادت کے اعتبار سے ہر مقدمہ اس فریق کے حق میں فیصلہ کر دیتی ہے۔ اور جہاں مدعی کا دعویٰ صحیح اور مدعی طاقتور ہو۔ لیکن شہادت معتبر اور قابل اطمینان نہ ہو۔ تو فیصلہ اس کے برخلاف ہوتا ہے۔ اسی طرح نظرات کا اثر ہوتا ہے۔ جو بعض اوقات کواکب کے سعد و نحس نتائج کو بالکل بدل ڈالتے ہیں۔ اس لئے زائچہ میں نظرات کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں ذیل کے نقاط کو ذہن میں رکھنا مفید ہو گا۔

سعد کواکب

(ا) سعد کوکب کی نظر دشمنی کچھ نقصان نہیں کرتی۔ اور نہ نحس کواکب کی نظر دوستی کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

(ب) سعد کوکب اگر کمزور حالت میں واقع ہو۔ اور طالع کو دوستی کی نظر سے دیکھ رہا ہو۔ تو اس کی نظر کچھ مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح اگر سعد کوکب کمزور حالت میں واقع ہو اور زائچہ میں کوئی اور کوکب دشمنی کی نظر سے آ سے دیکھ رہا ہو۔ تو اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

اتصالی کواکب

(ج) اگر چند کواکب آپس میں اتصال کریں۔ تو ان میں سے جو باقوت ہو گا۔ اس کی طاقت کا نتیجہ ظہور میں آئیگا۔

(د) سعد کوکب اگر نحس کوکب سے نحس نظر رکھتا ہو۔ تو زیادہ آثار نحوست کے لاتا ہے۔ اگر نحس کوکب نحس کوکب سے نحس نظر رکھتا ہو۔ تو ظاہر و غالب طریقے سے آثار نحوست واقع ہوں گے۔

اگر نحس کوکب پر کسی سعد کوکب کی نظر ہو۔ تو وہ اپنا نتیجہ سعد یا نحس ظاہر کر دیگا۔ لیکن آثار سعادت یا نحوست بھی اس کے ساتھ ظاہر ہوں گے۔

ناظر طالع

(و) جو سعد کوکب طالع کو ناظر نہ ہو۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ ہی اس سے کوئی کام نکلتا ہے۔ بجز خالی امید کے۔ اس طرح نحس کوکب طالع کو نہیں دیکھتا۔ اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ مگر خوف و فکر پیدا ہو جاتا ہے۔

خالی برج

(ز) جس برج میں کوئی کوکب نہ ہو۔ اور نہ ہی کوئی کوکب اس کو ناظر ہو۔ تو وہ برج مثل بے روح اور وجود کے بغیر گنا جائیگا اس سے کوئی نفع اس کو نہیں پہنچ سکتا۔

تثلیث اعلیٰ

(ح) اگر کسی کے زائچہ میں تین تثلیث واقع ہوں۔ تو وہ اپنے کام

کو آسانی سے بنتا دیکھے گا ۔ کامیابیاں بآسانی اس کی قسمت میں لکھ دی گئی ہیں ۔

مقابلہ اعلیٰ (ج) اگر کسی زائچہ میں دو مقابلے واقع ہوں ۔ یعنی چار تربیعات بن جائیں ۔ تو نتائج تربیع کے مطابق ظہور میں آئیں گے ۔ اور اس کا ہر کام بنتے بنتے بگڑ جایا کریگا ۔ اور وہ کاموں میں سختی اور ناکامی دیکھے گا ۔ خواہ کتنا ہی مضبوط کردار کا مالک کیوں نہ ہو ۔ اگر یہ تربیعات مثبت بروج میں واقع ہوں گی ۔ تو یہ بد قسمتی ہو گی ۔ اس سے کوئی مرض مزمنہ بھی لگ سکتا ہے ۔ اگر بروج منقلب میں واقع ہوں ۔ تو آفات و مصائب کے دور کرنے کی جدو جہد ہی میں عمر بسر ہو گی ۔ اگر تربیعات ذوجسدین بروج میں واقع ہوں ۔ تو متعلقہ شخص مشکلات کو دور کرتے کرتے مغالطہ ' مایوسی اور اعصابی امراض کا شکار ہو جائیگا ۔

مقابلہ ادنیٰ (ی) اگر دو کواکب میں مقابلہ ہو ۔ پھر ان کے درمیان ایک تربیع ہو ۔ یعنی مقابلہ کے ہر دو کواکب ایک تیسرے ستارے سے تربیع بنا رہے ہوں ۔ تو اس مقابلہ کی خرابی کے ساتھ مزید مشکلات تیسرے ستارے کی آفات ساتھ لے کر آئیں گی ۔ یا یوں بھی ممکن ہے ۔ کہ اس تیسرے ستارے کی منسوبات اسباب کو واضح کریں ۔

خالی کواکب (ک) وہ کواکب جن پر کسی کی بھی نظر نہ ہو ۔ وہ کمزور اور غیر موثر تصور نہ ہوں گے ۔ وہ صرف اپنی ذاتی خصوصیات ہی ظاہر کریں گے ۔ اور ان کو بروج کے تعلق سے پڑھا جائے گا ۔ اور مشکلات کو دور کرنے کی حالت کو ان ہی سے معلوم کیا جائیگا ۔ اور ان کی اہمیت بھی بہت ہو گی ۔

نظرات در اصل دو کواکب اور دو برج کے مشترکہ اثر کو جاننے کا نام ہے ۔ اگر زائچہ میں نظرات نہیں ۔ تو طریق کار طاقتور تعمیری اور صحت مندانہ نہیں ہو گا ۔ نظرات نفع اور نقصان کے طریقہ کار سے آگاہ کرتے ہیں ۔

اگر کسی شخص کے زائچہ میں تربیعات و مقابلے بہت ہیں ۔ وہ نصرت یا زندگی میں کمزور اسباب پر دلالت ہے ۔ ایسا آدمی اپنے مستقبل کے بنانے کے لئے ہمیشہ مصروف عمل رہے گا ۔ اور وہ ذاتی اسباب اور قوت کی بنا پر کامیابی حاصل کرے گا ۔ لیکن جس شخص کے زائچہ میں سعد نظرات ہوں ۔ لیکن وہ کردار میں قوی نہ ہو تو وہ مفت خورہ اور طفیلی ہو سکتا ہے ۔ کیونکہ اسے بغیر محنت کے مل سکتا ہے ۔

زائچہ میں نظر کیسے معلوم کی جاتی ہے

۱ ۔ کسی ایک خانہ میں دو یا دو سے زیادہ کواکب قابض ہوں ۔ تو قران کہا جاتا ہے ۔

خانہ اول سے ہر خانہ کے نظرات
ہر خانہ سے ترتیب یہی رہتی ہے۔

۳۰ درجہ — ۰ درجہ — ۳۰ درجہ
ساقط — طالع — ساقط
تسدیس — تسدیس
تربیع — تربیع
تثلیث — تثلیث
ساقط — مقابلہ — ساقط
۱۵۰ درجہ — ۱۸۰ درجہ — ۱۵۰ درجہ
نظرات ایسر — نظرات ایمن

۲۔ ہر خانہ سے دوسرا خانہ ساقط ہوتا ہے۔ اس کی کوئی نظر نہیں ہوتی۔
۳۔ ہر خانہ سے تیسرا خانہ تسدیس کہلاتا ہے۔
۴۔ ہر خانہ سے چوتھا خانہ تربیع کہلاتا ہے۔
۵۔ ہر خانہ سے پانچواں خانہ تثلیث کہلاتا ہے۔
۶۔ ہر خانہ سے چھٹا خانہ ساقط ہوتا ہے۔
۷۔ ہر خانہ سے ساتواں خانہ مقابلہ ہوتا ہے۔

ہر خانہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اس سے ہر خانہ کے درجات کا فاصلہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً پہلے سے چوتھا خانہ تربیع ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ کا ہو گیا۔ لیکن یہ یاد رکھیں۔ کہ ہر دو خانوں میں جب بھی ہر دو کواکب حد اتصال کے درجات کے اندر ہوں گے۔ تو نظر گنی جائیگی۔ محض زائچہ کے خانوں میں کسی کوکب کے آ جانے سے نظر شروع نہیں ہو جاتی۔ اس لئے کواکب کو زائچہ کے خانوں میں درج کرتے وقت درجات ضرور ساتھ لکھے جائیں تا کہ نظر کا اندازہ ہو سکے۔ نظرات جاننے کے لئے زائچہ صفر درجہ کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔

دئے گئے زائچہ میں جو نظرات بائیں طرف سے بنتے ہیں وہی دائیں طرف سے بنتے ہیں۔ اس میں خانہ اول سے ہر خانہ کے تعلقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ بائیں طرف کے نظرات کو ایسر۔ اور دائیں طرف دئے گئے نظرات کو ایمن کہتے ہیں۔ مثلاً خانہ ۳۔ تسدیس ایسر ہے۔ اور ۱۱ تسدیس ایمن کہلاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ ۲-۶-۸-۱۲ خانے ساقط ہوتے ہیں۔ خانہ اول سے ان کی کوئی نظر نہیں ہوتی۔

۳ - ۱۱ نظر تسدیس کے خانے ہیں۔
۴ - ۱۰ نظر تربیع کے خانے ہیں۔
۵ - ۹ نظر تثلیث کے خانے ہیں۔

زائچہ میں تثلیث و تربیع کو جیومیٹریکل شکل میں بھی پیدا کر کے دکھایا گیا ہے۔ تسدیس چھوٹی مثلث بنتی ہے۔ اور تثلیث مکمل مثلث ہوتی ہے تربیع مربع ہوتا ہے۔

احکام لگانے کی ایک مثال

مثلاً زائچہ میں تربیع زہرہ و مشتری کی ہے۔ زہرہ عورت ہے۔ اور مشتری روپیہ ہے۔ تو اگر نظر ہو چکی ہے۔ تو یوں کہا جائیگا۔ کہ تمہیں کسی عورت لڑکی وجہ سے روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ اگر نظر واقع ہونے والی ہے۔ تو

کہیں گے ۔ کہ محتاط رہو ۔ کسی عورت کی وجہ سے روپیہ کا نقصان ہوگا ۔
یہ طریقہ وقتی زائچہ میں زیادہ کام کرتا ہے ۔

پانچواں اصول

سعد اکبر

شمس ۔ زہرہ ۔ مشتری ۔

سعد اصغر

قمر ۔ عطارد ۔ نپ چون

نحس اکبر

زحل ۔ مریخ ۔ یورنس ۔ پلوٹو

راس کو بھی سعد اور ذنب کو نحس کہا گیا ہے ۔ ہندو شمس کو نحس قرار دیتے ہیں ۔

زائچہ کے گھر کواکب کے اثرات

وتد	۱-۴-۷-۱۰	طاقتور
مائل وتد	۲-۵-۸-۱۱	کچھ طاقتور
زائل وتد	۳-۶-۹-۱۲	کمزور

سعد و نحس کواکب

شمس ۔ زہرہ اور مشتری کو روایتی طور پر سعد اور بار آور مانا گیا ہے ۔ جبکہ مریخ اور زحل کو نحس اور تکلیف و ایذا دینے والا کہا گیا ہے ۔ ان میں یورنس اور پلوٹو کو بھی شامل کر لینا چاہئے ۔ نپچون کے متعلق یہ شبہ پایا جاتا ہے ۔ کہ وہ کسی حد تک فائدہ آور سیارہ ہے ان کے علاوہ قمر اور عطارد وغیرہ غیر جانبدار گنے جاتے ہیں ۔ یعنی نہ سعد نہ نحس ۔ جیسی حالت ملے ۔ ویسے ہی اثرات پیدا کرتے ہیں ۔ اور دوسروں سے متاثر ہو کر کام کرتے ہیں ۔ گویا تابع متصل ہیں ۔

زائچہ کے اندر کوکب کی سعادت و نحوست کی قوت

تسدیس و تثلیث والے سعد گھر کہلاتے ہیں ۔ تربیعات کے گھر نحس گنے جاتے ہیں ۔ ساقط گھر بھی نحس گنے جاتے ہیں ۔ نحس گھروں میں نحس کواکب طاقتور ہوتے ہیں ۔ اور سعد کمزور ہوتے ہیں ۔

خانہ جات سعد میں کوئی کوکب قوی ہو ۔ تو امیدوں میں کامیابی لاتا ہے ۔ اور نیک و شریف لوگوں کو فائدہ پہنچا دیتا ہے ۔ اگر نحس کوکب قوی ہو ۔ تو مقصد میں پریشانی لاتا ہے ۔ اور بد لوگوں اور مخالفوں سے نقصان اور بدی پہنچاتا ہے ۔

خانہ ۴-۷-۶-۸-۱۲ میں نحس کواکب قوی ہوتے ہیں ۔ اور اپنے اثرات با قوت طریقہ سے ڈالتے ہیں ۔ اگر خانہ دشمنی میں ہوں ۔ تو پریشانی اور نقصان کے اسباب پیدا کرتے ہیں ۔

کوئی کوکب شرف یافتہ یا خانہ خود میں ہو ۔ یا اوج میں ہو ۔ تو اس کی قوت بدستور قائم رہتی ہے ۔ خانہ ۶-۸-۱۲ خوف و خطر کے خانے ہیں ۔ اگر کوئی سعد کوکب ان میں قوی ہو ۔ تو نقصان اور رنج ان نیک لوگوں کو پہنچاتا ہے ۔ جن کو خوف و خطر کی صورت ممکن ہو ۔ اگر نحس کوکب قوی ہو ۔ تو بد لوگوں اور دشمنوں کو نقصان پہنچاتا ہے ۔

قمر اور زہرہ مونث گھروں میں یعنی اپنے گھر میں اور بقیہ تمام کواکب مذکر بروج میں با قوت ہوتے ہیں ۔

بعض لوگ کہتے ہیں ۔ کہ زائچہ سے معلوم کریں ۔ کہ ہماری قسمت اچھی ہے یا بری ۔ ان لوگوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے ۔ کہ اچھی اور بری قسمت کے الفاظ غلط ہیں ۔ زائچہ تو صرف ایک مخصوص وقت میں ستاروں کی پوزیشن کا نام ہے ۔ اور وقت کے ساتھ اچھے اور برے اثرات وارد ہوتے رہتے ہیں ۔ بعض برے اثرات سے بچ جاتے ہیں ۔ بعض نہیں بچ سکتے ۔ لہذا کوئی بھی خوش قسمت یا بد قسمت مکمل طور پر نہیں ہوتا ۔ ایک خراب زائچہ میں بھی محتاط رہنے کی صورتیں موجود ہوتی ہیں ۔ اور اچھے زائچہ یا خوش بخت قسم کے زائچے میں بھی خراب اثرات موجود ہوتے ہیں ۔

زائچہ کا مطالعہ کریں ۔ اس سلسلہ میں بروج کام دیں گے ۔ ان میں کوئی نہ کوئی کوکب ضرور موجود ہو گا ۔ اگر برج طاقتور ہے ۔ تو سمجھ لیں ۔ کہ اس کے اثرات موافق ہوں گے ۔ اور وہ برج جس گھر پر ہو گا اس کے منسوبات سے فائدہ ہو گا ۔ اس امر کے لئے بعض ستارے بعض بروج میں طاقتور ہوتے ہیں ۔ بعض میں کمزور ۔ ذیل میں ایک جدول دی جا رہی ہے ۔ جس سے یہ امر واضح ہو گا ۔ مثلاً برج حمل میں شمس ہو تو طاقتور ہوا ۔ زحل آیا ۔ تو زحل کمزور ہو گیا ۔ لہذا جب حمل میں زحل آئیگا ۔ تو اس کے منسوبات کو کمزور کر دے گا ۔ اور فائدہ نہ دیگا ۔ ہاں اگر نظرات سعد کسی طرف سے پڑیں ۔ تو کچھ مفاد مل سکتا ہے ۔

برج	حاکم	شرف	طاقتور	تنزل	ہبوط
حمل	مریخ	شمس	—	زہرہ	زحل
ثور	زہرہ	قمر	—	مریخ	یورنس
جوزا	عطارد	—	زہرہ	مشتری	—
سرطان	قمر	مشتری	شمس	زحل	مریخ
اسد	شمس	—	مریخ	زحل	—
سنبلہ	عطارد	عطارد	—	مشتری	زہرہ
میزان	زہرہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس
عقرب	مریخ	یورنس	—	زہرہ	قمر
قوس	مشتری	—	زحل	عطارد	—
جدی	زحل	مریخ	—	قمر	مشتری
دلو	یورنس	—	یورنس	شمس	—
حوت	مشتری یا	زہرہ	نپ چون	عطارد	عطارد
—	نپ چون	—	—	—	—

مثلاً اگر مشتری ایسے برج میں ہے۔ جس میں اثرات ظاہر نہیں کر رہا اور اس وقت وہ کمزور گھر میں بھی ہے۔ لیکن تسدیس یا تثلیث کی نظر اس پر ہو۔ تو اثرات ظاہر کرے گا۔ مگر کمزور۔ اور اتنے نہیں۔ جس قدر اس سے توقع ہونا چاہئے۔

گھر اور بروج میں ستاروں کا واقع ہونا بہت اہم گنا جاتا ہے۔ نظرات بعد کی بات ہے۔ صرف نظرات سے کام لیں گے تو فیصلہ صحیح نہ ہو گا۔ صرف نظرات سے اندازہ لگانے والے لوگ احمقوں کی جنت میں بستے ہیں۔

برج حوت میں دو کواکب جدید علم نجوم کے نقطہ نظر سے دیئے گئے ہیں۔ قدیم سے اسے مشتری کے متعلق کیا گیا تھا۔ اب دور حاضر کے منجم اس کا ستارہ نپ چون شمار کرتے ہیں۔ تاہم ابھی تک مشتری سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

جب کوئی ستارہ برج شرف میں ہو تو گھر طاقتور گنا جاتا ہے۔ شرف کے مقابل کے گھر (ہبوط کے) طالع کے۔ قابل کے گھر (زوال کے) بروج کو کمزور کرتے ہیں۔ طاقتور ہونا کواکب کا اپنی فطرت سے ہو گا اور بروج کے اپنی فطرت سے اور گھروں کا اپنے منسوبات سے۔ اس طرح کمزور ہونا۔ کمزور اثرات یا اثرات واقع نہ ہونے کی دلیل ہیں۔ خواہ وہ اچھے ہوں یا برے۔ لہذا زائچہ سے ایک فہرست مرتب کریں۔ کہ کونسے گھر طاقتور ہیں۔ کونسے کمزور۔ اس سے یہ معلوم ہو گا۔ کہ کس کس امر میں آپ کی معمولی کوششیں فائدہ دیں گی۔ اور کن امور کے لئے سخت محنت اور مشکلات کے بعد کامیابی ہو گی۔

مثلاً مشتری برج میزان میں طاقتور ہے۔ لہذا اگر میزان وتد کے گھر میں سے کسی پر واقع ہے۔ تو مشتری کے اثرات مکمل طور پر اہمیت رکھیں گے۔ (وتد طاقتور ہوتی ہے)۔ لہذا برج اور گھر دونوں کی طاقت حاصل ہے۔ اس وقت اگر اس پر کسی کے نحس نظرات ہیں۔ تو اس کے اثرات میں تخفیف ہو جائیگی۔ اگر اس وقت اس پر سعد نظرات بھی ہیں تو اس کی سعادت میں اضافہ کر دیں گے۔

مخالفانہ اثرات کے لئے یوں سمجھیں۔ کہ مثلاً مشتری جدی میں ہو۔ وہ برج جس میں وہ ہبوط میں یعنی کمزور ہوتا ہے۔ اسی وقت وہ زائل و تد کے گھروں میں سے کسی میں ہے۔ تو مشتری کو ہم کمزور گنیں گے۔ اگر اس وقت اس کے نظرات اچھے ہیں۔ تو اس سے کم فائدہ دے گا۔ جس قدر کہ وہ اچھے برج اور گھر میں واقع ہونے پر دیتا۔ میرے خیال میں گھر اور بروج تمام فیصلوں سے قبل نظر میں رکھنے چاہئیں۔ نظرات کی اہمیت کا تعلق بالواسطہ گھر اور بروج سے ہوتا ہے۔

ایک اور بات بھی ذہن میں رکھیں کہ اگر ایک کوکب برج۔

کھر اور نظر کے لحاظ سے طاقتور اور سعد ہے ۔ لیکن اسے رجعت واقع ہو چکی ہے ۔ تو نتائج اور امیدوں میں اورکمی آ جائیگی ۔ اس لئے راجع ستارہ پوری طرح مدد نہیں کر سکتا ۔

چھٹا اصول

رجعت سیار گان

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (سورۃ تکویر ایت ۱۵ ۔ ۱۶)

ترجمہ ' قسم ہے ان کواکب کی جو پیچھے ہٹتے ہیں ۔ سیر کرتے اور مخفی ہوتے ہیں ۔

حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اس ترجمہ کے سلسلہ کشف الاسرار کا حوالہ دے کر بیان فرمایا ہے ۔کہ اس سے مراد خمسہ متحیرہ یعنی زحل ۔ مشتری ۔ مریخ ۔ زہرہ ۔ عطارد ہیں ۔ اس آیت سے کواکب کے رجعت کرنے ' مستقیم ہونے اور غروب ہونے کا اظہار ہے ۔

رجعت کواکب ایک مخصوص اثر رکھتی ہے ۔ ایسا جیسا کہ کسی آدمی پر تمام دروازے بندکر دیے جائیں ۔ اور اس کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا جائے ۔ رجعی کواکب مثل بیمار ' ناکام اور حصول مقصود سے محروم تصور کیا جاتا ہے ۔ مستقیم کوکب طاقتور ہو کر اپنے منزل مقصود کی طرف لاتا ہے ۔ اور بیمار نہیں ہونے دیتا ۔ رجعی کوکب وطن سے دور کرتا ہے ۔ گھر سے بے گھر کرتا اور بے سود نقل و حرکت لاتا ہے ۔

قمر اور شمس کو کبھی رجعت نہیں ہوتی ۔ باقی کواکب کبھی کبھی رجعت میں آتے ہیں ۔ اور ایک مقررہ مدت پر رجعت میں رہنے سے پھر مستقیم ہو جاتے ہیں ۔

کواکب کے الٹا چلنے کو رجعت اور سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں ۔

رجعت کا مطلب کیا ہے ؟

در حقیقت کوئی کوکب آسمان پر الٹا نہیں چلتا ۔ چونکہ کواکب کی حرکت ہمیشہ مشرق کی طرف یعنی مستقیم ہوتی ہے ۔ اس لئے ہوتا یہ ہے ۔ کہ جب کوئی کوکب اور زمین دونوں آفتاب کے ایک طرف ہوں ۔ تو ان کی حرکت ایک ہی سمت ہوتی ہے ۔ مگر زمین کی حرکت

سیارے سے تیز ہوتی ہے۔ اس لئے زمین سے وہ سیارہ مغرب کی طرف ہٹتا معلوم ہوتا ہے۔ اور نظری اعتبار سے ہمیں الٹا چلتا نظر آتا ہے۔ اور جب زمین آفتاب کے ایک طرف ہو اور کوئی کوکب دوسری طرف ہو۔ تو سیارہ کی مشرقی حرکت زمین کی حرکت کی وجہ سے تیز معلوم ہوتی ہے۔ ان دونوں مقامات کے درمیان کسی مقام پر سیارہ ساکن نظر آتا ہے۔ اسے اقامت کہتے ہیں۔ یہاں سے بوجہ خاص فاصلہ پھر اس کی رفتار سیدھی معلوم ہوتی ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھ لیں۔ کہ ریل گاڑی پر سوار ہو کر دور کسی متوازی سڑک پر کسی کار کو دوڑتے دیکھیں۔ بشرطیکہ دونوں ایک ہی سمت جا رہی ہوں۔ تو وہ کار پیچھے رہتی نظر آئے گی۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے۔ یا نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ کہ کار پیچھے جا رہی ہے۔ اس دوڑ میں چونکہ ہم زمین پر ہوں گے۔ اس لئے کوکب پیچھے چلتا نظر آتا ہے۔ اور زمین آگے بڑھتی نظر آئیگی۔ مثال کے طور پر مریخ کی رجعت کا نقشہ دیا جاتا ہے۔ جب کوکب نمبر ۱ کی حالت میں ہوتا ہے۔ تو زمین سے عام طور پر حرکت کرتا نظر آتا ہے۔ اس وقت زمین مریخ کو پاس کر رہی ہوتی ہے۔ تو سرخ ستارہ بہت سستی سے حرکت کرتا نظر آتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر حالت نمبر ۲ میں پیچھے کی طرف جاتا معلوم ہوتا ہے۔ اسے کہتے ہیں رجعت۔ اسی طرح حالت رفتار جاری رہتی ہے۔ حتیٰ کہ نمبر ۶ کی حالت میں آتا ہے۔ جہاں دونوں کواکب (زمین و مریخ) کی حرکت و حالت پھر تبدیل ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت مریخ پھر عام حرکت سے چلتا نظر آتا ہے۔ نمبر ۷ کی حالت استقامت ہوتی ہے۔ اور نمبر ۷ سے سیدھا عام رفتار سے چلتا نظر آتا ہے

حالت رجعت
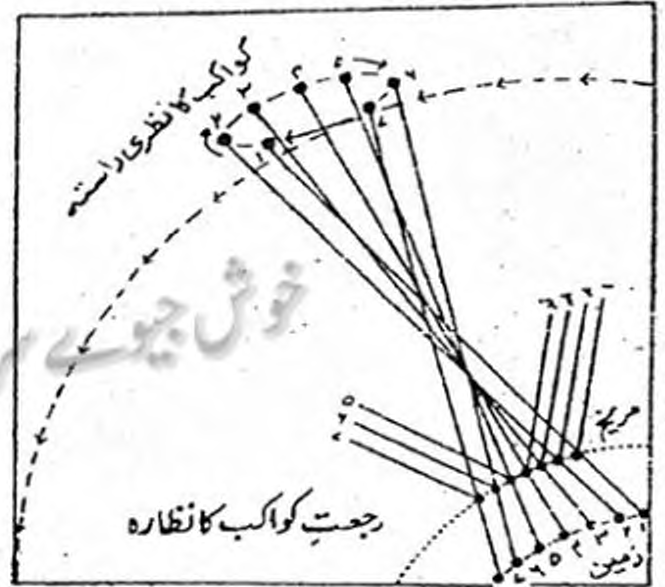
جب کوئی کوکب آفتاب سے کسی خاص فاصلہ تک پیچھے ہو جاتا ہے۔ تو رجعت میں آ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یا تو قریب آفتاب کے پہنچ کر پھر سیدھا ہو جاتا ہے۔ یا آفتاب سے آگے نکل جاتا ہے۔ اور جب خاص فاصلہ تک آگے ہو جاتا ہے۔ تو سیدھا چلنے لگتا ہے۔ اسے مستقیم کہتے ہیں۔ رجعی کوکب کی قوت برقی کا ایک نکتہ ان کا مستقیم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس وقت حالات پھر بدلنا شروع ہوتے ہیں۔ زائچہ کے اندر جس خانہ میں جو کوکب رجعی ہو گا۔ وہ اپنے اور گھر کے منسوبات کو بالکل برعکس کر دے گا۔

مریخ

جب شمس سے ۱۳۵ درجہ کا یا ساڑھے چار برج کے فصل پر پیچھے ہو ۔ تو اسے رجعت ہو جاتی ہے ۔ ۸۰ دن رجعت میں رہتا ہے ۔ اور جب ۱۲۰ درجہ یعنی چار برج شمس سے آگے چلا جاتا ہے ۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے ۔ جس برج میں رجعت میں ہو ۔ اس کو ۲۷ یوم طے کرتا ہے ۔ اور اگلے برج کو ۱۵ دنوں میں طے کرتا ہے ۔ جس برج میں مستقیم ہوتا ہے ۔ اس کو ۴۳ دن میں طے کرتا ہے ۔ رجعت کے وقت مریخ ۶۵ دن میں ۱۲ درجہ چلتا ہے ۔ اور جب آفتاب کے قریب ہو جاتا ہے ۔ تو تیز رفتار ہو جاتا ہے ۔ اور دو درجہ تین دن میں اور ایک درجہ بارہ پہر میں طے کرتا ہے ۔ جس عنصر کے برج میں پہلے راجع ہوتا ہے ۔ اس عنصر کے برج میں جب آتا ہے ۔ تو پھر راجع ہو جاتا ہے ۔ یعنی برج حمل میں اگر راجع ہوا ۔ تو برج اسد میں پھر راجع ہو گا ۔ اور پھر قوس میں رجعت کریگا ۔ تین دن پہلے یا بعد مستقیم ہو گا ۔

عطارد

آفتاب سے ۲۷ درجہ سے زاید آگے پیچھے نہیں رہتا ۔ اس لئے جب آفتاب سے ۲۷ درجہ پیچھے ہوتا ہے ۔ تو یہ رجعت کرتا ہے ۔ اور ۲۴ دن رجعت میں رہ کر مستقیم ہوتا اور آفتاب سے آگے نکل جاتا ہے ۔ ہر سال میں تین بار رجعت کرتا ہے ۔ برج رجعت میں ۳۲ روز رہتا ہے ۔ اور برج استقامت میں ۱۹ روز رہتا ہے ۔ ایک دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے ۔

مشتری

جب آفتاب سے ۱۲۰ درجہ پیچھے ہوتا ہے ۔ تو رجعت ہو جاتی ہے ۔ اور جب ۱۲۰ درجہ یعنی پورے چار برج آفتاب سے آگے ہو جاتا ہے ۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے ۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے ۔ اس کو چار ماہ میں طے کرتا ہے ۔ اور اس عرصہ میں ۱۲ درجہ ہٹ جاتا ہے ۔ پھر آٹھ ماہ مستقیم حالت میں چلتا ہے ۔ جب آفتاب میں تین برج تک آگے ہوتا ہے ۔ تو دس دقیقہ رفتار روزانہ ہوتی ہے ۔ جوں جوں آفتاب سے قریب ہوتا جاتا ہے ۔ ایک ایک دقیقہ روز تیز رفتار ہوتا جاتا ہے ۔ اور جب آفتاب سے تین برج پیچھے رہتا ہے ۔ تو پانچ دقیقہ بلکہ اس سے بھی کم رفتار روزانہ ہو جاتی ہے ۔ یہ ایک برج کو تیرہ ماہ میں بحالت راجع و استقامت طے کرتا ہے ۔ اور حالت رجعت میں ۱۲۰ دن رہتا ہے ۔ ۵ دن پہلے یا بعد مستقیم ہوتا ہے ۔

زهرہ

یہ آفتاب سے ۴۷ درجہ تک آگے یا پیچھے رہتا ہے۔ جب یہ آفتاب سے ۴۵ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ جس برج میں رجعت کرے۔ اس کو ایکسو سات دنوں میں طے کرتا ہے۔ ایک سال راجع ہوتا ہے۔ اور اگلے ایک سال مستقیم رہتا ہے۔ جس سال راجع ہوتا ہے۔ تو بارہ بروج کو چار سو سات دنوں میں طے کرتا ہے۔ اور جس سال رفتار مستقیم رہتی ہے۔ تو بارہ بروج کو تین سو چوبیس دنوں میں طے کرتا ہے۔ جب سست رفتار ہو جاتا ہے۔ تو ایک دن میں ۳۲ دقیقہ آنا چلتا ہے۔ رجعت میں ۴۲ دن رہتا ہے۔ دو دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔

زحل

جب یہ آفتاب سے ۱۲۰ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہوتی ہے۔ اور جب ۱۲۰ درجہ شمس سے آگے ہو۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ بالکل مشتری کی طرح رجعت و استقامت کرتا ہے۔ جس برج میں راجع ہو اس کو پانچ ماہ میں طے کرتا ہے۔ زحل جب آفتاب کے قریب ہوتا ہے۔ تو سریع السیر ہوکر ایک دن میں آٹھ دقیقہ چلتا ہے۔ اور جب تین برج دور ہو جاتا ہے۔ تو چار اور تین دقیقہ تک چلتا ہے۔ جب چار برج تک دور ہو جاتا ہے۔ تو ایک دقیقہ روز چلتا ہے۔ جب پورے ۱۲۰ درجہ دور ہو جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ یہ ہر سال قریباً چار ماہ راجع اور آٹھ ماہ مستقیم اور اصلی رفتار پر چاتا ہے۔ ۱۴۰ دن رجعت میں رہتا ہے۔ ۵ دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔

یورنس

جب آفتاب سے ۱۰۳ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ اور جب ۱۰۳ درجہ آگے ہو جاتا ہے۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ رجعت کل ۱۵۵ یوم کی ہوتی ہے۔ چونکہ بہت سست رفتار ہے۔ اس لئے ہر سال اسی برج میں جس میں حرکت کر رہا ہوتا ہے۔ ایک بار رجعت و استقامت ہو جاتی ہے۔ لیکن قریباً ۵ دن کا اضافہ ہر سال ہو جاتا ہے۔ یعنی ایک سال جس تاریخ کو رجعت ہو دوسرے سال ۵ دن بعد ہوگی۔ استقامت کا زمانہ قریباً سات ماہ کا ہوتا ہے۔ ۶ دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔

نپچون

جب آفتاب سے ۱۰۱ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ اور جب ۱۰۱ درجہ آگے ہو جاتا ہے۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے۔

رجعت کل ۱۵۷ دن کی ہوتی ہے۔ چونکہ بہت سست رفتار ہے۔ اس لئے کئی سال تک اس برج میں رجعت و استقامت کرتا ہے۔ جس میں حرکت کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن ہر سال قریباً پانچ دن بعد رجعت ہوتی ہے۔ یعنی ہر سال جس تاریخ کو رجعت ہو۔ اگلے سال ۵ دن بعد ہو گی۔ استقامت کا زمانہ ۶ ماہ ۲۳ دن کا ہوتا ہے۔ ۷ دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔

پلوٹو

جب آفتاب سے ۹۹ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ اور جب ۹۹ درجہ آگے ہو جاتا ہے۔ تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ رجعت کل ۱۶۰ دن کی ہوتی ہے۔ چونکہ بہت سست رفتار ہے۔ اس لئے کئی سال تک ایک ہی برج میں رجعت و استقامت کرتا ہے۔

اثرات رجعت اجمالی

عطارد۔ حالت رجعت میں گھریلو جھگڑوں۔ رشتہ داروں میں ناچاقی شراکت کے جھگڑے۔ تحریروں میں غلطیاں۔ مقدمہ بازی و بدنامی لاتا ہے۔

زہرہ ۔ محبت میں نقصان۔ بد صحبت۔ عیاشی لاتا ہے۔ کسی فصل یا اراضی یا مکان کے جھگڑے کو پیدا کرتا ہے۔

مریخ ۔ حالت رجعت میں کاروبار میں نقصان۔ دشمنوں سے خوف۔ حاکم وقت سے بد ظنی اور عزت میں خطرہ لاتا ہے۔

مشتری۔ حالت رجعت میں تجارت اور زمینداری میں نقصان لاتا ہے۔ بیوی سے ناچاقی۔ اولاد کا فکر اور قانونی پیچیدگیاں پیدا کرتا ہے۔

زحل ۔ حالت رجعت میں کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔ زمین یا مکان کی خرید و فروخت۔ ٹھیکہ داری یا طویل شراکتی کاروبار میں روپیہ کو ضائع کرتا ہے۔ حیرانی اور پریشانی لاتا ہے۔ اور کاموں میں التواء ڈالتا ہے۔ جسم میں مرض پیدا کرتا ہے۔

یورنس۔ جس قسم کے بھی حالات ہوں۔ ان میں تبدیلیاں لاتا ہے۔ اچھے ہوں تو برے کر تا ہے خراب ہوں تو اچھے کر دیتا ہے۔

نپ چون بہت منحوس ہوتا ہے۔ فریب و دغا بازی لاتا ہے۔

پلوٹو ۔ غداری اور مکاری سے نقصان لاتا ہے۔ اور مجبوریاں پیدا کرتا ہے۔

کواکب کی رجعی حالت کے صحیح اثرات کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ یہ زائچہ کے اندر زندگی کو بنا یا بگاڑ سکتا ہے۔

یہ ایسا نحس وقت ہوتا ہے۔ کہ خود بخود ہی غیر متوقع اسباب پیدا کر لیتا ہے۔ کواکب کے ان اثرات کو ان گھروں اور بروج کے منسوبات سے ملا کر پڑھنا چاہئے۔ جس میں واقع ہوں۔

ساتواں اصول:

طلوع و غروب کواکب

جو کوکب طلوع ہو۔ وہ سعد نتائج لاتا ہے۔ اور جو غروب ہو وہ خواہشات اور امیدوں کو تباہ کرتا ہے۔

غروب کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ جو کوکب شمس کے ساتھ قران کرتا ہے۔ وہ غروب ہو جاتا ہے۔ اور طاقت اس کی زائل ہو جاتی ہے۔ خواہ سورج سے آگے ہو یا پیچھے۔ جب کوکب غروب ہو جاتا ہے۔ تو مزاج کو تبدیل اور قوت انسانی کو زایل کر دیتا ہے۔ زھرہ غروب ہو کر سب سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ لیکن عطارد کا غروب ہونا کسی قدر کم نحس ہوتا ہے۔

بعض علماء نجوم کی رائے ہے۔ کہ عطارد چونکہ ہر وقت سورج کے نزدیک رھتا ہے۔ اس لئے اسے کبھی غروب نہ سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ جیسے پانی میں رہنے والا جانور کبھی پانی میں ڈوبا ہوا نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ وہ اپنے مقام رھائش پر خوش و خرم رھتا ہے۔ اس لئے عطارد بھی شمس کے ساتھ اور اس کے نزدیک ہمیشہ خوشحال رھتا ہے۔ غروب ہونا دلیل مرگ و ھلاکت ہوتی ہے۔ غروب کوکب کی مثال اس شخص جیسی ہے۔ جو بیمار یا محبوس یا قریب ھلاکت ہو۔ جو کوکب بھی غروب شدہ کوکب کے ساتھ اتصال کرتا ہے۔ اس کو بھی مثل امراض وبائی کے نقصان پہنچاتا ہے۔ اور جب طلوع ہوتا ہے۔ تو وہ اس شکل یا مصیبت سے رھائی حاصل کر لیتا ہے۔ جو کواکب غروب ہوتے ہیں۔ وہ سورج اور چاند گرھن کے وقت نہایت کمزور اور تکلیف دہ اثر ڈالتے ہیں۔ ان کی نحوست بدرجہ کمال ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ راس و ذنب کے ساتھ کوکب غروب شدہ کا ہونا۔ یا ان سے اتصال کرنا یا ناظر ہونا منحوس ہوتا ہے۔

تحت الشعاع

غروب کی دوسری حالت یہ ہے۔ کہ جو کوکب سورج کے نزدیک پس و پیش برجوں میں مقرر کردہ درجات پر ہوتے ہیں۔ وہ بلحاظ درجات غروب ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں انھیں تحت الشعاع کہا جاتا ہے اس وقت ان کی حالت مثل بیمار یا مبتلائے مصیبت یا زاندانی کے ہوتی

ہے ۔ اور جب ان کا فاصلہ سورج سے ان مقررہ درجات سے زیادہ ہو جاتا ہے ۔ تو طلوع ہو جاتے ہیں ۔ اور کسی کوکب کا طلوع ہونا اس کے با قوت ہونے کی دلیل ہے ۔ اس لئے زائچہ میں کواکب کے طلوع و غروب کا لحاظ بھی رکھنا چاہئے ۔ یہ بھی اس کی قوتوں کو ظاہر کرتا ہے ۔ شمس سے قمر ۱۲ درجہ اگلے یا پچھلے بروج میں غروب ہوتا ہے ۔

سورج سے مریخ ۱۸ درجہ

سورج سے عطارد ۱۳ درجہ

سورج سے مشتری ۱۵ درجہ

سورج سے زہرہ ۱۲ درجہ

سورج سے زحل ۱۵ درجہ

قمر اندھیرے حصے میں غروب اور چاندنی حصہ میں طلوع کہلاتا ہے ۔ راس و ذنب ہمیشہ غروب رہتے ہیں ۔ قمر ۔ عطارد ۔ زہرہ یہ سورج کے فلک سے نیچے ہیں ۔ اس لئے کواکب مغربی و سفلی کہلاتے ہیں ۔ یہ جس وقت سورج غروب ہو جاتا ہے تو پھر طلوع ہوتے ہیں ۔ مریخ مشتری ۔ زحل وغیرہ سورج کے فلک کے اوپر ہیں ۔ اس لئے مشرقی اور علوی کہلاتے ہیں ۔ یہ ہر وقت صبح قبل از طلوع آفتاب طلوع کرتے ہیں ۔

علوی کواکب قبل از طلوع آفتاب اپنے مقررہ وقت پر طلوع کرتے ہیں تو حکم وزیر اور کامیابی کا رکھتے ہیں ۔ اگر کوئی کوکب ان میں سے غروب آفتاب کے بعد طلوع کرے ۔ تو فقیری ' محتاجی اور بیماری پر دلالت کرتا ہے ۔

اسی طرح اگر سفلی کواکب اپنے وقت مقررہ یعنی غروب آفتاب کے وقت طلوع کرتے ہیں ۔ تو سعادت و خوشحالی کی دلیل ہے ۔ لیکن اگر طلوع آفتاب سے پہلے صبح صادق کے وقت طلوع کریں ۔ تو تنزل ۔ خرابی اور بدنامی پر دلالت کرتے ہیں ۔ لہذا زائچہ پیدائش میں یا سالانہ زائچہ میں مذکورۃ الصدر باتوں کا خیال رکھ کر بموجب احکام مقررہ اپنی عقل کے مطابق کم و بیشی سے کام لینا چاہئے ۔

شمس ۔ مریخ ۔ راس ۔ ذنب ۔ زحل حصہ کسر النور قمر میں باقوت ہوتے ہیں ۔

قمر ۔ عطارد ۔ مشتری ۔ زہرہ حصہ زاید النور قمر میں باقوت ہوتے ہیں

کواکب کی حالت طلوع و غروب

ہم زمین پر بیٹھے ہوئے سورج کے گرد حرکت کرنے والے کواکب کو جس حالت میں دیکھتے ہیں ۔ اس کا نقشہ دیا گیا ہے ۔ ان تمام صورتوں کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔
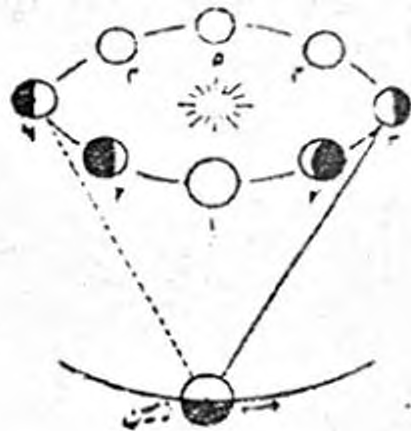
نمبر ۱ ۔ کی حالت میں نامکمل قران نظر آتا ہے ۔
نمبر ۲ ۔ کی حالت میں کوکب نمایاں اور روشن اعلیٰ چمکدار نظر آتا ہے ۔
نمبر ۳ ۔ کی حالت میں صبح کا ستارہ نظر آتا ہے ۔ اس وقت مشرقی بعدالبعد پر ہوتا ہے ۔
نمبر ۴ ۔ کی حالت میں چپٹا سا نظر آتا ہے ۔
نمبر ۵ ۔ کی حالت میں اعلیٰ قران رکھتا ہے ۔ اور غروب ہو جاتا ہے ۔
نمبر ۶ ۔ کی صورت میں شام کا ستارہ بن کر نظر آتا ہے ۔ اور مغربی بعدالبعد پر ہوتا ہے ۔

فصل اوّل

وقوع گرہن

خداوند کریم نے قیامت کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے ۔ کہ اس وقت سورج اور قمر کا اجتماع ہو گا ۔ اور قمر کو گرہن لگیگا

گویا خداوند عالم قیامت جیسے عظیم حادثہ کی پیشگوئی اور اطلاع اس طرح دیتے ہیں کہ اس وقت چاند گرہن لگیگا ۔ علم نجوم میں اجتماع شمس و قمر کے واقعہ کو نحس گردانتے ہیں ۔ اور گرہن اپنی تاثیرات کے لحاظ سے بہت سریع ہوتا ہے ۔ تو قدرت خود بھی نحس واقعات کو نحس اوقات میں سر انجام دیتی ہے ۔ جو اس کی نحس نشانیوں سے اخذ کئے جا سکتے ہیں ۔

نظرات کے باب میں یہ بتایا تھا ۔ کہ قران شمس و قمر کے وقت سورج گرہن ہوتا ہے ۔ اور مقابلہ شمس و قمر ہو تو چاند گرہن لگتا ہے حالانکہ نیرین کا قران و مقابلہ تو ہر ماہ ہوتا رہتا ہے ۔ مگر ہر ماہ نہ سورج گرہن لگتا ہے اور نہ چاند گرہن لگتا ہے ۔

ہر ماہ گرہن نہ ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے ۔ کہ گرہن اس امر پر منحصر ہیں ۔ کہ وہ نقطہ راس یا ذنب کے کتنے قریب ہیں جبوقت گرہن شمس و قمر اور راس و ذنب کے نقاط درجات یکساں ہونے چاہئیں اگر کوئی مقابلہ یا قران راس یا ذنب کے نزدیکی درجات کو قطع نہ کریگے ۔ تو گرہن واقع نہ ہو گا ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ ہر ماہ گرہن نہیں لگتا

ہر تقویم میں عقدتین قمر کے درجات دئے جاتے ہیں ۔ سورج گرہن شمس و قمر کا ایک قران اعلیٰ کہلاتا ہے ۔ باقی تمام قران جن میں

گرہن واقع نہیں ہوتا قران ادنیٰ کہلاتے ہیں ۔ اسی طرح شمس و قمر کا مقابلہ اعلیٰ قمری گرہن کہلاتا ہے ۔ باقی تمام مقابلے جن میں گرہن واقع نہیں ہوتا ۔ مقابلہ ادنیٰ متصور ہوتے ہیں ۔

نقاط گرہن

اگر شمس و قمر راس و ذنب سے ۸ درجہ کے فاصلے پر ہوں ۔ تو گہن شروع ہوتا ہے ۔ ۴ درجہ کا فاصلہ ہو تو پورا گرہن لگ جاتا ہے ۔ ۳ سے ۸ درجہ کا درمیانی فاصلہ ہو تو کم گرہن لگتا ہے ۔ عین قران یا مقابلہ کا وقت جو تقویم میں درج کیا جاتا ہے ۔ وہ وسط گرہن کی حالت ہوتی ہے ۔ ظاہر ہے ۔ کہ جب مقابلہ یا قران لیرہن راس یا ذنب سے ۸ درجہ سے دور واقع ہوگا ۔ تو گرہن نہ لگیگا ۔

گرہن کی تاریخیں

سورج گرہن ہمیشہ چاند کی آخری تاریخوں ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ میں واقع ہوتا ہے ۔ اور چاندگرہن ہمیشہ چاند کی درمیانی تاریخوں ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ میں واقع ہوتا ہے ۔ یعنی مندرجہ بالا تاریخوں میں جب بھی قران اعلیٰ یا مقابلہ اعلیٰ ہوگا تو گرہن پڑ جائیگا ۔

استخراج گرہن

کسی سال کے گرہن میں ۱۸ سال ۱۱ دن ۷ گھنٹے ۴۳ منٹ ۴۵ سیکنڈ جمع کر دئیے جائیں ۔ تو اس سے اٹھارویں سال کا گرہن نکل آئیگا ۔ اگر آپ کے پاس گذشتہ اٹھارہ سالوں کے گرہنوں کی تاریخیں اور اوقات موجود ہوں ۔ تو اس سے آئیندہ اٹھارہ سالوں کے اوقات نکل آئیں گے ۔

مثال ۔ اگر ۱۹۰۰ء ۲۴ نومبر کو ایک بجکر ۲۳ منٹ بعد دوپہر سورج گرہن ہو ۔ تو اس سے ۱۹۱۸ء کا سورج گرہن نکل آئیگا ۔

سال	ماہ	دن	گ	م	س
۱۹۰۰	۱۱	۲۴	۱	۲۳	۰
۱۸	۰	۱۱	۷	۴۳	۴۵
۱۹۱۸	۱۲	۵	۹	۶	۴۵

معلوم ہوا کہ ۵ دسمبر ۱۹۱۸ء کو رات ۹ بجکر ۶ منٹ ۴۵ سیکنڈ پر ہوگا ۔ چونکہ یہ گرہن رات کو ہوگا ۔ اس لئے ہمارے ملک میں نظر نہ آئے گا ۔
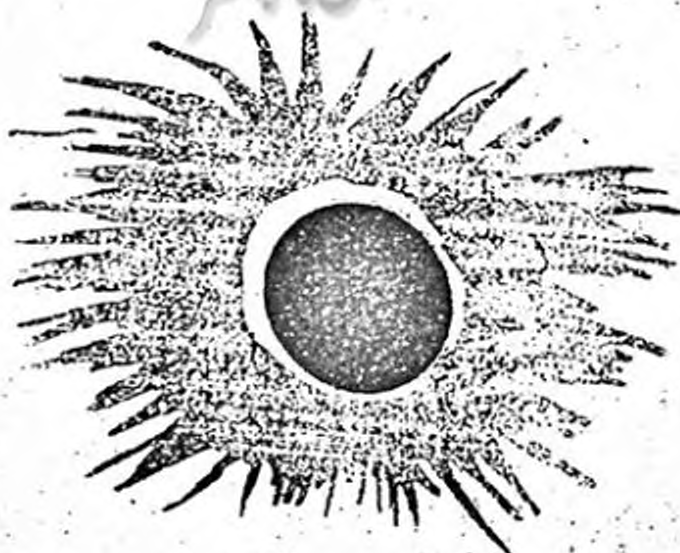
اثرات گرہن زائچہ میں

بوقت گرہن کوئی سعد کوکب ناظر ہو۔ تو تاثیر گرہن کو کم کرتا ہے۔ اگر کوکب نحس نظر بد رکھے تو تاثیر اس کی انتہائی نحس کرتا ہے۔ اگر چاند گرہن 2½ گھنٹے کا وقت رکھے۔ تو ایک ماہ تک نحوست کا حکم لگایا جاتا ہے۔ جب کسی شخص کے طالع میں سورج گرہن آتا ہے۔ تو نمایاں تبدیلیاں لاتا ہے۔ اور جب چاندگرہن آتا ہے۔ تو بھی تبدیلیاں لاتا ہے۔ مگر وہ فیصلہ کن نہیں ہوتیں۔

اثرات گرہن انسان پر

گرہن حاملہ عورتوں اور جانوروں کے حمل اور جنین پر بہت سریع الحس اثر ڈالتا ہے۔ سورج اور قمر گرہن کے وقت کی دو خطرناک آنکھیں ہوتی ہیں۔ اس کی مثال اس طرح ہے۔ کہ ایک بے چین ماں اور بہن اپنے ایک نوجوان عزیز کے پاس کھڑی اسے دیکھ رہی ہوں۔ جو بہت بیمار ہو۔ اس وقت ایک مکمل سورج گرہن لگے۔ جو انہیں کھڑکی سے نظر آرہا ہو۔ تو اس وقت گرہن کو دیکھنے کے لئے عورتوں نے کھڑکی کا پردہ ہٹا دیا اور مریض کو انہوں نے چھوڑ دیا۔ چند منٹ بعد جب مریض کی طرف متوجہ ہوئیں۔ تو انہوں نے دیکھا۔ کہ اس بیمار کی آنکھیں ٹیڑھی ہو گئی تھیں۔ کئی واقعات میں نے دیکھے ہیں۔ کہ جنہیں گرہن اندھا کر گیا۔ یا اندھراتا ہو گیا۔ یا ان کی نظر کمزور ہو گئی۔ یا ایک آنکھ جاتی رہی۔

سورج گرہن کو دیکھنے کے لئے ہمیشہ شیشہ استعمال کرنا چاہئے یا گہرے نیلے یا ہلکے سیاہ رنگ کے شیشہ کے ٹکڑہ سے اسے دیکھنا چاہئے۔ کھلی آنکھ سے دیکھنے سے کسی وقت بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ نہ معلوم سورج کی کونسی شعاع کرہ گرہن سے علحدہ نکل کر آپ کی بینائی کو ختم کر دے۔

اسی طرح اگرکوئی حاملہ عورت ہے۔ اگر وہ گرہن دیکھ رہی ہے یا وہ عین گرہن کے نیچے ہے۔ یا اس کے زائچہ پیدائش کے سورج سے وہ گرہن قران یا مقابلہ کرتا ہے۔ تو حمل میں بچہ پر اس کا اثر لازمی پڑیگا۔ اس وقت حاملہ کی حرکت کا اثر جنین پر پڑیگا۔ اگر عورت کسی غلط طریقہ سے یا پاؤں ٹیڑھا کر کے بیٹھی ہو گی۔ تو بچہ پیدا ہونے پر ٹیڑھے پاؤں والا ہو گا۔ اس لئے ایسے وقت عورتوں کو چت لٹا دیتے ہیں۔ بچوں میں بعض نقائص محض عورتوں کی گرہن میں بے احتیاطی کے باعث ہوتے ہیں۔ زمیندار لوگ اپنی حاملہ گائے بھینس وغیرہ کو نہیں بیٹھنے دیتے۔ گرہن کے وقت اگر کوئی عورت اپنا خوب بناؤ سنگھار کرے یا پاؤڈر سرخی لگائے۔ تو بچہ پر بھی اس کا اثر پڑے گا۔ اور وہ خوبصورت ہو گا۔

فصل دوم

چاند گرہن
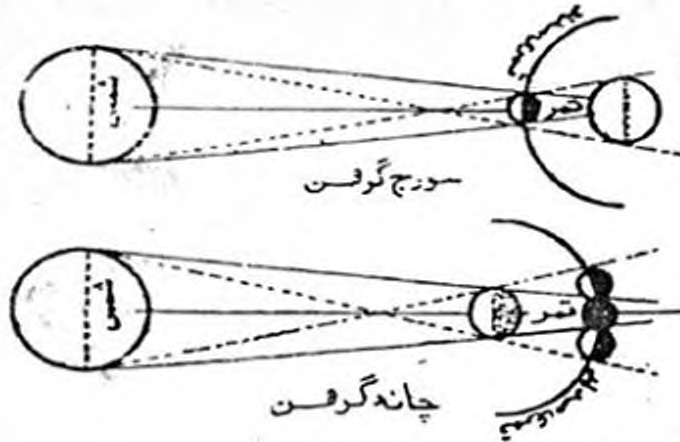
جب قمر یا شمس پر تاریکی چھا جاتی ہے۔ تو کہتے ہیں۔ کہ اسے گرہن لگ گیا۔ نقشہ جو سامنے دیا گیا ہے۔ اسے دیکھئے۔ سورج ایک کونہ میں دکھایا گیا ہے زمین درمیان میں ہے۔ قمر اس کی دوسری طرف ہے۔ سورج کے ایک طرف ہونے سے زمین سے دو قسم کے سائے فضا میں پھیل رہے ہیں۔ ایک ہلکا سایہ ہے۔ دوسرا تاریک سایہ ہے۔ جب چاند زمین کے گرد حرکت کرتا ہوا ہلکے سایہ میں داخل ہوتا ہے۔ تو چاند کی روشنی پر خاص اثر نہیں پڑتا۔ لیکن جوں ہی وہ تاریک سایہ میں داخل ہوتا ہے۔ تو گرہن ہر شخص کو نظر آنے لگتا ہے۔ اس کا کوئی حصہ روشن نہیں رہتا۔ زمین کا پورا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے۔ لیکن اس تاریکی میں چاند کے قرص کو ہم صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ یہ قرص اصلی قرص سے بہت بڑا نظر آتا ہے۔ چاند پر گول سایہ پڑنا اس امر کا کوئی خاص ثبوت نہیں کہ زمین گول ہے البتہ یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ زمین چاند سے بڑی ہے۔ (اگر کوئی اور ذریعہ دونوں کے سائز جاننے کا نہ ہو۔)

سورج کے مکمل یا نا مکمل گرہن کو دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف وقتوں میں معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن چاند گرہن صرف آدھی دنیا ہی میں ایک وقت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ البتہ اگر کسی کے پاس ٹیلیسکوپ ہو تو اسے استعمال کرے۔

بعض اوقات چاند کی گزرگاہ تاریک سایہ کے کنارے تک رہتی ہے۔ اسے نا مکمل گرہن کہتے ہیں۔ اور کسی وقت جبکہ زمین کا پورا تاریک سایہ چاند پر پڑتا ہے۔ تو اسے مکمل گرہن کہتے ہیں۔ اس وقت سورج کی شعاعیں چاند پر سیدھی نہیں پہنچتیں۔ تو چاند تاریکی میں چھپ جاتا ہے۔ اور وہ ہمیں آسمان پر تاریک نظر آتا ہے۔ لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس فضا کو جو زمین کے ساتھ گھومتی ہے۔ بوقت گرہن چاند پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ جب چاند کو مکمل گرہن ہوتا ہے۔ تو زمین کے گرد سرخ یا شفقی رنگ کا ایک دائرہ پھیل جاتا ہے۔ زمین کی یہ مصنوعی روشنی باسانی ظاہر کرتی ہے کہ زمین کے سمندر اور چاند کی بعض خصوصیات اس وقت ظاہر ہوتی

ہیں۔ اس روشنی کی طاقت زمینی فضا کے صاف یا مکدر ہونے پر منحصر ہے۔

الف: چاند گرہن

سورج گرہن

سورج کا قطر چاند سے چار سو گنا بڑا ہے۔ لیکن سورج چار سو گنا زیادہ دور بھی ہے۔ سورج بھی چاند کے برابر نظر آتا ہے۔ یہ گرہن اسی وقت پڑتا ہے۔ جبکہ قمر سورج کی روشنی کے آگے سے گزرتا ہے۔ علم ہئیت کی رو سے ہر ماہ قمری میں قمر شمس کے راستہ میں آتا ہے۔ اور جب وہ مدار قمری سے اندازاً ۵ درجہ کا زاویہ بناتا ہے۔ تو گرہن واقع ہو جاتا ہے۔

نقشہ میں دیکھئے قمر کا سایہ دو طرح زمین پر پڑ رہا ہے۔ ایک ہلکا سایہ اور دوسرا تاریک سایہ۔ جیساکہ زمین کے دو سائے ہوتے ہیں زمین پر جہاں ہلکا سایہ پڑتا ہے۔ وہاں سے گرہن نا مکمل گرہن نظر آتا ہے۔ اور جہاں جہاں زمین پر گہرا سایہ پڑتا ہے۔ ان ممالک میں مکمل گرہن نظر آتا ہے۔ یہ بہت ہی تھوڑی جگہ ہوتی ہے۔ اور صرف چند میل چوڑی ہوتی ہے۔ اس لئے سائنسدان اور منجم گرہن کا مطالعہ کرنے کے لئے دنیا کے مختلف مقامات کا انتخاب کرتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ تقویم میں یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ گرہن فلاں مقام پر نظر آئیگا اور فلاں جگہ نظر نہ آئے گا۔ ۱۹۹۰ سے پہلے کوئی سورج گرہن برطانیہ میں نظر نہ آئیگا۔

ب: سورج گرہن

اس وقت چاند حرکت میں ہوتا ہے۔ اس لئے وہ زمین پر ایک تاریک خط چھوڑتا جاتا ہے۔ جہاں جہاں سے یہ حصہ گزرتا ہے۔ وہاں ہر جگہ مکمل گرہن دیکھا جا سکتا ہے۔ جب قمر کا زمین سے بہت زیادہ فاصلہ ہو۔ تو سایہ کا کونہ زمین تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس وقت گرہن مکمل طور پر نظر نہیں آتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ایک چھلا۔ یہ روشنی کا چھلا قمر کا دائرہ ظاہر کرتا ہے۔

گرہن کے وقت آسمان تاریک ہو جاتا ہے۔ صرف چند ستارے نظر آتے ہیں۔ کچھ شعلے یا شہاب سورج کے کناروں سے اچھلتے دیکھے گئے ہیں۔

سورج گرہن کا نظارہ قابل دید ہوتا ہے۔ جب سورج کی شعاعیں معدوم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ تو ٹمپریچر گر جاتا ہے۔ جانوروں پر نیند طاری ہونا شروع ہو جاتی

ہے ۔ اور زمین پر کچھ نا معلوم قسم کے اثرات تبدیلیاں پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں ۔ نا مکمل گرہن سے مکمل گرہن کی اشکال مختلف واقع ہوتی ہیں ۔ پہلے ایک بھیانک نظر آتا ہے ۔ گولائی کے کناروں کو تاریکی ڈھانپتی ہوئی (جبکہ قمر سورج کے آگے سے گزرتا ہے) چھانا شروع ہو جاتی ہے ۔ قمر کی حرکت اس وقت بہت سست ہوتی ہے ۔ یعنی دو ہزار تین سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے حرکت کرتا ہے ۔ اس وقت ہم چاند کو قطعی نہیں دیکھ سکتے کیونکہ اس کا تاریک حصہ ہماری طرف ہوتا ہے ۔ اور تمام روشنی اس کی دوسری طرف یعنی سورج کی طرف ہوتی ہے ۔ اس وقت قمر کی گزرگاہ ہمیشہ سورج کے بائیں جانب مائل بہ مشرق ہوتی ہے ۔
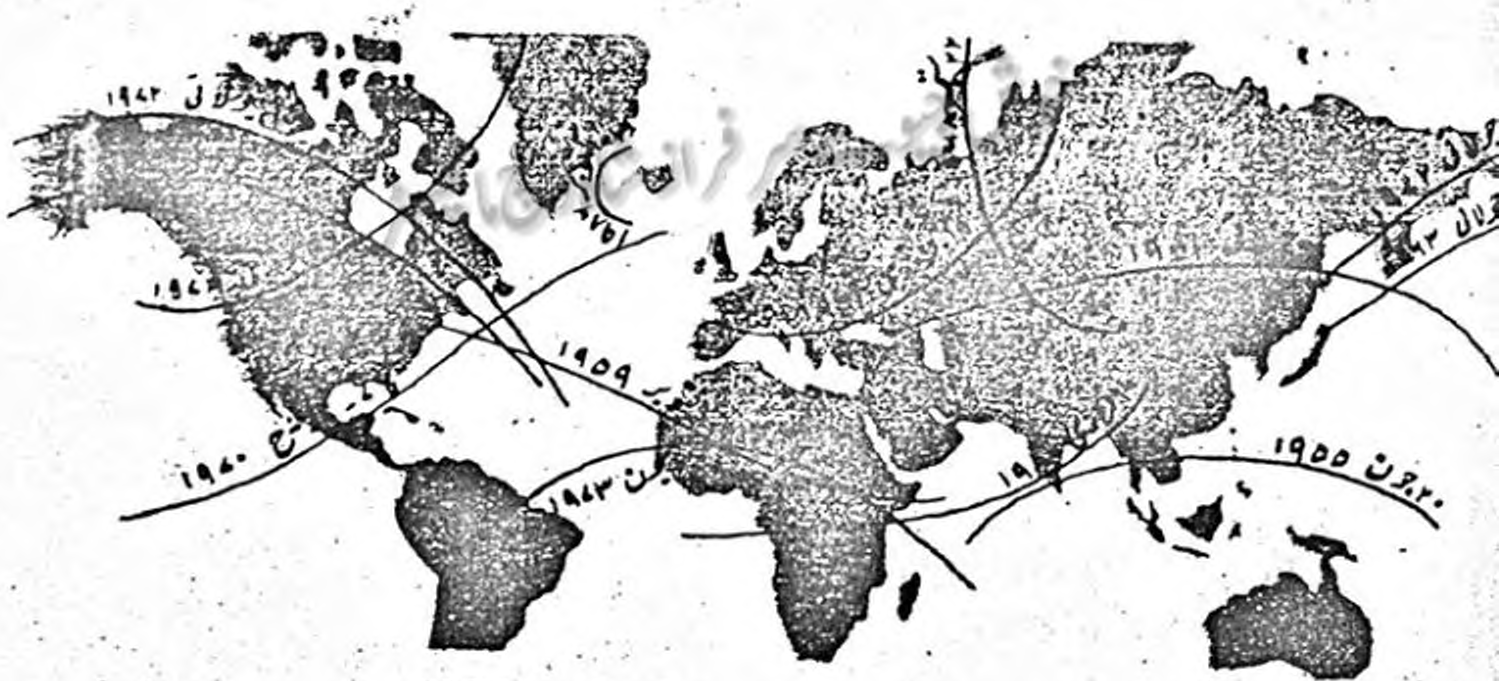
چند سال کے گرہن

۱۹۶۸ — چاند کا اپریل ۱۳ — اکتوبر ۶ ۔ سورج کا ۲۲ ستمبر۔

۱۹۶۹ — سورج کا مارچ ۱۸ ۔

۱۹۷۰ — چاند کا فروری ۲۱ ۔ اگست ۱۷ ۔ سورج کا مارچ ۷ ۔

۱۹۷۱ — چاند کا فروری ۱۵ - ۱۶ ۔ سورج کا فروری ۲۵ ۔ جولائی ۲۲۔

۱۹۷۲ ۔ چاند کا جنوری ۳۰ ۔ جولائی ۲۶

۱۹۷۳ — چاند کا دسمبر ۱۰ ۔ سورج گرہن ۔ جون ۳۰ دسمبر ۲۴ ۔

۱۹۷۴ — چاند کا جون ۴ ۔ نومبر ۲۹ ۔ سورج کا دسمبر ۱۳ ۔

۱۹۷۵ — چاند کا مئی ۵ ۔ نومبر ۸ ۔ سورج کا مئی ۱۱ ۔

۱۹۷۶ — چاند کا مئی ۱۳ ۔ سورج کا اپریل ۲۹ ۔ اکتوبر ۲۳ ۔

۱۹۷۷ — چاند کا اپریل ۴ ۔ ستمبر ۲۷ ۔ سورج گرہن اپریل ۱۸

۱۹۷۸ — چاند کا اپریل ۲۴ ستمبر ۱۶ ۔ سورج کا اکتوبر ۲ ۔

۱۹۷۹ — چاند کا مارچ ۱۳ ۔ ستمبر ۶ ۔ سورج کا فروری ۲۶ ۔

۱۹۸۰ ۔ سورج کا فروری ۱۶ ۔

۱۹۸۱ — چاند کا جولائی ۱۷ ۔ سورج کا جولائی ۳۱ ۔

۱۹۸۲ — چاند کا جنوری ۹ ۔ جولائی ۶ ۔ ستمبر ۳۰ سورج کا جولائی ۲۰ دسمبر ۱۵ ۔

۱۹۸۳ — چاند کا جون ۲۵ ۔ سورج کا جون ۱۱ ۔ ستمبر ۴ ۔

۱۹۸۴ — سورج کا مئی ۳۰ ۔

۱۹۸۵ — چاند کا مئی ۴ ۔ اکتوبر ۲۸ سورج کا نومبر ۱۲

۱۹۸۶ — چاند کا اپریل ۲۴ ۔ اکتوبر ۱۸

۱۹۸۷ — سورج کا مارچ ۲۹ ۔ ستمبر ۲۳ ۔

۱۹۸۸ — چاند کا اگست ۲۷ ۔ سورج کا مئی ۱۸ ۔ ستمبر ۱۱

۱۹۸۹ — چاند کا فروری ۲۰ اگست ۱۷

۱۹۹۰ — چاند کا فروری ۹ ۔ اگست ۶ سورج کا جولائی ۲۲

۱۹۹۱ — چاند کا جنوری ۳۰ دسمبر ۳۱

۱۹۹۲ — چاند کا جون ۱۵ ۔ دسمبر ۹ ۔ سورج کا دسمبر ۱۰

۱۹۹۳ — چاند کا جنوری ۴ ۔ نومبر ۲۹ ۔ سورج کا مئی ۱

۱۹۹۴ — چاند کا مئی ۵۵ ۔ سورج کا مئی ۱۵ ۔ ۳ نومبر

۱۹۹۵ — چاند کا اپریل ۱۵ ۔ سورج کا اپریل ۲۹ ۔ اکتوبر ۲۴

۱۹۹۶ — چاند کا اپریل ۲ ۔ ستمبر ۲۷ ۔ سورج کا اکتوبر ۱۲

۱۹۹۷ — چاند کا ستمبر ۱۶ ۔ سورج کا مارچ ۹ ۔

۱۹۹۸ — سورج کا فروری ۲۶ ۔ اگست ۲۲

۱۹۹۹ — چاند کا جولائی ۲۸ ۔ سورج کا فروری ۱۶ ۔ اگست ۱۱ ۔

۲۰۰۰ — چاند کا جنوری ۲۱ ۔ جولائی ۱۶ ۔ سورج کا جولائی ۳۱ ۔

فصل دوئم

اجتماعی اور انفرادی اثرات

گرہنوں کا اثر بین الاقوامی طور پر اور انفرادی طور پر پڑتا ہے۔ ادنیٰ گرہن ادنیٰ اثرات ظاہر کرتے ہیں اور اعلیٰ اور مکمل گرہن اعلیٰ اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم کے نجومیوں کا طریقہ یہ تھا کہ ہر برج کے دس دس درجے کر کے ان کو ایک ستارہ سے متعلق کیا گیا تھا یعنی برج کے برابر تین حصے کرتے تھے۔ جس کو دریجان بھی کہتے ہیں۔ گرہن جس دریجان میں پڑتا اسی کے مطابق واقعات بیان کرتے۔

مثلاً ۳ دسمبر ۱۹۶۲ء کو گرہن برج قوس کے دوسرے دریجان میں لگا۔ جو قمر کا دریجان تھا۔ لہٰذا چرنے والے جانوروں کی امراض یا خون بہنے کی دلیل بنی گئی۔ دور حاضر میں اسے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت مویشیوں کی اور بھیڑ بکریوں کی حفاظت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان کی پیدائش بھی کم ہوگی۔ اور ذبیحہ جانوروں پر پابندی لگانی چاہیے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی خوراک کا مسئلہ بھی اہمیت اختیار کر جائے۔ کیونکہ نئے چاند کے وقت مریخ۔ پلوٹو اور یورینس برج سنبلہ میں تھے چونکہ اس گرہن کا حاکم قمر تھا۔ اس لئے سوروں کے امراض جنس کا خطرہ سمجھا گیا۔

بین الاقوامی طور پر گرہن بارشوں اور طوفانوں کا سبب گنا جاتا ہے میرا تجربہ یہ ہے کہ جب کوئی ستارہ مقام گرہن پر آتا ہے۔ یا مقابلہ یا تربیع میں آتا ہے تو واقعہ ہوتا ہے۔ شمسی گرہن کے ایک سال تک پیشگوئی کے اثرات بھگتنے پڑتے ہیں اور قمری گرہن کے ایک ماہ تک۔

۱۰ دسمبر ۱۹۶۴ء کا قمری مکمل گرہن تھا۔ جو جوزا کے تیسرے دریجان میں واقع ہوا۔ جس کا حاکم مریخ تھا لہٰذا کسی مشہور آدمی کی موت کی دلیل کہا گیا۔ گرہن چونکہ مریخ۔ پلوٹو اور یورینس سے وابستہ تھا اس لئے آدمیوں، عورتوں اور بچوں میں پاگل پن کے واقعات کا پیش خیمہ گنا گیا۔ مریخ۔ پلوٹو اور یورینس شہوانیت اور اسی نوع کے جرائم کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے اثرات اس وقت واقع ہوں گے۔ جب وہ مقام گرہن سے گزریں گے۔

اگر کسی واقعہ کو جو گرہن سے متعلق ہو۔ اندازہ کرنا مقصود ہو کہ کب واقع ہوگا۔ تو سورج گرہن جو دن کو لگے۔ اس کا فاصلہ طلوع شمس سے نکالیں کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اس کو ۲ پر تقسیم کر دیں۔ یہ ماہ و دن ہوں گے۔ جب واقعہ ظہور میں آئے گا۔ اگر سورج گرہن رات کو لگے۔ جو نظر نہیں آیا۔ تو گرہن کا فاصلہ غروب آفتاب سے گنیں۔ اسی طرح قمری گرہن سے واقعہ کا موسم معلوم کرنا ہو تو قمر کے طلوع کے وقت سے (بشرطیکہ گرہن طلوع قمر کے بعد واقع ہو) فاصلہ نکالیں۔ یا غروب قمر کے وقت سے (بشرطیکہ گرہن غروب قمر کے بعد واقع ہو۔) فاصلہ نکالیں۔ ۲ پر تقسیم کریں۔ یہ دن اور گھنٹے ہوں گے۔ جب یہ واقعہ ظہور پذیر ہوگا۔

لیکن اس امر کو ذہن میں رکھیں کہ گرہن کے اثرات اس جگہ پڑیں گے۔ جہاں گرہن سر کے اوپر واقع ہو لیکن اگر ایسے مقام پر ہوں جہاں سے گرہن کے اجرام طلوع یا غروب ہوتے نظر آئیں۔ یا خط زوال سے نیچے کی طرف واقع ہوں تو اس وقت اور جگہ کے عام زائچہ میں مخالفانہ اثرات کا حصہ اسے ضرور ملیگا۔

انفرادی زائچہ میں گرہن کے اثرات کے چار مقامات ہوتے ہیں طالع، وتد السماء اور سورج و قمر کے پیدائشی مقامات۔ ان مقامات پر جو گرہن پڑے گا یا مقابلہ کرے گا۔ تو اس وقت حالات بہتر ہو جائیں گے

یہ بھی یاد رکھیں کہ شمس وتد السماء کے ساتھ کشش و میلان رکھتا ہے۔ اور چاند طالع کے ساتھ۔ شمس اور وتد السماء دونوں پوزیشن اور عزت و وقار اور پیشہ سے متعلق ہیں لہٰذا شمسی گرہن جو وتد السماء کو متاثر کرے گا۔ تو لازمی اس کے منسوبات کو دھکا پہنچائیگا۔ اسی طرح قمر اور طالع انفرادی صحت عوامی تعلقات اور دوسروں سے معاملات کرنے کے متعلق ہے۔ لہٰذا قمری گرہن انہی منسوبات کو متاثر کرے گا۔

گرہن اگر مغربی زاویہ سے پڑے۔ تو گرہن کے نقصانات دوسروں کے ذریعہ وارد ہوں گے۔ مثلاً دسویں گھر پر گرہن پڑے۔ تو گھر اور جائیداد

نقصان دوسرے والدکے ذریعہ ہو گا۔ اگر مشتری زائچہ سے پڑے۔ تو نقصانات حادثاتی یا اپنی غلطیوں کے ذریعے واقع ہوں گے۔

ایک دفعہ ایک شخص آیا جس نے شکایت کی کہ مکان فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ مگر کسی صورت میں کوئی گاہک نہیں آتا۔ حیران ہوں کیسے ممکن ہے کہ اتنے مالدار شہر میں مکان فروخت نہ ہو سکے۔ میں نے اس کا زائچہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ گرہن اس کے چوتھے گھر پر پڑا تھا۔ مریخ کی اس پر نظر تھی۔ اسے مشورہ دیا گیا کہ تبدیلی مکان کے وا تو کر وہ خود قبول کرے۔ تاکہ گرہن کے اثرات کا واقعہ وارد ہو جائے۔ اور مکان کو انشور کرا دے۔ اس نے میرے مشورہ پر عمل کیا۔ اور دوسری جگہ سکونت اختیار کر لی۔ تین ماہ بعد جب مریخ نقطہ گرہن سے گزرا۔ تو بجلی کی تار سے مکان کو آگ لگی اور جل کر تباہ ہو گیا۔ چونکہ سب باہر تھے۔ اس لئے کوئی مجروح ہوا۔ نہ موت واقع ہوئی لیکن گرہن کے نقصانات کو انشورنس نے پورا کر دیا۔

یعنی تقدیری معاملہ ہو کر رہا۔ تدبیر نے محفوظ کر دیا اور نقصان سے بچا لیا۔ یہی مقصد ہے اس آیت کریمہ کا۔ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (النحل) ستارے علامات ہیں۔ اور وہ ستاروں سے ہدایت پاتے ہیں۔

باب نہم

زائچہ کا پڑھنا

فصل اول

زائچہ کے اہم مقامات

زائچہ کا پڑھنا چند امور پر منحصر ہے۔ بروج، کواکب، گھر اور نظرات و حالات کواکب کا جاننا ہی زائچہ کا پڑھنا ہے۔ جس قدر منسوبات یاد ہوں گی۔ اسی قدر حالات بہتر اخذ ہو سکیں گے۔ اگر آپ کے پاس زائچہ ہے تو وہ ایک تحفہ ہے۔ جس سے رہنمائی کے لئے مدد لی جا سکتی ہے:-

گھر

زائچہ کے اہم گھر ۱-۴-۷-۱۰ ہیں۔ طالع بیت الارض بیت الزوج اور بیت العزت۔ ان گھروں پر جو کوکب ہو گا۔ وہ طاقتور اثر ظاہر کرے گا۔ اس کے بعد وہ کواکب جو ان سے نظر بناتے ہیں۔ خصوصاً تربیع کی نظر ہو تو زائچہ میں سب سے پہلے ان کواکب کو لیں۔ کیونکہ سب سے پہلے اثر انہی کا ظاہر ہو گا۔ انہی کے اثرات کی طرف خصوصی توجہ بھی دینا چاہیئے۔ جیسا کہ دسواں گھر (شوق واقفیت) ظاہر کرتا ہے۔ قمر چوتھے فطری گھر کا مالک ہے۔ یہ فطری خواہشوں کی بروج، گھر اور نظرات کے ذریعہ نشاندہی کرتا ہے۔ لہٰذا دسویں گھر کو پڑھنے کی تمام معلومات چوتھا گھر دیگا۔

اب نظرات کو لیں بعض ستاروں کا بعض کے ساتھ تعلق ہو گا بعض کا کسی کے ساتھ نہ ہو گا اور تعلقات کے بھی علیحدہ علیحدہ

گروپ بن جائیں گے۔ بعض سعد گروپ۔ بعض نحس گروپ جن کواکب کا کسی کے ساتھ تعلق نہ ہوگا۔ ظاہر ہے۔ وہ مؤثر طور پر ترغیب دینے والے نہ گنے جائیں گے۔ گویا ان کا مؤثر تعلق زندگی کے دوسرے شعبوں میں نہ پایا جائے گا۔ ظاہر ہے۔ مولود کو اس گھر کی خصوصیات کے اظہار کے لئے کوئی مدد نہ ملے گی۔ اس سے اس کے فیصلے بھی متاثر ہوں گے۔ ممکن ہے ایک کوکب اس کے ذہن پر کچھ اثر ڈالے۔ اور دوسرا اس کا ردعمل ظاہر کرکے اس سے روک دے۔ کیونکہ دونوں کے درمیان کوئی نظر (تعلق) ہی نہیں۔

نظرات

یہ بھی یاد رکھیں کہ نظرات جس قدر قریبی ہوں گے۔ اسی قدر مؤثر گنے جائیں گے۔ اگر زائچہ میں ایک تربیع مکمل ہے۔ تو وہ تثلیث کی اس نظر سے مؤثر مانی جائے گی۔ جو قریبی درجات پر ہیں۔ بہت سے نحس کواکب کے درمیان سعد نظرات ہوں تو وہ خطرات پیدا نہ کریں گے۔ البتہ مشکلات پیدا کریں گے۔ اسی طرح سعد کواکب کے درمیان نحس نظر ہو اور وہ طاقتور ہوں۔ تو مقابلہ و تربیع میں بھی وہ سعادت ظاہر کریں گے۔

دو ستاروں میں مقابلہ ہو۔ ان میں سے ایک پر کسی کے ساتھ تسدیس ہو۔ اور دوسرے پر تثلیث کی نظر پڑ رہی ہو۔ تو وہ تیسرے ستارے کے اثر سے سعد ہو جائے گا۔ اسی طرح ایک کوکب ایک طرف سے تربیع میں اور دوسری طرف سے مقابلہ میں گھرا ہوا ہے۔ تو وہ ایک بم جیسے خطرہ میں ہے۔ جس کا توڑ نہیں۔ جب تک کہ کوئی چوتھا کوکب تینوں میں سے کسی کے ساتھ سعد نظر نہ بنائے۔

تین کوکب ایک دوسرے سے تثلیث بنائیں تو وہ ایک عظیم تثلیث گنی جائے گی۔ تو تینوں برجوں کے تعلق کا مشترکہ اظہار ہوگا۔ چار ستارے تربیع میں ایک دوسرے سے ہوں تو وہ ایک کراس بنائیں گے تو ان میں بھی ڈائنامک قوت پائی جائے گی۔ جو مؤثر اثر ظاہر کریں گے بشرطیکہ ان میں سے کسی پر کوئی سعد نظر پڑ کر اس قوت کو کم نہ کردے۔

مجموعی طور پر اثر جاننے کے لئے یہ معلوم کریں کہ کس قدر کواکب منقلب بروج میں ہیں کتنے ثابت میں ہیں۔ کتنے ذوجسدین میں ہیں۔ اسی طرح ایک فہرست بنائیں جس سے یہ ظاہر ہو کہ کس قدر کواکب آتشی بروج میں ہیں۔ کس قدر آبی اور کس قدر بادی ہیں۔

ماہیت

ثابت اور آتشی بروج میں زیادہ کواکب ہوں۔ تو مولود ثابت آتشی برج اسد کی خصوصیات کا مالک ہوگا۔ قطع نظر اس کے کہ کوکب اس میں نہ ہو۔ اگر منقلب و ثابت میں برابر تعداد ہو تو طالع منقلب ہے۔ تو ہم منقلب کو ترجیح دیں گے۔ اسی طرح کواکب کی تعداد دو مختلف طبیعت کے بروجوں میں برابر ہے۔ اور اس بنیاد پر کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ سکتے تو مختلف ماہیت یا عنصر کو یکساں ہی درجہ دینا ہوگا۔

اگر کسی زائچہ میں کوئی کوکب آتشی بروج میں نہیں۔ تو مولود سرگرم نہ ہوگا۔ اور اگر شمس مریخ اور مشتری میں کوئی تعلق نہ ہوگا۔ تو بھی مولود سرگرم عمل کا نہ ہوگا۔

اجتماع

بہت سے ستارے ایک ہی گھر میں ہوں۔ تو اس گھر اور اس گھر کے حاکم ستارے کو اہم بنا دیتے ہیں۔ لیکن اس گھر کا مالک تلاش کرو۔ کیونکہ یہی ترغیب کنندہ گنا جائے گا۔ اگر کسی زائچہ میں شمس برج سرطان میں ہے۔ ہمراہ مریخ۔ عطارد اور زہرہ ہے۔ لیکن قمر نہیں ہے۔ تو قمر کو دیکھیں کہ وہ کس کوکب کے ساتھ کس برج میں ہے۔ اگر قوس میں ہے جس میں زحل و یورانس ہیں۔ اور مشتری نہیں ہے۔ تو مشتری ان تین کواکب کو ترغیب دیگا۔ اور قمر کے ذریعے سرطان میں واقع ہونے والے کواکب کو متحرک کر دیگا۔ اگر نپچون عقرب میں ہے اور پلوٹو سنبلہ میں ہے ان کے حاکم مریخ اور عطارد برج سرطان میں ہیں۔ تو قمر ان کا محرک ہے۔ جو قوس میں موجود ہے۔ وہ مشتری کے محرکات کو منتقل کرے گا۔ خواہ قوس میں نہ ہو۔ اور اگر مشتری برج حوت میں اپنے گھر میں موجود ہے۔ جو مشتری کا گھر ہے تو یہ فیصلہ کن محرک ان تمام کواکب کا گنا جائے گا۔ جو زائچہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ محرک لازمی اپنے گھر میں ہونا چاہیئے۔ اس مثال میں ہم نے نپچون کو کوئی اہمیت نہیں دی اسی طرح حوت کو بھی نہیں دی۔

نیرین

وہ کواکب بھی نوٹ کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ جو نیرین کے ساتھ نظر بناتے ہیں۔ ان کا طلوع تمام کواکب پر ان کے قران خوش بختی کے مقامات پر یا عقدتین پر دلالت ہوں۔ ایک کوکب جو نیرین کے ساتھ کسی نظر سے وابستہ ہو۔ تو وہ دونوں سے اثر ظاہر کرے گا انفرادی بھی اور اجتماعی بھی۔ خوش بخت قران کسی ایک نیر کے رستے پر تو وہ بھی موثر ہوتا ہے۔ زائچہ میں خوش بخت مقام شمس قمر اور طالع کے تعلقات ہیں۔ قمر جہاں ہو۔ اگر شمس طالع میں ہے۔ جیسا کہ شمسی زائچہ میں ہوتا ہے تو آدمی کے اندرونی اور بیرونی محرکات کو موثر بناتا ہے۔ بطور نتیجہ، طلوع قمر، زائچہ کے جس بھی گھر میں ہو وہ اہم گھر ہوتے ہیں۔ وہ کواکب جو خوش بخت مقامات سے قریبی نظر رکھتے ہوں۔ وہ ظاہر کرتے ہیں کہ کس قسم کا کیریکٹر اس کی زندگی میں نیا پلاٹ ادا کرے گا۔

عقدتین

عقدتین کے مقام بھی اہم ہوتے ہیں۔ یہ خود کفیل ذرتی کی صلاحیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ مقام دراصل شمس و قمر اور ارضی تعلقات کے ہیں۔ راس ایک تکمیل ہے۔ ذنب اس کا منفی پہلو ہے۔ جو خاص توجہ اور کوشش کا طالب ہوتا ہے۔ وہ کواکب جو راس اور ذنب کے درمیان واقع ہوں گے۔ وہ نئے اقدامات کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور جو کواکب ذنب اور راس کے درمیان ہیں وہ کیے جا چکے اقدامات کو ظاہر کرتے ہیں۔ نیز یہ عقدتین ثبوت مہیا کرتے ہیں۔ جبکہ نظرات ظاہر کرتے ہیں۔ بنی صورتحال کو۔

نصف زائچہ

اگر کواکب کا اجتماع زائچہ کے مشرقی حصہ میں ہو تو مولود روحانی وجدانی قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔ وہ حکم دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اگر اجتماع کواکب زائچہ کے نچلے یا مغربی حصہ میں ہو تو زندگی دوسروں کے ہاتھوں میں ہوگی۔ یہ انتظار حصول مقاصد کے لیے بہتر کام دیگا اور احساسات زندگی کی ترجمانی بھی کرے گا۔

افق

اجتماع کواکب افق سے اوپر ہوں تو بیرونی دنیا کے ساتھ اہم تعلق ظاہر کرتے ہیں اور بیرونی رجحانات لاتے ہیں۔ اور معقول نقطہ نظر ظاہر کرتے ہیں۔ جاہ طلبی اور خود اعتمادی لاتے ہیں۔ افق کے نیچے کواکب ہیں۔ تو وہ فاصلی اور اندرونی حیثیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

اگر تمام کواکب سوائے ایک کے نصف کرہ میں ہوں۔ تو دوسرے کرہ کے ایک کواکب کے خاص اثرات نوٹ کرنے ہوں گے کہ اگر مولود اس حصہ کے منسوبات یا معاملات کو متوازن رکھا جائے گا۔ تو توجہ کر سکے گا۔ یا نہ۔

اگر صرف دو کواکب ایک طرف ہوں تو ان دونوں کے زائچہ حقیقت کو دیکھیں کہ آپس میں ان کا کس نظر سے تعلق قائم ہے۔ یا نہیں وہ کواکب جو طلوع ہوں اور وتد السماء کے قریب ہوں۔ خواہ وہ خط زوال کے مشرق کی طرف ہوں یا مغرب کی طرف تو مولود کو ان سے قوت ملیگی اور وہ ستارہ جو وتد السماء کے سب سے قریب ہوگا۔ یا قریبی نظر رکھے گا۔ وہ زیادہ طاقتور ہوگا۔

حاکم طالع

وہ کواکب جو طالع کا حاکم ہے۔ اسے بھی اہم کواکب کی فہرست میں نوٹ کرلیں اور گھر، برج اور نظر کی خاص طور پر جانچ کریں۔ ممکن ہے بہت سے کواکب اس سے ناظر ہوں۔ تو وہ بھی واضح اثرات قائم کریگا کسی امر کا فیصلہ کرتے وقت اس کو ضرور مدنظر رکھیں۔ شمس، قمر اور طالع کو پڑھتے وقت طالع کے حاکم کو بھی شامل کرلیں۔ زائچہ میں جہاں حالات واضح نہ ہوں۔ تو صرف ان چاروں سے حکم لگائیں۔

یہ یاد رکھیں کہ کواکب فزیکل حالت کو ظاہر کرتے ہیں اور اس کے لیے اپنی مختلف قوتوں کو کام میں لاتے ہیں۔ برج یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان قوتوں کو وہ کہاں صرف کریں گے اور گھر ان امور کی خاص نشاندہی کرتے ہیں۔ جہاں وہ اپنی قوتوں کو صرف کریں گے۔ گھر زندگی کے مختلف شعبوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور گھروں میں کواکب اپنے فزیکل کام عملی طور پر سرانجام دیتے ہیں۔

کردیں کو ختم کرلیا تو جس قدر عمر بڑھتی جائے گی اس کی زندگی بھی بڑھتی جائیگی اور کافی سخت عمر تک زندہ رہیگا۔

آبی برج کے ماتحت پیدا ہونے والے بچے فربہ اندام اور موٹے تازے نہیں ہوتے لیکن اپنے متعلق بہت احتیاط کرتے ہیں ان کو اعصابی تکلیف کی شکایت ہو جاتی ہے۔

طاقتور بروج میں ستارے کافی مصیبتوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور بہت سی تکلیفوں سے بچا لیتے ہیں۔ کمزور برج بچپن میں بہت پریشان کرتے ہیں۔ ولو والے بھی وقت گزرنے کے ساتھ مضبوط ہوتے جاتے ہیں۔ اگر ان کا برج کمزور ہو تو چھوٹی زندگی سے ہی پریشانیاں اور مصائب کی نشاندہی کرتے ہیں۔

شمس جسمانی بناوٹ اور ساخت کی رہنمائی کرتا ہے اور قمر جسمانی اعمال اثر پذیر ہونے کی رہنمائی کرتا ہے۔ چنانچہ شمس کی وجہ سے پیدا کی ہوئی خرابیاں قمر کے مقابلہ میں زیادہ سخت نوعیت کی ہوتی ہیں۔

طویل عمر کی پیشگوئی صرف اس وقت کی جا سکتی ہے جبکہ شمس قمر اور طالع اور اس کا حاکم سب طاقتور اور محفوظ ہوں۔ اور طاقتور بروج کے اندر ہوں۔ اگر چاروں ہی کمزور حالت میں ہوں تو زندگی لازمی مختصر ہوگی۔ مصائب اور پریشانیاں زیادہ تر نحس کواکب کی جانب سے آتی ہیں۔ خاص طور پر ان کواکب سے جو ۳، ۶، ۸، ۱۲ گھروں کے حاکم ہوں۔ زہرہ، مشتری اور مریخ کی سعد نظریں زندگی کو سہارا دیتی ہیں۔ زہرہ اور نپ چون پر سعد نظرات پڑیں تو آرام پسندی پیدا کرتے ہیں۔ اس سے جسمانی کاوش کافی حد تک فرسودگی سے بچ جاتی ہے۔ زہرہ سعد حالت میں ہو تو لوگ صحت مند ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان میں زہریلے مادے کو جسم سے خارج کرنے کی پوری صلاحیت ہوتی ہے۔ طاقتور مشتری تحفظی خصوصیت دینے کے ساتھ اعتدال پسند بھی بناتا ہے۔ شمس اور مریخ کے درمیان سعد نظریں ہوں تو قوت حیات بہترین ہوتی ہے۔ ظاہر ہے مخالف نظرات سے زندگی کے وسائل کم ہی ہوں گے۔ شمس کے زحل اور یورینس کے ساتھ سعد نظرات ہوں تو طویل عمر ہوتی ہے البتہ جوانی میں سعد نظرات خاص فائدہ نہیں کرتے۔

جسمانی شکل و ہیئت

زائچہ سے اندازہ کرنا مشکل امر ہی ہے کیونکہ تفصیل کے لئے بے شمار منسوبات کی ضرورت ہوتی ہے۔ مختصراً یہ ہے کہ۔

طالع منقلب بروج والوں کے چہرے تین کونہ ہوتے ہیں۔ جو ٹھوڑی پر آ کر تنگ ہو جاتا ہے۔ ثابت بروج مربع چہرے۔ ذوجسدین بیضوی چہرے رکھتے ہیں۔

طالع مثبت بروج لمبا قد دیتے ہیں۔ اس اثر میں اس وقت تبدیلی آتی ہے جبکہ ان میں کواکب ہوں۔ یا دو جو طالع کے بہت قریب ہوں نیز شمس و قمر اور طالع کا حاکم ستارہ بھی ثانوی حیثیت سے مولود کی جسمانی ساخت میں تبدیلی کرتے ہیں۔ بعض اوقات کسی ایک فرد میں بہت سے کواکب کے اثرات دیکھے گئے ہیں۔

دماغی صلاحیتیں

زائچے سے ذہانت یا قابلیت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ بلکہ دماغی رجحان اور عقلی و خیالی سرگرمیوں کا پتہ لگ سکتا ہے۔ اس کا ستارہ عطارد ہے۔ بس کو دیکھو کس برج میں ہے۔ اور کیا حالت ہے کس قسم کے نظرات قبول کر رہا ہے۔ جو ستارہ قریبی نظر رکھتا ہو وہ اس کے ساتھ رنگ آمیزی کرتا ہے۔

قمر دماغ پر حکومت کرتا ہے۔ لہٰذا اگر قمر و عطارد کے درمیان کسی بھی قسم کی نظر ہو تو دماغی اعتبار سے اچھا سمجھیں گے۔ خصوصاً تربیع و مقابلہ کی نظر اگرچہ یہ نظرات نحس ہیں۔

برج ذوجسدین ہو یا آبی ہو یا منقلب ہو تو اس میں ذہین دماغ پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں یورینس ہو تو مولود موجد ہوگا۔ بہت ذہین ہوگا۔ خواہ عطارد کمزور ہو اور اچھے نظرات نہ رکھتا ہو۔ تب بھی مولود ہو تب بھی مولود بہترین دماغ ہوگا۔ تسدیسات مولود کی ذاتی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں۔ زحل کے سعد نظرات سمجھ بوجھ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اور مشتری کے سعد نظرات دانشمندی میں اضافہ کرتے ہیں۔

تیسرے اور نویں گھر میں تابش سیارگان جس قسم کے نظرات قبول کریں اس سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ تیسرے گھر میں نحس سیاروں کا ہونا یا کمزور ہونا غیر مستحکم دماغی حالت کا اظہار ہے۔ بعض اوقات دیوانگی کا باعث

سبھی بن جاتے ہیں۔ اس برج میں قمر خصوصاً اثر انداز ہوتا ہے۔

طالع کے ساتھ نزدیکی نظر بنانے والے کواکب سعد نظر ڈالیں تو بہتر دائمی نقطہ نگاہ کو لاتے ہیں۔ نحس نظر رکھیں تو سخت اور شدید قسم کی پریشان کن حالتیں دماغ کو تباہ کرنے کا سبب بن جاتی ہیں۔

صحت

چھٹے اور آٹھویں گھر سے اس کا تعلق ہے۔ ان کے بروج جسم کے مجروح ہونے والے یا کمزور حصوں کا اظہار کرتے ہیں اور جن گھروں پر قابض ہوں ان گھروں کی بھی ان اعضا پر حکومت ہوتی ہے۔

نحس کواکب کی نحس نظریں نیرین پر ہوں تو خرابی صحت کی علامت ہے۔ منقلب بروج سر، پیٹ، گردوں اور ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ثابت بروج حلق، دل، دھڑ، اعضائے تناسل اور دوران خون کو متاثر کرتے ہیں۔ ذوجسدین بروج اعصاب، پھیپھڑوں، ہاتھ پاؤں اور آنتوں کو متاثر کرتے ہیں۔

شمس نحس ہو تو پیدائشی یا خاندانی امراض ظاہر کرتا ہے۔ قمر نحس ہو تو پیدائش کے بعد جسمانی فعل میں خرابی ظاہر کرتا ہے۔ قمری خرابیاں بچپن میں اندیشہ ناک ہیں۔ سعد کواکب کے طالع یا نیرین کے ساتھ نظرات ہوں تو ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس بات کا انحصار کہ آیا نحس اثرات دور ہو جائیں گے یا نہیں دونوں کی نسبتی قوت پر منحصر ہے۔ طلوع نحس کواکب کا نیرین کے ساتھ نحس نظر رکھنا یا طالع کے حاکم کو چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں گھر میں آکر نحس بنائیں۔ تو طویل صحت کی خرابی کی دلیل ہے۔

مریخ کے گھروں میں مریخ نحس ہو تو بخار، زخم، جلنا، گرم پانی سے جلنا، صدمہ، چوٹ آتی ہے۔ اس وقت ضرورت سے زیادہ مستعدی نقصان ہوتا ہے۔ اگر پیدائش کے وقت زحل نحس ہو تو زمین پر گرنا، سردی سے ٹھٹھرنا، سستی، موچ، جوڑ الگ ہو جانا یا نواسیر یا گردہ وغیرہ لاتا ہے۔

یورینس اعصابی دباؤ، مروڑ، اینٹھن، کسی نالی یا اعصاب وغیرہ کا سکڑ جانا، دورے اور فالج وغیرہ لاتا ہے۔ نیپچون ضرورت سے زیادہ حساس ہونا، نکما پن، خواب غفلت اور جنونی کیفیت لاتا ہے جبکہ پلوٹو اخراجی خلل اور بہت زیادہ زہریلی حالت پیدا کر دیتا ہے۔

بہترین صحت اس وقت ہوتی ہے جبکہ قمر طاقتور اور سعد ہو۔ ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو اور مشتری و زہرہ کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ اگر طالع میں کوئی کوکب نہ ہو یا نحس کواکب کی نظر میں نہ آیا ہو تو بھی صحت عمدہ ہوتی ہے۔

ملازمت یا پیشہ

یہ دسویں گھر سے متعلق ہے۔ یا دسویں گھر میں جو ستارہ ہو یا دسویں گھر کے مالک کے ذریعہ جہاں وہ ہو معلوم کیا جاتا ہے۔ وہ ستارے جو وسط السماء کے ساتھ قریبی نظر رکھتے ہوں اور سعد اور قوی ہوں تو کیریئر کے انتخاب میں وہ بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات شمس سے قریبی نظر رکھنے والا ستارہ بھی پیشے یا ملازمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ دوسرا گھر (آمدن) چھٹا گھر (کام) بھی پیشے کے انتخاب پر اثر انداز ہوتا ہے۔

جن پیشوں کا تعلق دسویں گھر سے ہے ان کو باب سوم کی فصل سوم میں بروج کی منسوبات سے اخذ کریں۔ یہی مولود کے پیشوں سے متعلق ہیں۔

آمدن

آمدن دوسرے گھر، اس میں قابض سیارگان، ان پر پڑنے والے نظرات۔ دوسرے گھر کے برج اور اس کے حاکم کوکب سے اخذ کی جاتی ہے۔ اگر پانچویں گھر پر دوسرے گھر کے حاکم کی سعد نظر ہو یا پانچواں قوی ہو تو سٹہ بازی یا انعامی اسکیموں سے آمدن کا اظہار ہوتا ہے۔ نویں گھر پر دوسرے گھر کے حاکم کی خراب نظر ہو تو غیر ممالک سے وابستہ کاروبار میں نقصان ہوگا۔

صحت مندانہ مالی حالت سعد کواکب کے طاقتور ہونے کی صورت میں ہوتی ہے خصوصاً مشتری، مال کا حاکم اور نیرین کے اچھے نظرات ہوں۔ زحل و مشتری میں سعد نظر ہو تو مستقل دولت کا امکان ہے۔ زحل کی قمر کے ساتھ نحس نظر ہو تو حصول مال میں مشکلات پیدا ہوں گی۔ دوسرے گھر میں بے شمار کواکب ہوں تو مختلف ذرائع سے فائدہ اور نقصان

[illegible] کے ذریعہ

[illegible] کے ذریعہ ثابت بروج متعین

[illegible] در خود حیدین دوہری آمدنی لیکن مدو جزر کے ساتھ دیتے ہیں! انعامی اسکیموں سے آمدنی پانچویں گھر سے مال متروکہ کی آٹھویں گھر سے شریک کار کا روپیہ بھی آٹھویں سے متعلق ہے۔ دوسرا گھر اپنی آمدن کا ہے۔

محبت و شادی

ساتواں گھر شادی کا ہے۔ پانچواں گھر محبوب کا ہے۔ ساتواں گھر اس کا حاکم، اس کا قابض کوکب ہی بتلائے گا کہ شریک زندگی کس قسم کا ہوگا۔ قمر و زہرہ عورت سے متعلق ہیں۔ شمس و مریخ آدمی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مرد کے زائچہ میں قمر و زہرہ کی نحس نظر پیدائش کے وقت ہو تو۔ عورت کے زائچہ میں شمس و مریخ میں نحس نظر ہو تو شادی کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ یا مشکلات و مصائب پیش آتے ہیں۔ خصوصاً اگر زحل بھی اس میں شریک ہو تو شادی دیر سے ہوتی ہے۔ عورت یا مرد کے زائچہ میں ان چاروں ستاروں میں سے کوئی ایک ہونا ضروری ہے۔

مندرجہ بالا کواکب کے ساتھ زحل کے سعد نظرات شادی میں التوا نہیں لاتے بلکہ بڑی عمر کے فرد سے شادی کراتے ہیں۔ یورینس کے نحس نظرات تفرقہ ڈالتے ہیں۔ اچانک کشش پیدا کرتے ہیں۔ اور اچانک تنفر پیدا کرتے ہیں۔ اگر زہرہ و یورینس میں نحس نظر ہو لیکن زحل کی سعد نظر ہو تو شادی معاہدہ منسوخ کئے بغیر ہی علیحدگی ہو جائیگی۔

نیرین کے درمیان سعد نظر ہو۔ زہرہ و مریخ میں سعد نظر زائچہ میں موجود ہو۔ تو مرد و عورت کی شادی ضروری ہوتی ہے۔ بشرطیکہ اور مخالف نظرات موجود نہ ہوں۔ اس طرح عورتوں کے زائچہ میں شمس و مریخ میں سعد نظر ہو تو شادی ضرور ہوگی۔ آدمیوں کو عموماً اس وقت شادی کرنا چاہیئے جب قمر و زہرہ میں سعد نظر ہو۔ ساتویں گھر اور طالع کے حاکم کے درمیان بھی سعد نظر خوشگوار شگون ہے۔ نظرات کو دیکھنا اس امر کو واضح کرتا ہے کہ شادی خوشگوار ہوگی یا نہ! اس کا اندازہ لگانے کا ذریعہ ہے۔

[illegible] کا طول بلد، ساتویں کا طول بلد، زہرہ کا طول بلد۔

پانچویں گھر پر سعد نظرات محبت میں کامیابی ظاہر کرتی ہیں۔ پانچویں و ساتویں کے حاکموں میں سعد نظر ہو تو محبوب سے شادی ہو جائیگی۔ ساتویں گھر پر دوہرے بروج سے ایک سے زیادہ شادیوں کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اگر مریخ و زحل کا قران ہو تو شادی بیوہ عورت یا رنڈوے سے ہوگی۔

مرد کے زائچہ میں زہرہ کا رجعت ہونا عورتوں سے پرہیز کرنے کا اشارہ ہے۔ اس طرح عورت کے زائچہ میں مریخ کا رجعت میں ہونا مردوں سے پرہیز کرنے کا اشارہ ہے۔

مرد کے زائچہ پیدائش میں قمر اور عورت کے زائچہ میں شمس شریک حیات کی نوع کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر ساتویں میں ستارہ رجعت میں ہو تو شادی میں مشکلات لائے گا۔ یا شادی کا معاہدہ توڑ دیگا۔ اگر نیرین مولود برج کو طے کرنے سے قبل ساتویں کے حاکم کے ساتھ نظر سعد نہ بنائیں گے۔ تو شادی سے انکار ہو جائے گا۔

بچے

پانچواں گھر اولاد کا ہے۔ قمر بھی اولاد سے متعلق ہے۔ اب معلوم کریں کہ قمر کے پانچویں گھر کے حاکم ستارہ یا قابض ستارہ کے تعلقات بارآور برج میں ہیں۔ یا نہیں۔ آبی بروج سب سے زیادہ بارآور بروج ہیں۔ حمل، اسد، سنبلہ سب سے کم بارآور ہیں۔ جوزا۔ قوس۔ جڑواں بچے پیدا کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی بارآور بروج نہیں ہیں۔ باقی بروج معتدل ہیں۔

زہرہ اور مشتری کے نظرات بارآوری لاتے ہیں۔ شمس، مریخ اور زحل کے نظرات سے کمی آتی ہے۔ پانچویں گھر میں نحس ستارہ ہو بچے قطعی پیدا نہ ہونا تو غلط ہے! البتہ ان کی پرورش میں بہت مشکل اور تکلیف ہوگی ایک بانجھ برج میں زحل و شمس کے نحس نظرات لڑکی کے زائچہ میں بچوں کے نہ ہونے کی علامت ہے۔ جبکہ لڑکے کے زائچہ میں قمر و زہرہ کی نحس نظرات بانجھ پن کی علامت ہیں۔

بچوں کا جنس کا تعین مشکل امر ہے۔ عموماً مذکر بروج مذکر اولاد کو اور مؤنث بروج مؤنث اولاد کو لاتے ہیں۔ جب مؤنث کواکب مذکر بروج میں ہوں تو حکم لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

والدین

شمس وزحل باپ کی علامت ہیں۔ قمر و زہرہ ماں کی علامت ہے اگر یہ اجرام کمزور اور نحس حالت میں ہوں تو والدین کی مصیبت کا اظہار کرتے ہیں۔ یا والدین مولود سے بے رخی کا سلوک رکھیں گے۔ شمس و قمر کے درمیان سعد نظر عموماً والدین کے اچھے تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔

باپ کا گھر دسواں اور ماں کا چوتھا ہے۔ ہر دو گھروں کے بروج ان کے قابض و حاکم ستارے کی حالتیں مولود کا اپنے والدین سے رویہ ظاہر کرتے ہیں۔ بہرحال کوئی واضح قانون نہیں کہ چوتھے یا دسویں میں سے کونسا باپ سے متعلق ہے۔ کونسا ماں سے ہے۔ وہ سیارہ جو اس گھر میں ہو وہ بعض اوقات دوسرے کی نمائندگی کرتا ہے۔ گھریلو ماحول کے ذمہ دار والدین ہوتے ہیں۔ یہ چوتھے گھر کی مدد سے معلوم کیا جاتا ہے۔ دسویں گھر کے ذریعہ والدین سے ترقی مولود کو اچھے مرتبہ پر پہنچا دیا ہے۔

سفر

تیسرا گھر اندرون ملک سفروں اور نواں گھر غیر ممالک یا دور دراز سفروں سے متعلق ہے۔ پیدائش کے وقت چاند کی عطارد سے سعد نظرات زیادہ سفر واقع ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بے چین فطرت مسلسل نقل و حمل رکھتی ہے لیکن نقل و حرکت کا رجحان اس وقت کم ہو جاتا ہے گھر ثابت بروج کے ہوں۔ سفر کے ستارے قمر، عطارد اور یورینس ہیں۔ عطارد کی یورینس۔ نیپچون اور پلوٹو سے سعد نظریں ہوں یا بہت سیارے بروج ذوجسدین یا آبی بروج میں ہوں۔ یا چوتھے گھر میں یورینس نیپچون یا پلوٹو ہوں تو مسلسل سفر واقع ہوتے ہیں۔ چوتھے گھر میں زحل ہو کرنے کی دلیل ہے۔ سفر میں مصائب اور خطرات ہونگے۔ اگر پیدائش کے سفروں کے گھر پر نحس نظرات ہوں۔ تو جائے سکونت کی تبدیلی لاتے ہر ہوگی۔ سعد کواکب جب ادتاد میں آجائیں یا پیدائش کے زائچہ پر آجائیں تو تبدیلی بہتر ہوگی۔ اگر چوتھے کے مقابلہ میں نویں گھر کی تو غیر ملک میں سکونت اختیار کرنا چاہیئے۔

دوست اور دشمن

دوست کا گھر گیارہواں اور دشمن کا بارہواں ہے۔ عموماً کہا جاتا ہے کہ گیارہویں برج میں سیاروں کی سعد حالت۔ نیرین کے موافق نظرات یا طالع کے حاکم سیارہ کا دوستی کے گھروں کے حاکم ستاروں سے سعد نظرات اچھے دوستوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیکن اگر کواکب بحالت نحس ہوں تو دشمنوں کی افراط ہوگی۔ نیپچون کی نظر ہو تو بیوفائی اور دھوکے سے واسطہ پڑیگا۔ یورینس اور مریخ کے نظرات ہوں تو مخالفین سے مصالحت نہ ہو سکے گی۔ مسلسل مخالفت چلیگی۔ حمل و عقرب والوں کا ستارہ مریخ بحالت نحس ہو تو دوسروں سے مشکلات پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

سال کے دوران وہ تاریخیں جب زائچہ پیدائش میں نحس ایک قوی کوکب کے ساتھ اچھی نظر بنائے۔ تو یہ تاریخیں ممکنہ دوستوں کی تاریخ پیدائش ہوتی ہیں۔ اور وہ دن جبکہ شمس کواکب کے ساتھ نحس نظر بنائے۔ وہ دن یا تاریخیں مخالفین کی تاریخ پیدائش کو ظاہر کرتی ہیں۔ کسی بھی برج میں ایک تابع یا ثانوی ستارہ اس برج کے مولود کو مسلسل نئے لوگوں سے ملاتا رہتا ہے۔

اچھے نظرات کے تحت گیارہواں گھر دوست بنانے اور دوستی برقرار رکھنے کی صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔ جو گھر کو سعد نہ ہو تو دوستوں سے علیحدہ یا دوستوں کے عقلمندانہ انتخاب کا فقدان پایا جائے گا۔ گیارہویں اور دسویں گھر کے حاکم کواکب کے درمیان سعد نظر ہو تو دوستوں سے کیریئر میں مدد ملنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

ساتویں گھر میں نحس کواکب دوسروں تک ناموافق اور بدقسمت رسائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ نئی بنائی دوستی ختم ہو جائے گی۔ اور بعض اوقات دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

موت

موت آٹھویں گھر سے متعلق ہے۔ موت کے قریب قریب والوں کے حالات کو چوتھے گھر سے اخذ کیا جاتا ہے آٹھواں گھر کمزور ہو تو بیماری یا حادثے کی موت کا اظہار کرتا ہے۔ چوتھا گھر کمزور ہو تو پختہ عمر میں گھریلو حالات میں مشکلات کی جانب اشارہ ہے۔ اگر مولود جوانی میں ہی مر جائے تو یہ تنازعہ بلکہ یہ پیدا ہو جاتا ہے کہ آیا چوتھے گھر کی علامات کا اطلاق ہوتا ہے یا نہیں۔